

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَنْ تَطِيعَ أَمْرًا فَفَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ (الکلمہ)
جس رسول کا حکم مانا تو یقیناً اللہ سے افر کا حکم مانا
(ترجمہ کنز الایمان)

مشکوٰۃ شریف

(عربی، اردو)

جلد دوم

تصنیف

امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ الخطیب رحمہ اللہ تعالیٰ (متوفی ۷۲۲ھ)

ترجمہ

فاضل شہیر مولانا محمد اسد کیم خاں اختر شاہ جہا پوری

(مترجم، بخاری شریف، ابوداؤد شریف، ابن ماجہ شریف)

فرید بک سٹال - ۳۸ - اردو بازار لاہور ۲

فہرست مضامین مشکوٰۃ المصابیح مترجم جلد دوم

صفحہ	مضامین الہاب	صفحہ	مضامین الہاب
۶۲	میراث کا بیان	۳	فہرست
۶۷	وصیتوں کا بیان		
۶۹	۱۳۔ کتاب النکاح	۷	۱۲۔ کتاب البیوع
۷۲	ملکیت کو دیکھنا اور ستر کا بیان		
۷۷	نکاح کے دلی اور عہدت سے اجازت لینے کا بیان	۱۳	کنا اور رزق حلال تلاش کرنا
۷۹	نکاح کے اطلاق کا بیان	۱۵	مسائل میں نرمی برتنا
۸۳	عقبات کا بیان	۱۶	اختیار کا بیان
۸۷	مباشرت کا بیان	۲۱	سود کا بیان
۹۰	سابقہ الہاب کے دیگر تعلقات	۲۸	تجارت میں جن باتوں سے منع فرمایا گیا ہے
۹۱	سرا کا بیان	۳۰	دیگر متعلقہ امور کا بیان
۹۲	ولیمہ کا بیان	۳۲	بیع علم اور دین رکھنے کا بیان
۹۶	عورتوں کی باری کا بیان	۳۳	ذخیرہ آمدنی کا بیان
۹۸	عورتوں سے جنسی معاشرت کا بیان	۳۹	مغاسی اور مصلحت دینے کا بیان
۱۰۵	خلع اور طلاق کا بیان	۴۱	شرکت و وکالت کا بیان
۱۰۹	جن کو حق طلاقیں دے دی گئیں	۴۵	غصب و عاریت کا بیان
۱۱۱	سابقہ الہاب کے دیگر تعلقات	۴۷	شفہہ کا بیان
۱۱۲	ہمان کا بیان	۴۹	مساقات اور مزارعت کا بیان
۱۱۸	حدت کا بیان	۵۱	مزدوری کا بیان
۱۲۱	استبراء کا بیان	۵۵	ہجر زمین کو آباد کرنا
۱۲۲	نان نفقہ اور ملوک کا حق	۵۶	عطیات کا بیان
۱۲۸	پھوٹے بچے کا بائع ہونا اور بچپن میں اسی کی پرورش کرنا	۵۷	سابقہ الہاب کے دیگر تعلقات
		۶۰	گری ہونی چیز کا بیان

صفحہ	مضامین الابواب	صفحہ	مضامین الابواب
۲۰۹	تجزیہ وں اور شہادتوں کا بیان	۱۳۰	۱۴۔ کتاب العتق
۲۱۵	۱۸۔ کتاب الجہاد	۱۳۱	مشترک غلام کو آزاد کرنا
۲۲۲	سامان جہاد کی تیاری کا بیان	۱۳۵	خریدنا اور مرض میں کسی کو آزاد کرنا
۲۲۴	۱۹۔ کتاب آداب السفر	۱۳۸	قسموں اور نندوں کا بیان
۲۲۳	کفار کے لیے خط لکھنا اور انہیں دعوت اسلام دینا	۱۴۲	نندوں کا بیان
۲۲۸	جہاد میں معرکہ آراء ہونا	۱۵۰	۱۵۔ کتاب القصاص
۲۵۲	قیدیوں کے حکم کا بیان	۱۵۶	دیتوں کا بیان
۲۵۸	اسم دینے کا بیان	۱۶۰	جن زخموں کا تاوان نہیں ہے
۲۶۱	مال غنیمت کی تقسیم اور اس میں حیانت کرنا	۱۶۱	تسامت کا بیان
۲۶۲	جزیہ کا بیان	۱۶۶	مردوں اور فساد کی کوشش کرنے والوں کو قتل کرنا
۲۶۶	صلح کا بیان	۱۶۷	۱۶۔ کتاب الحدود
۲۸۰	یہود کو جزیرہ عرب سے نکلنے کا بیان	۱۷۵	چوری پر بائعہ کاٹنا
۲۸۲	فتی کا بیان	۱۷۹	حدود میں سفارش کرنے کا بیان
۲۸۵	۲۰۔ کتاب الصيد والذبائح	۱۸۰	شراب کی حد کا بیان
۲۹۱	گتے کا بیان	۱۸۲	جس پر حد جاری ہو اس سے بعد عائد دی جائے
۲۹۲	کن چیزوں کا کھانا حلال ہے اور کن کا حرام؟	۱۸۴	تعزیر کا بیان
۳۰۰	حقیقہ کا بیان	۱۸۵	شراب کا بیان اور شرابی کے لیے وحید
۳۰۲	۲۱۔ کتاب الاطعمہ	۱۸۹	۱۷۔ کتاب الامارۃ والقضاء
۳۱۶	میاقت کا بیان	۲۰۱	حکام کے لیے ضروری ہے کہ آسانی پیدا کریں
۳۲۰	مجبور کے کھانے کا بیان	۲۰۲	قضا کا کام کرنا اور اس سے ڈرنے کا بیان
		۲۰۶	حکام کی روئی اور ان کے تحفوں کا بیان

صفحہ	مضامین الادب	صفحہ	مضامین الادب
۴۳۵	وحشہ کا بیان	۴۳۱	پینے کی چیزوں کا بیان
۴۳۶	خوش مزاجی کا بیان	۴۳۵	نقیح اور نیمید کا بیان
۴۳۹	دوسروں سے اونچا بنانا اور تعصب برتنا	۴۳۷	برتنوں کو ڈھاپنے کا بیان
۴۴۲	نیکی اور صلہ رحمی کا بیان		
۴۵۰	حقوق پر شفقت و مروتی رکھنا	۴۳۹	۲۲۔ کتاب اللباس
۴۶۰	اشر سے محبت رکھنا اور اشر کے لیے محبت کرنا		
۴۶۵	تعلق قطع کرنے اور عیب ڈھونڈنے کی ممانعت کا بیان۔	۴۴۲	انگوٹھی کا بیان
۴۷۰	مقاطا رہنا اور کاموں میں وقار اندیشی سے کام لینا۔	۴۴۶	جوڑوں کا بیان
۴۷۲	زہی، حیا اور خوش خلقی کا بیان	۴۳۸	کٹھنی کرنے کا بیان
۴۷۸	غصے اور تکبر کا بیان	۴۶۰	تصویروں کا بیان
۴۸۱	ظلم کا بیان	۴۶۵	۲۳۔ کتاب الطب والرئی
۴۸۴	نیک باتوں کا حکم دینا	۴۷۵	قال اور شگون کا بیان
		۴۷۸	کمانت کا بیان
۴۹۰	۲۴۔ کتاب الرقاق	۴۸۱	۲۴۔ کتاب الرؤیا
۵۰۵	تقرا کی فضیلت، ادنیٰ کریم صلہ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا طرز زندگی۔	۴۸۸	۲۵۔ کتاب الآداب
۵۱۳	ہوادرجی کا بیان		
۵۱۶	اطاعت کی وجہ سے مال اور عمر سے محبت رکھنا	۴۹۶	سلام کا بیان
۵۱۹	تواکل اور صبر کا بیان	۴۹۹	اجازت طلب کرنے کا بیان
۵۲۲	بڑائی کے لیے دکھانے اور ملنے کا بیان	۵۰۲	معاذ اور معانقہ کا بیان
۵۲۹	روئے اور خرف کا بیان	۵۰۲	کسی کے لیے کھڑے ہونے کا بیان
۵۳۲	لوگوں کے بدل جانے کا بیان	۵۰۴	بیٹھنے، سونے اور چلنے کا بیان
۵۳۷	ڈرانے اور بچانے کا بیان	۵۰۸	چھینک اور بھائی لینے کا بیان
۵۴۰	جدول	۵۱۱	ہنسنے کا بیان
۵۴۱	قطرہ تاریخ طباعت	۵۱۲	تاروں کا بیان
		۵۱۸	بیان اور شکر کا بیان
		۵۲۳	زبان کی حفاظت اور غصہ و برکھدی

کتابُ البیوع

۱۴۔ تجارت کا بیان

بَابُ الْكَسْبِ وَطَلَبِ الْحَلَالِ

۲۲۵۔ کمانا اور رزقِ حلال تلاش کرنا

پہلی فصل

٢٤٣٩ عن أبي عبد الله عليه السلام قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما أكل أحد طعاماً قط خيراً من أن يأكل من عمل يدي طاب ثوابه الله واؤد عليه السلام كان يأكل من عمل يديه
(رواه البخاري)

٢٧٢٠ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا
 إِنَّ اللَّهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَحَبَّ إِلَيْهِمُ الْمُسْلِمِينَ
 فَقَالَ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوْا مِنْ الطَّيِّبَاتِ وَامْسِكُوا
 صَالِحَهَا وَقَالَ تَعَالَى لَا يَأْكُلُهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُّوْا مِنْ
 طَيِّبَاتِهَا إِنَّكُمْ تَكُونُونَ لَهَا قُلُوبًا لَتَقْبَلَنَّ
 أَهْلَ بَيْتِي يَدِي إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ
 حَرَامٌ مُشْرِكٌ حَرَامٌ مُشْرِكٌ حَرَامٌ مُشْرِكٌ
 بِالْحَرَامِ قَالَ يُسْتَجَابُ لِدَعَائِهِ -

(رقاء مسمومہ)

۲۶۳۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمُرُوءَةُ بِالْغَدَاةِ أَمِنَ الْحَلَالِ أَمِنَ الْعَذَابِ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

١٦٣٢. وَعَنِ الثَّعَالِبِيِّ يَشْعُرُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
سَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَّالُ بَيْنَ دَالِ الْخَلْقِ مِثْلَ بَيْنِهَا
مُسْتَهْزَأَاتٍ لَا يَعْلَمُونَ كَيْفَ يَمُوتُ النَّاسُ قَبْلَ الْفِي

[illegible][illegible]

انہوں سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی پر میت لٹائی جائے گی تو اسے گناہوں سے پاک کر دے گا جو ماضی کر دے وہ ماضی سے ہے یا ماضی سے ہے (بخاری)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے معافیت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مال ظہر ہے اور وہ ظہر ظاہر ہے اور مال غنیمت کے درمیان شک ہے جس پر کسی شخص کو شک نہیں

الشُّبُهَاتِ اسْتَبْعَا لِيَسْمِعَ دَعْوَاهُ وَمَنْ دَعَا فِي
الشُّبُهَاتِ دَعَا فِي الْحَرَامِ كَالْوَارِثِ يَزُولُ حَوْلَ الْجَنَّةِ
يُوشِكُ أَنْ يَرْكَبَهُ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ مِلَّةً جَنَّتِ إِلَّا
رَأَتْ حَيْثُ اتَّخَذَ مَعَارِفَهُ إِلَّا قَدَرَتْ فِي الْجَنَّةِ مَضْجَعَهُ
إِذَا مَلَكَتْ مَلَكَ الْجَنَّةَ كُلَّهُ فَلَا ذَا قَسَدَاتِ قَسَدَ
الْجَنَّةِ كُلُّهُ إِلَّا دَهَى الْقَلْبِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۶۴۳ وَعَنْ زَاوِي بْنِ حَنْدَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ مِنَ الْكَلْبِ خَيْرًا وَمِمَّا يُبْقِي
خَيْرًا وَكُنْ مِنَ الْعَبَاوَةِ خَيْرًا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۶۴۴ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ شَمَنِ الْكَلْبِ وَ
مَمْرِ الْبَيْتِ وَحُلَاكِ الْكَاهِنِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۶۴۵ وَعَنْ أَبِي جَحْشٍ أَنَّ الشَّيْخَ مَكِّيًّا عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ شَمَنِ الدَّابِّ وَشَمَنِ الْكَلْبِ وَكَيْسِ الْبَيْتِ
وَكُنْ أَوَّلَ الْوَلَدِ وَمَوْلَاةَ وَالْوَاشِقَةِ وَالْمُسْتَوْشِقَةِ
وَالْمُعَيَّدَةِ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۶۴۶ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامِرُ الْقَوْمِ وَكَوْنُهُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ
رَسُولُهُ حَرَمٌ بَيْنَ الْأَحْمَرِ وَالْأَسْوَدِ وَالْخَيْزُرِ وَالْأَصْفَرِ
فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شَحْرَمَ الْمَيْمَنَةِ فَإِنَّهُ لَيُكَلِّ
بَيْنَ الشُّلُوكِ وَيَكُنْ بَيْنَ الْجُلُودِ وَيَتَصَبَّرُ بَيْنَ
النَّاسِ فَقَالَ لَا حَرَمَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ لَعَنَ ذَلِكَ فَاتَّقِ
اللَّهَ الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ لَيَتَحَرَّمُ شَحْرَمَهَا أَجْمَلُوهَا
ثُمَّ يَأْمُرُهَا فَاتَّقُوا شَمَنَهَا -

۶۶۶۶

جاتے۔ جو مشتبہ چیزوں سے بچا اس نے اپنے دین اور اپنی حرمت کو
کو بچایا اور جو مشتبہ امور میں پڑا وہ حرام میں پھنس جائے گا جیسے
چرواہا چراگاہ کے نزدیک چراتے تو خطر ہے کہ اس میں باجری آگاہ
رہو کہ ہر بادشاہ کی چراگاہ ہوتی ہے غیر وارث نہ جاتا کہ اللہ کی چراگاہ
حرام اس میں معلوم ہونا چاہیے کہ جسم میں ایک روغن ہوتا ہے۔ وہ ٹھیک
ہے اگر سارا جسم ٹھیک رہتا ہے اور وہ شراب ہو جائے تو سارا
جسم شراب ہو جائے۔ غیر ضرور ہو کر وہ ہلا ہے۔ (متفق علیہ)۔
حضرت امام بن حنبلہ رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر کتے کی قیمت پلید
ہے۔ یا نیزہ کی کمانی پلید ہے اور پچھنے گانے مارے کی کمانی
پلید ہے۔ (مسلم)۔

حضرت ابو مسعود انصاری رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت سے منع
فرمایا اور زانیہ کی کمانی سے اور کابین کی فیس سے۔
(متفق علیہ)

حضرت ابو جحش رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت سے منع فرمایا اور کتے
کی قیمت اور زانیہ کی کمانی سے نیزہ نہشت فرمائی ہے سود
کھانے مارے، بکھانے مارے گوندے والی، گوندے والی
اور تصویر بنانے مارے پر۔ (بخاری)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کرفح کے سال حکم مقرر میں فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ اور اس
رسل نے شراب، مردہ، خنزیر اور تیل کی تجارت کو حرام فرمادیا
ہے۔ دین کی گئی کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے متعلق کیا اور اللہ کے
کیونکہ وہ کشتیوں پر نکل جاتے ہیں اور اس کے ساتھ کھائیں پکائی
جاتی ہیں اور لوگ اس سے چارخ جلاتے ہیں فرمایا ہیں، وہ تو حرام
ہے۔ پھر اس کے ساتھ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یہود کو ناست کہے کہ جب
اللہ نے تم پر یہ نکل کر حرام کی تو وہ اسے بچھلے دیتے، پھر اسے فرو

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود کو نالت کرے کہ جبہ ان پر چربی حرام کی گئی تو وہ اسے گچھا لے لے اور فروخت کر دیا کرتے تھے (متفق علیہ)

(مُتَّقٍ عَلَىٰ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے اللہ کی قیامت سے متنبہ فرمایا
پھر (مسلم)

(دکھائی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ابو طلحہ نے صل
اللہ علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پہنچنے لگے تو آپ نے اسے ایک
ساج گجریں دینے کا حکم فرمایا۔ اُن اُس کے ماگوں سے فرمایا کہ اُن
کے ٹیکس میں کمی کر دیں۔ (مسئق علیہ)

دوسری فصل

حضرت عاشقِ حق و شہداءِ حق کا یہاں ہے کہ ان کی کیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے فرمایا ہے کہ تم لوگوں کو بتا دو کہ یہاں کئی ہے جو ہر ایک کے تھکا کر دے
یہی کائی ہے جو ترنمِ انسانی اور غمِ نیز ہوا کو دبا دیتی کی رعایت میں
جو کہ کئی جو کہ کئی میں سب سے پہلے وہ جس کی کائی ہے ہر
انسان کے گم ہونے کی اور بھی اس کی کائی ہے۔

حضرت عبدالرشید بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہنی بندہ حرم میں کھائے اور اس میں سے صدقہ کے قریب کر لیا جاتا ہے اور اس میں طرح نہ کہے اور وہ اس کے پاس جو رہتا ہے اسے پیمانہ گن کے لئے نہ چھوڑے گا مگر وہ بہنیم کی طرف سے جانے کو سامان ہوگا۔

بیچک اللہ تعالیٰ بڑائی کر بڑائی سے نہیں مٹا تا کہ بڑائی کو کسی سے مٹاتا ہے اور بیچک اپاکی دوسری ناپاکی کو مٹا دینے کی (اور شرح السنہ)

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَكَذَا فِي شَرْحِ التَّنْزِيلِ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر گشتِ جنت میں داخل نہیں ہو گا تو ہم سے پہلے نماز ہے اور اگر گشتِ جہنم سے پہلے نماز ہے اس کے لیے جو بھی نماز مناسب ہے۔ (صحیح مسلم، صحیح بخاری، صحیح ابی یوسف)

۲۶۵۳ وَعَنْ الْعَتَنِ بْنِ عَمْرِو قَالَ خَفِضْتُ مِنْ رَسُولِ
 ۱۵
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمًا مَائِيًّا بِكَ إِلَى مَا لَا رِيْبَ لَكَ
 قَوْلَ الْعَتَنِ طَلَبْتُ قَوْلَ الْكَذِبِ رِيْبًا - رَوَاهُ
 أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَدَوْدُ الدَّارِمِيُّ الْفَصْلُ
 الْأَوَّلُ -

۲۶۵۴ وَعَنْ دَاوُدَ بْنِ مَعْبُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 ۱۵
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا دَاوُدُ شِئْتَ كَسَانِ عَيْنِ الْبَرِّ
 وَالْإِنْسَانِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَجَمْعَ أَصَابِعِهِ فَضَرَبَ بِهَا
 صَدْرَهُ وَقَالَ اسْتَفْتِ نَفْسَكَ اسْتَفْتِ قَلْبَكَ تَلَا
 الْبُرْ مَا ظَلَمْنَا نَتَّيْبُ الْبِرَّ وَالنَّفْسُ وَأَطْمَأَنَّ الْبَرُّ الْقَلْبُ
 وَالْإِنْسَانُ مَا حَافَ فِي النَّفْسِ وَتَرَدَّدَ فِي الْعَدُوِّ قُلْتُ
 أَفْكَافُ النَّاسِ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ)

۲۶۵۵ وَعَنْ عَطِيَّةِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 ۱۵
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ أَنْ يَكُونَ مِنَ التَّوْقِينِ
 حَتَّى يَدْعُو مَا لَا يَأْسُ بِهِ حَتَّى لَا يَلْمَ بِهِ نَاسٌ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي دَابِئِ مَعَانِيهِ)

۲۶۵۶ وَعَنْ أَبِي أَلَيْسَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 ۱۵
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَبْرِ عَشْرَةً عَابَرَهَا وَمَقْتُورَهَا وَشَارِبَهَا
 وَحَامِلَهَا وَالْمَعْمُولَ لَهَا الْبَرَّ وَمَا يَفْعَلُهَا وَبِأَيْلِهَا
 شَتْرَهَا وَالْمَشْتَرَى لَهَا وَالْمَشْتَرَى لَهُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي دَابِئِ مَعَانِيهِ)

۲۶۵۷ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 ۱۹
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْخَمْرَ وَشَارِبَهَا وَمَا يَفْعَلُهَا وَ
 بَائِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَعَابَرَهَا وَمَقْتُورَهَا وَحَامِلَهَا وَ
 الْمَعْمُولَ لَهَا الْبَرَّ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَكْبَةَ)

۲۶۵۸ وَعَنْ مُعَاوِصَةَ أَنَّ أَسْتَاذَنَ رَسُولِ اللَّهِ
 ۲۰
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْبَرِيَةِ الْعَبْقَارِ قَتَلَهَا -

حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول
 اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس بات کو یاد کیا کہ جو بات
 تجھے شک میں ڈالتی ہے اُسے چھوڑ کر اُس بات کی طرف ہر جاو
 تجھے شک میں نہیں ڈالتی کیونکہ سچائی میں اطمینان اور جھوٹ میں
 شک ہے۔ (احمد، ترمذی، نسائی، دارمی نے صرف پہلی بات)

حضرت داہمیری صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
 کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اسے داہمہ بن
 یحییٰ اور گناہ کے مستحق پر چھٹے تھے ہر دو میں عرض گزار ہوا، ہاں۔
 راوی کو یہاں ہے کہ آپ نے انگلی سے ہانک کر فراموشی اور انھیں
 میرے سینے پر سات تھے چھٹے تین دفعہ فرمایا اور اپنے خمیر سے
 پر چھوڑ اپنے دل سے پر چھوڑ لی وہ ہے مہم سے جان و دل کر
 اطمینان نیچے اور گناہ وہ ہے جو خمیر کو کھٹکے اور سینے میں تر تھوڑا
 کہے خواہ کچھ تھیں کچھ تھیں دیں۔ (احمد، دارمی)۔

حضرت عطیہ سعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بندہ اُس وقت تک
 مستحق نہیں ہو سکتا جب تک قناعت دے گا کہ اس کو چھوڑ کر اُن
 میں دو گے جن میں کوئی مضائقہ نہیں (ترمذی، ابی امامہ)۔

حضرت اس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم نے فرمایا ہے کہ اُن میں دو گے جن میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ اُن کے ہاتھ طے
 جو نہ طے ہوئے ہوں وہ طے ہوئے ہوں، جس کے ہاتھ طے ہوئے ہوں وہ
 طے ہوئے ہوں کہ طے ہوئے اُن کی قیمت کا نہ طے ہوئے اُن کے طے ہوئے اُن
 جس کے طے ہوئے ہوں۔ (ترمذی، ابی امامہ)۔

حضرت ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شراب پر سنت
 فرمائی اور اُس پر میری جرات ہے پئے، چھٹے، نیچے اور دسے ہٹے
 جو تھے اُنھوں نے اس میں کے لیا تھا اُن باتے۔

(ابو داؤد، ابی امامہ)

حضرت جمعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم سے پوچھنے لگے کہ اُن کی اجرت، سینے کی اہانت مانگی تو آپ

نے اسے روک دیا۔ میں برابر اجازت طلب کرتا رہا تو فرمایا کہ اسے
لوٹے لوٹا اور غلام کر رکھنا دینا۔

(ملک اتر ندی، ابراہیم خاں، ابن ماجہ)

حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے گتے کی قیمت اور گانے والی کاکائی
سے منع فرمایا ہے۔ (شرح السنہ)

حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گانے والی کاکائی اور ککڑی کے پھونکے
اور انھیں یہ کام سکھاؤ کہ ان کی قیمت معلوم ہے اور میں ہی اللہ کے ستن
یا کسٹ مال فرمائی گئی ہے۔ اور اگر کسی نے اسے جوڑ دیا ہے تو اسے پھونکنا
(۶:۱۲) اسے روایت کیا اور ترمذی اور ابن ماجہ نے ترمذی نے کہا کہ یہ
حیث غریب ہے۔ اہل بن یزید بن یزید بن یزید بن یزید بن یزید بن یزید
انشاء اللہ تعالیٰ ہم باب تھیں اگلیں میں مدیف جابر بن یزید بن یزید بن یزید بن یزید
تحت سے منع فرمایا گیا ہے۔

میمی فصل

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کا سوال نہ لیتے تاش
کہ ان فرس کے بغیر میں سے اسے بیتی نے شیبہ ایوان میں رویت
کیا۔

حضرت ابی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کتاب عبد اللہ بن مسعود
کے متن پر چھائی تفرمایا کہ اس کا سوال نہ لیتے تاش کہ ان فرس کے بغیر
میں سے اسے بیتی نے شیبہ ایوان میں رویت کیا۔

(ترمذی)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ عرض
کی گئی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کا سوال نہ لیتے تاش
کہ ان فرس کے بغیر میں سے اسے بیتی نے شیبہ ایوان میں رویت کیا۔

(مسند احمد)

حضرت ابو بکر بن جبریم کا بیان ہے کہ حضرت عقیل بن عمر

قَالَ يَزِيدُ يَسْأَلُ ذُنْدَ حَتَّى قَالَ أَعْلَفَ كَا وَنَحْلَكَ وَ
أَطْلُومُهُ رَفِيقَكَ - (رواه مالك قال الترمذي و
ابو داود وابن ماجه)

۲۶۵۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَمِيمِ الْخَلَبِيِّ وَكَسْبِ الزُّفَارِيِّ -
(رواه في شرح الشنقي)

۲۶۶۰ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُوا الْعَيْنَاتِ وَلَا تَشْرَوْهُنَّ
وَلَا تُعَلِّمُوهُنَّ وَكَمَنْ هُنَّ حَوْلَهُمْ فِي وَقْتِ هَذَا الْوَقْتِ
فَمِنْ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهَا الْعَيْنَ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ
وَالْبُخَارِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَكَانَ الْبُخَارِيُّ فِي هَذِهِ الْحَدِيثِ
غَرِيبٌ وَقِيلَ أَبُو يَزِيدَ الْبُخَارِيُّ يُصَنِّعُ فِي الْحَدِيثِ
وَسَنَدُ كَرِهُيَّتِ جَابِرِ تَعْلَى عَنْ أَهْلِ الْبَيْتِ فِي تَابِ
مَا يَحُولُ أَهْلُ مِلَّةٍ سَاءَ اللَّهُ تَعَالَى -

۲۶۶۱ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبُ كَسْبِ الْخَلَاكِ قَرِيبٌ
بَعْدَ الْفَرِيقَةِ -

(رواه الترمذي في شعب الإيمان)

۲۶۶۲ وَعَنْ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّ سَيْلَ بْنَ جَابِرٍ سَأَلَ
الْحَكَمَ عَنْ قَالٍ لَا تَأْسَ لَهَا هَذِهِ مَعْرُوفَةٌ وَكَلِمٌ
لَهَا يَكُونُ مِنْ قَبْلِ أَبِي يُوَيْسَ -

(رواه ترمذی)

۲۶۶۳ وَعَنْ زَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ
مَاجَةَ وَابْنُ يَزِيدَ وَابْنُ يَزِيدَ وَابْنُ يَزِيدَ وَابْنُ يَزِيدَ

(رواه أحمد)

۲۶۶۴ وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ كَانَتْ
۲۶

لِيُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاغِبُونَ
 أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِحَبْلِ دَنِيَّائِهِمْ الثَّغِيرَ ۚ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ جَمْدٌ
 لَا يَفْزُقُ ۚ فَكَانَ نَعْمًا وَمَا تُرَاوِدُكَ بِهِ نَفْسٌ فَلَا تَعْتَصِفْ
 رَأْسُكَ لِلْإِنسَانِ ۚ إِنَّهُ يَرْجُو زَوَاجًا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى
 النَّاسِ حَكِيمًا ۚ لَا يَسْتَعِزُّ بغيرِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ يَسْتَعِزُّونَ
 بِالْبُطُحِ ۚ

(دَوَاءُ أَحْمَدُ)

۲۶۶۵ وَعَنْ ثَابِتٍ قَالَ كُنْتُ أَبْهَرُ إِلَى الشَّامِ
 فَلَمَّا مَضَى قَعْقَرْتُ إِلَى الْبَرَاءِ فَأَتَيْتُ أَمْرًا يُسَمَّى
 هَاشِمًا فَقُلْتُ لَهَا يَا أَمْرُ الْمُؤْمِنِينَ كُنْتُ أَبْهَرُ إِلَى
 الشَّامِ فَجَعَلْتُ إِلَى الْوَرَاثَةِ فَقَالَتْ لَا تَعْتَصِفْ مَا
 لَكَ وَلَمْ تَعْرِفِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَّ اللَّهُ بِكَ كَفَرًا قَاتِلِي
 وَجْهِي فَلَا يَدْعُ عَنْكَ يَتَغَيَّرُ لَهُ أَوَّلُ سَجْرَتِهِ ۚ (دَوَاءُ
 أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَه)

۲۶۶۶ وَعَنْ هَاشِمَةَ قَالَتْ كَانَ لِأَبِي بَكْرٍ عُرْمَةٌ
 يُعْجِلُ لَهَا الْخَرَامَ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْكُلُ مِنْ خَرَامِهَا
 يَوْمَ مَا بَشَى قَامَ كُلُّ مِثْلٍ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ الْعَدُوَّةُ تَدْرِي
 مَا هَذَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَمَا هُوَ قَالَ كُنْتُ تَعْتَصِفُ
 لِإِنْسَانٍ فِي الْعَاوِلَةِ وَمَا أَحْسَنُ الْكَلَامَةِ إِلَّا أَنِّي
 كُنْتُ مَلِكِيَّةً فَأَعْطَى فِي يَدِ الْوَلَدِ فَطَعَا الْوَلَدُ
 أَكَلْتُ مِنْهُ قَالَتْ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَدْعُو فَطَعَا كُلَّ
 شَيْءٍ فِي بَطْنِهِ ۚ

(دَوَاءُ الْبُكَارَةِ)

۲۶۶۷ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْعُ الْوَلَدُ جَسَدًا غَسِيًا
 بِأَلْسَانِهِ ۚ

۲۶۶۸ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ سَرِبَ مِنْ
 بَيْنِ الْخَطَّابِ نِسَاءٌ وَأَعْجَبَهُ قَالَ لِلْقُرَى سَعَاءٌ مِنْ أَيْنَ

کی ایک ونڈی تھی جو مدد دینا چاہتا تھا حضرت ابوسعید خدری کی خدمت میں
 گئے دیکھتے تھے کہ کیا کر سکتے ہیں؟ انھوں نے کہا کہ اگر آپ مدد دینا چاہتے ہیں
 تو حضرت ابوسعید سے کہیں، فرمایا میں اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ میں نے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر کوئی مرد
 دیکھ جائے جو مدد دینا چاہتا ہے تو اس میں فائدہ نہیں پہنچائیں گے مگر یہ مدد دینا
 (مسند احمد)

خانہ کعبہ کے گرد میں شام کو صبح کی طرف اپنا ہاتھ بٹھا
 کرتا تھا۔ میں نے عراق کی طرف ہل بیٹھے کی تیاری کی تو حضرت عائشہ
 صدیقہ کبریٰ نے حاضر ہو کر ستر میں گور کر دیکھ کر کہنے لگی کہ تم لوگوں میں
 شام کی طرف ہل جاؤ۔ میں نے کہا کہ میں عراق کی طرف بھی جا رہا
 ہوں، فرمایا کہ جیسا کہ تمہاری اپنی نیت بخش تھی اس سے کیا دشمنی ہے
 جبکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے
 کہ جب اللہ تعالیٰ کسی کے لیے رحمت کا ایک سبب بنائے تو اسے دیکھ کر
 جب تک اس میں رکاوٹ نہ لگے یا نقصان نہ ہو سکے (امام ابن ماجہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ حضرت ابو بکر
 کا ایک عام قاضی ضرورت دیکر آتا تھا اللہ حضرت ابو بکرؓ کے خلاف
 سے کیا دیکھتے تھے۔ ایک دفعہ کوئی چیز لایا تو حضرت ابو بکرؓ نے
 وہ کھالی۔ سلام نے اس سے کہا: سلام ہے یہ کیا چیز تھی؟ فرمایا دیکھ گیا تھا
 کہ اگر اللہ حاجت میں ایک آدمی کی امید سے قسمت بتائی تو اللہ میں کدے
 میں ہمارے نہیں تھا، اب جو کدے دیکھ رہا تھا۔ وہ مجھے دیکھ کر اس نے مجھے یہ
 چیز دی جس میں سے آپ نے کھا لیا ہے۔ حضرت صدیق اکبرؓ کا بیان ہے
 کہ حضرت ابو بکرؓ نے اپنا اقدار داخل کیا اللہ جو کچھ پیش میں تھا سب
 کھاتے کر دیا۔ (بخاری)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس
 اللہ کہ اللہ تعالیٰ میرے دلم سے فرمایا کہ وہ جہنم میں داخل نہیں ہو گا جو
 علم مذکور سے چاہے۔ (ابن ابی شیبہ الاویان)

نہی ہی اس سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
 مدد دینا اس سے پسند فرمایا۔ چنانچہ اس سے فرمایا کہ یہ مدد

تم نے کہاں سے حاصل کیا، اُس نے آپ کو بتایا کہ میں ایک پانی کی جگر سے
گروہ میں کامیاب ہو گیا تو وہیں زکوٰۃ کے اوتھتے تھے جنہیں لوگ پانی
پہنچا رہے تھے، اچھلنے میرے لیے اُن کا دھبہ دو ہاتھ میں لے لیا
برتن میں ڈال دید یہ وہی تھا۔ میں حضرت عمرؓ نے اپنا امداد حاصل کیا
اُس میں کتنے کروڑی۔ (صحیح شعب الایمان)۔

حضرت ابن عمرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ میں نے دس درہم کا
پیر خرید اُس میں ایک درہم درہم کو سہ تھانہ تھی اُس کوئی کن ناز قبول
نہیں کرتے، وہب تک وہ اُس کے جسم پر پہنچا، پھر اپنے ہاتھ لگایا
اپنے دونوں کانوں میں داخل کر کے فرمایا کہ یہ دونوں پہرے ہوں میں اگر
میں نے بھی کچھ سنا اللہ تعالیٰ عیب دلا کر بھی فرماتے دشمنوں سے روایت کیا
اسے احمد اہل بیتؑ نے شعب الایمان میں اُن کا کہ اس کی اسناد صحیح ہے۔

معاملے میں نرمی برتنا

پہلی فصل

بَابُ لُطَافَةِ فِي الْمَعَامَلَةِ

۲۶۶۹ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
وَسَلِّمْ وَبِحَسْبِ اللَّهِ رَجُلًا سَعَالًا إِذَا تَلَمَّ قَدَا اشْتَرَى وَ
إِذَا اقْتَنَى۔

(رواہ البیہقی)

۲۶۷۱ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ أَنْ رَجُلًا كَانَ يَقْتَنُ كَانَ يَكْبُلُهُ أَنْكَ لِلنَّاسِ
فَيَقْبِضُ رُؤُوسَهُمْ فَيَقِيلُ لَهُ هَلْ كَيْلْتُمْ مِنْ خَيْرٍ قَالَ
مَا أَهْمُ قِيلَ لَهُ مَا نَفَرَ قَالَ مَا أَهْمُ سَيَاغِيهِ أَفِي كَيْلْتُمْ
أَهْلِيهِ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالُوا نَفَرَ النَّاسُ
وَالْأَجَارُ وَالْمُعْسِي فَاغْلَبَهُ اللَّهُ الْخَيْبَةُ مَعَهُ خَيْرٌ
ذِي رِيَاءٍ لِيَسْلُبُوا نَفْسَهُ عَنْ حَقِّهِ بَنِي غَامِرٍ وَارْتِثَ
مُسْلِمٌ لِيَأْتِيَهُ رِيٌّ فَقَالَ اللَّهُ أَنَا أَحَقُّ بِهَا مِنْكَ
فَجَاءَ وَرَأَى عَنْ عَيْنَيْهِ۔

حضرت ہابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُس شخص پر درہم فرماتے جو پہلے احمد
اللہ تعالیٰ کرے وقت نرمی اختیار کرے۔

(بخاری)

حضرت محمدؐ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے دھبے کے ایک آدمی کے پاس دھبہ
اُس کی دھبہ تھیں کہ دھبے کے لیے کہ اُس سے کہا گیا کہ تو نے کئی رنگ
کا ہے کہ میرے علم میں تو کئی ہیں کہ گیا کہ میرے کہ کہ میرے
علم میں یہی کئی چیز میں سوائے اس کے کہ میں لوگوں کے ساتھ تجارت
کیا کرتا تھا کہ ان کی کوڑھیل یہ تھا اور رنگ دست سے دھبہ کیا کرتا تھا
یہ حضرت علیؓ سے اُسے بہت میں داخل کر دیا (صحیح مسلم) کہ دوسری
روایت میں حضرت عمرؓ بن خطابؓ حضرت ابو سہلؓ رضی اللہ عنہ سے ہے کہ اللہ
تعالیٰ نے علیؓ اس بات کو پسند فرمایا کہ وہ ہاتھ نہ تھوڑا ہر جگہ سے دھبہ کر دے۔

ملی مشترکہ مالی طور پر قائم کیے گئے ہیں، جن میں زیادہ تر رقم کھانے سے چکر کرنا شروع ہو رہا ہے، پھر سرگت کو کھانے سے روکا جاتا ہے۔

(1)

حضرت ابوبکرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ علیہ وسلم کو فرات کے حصے میں شہابہ قسم والے کسے رواج کا باعث اور برکت کو شہادہ دیا ہے۔ (مشفق علیہ)

حضرت ابو جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مومن شخص ایسے ہی کرتا ہے جس کے بعد
مشرقیوں سے کم نہیں فراتے گا، اُن کی طرف دیکھے گا اور ان میں پاک
کے گا۔ اُن کے لیے دردناک خطاب ہے حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ
کہنے لگے کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دوست کو یہ کہا ہے کہ
خداوند عالم اس طرح دعا پڑھتی تھی کہ یا اللہ! تم نے میرے

(تقاه مسرت)

دلاوری و شجاعت

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شخص کو اپنی طرف سے جو چیزیں اللہ تعالیٰ پر شکیں، ان کے ساتھ جو کچھ اللہ تعالیٰ کی بات کی جائے، وہی اللہ تعالیٰ کی بات ہے۔

حضرت قیس بن ابو خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حبیب مبارک میں ایسی حساسیت کا بیان تھا جتنا
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ہے اس سے گنہگار اپنے ہاتھ
اٹک سے چھپا ہوا ہے۔ فرمایا: اسے تاہر ہوا کے گرد و اجابت غزل
بات اور تم کو جو جانتے ہے قرآن اس میں مدد کر دیا کرو۔
(ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

میں نے یہ دعا پڑھ لی تھی کہ اللہ تعالیٰ میری اس بات کو قبول فرمائے اور میری اس بات کو عمل میں لائے۔

فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَصَدَّقَنِي مَدَّاهُ الْتَرْمِذِيُّ
وَأَبْنُ مَاجَةَ وَكَانَ أَبُو حُرَيْرَةَ الْبَيْهَقِيُّ فِي مُشْتَبِهٍ
الْإِسْمَانِ عَنِ الْبَزَّازِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا
حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

یابن حنیس اس سے اس کے جس نے تقریباً ایک اور جہانی کو اختیار کیا (ترمذی)
ابن ماجہ (ترمذی) ابوی حریزہ کے مشابہت میں حضرت بزرگ سے روایت
کی اس حدیث نے کہا کہ یہ حدیث میں یہ ہے۔

بَابُ الْخِيَارِ

پہلے فصل

اختیار کا بیان

۲۶۴۸ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
فَلْيُخَيِّرُوا الْمُتَخَيِّرِينَ كُلَّ دَاحِيٍّ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَنْ
صَالِحِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا بِالْبَيِّنَةِ الْخِيَارُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
وَرَوَاهُ أَبُو يُونُسَ إِذَا تَخَيَّرَ الْمُتَخَيِّرِينَ كُلَّ
دَاحِيٍّ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ وَشَرَّ بَيْنِهِمَا مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا
أَوْ يَكُونَ بَيْنَهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَإِذَا كَانَ بَيْنَهُمَا عَنْ
خِيَارٍ فَقَدْ وَجِبَ تَرْكُهُ وَإِذَا كَانَ بَيْنَهُمَا عَنِ الْبَيِّنَةِ
بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونَ سَائِرُ الْمُتَّفَقِينَ
عَلَيْهِ أَوْ يُقُولُ أَحَدُهُمَا لِسَائِرِهِمْ احْتَرَبْتَنِي
أَوْ يَتَفَرَّقَا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ
اللہ تعالیٰ میرے واسطے فرمایا۔ اے اللہ شہری دونوں میں سے ہر ایک کو اپنے
راہی پر اختیار ہے جب تک ایک دوسرے سے جواز ہوں سوائے
اختیار میں سے کہ حق میں اللہ قسم کی ایک روایت میں ہے کہ جب اللہ
شہری نے سوچا کہ یا تو ہر ایک کو اپنے دوست سے اپنے سے کا اختیار ہے
جب تک جواز ہوں یا تو اس کا اس کا اختیار و لاہم جب میں اس کا
اختیار و لاہم ہوں اسی طرح وہی ہر ایک کو اختیار ہے کہ ایک روایت میں ہے
کہ اے اللہ شہری دونوں کو اختیار ہے جب تک دونوں جواز ہوں یا
اختیار لکھا ہے کہ اگر کسی نے سوچا ہے یا ایک میں سے اپنے ساتھی سے
کہ اگر وہی۔ یا کہ وہی۔

۲۶۴۹ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَزْأٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ عَلَيْكَ وَسَلَامُ الْبَيِّنَةِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ
يَتَفَرَّقَا فَإِنْ مَدَّ قَا وَبَيِّنَتَا بَوْرًا تَهْمَانِي تَهْمَانَا
فَلَنْ نَكْتُمَا وَكَذَا مَا مِثْلُهَا بَرَكَةُ بَيْنَهُمَا
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت محمد بن جزأ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ
اللہ علی اللہ تعالیٰ میرے واسطے فرمایا۔ اے اللہ شہری دونوں کو اختیار ہے
جب تک جواز ہوں۔ اگر وہی نے سہا کی اس عاف گشت کام یہ تو
تھانے کے سوائے میں برکت وہی دی جاتی ہے۔ اگر وہی نے چھپایا اللہ
خط بیان کی تو اس کی تہمت سے ہر کسی شادی جاتی ہے۔ (متفق علیہ)
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے
اللہ سے اللہ تعالیٰ کی بلاگوں میں جوئی گزرا کہ تہمت میں مجھے دھوکا دیا
بات ہے۔ فرمایا کہ جب تم سوا کر دو گمہ دیکر دو رکعت سب میں ہے
پس نہ اذکار کی کہہ دیا کرتا۔

۲۶۵۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
مَسْئَلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّنَةُ فِي الْبَيِّنَةِ فَقَالَ
إِذَا تَخَيَّرْتَ فَكُلَّ لَوْ جَلَابَةِ فَكَانَ السَّوْجِلُ
يُفْرَدُ.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(متفق علیہ)

۲۷۸۶ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّهَبُ بِالدَّهَبِ وَالنَّعْمَةُ بِالنَّعْمَةِ وَالزُّبُرُ بِالزُّبُرِ وَالشُّعْبُورُ بِالشُّعْبُورِ الْفَرَسُ بِالْفَرَسِ وَالْوَلَدُ بِالْوَلَدِ يُمَثِّلُ يَدَايِيدُ مَنْ زَادَ أَوْ اسْتَرَادَ قَعْدَ أَرَى الْأَجْدَدَ وَالْمُعْطَى فِيهِ سَوَاءٌ

(رواہ مسلم)

۲۷۸۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْتَاعُوا الدَّهَبَ بِالدَّهَبِ إِلَّا يُمَثِّلُ يُمَثِّلُ وَلَا يَشْتَرُوا بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَلَا يَبْتَاعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا يُمَثِّلُ يُمَثِّلُ وَلَا يَشْتَرُوا بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَلَا يَبْتَاعُوا مِمَّا عَارَفُوا بِمَا جِزِيَتْ عَنْهُمْ وَفِي رِوَايَةٍ لَا يَبْتَاعُوا الدَّهَبَ بِالدَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا دَرَجَاتٍ بَدْرَيْنِ

۲۷۸۸ وَعَنْ مُعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ أَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ يُمَثِّلُ يُمَثِّلُ - (رواہ مسلم)

۲۷۸۹ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّهَبُ بِالدَّهَبِ وَزُبُرُ الْأَعْيَانِ وَهَاءَ قَالُوا زُبُرُ الْوَرِقِ وَزُبُرُ الْأَعْيَانِ وَهَاءَ وَالزُّبُرُ بِالزُّبُرِ وَزُبُرُ الْأَعْيَانِ هَاءَ وَالشُّعْبُورُ بِالشُّعْبُورِ وَزُبُرُ الْأَعْيَانِ وَهَاءَ دَأْسُهُمْ بِالزُّبُرِ وَزُبُرُ الْأَعْيَانِ وَهَاءَ -

(متفق علیہ)

۲۷۹۰ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَحْلًا مَلَّ جَبَرُ قَبَاةً بِشَرِّ جَبَبٍ فَقَالَ أَكُلْتُ تَمْرًا حَبْرًا هَكَذَا فَقَالَ لَا قَالَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ الْقَبَاةُ حَبْرًا هَذَا بِالْقَبَاةِ وَالْقَبَاةُ عَيْنٌ بِالنَّاسِ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ يَبْرُ الْجَمْعُ بِالسَّادِ وَهُوَ شَرُّ اسْتَعْمَلَ الدَّارَ هَبْرًا جَبَبًا دَ قَالَ فِي الْيَمِينِ يُمَثِّلُ قَائِلُكَ - (متفق علیہ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سوئے کے بدلے سونا، پانسی کے بدلے پانسی، گندم کے بدلے گندم، بجر کے بدلے بجر، کھجور کے بدلے کھجور، انسان کے بدلے انسان، جیکر برابر برابر اور دست پرست ہر لمبی نے یہ وہ دیا یا یادہ یا تو سود دیا گیا۔ یعنی والا اور دیکھ والا دیکھ برابر برابر۔ (مسلم)

ان سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سوئے کا سوئے کے بدلے، بجر بجر برابر برابر اور ایک کدھر کے سے خرید کر دہاؤں میں سے فانی چیز کو خریدنے کے ساتھ فروخت نہ کرو (متفق علیہ) اور ایک روایت میں ہے کہ سوئے کا سوئے کے بدلے اور چاندی کو چاندی کے بدلے فروخت نہ کرو ورنہ جیکر لندن برابر ہو۔

حضرت عمر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کھانا کھاتے ہوئے دیکھا: ان کے ہاتھ غذا برابر برابر ہو۔ (مسلم)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سوئے کے بدلے سونا، سونے کے بدلے سونا، پانسی کے بدلے پانسی، گندم کے بدلے گندم، بجر کے بدلے بجر، کھجور کے بدلے کھجور، انسان کے بدلے انسان، جیکر برابر برابر اور دست پرست ہر لمبی نے یہ وہ دیا یا یادہ یا تو سود دیا گیا۔ یعنی والا اور دیکھ والا دیکھ برابر برابر۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سوئے کا سوئے کے بدلے، بجر بجر برابر برابر اور ایک کدھر کے سے خرید کر دہاؤں میں سے فانی چیز کو خریدنے کے ساتھ فروخت نہ کرو (متفق علیہ) اور ایک روایت میں ہے کہ سوئے کا سوئے کے بدلے اور چاندی کو چاندی کے بدلے فروخت نہ کرو ورنہ جیکر لندن برابر ہو۔ (متفق علیہ)

۲۶۹۱ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَرٌ بَرِيٌّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آيَةِ هَذَا قَالَ كَانَ عِنْدَنَا شَمْرٌ كَرِيحٌ قِيحَتْ مِنْهُ صَاعَتَيْنِ بِصَاعٍ قَالَ أَوْهَ عَيْتُ الزَّبَدِ عَيْتُ الزَّبَدِ لَا تَفْعَلْ وَلَكِنْ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَكْشُرَ فَيَمِيزِ الشَّمْرَ يَمِيزُ أَفْعَلْ لَقَدْ أَشْتَرِيهِ -

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۲۶۹۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عُمَرُ بْنُ الْكَافَرِ الْمَسِيحِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَهُودِ وَلَمْ يَشْعُرْ أَنَّهُ عَبْدٌ فَبَاوُ سَيِّدًا يُرِيدُ أَنْ يَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَاشْتَرَاهُ بِعَيْنَيْنِ أَسْوَدَيْنِ وَلَمْ يَبَايَهُ أَحَدًا ابْنَهُ حَتَّى يَسْأَلَ أَهْبَهُ مُرَادُ حَقِّهِ -

(رِوَاةُ مُسْلِمٍ)

۲۶۹۳ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سِيرِ الشَّمْرِ مِنَ الْقَمَرِ لَا يَمْلِكُهُ مَرِيضَةٌ وَلَا بَأْسٌ لَكُمُ الْمُسْكِي مِنَ الشَّمْرِ -

(رِوَاةُ مُسْلِمٍ)

۲۶۹۴ وَعَنْ فَصَالَةَ بِنْتِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَشْتَرَيْتُ لِيَوْمٍ كَبِيرَةٍ لَدَا بَأْسًا حَشَرِيًّا رَأَيْتُهَا ذَهَبٌ وَخَدْرٌ فَلَمَّعَتْهَا لَوْنٌ فِي يَدَيَّهَا أَلْوَنُ مِنْ أَلْوَنِ حَشَرِيٍّ فَلَمَّا كُنْتُ فَالِكَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَبَايَهُ مُسْكِي تَفَعَّلَ -

(رِوَاةُ مُسْلِمٍ)

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایک گناہ میں حضرت وحی مکی کجوریوں سے کرنا ضروری ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اُن سے فرمایا: یہ کہاں سے ہیں؟ عرض گزار ہوئے کہ اس سے پاس خراب کجوری ہیں۔ میں نے ان ایک

صاع کے بعد دو صاع کے حساب سے پہنچ دیں۔ فرمایا اُن: یہ تو بالکل سود ہے، بالکل سود و بیب نہ کیا کرو و بیکہ حریصا چاہو تو کجوری پہنچ دو اس مقام سے دوسری کجوری خریدو۔ (مشن علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک غلام ہے اگر

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہجرت پر بیعت کی اس پر معلوم ہو کہ

غلام ہے۔ اس سے باندھ کے یہ اس کا ایک ایک نبی کریم صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے یہ فرمایا کہ یہ میرے ہاتھوں پہنچاؤ وہ میں آپ

سے اسے دو گئے غلام کے بدلے خرید لیا اند اس کے بدلے کر بیعت

فرمایا یہاں تک کہ اگر اسے بچھو جیسے کر غلام ہے یا آزاد۔ (مسلم)

انھوں نے یہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کجوریوں

کے دھیر کو بچھو سے شکر دیا ہے جن کی توں معلوم ہو کہ وہ کجوریوں

کے بدلے جن کی تلافی ہوتی ہے۔

(مسلم)

حضرت صالح بن حذیفہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت خیر کے وقت

ایک لہو لہو درندہ میں غریبہ میں میں منان دیکھتے تھے۔ میں نے انھیں

جو کہ یہ منان لہو دینا سے غلام لہو میں سے اس کا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم سے ذکر کیا تو فرمایا: حضرت ذکرنا جب تک جہاد کر لو۔

(مسلم)

٢٤٩٩ وَكَفَى عِبَادَةَ ابْنِ الْقَامِيتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْعُرُوا النَّهَبَ بِالنَّهَبِ
وَلَا الْعَمَلُ بِالْعَمَلِ وَلَا الْبِرَّ بِالْبِرِّ وَلَا الشَّجَرَ بِالشَّجَرِ
وَلَا الشَّمْرَ بِالشَّمْرِ وَلَا الْوَلَدَ بِالْوَلَدِ إِلَّا سَوَاءٌ يَتَوَدَّ
عَيْنًا يَحْدِثُ بَيْنَهُمَا وَكَفَى سَيْئَرُ النَّهَبِ بِالْوَرَقِ
وَالْوَرَقُ بِالنَّهَبِ وَالْبِرُّ بِالشَّمْرِ وَالشَّمْرُ بِالنَّهَبِ
وَالشَّمْرُ بِالْوَلَدِ وَالْوَلَدُ بِالشَّمْرِ يَدَايِيهِ كَيْفَ
شُئِمَ (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ)

٢٥٩٤ وَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُ عَنْ شَرِّ
الشَّجَرِ الزَّيْطِيَّةَ فَقَالَ أَيُّكُمْ ابْتِغَاهُ إِذَا بَيَسَ
فَقَالَ نَعْرِفُهُمْ عَنْ ذِي الْكَلْبِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَابْنُ أَبِي
وَأَبُو دَاوُدَ وَالتَّيْمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ -

٥٢٩٨. وَعَنْ جَوْهَرِ بْنِ السَّيِّدِ مُرْسَلًا أَنَّ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَفَظَ عَنْ بَشِيرٍ أَنَّ
 بِلَالًا قَالَ سَمِعْتُكَ كَأَنَّ مِنْ قَمِيصِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ
 ذَرَاءٌ فِي شَرْحِ الشَّعْرِ.

٢٦٩٩ وَكَفَنَ سَمْرَةَ بِنْتُ جُدَيْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ شَيْءٍ الْعَيْنَانِ بِالْعِيَابِ فَبَسَّ نَوَامُ الْبُرْمُودِيِّ وَأَبُو حَافِظَ وَالْكَسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ قَالَ دَارِي.

٢٤٠٠ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ
السَّيِّدَ مَسْرُومَ بْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ
مَسْرُومَ بْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَأْخُذُ بِالْبَيْعَةِ يَأْخُذُ بِهَا
إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(روای ابو داود)

حضرت مہاجرین صاحبزادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سونے کو سونے کے بدلے
 فروخت کرے اور نہ چاندی کی کچا چاندی کے بدلے اور نہ گندم کو گندم کے
 بدلے اور نہ خرگوش کے بدلے اور نہ کھجور کو کھجور کے بدلے
 اور نہ تنک کو تنک کے بدلے مگر بڑا بڑا نقصان ادا ہو
 اللہ تعالیٰ اس سونے کی چاندی کے بدلے اور چاندی کو سونے کے بدلے گندم
 کو خرگوش کے بدلے اور خرگوش کو گندم کے بدلے اور تنک کو تنک کے بدلے
 کو کھجور کے بدلے دے دے دیت جس طرح چاہو فروخت کرو۔ (مشافعی)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے
 سنگدہر میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملے وہ ایک کھجور کے پتے سے تانہ
 کھجور کے پتے کے متعلق پوچھا گیا، فرمایا کیا تانہ کھجور کے پتے سے
 گھست جاتی ہیں عرض کی گئی، ہاں، نہیں آپ نے ایسا کرنے سے منع
 فرمادیا، (لکھنؤ، ترمذی، احمد، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

سید بنی سید ہر سال روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اگر کشت کر موشی کے جسے فروخت کرنے سے منع
فرمایا ہے، اس نے فرما کر یہ عہد جاری نہیں دلوں کا جڑ تھا۔

(شرح المسند)

حضرت حمزہؓ میں جب تک کہ اللہ تعالیٰ غصہ سے رہایت دے گا کہ
یہاں کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جانے کہ ہاں کے ہونے اور ناپہنچنے
سے منع فرمایا ہے۔

ترغی، ابو داؤد، نسائی، ابی ایوب، داؤدی

حضرت عبداللہ بن عمر بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ جی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انھیں ایک ننگا کاسمان دست کرنے کا حکم فرمایا اور حکم دیا کہ قرآن مجید کا ہر کلمہ کے اوٹوں کے دھبے پہنچے واپس دو ایک اونٹ کے بٹے زکوٰۃ کے دواؤں کے دھبے پر لیتے رہو۔

(البرهان)

تیسری فصل

۲۶۰۱ عَنْ أَسَمَةَ ابْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْيَزِيدِيُّ الْمُسَيَّدُ وَفِي يَدَايِهِ قَالٌ لَا يُؤَاوِيهِمَا كَانَتْ يَتَاوِيهِمَا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۶۰۲ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُطَيْبٍ الْخِزَلِيِّ الْمَدَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَرَهُوُ رِبَاؤِيَا هَلُمُّ الرِّجُلُ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّ مِنْ وَسْئِهِ وَثْنَيْنِ فِي سَبِّهِ - رَوَاهُ أَحْمَدُ قَالَ: وَرَوَاهُ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي شُعَبِ الْأَشْيَابِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ذَرَاهُ وَكَانَ مِنْ بَنَاتِ لَعْنَةٍ مِنْ الشُّعْبِ فَاتَّارَاؤُلُ

۶۳ -

۲۶۰۳ وَ عَنْ ابْنِ مُرَيْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْيَزِيدِيُّ سَبْعُونَ جُزْءَ آيِسْرَهَا أَنْ يَسْكَنَ الرِّجُلُ أَمَةً -

۲۶۰۴ وَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْيَزِيدِيُّانِ كَثْرَتَا عَارِفَتَا تَعْلِيمِي كَلِيلٍ - تَعْلَاهُمَا ابْنُ مَالَةَ وَالْبَاهِيَّوِي فِي شُعَبِ الْيَزِيدِيَّاتِ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ الْكَلْبِيُّ -

۲۶۰۵ وَ عَنْ ابْنِ مُرَيْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آيِسْتُ أَسْرِي فِي عَمَلٍ قَوْمٌ يُعْلَمُونَ كَالْيَزِيدِيِّتِ فِيهَا الْهَيْكَلُ تَرَى مِنْ خَارِجِهِ يُلْعَنُ صُلُحُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ لشکر میں سوسہ ایک ٹینٹ میں ہے کہ انھوں نے ہاتھ لینے دینے میں سروسہیں ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حسینؑ ان کا حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شخص جان بوجھ کر سوسہ کا ایک دھم کھائے تو چھتیس دفعہ ناکھانے سے زیادہ سخت ہے۔ روایت کیا ہے احمد اور دارقطنی نے اور بیہقی نے حسب الامان میں روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو گشتِ حرم سے پیدا ہوا ان خیم کے زیادہ نزدیک ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سوسہ کے ستر اجزاء ہیں جن میں سب سے گھٹا ایسا ہے جیسے کوئی آدمی اپنی ماں سے نکاح کرے۔ حضرت ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سوسہ سے مال حرام کتابی ہر شے سے افکارِ حقیت کو طرف سے ہٹا کر۔ ان دونوں حدیثوں کو روایت کیا ہے ابن ابی اور بیہقی نے حسب الامان میں احمد و سہری کا تھوڑے روایت کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سوسہ کی رت میرا ایسے لوگوں کے پاس سے گزرے گا جن کے پیٹ گھرنے سے جیسے وہی میں تائب

(رَدَّاهُ الشَّيْخُ)

٢٤٠٤ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ أَخِي مَاتَ رَكِبَ
أَيُّهُ الْيَزِيدُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فُجِصَ وَكُتِبَ عَلَيْهِ هَذَا قَدْ خُوِيَ الْيَزِيدُ وَالْيَزِيدُ تَوَاهَا
أَبْنُ مَالِحَةَ وَالْبُذَارِجِيُّ.

٢٤٠٨ وَعَنْ أَبِي قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمْرٌ مِنْ أَعْدَائِكُمْ قَامَ فَاغْزِيهِ
أَوْ حَسِلْهُ عَلَى الدَّاهِيَةِ فَلَا يَرْكَبُهُ وَلَا يَقْبَلُهَا إِلَّا أَنْ
يَكُونَ جُزْءَ سَيْتَةٍ وَبَيْنَهُ قَبِيلٌ ذَا لُحَى .

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي مُعْجَمَيْهِمَا)
٢٤٠٩ وَعَنْهُ عَنِ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مَوْلَى مَوْلَى كَثِيرٍ وَكَثِيرٌ
قَالَ إِذَا أَمَرَ عَنِ الرَّجُلِ فَلَا يَأْخُذْ بِهِ.
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي تَارِيخِهِ هَكَذَا فِي الْمُسْتَقْبَلِ)

وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ إِلَّا سَلَامٌ فَقَالَ رَجُلٌ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتِيَكَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 قُلْ لَكُمْ سَلَامٌ وَتَكُونُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ سَلَامٌ وَتَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ اللَّهِ سَلَامٌ
 قُلْتُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْ لَكُمْ سَلَامٌ وَتَكُونُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ سَلَامٌ وَتَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ اللَّهِ سَلَامٌ

بَابُ الْمَنْزِيِّ عَنْهَا مِنَ الْبُيُوتِ

پہلی فصل

[illegible]

۲۶۴. وَعَلَى آفِي قَالَ لَقَدْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَمِيعِ الرِّجَالِ حَتَّى مُدْرَجِي فِيكَ وَمَا رَأَى قَالَ حَتَّى تَحْتَمِرَ وَقَالَ أَرَأَيْتَ إِذَا مَعَهُ الْقَمَرَةُ يَهْدِي أَحَدًا أَحَدًا مَالًا أَوْ سَبِيحًا (مَعْنَى عَلَيْهِ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سالہا سال کی ریاضے سے منہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارا کوئی شیئہ کہے کا حکم فرمایا ہے۔ (مسلم)۔

میں یہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم اپنے بھائی کے ہاتھوں پھیل فروخت کرو۔ پھر ان پر تصدق آفت نکالو۔ تو تم اسے اپنے اُس کے بے گھر بھی دیکھا کرتے ہو۔ مہلک تم اپنے بھائی کو مال کس پیر کے بدلے دیتے ہو۔ (مسلم)۔

١٦٦

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا ہر لوگ ہمارا کہے
 باواں جانبِ اناج عید سے اُنہاں جگہ لے کر فرطت کو دیا کہ تھ
 پس وری اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُسی جگہ بیچنے سے منع
 فرمایا ہاں کہ کُٹے متھکل کر دیا جائے۔ اسے ابراہام و سنے
 رطیت کیا ہے اُنہ میں اسے جھین میں نہیں پتا۔

میں سے ہی روایت ہے کہ عدل اشرافی اثنی عشری علیہ السلام نے فرمایا: جو انسان غریب سے تو گئے سے فروخت نہ کرے جب تک پر رانہ کرے اور حضرت ابن عباس کی روایت میں ہے کہ جب تک وزن پر رانہ کرے۔ (مشفق علیہ)

44

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ میں چہیز سے
روک لیا اور سنی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شیخ فریادہ ایسا انا ہے جس
کو بغیر کہنے سے پتہ نہ چلا ہوتا حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ
میرے نزدیک ہر چیز کو یہی حکم ہے۔
(تفہیم میلہ)



حضرت امام علیؑ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خریدنے کے لیے قافلے سے جا کر نہ خرانا کوئی شخص اس کے سونے پر سودا نہ کرے اور نہ اس کی کراؤ اور خریدی جاتی ہے۔ لیکن جو شخص اپنے سونے پر سودا کرے یا خریدی کراؤ، اس کی ہر دھوکہ جو اس نے کوئی دینا یا خریدنا تو نقصان ستی ہیں اور وہ اپنے کسب و کار سے پسند کرے تو نہ کہے اور ناپسند کرے تو نہ دے اور ایک صاحب بخیر دی ہی دے (مسند عظیم امام احمد علیؑ کی کتاب)

میں ہے کہ جس نے اللہ کی ہمتی کسی غریبی ترقی تک اسے اختیار ہے۔ اگر کسے وہیں نہ لے کر ایک صالح نفع بھی دے سکے۔
 تھی سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے اگے جا کر وہ جو آگے جا کر آگے آگے سے کوئی پیر غریبی توبہ پذیر میں اس کا آقا آئے تو اسے اختیار کرنا۔

(مسلم)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے اگے جا کر وہ جو آگے جا کر آگے آگے سے کوئی پیر غریبی توبہ پذیر میں اس کا آقا آئے تو اسے اختیار کرنا۔

ابن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگے جا کر وہ جو آگے جا کر آگے آگے سے کوئی پیر غریبی توبہ پذیر میں اس کا آقا آئے تو اسے اختیار کرنا۔

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگے جا کر وہ جو آگے جا کر آگے آگے سے کوئی پیر غریبی توبہ پذیر میں اس کا آقا آئے تو اسے اختیار کرنا۔

(مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگے جا کر وہ جو آگے جا کر آگے آگے سے کوئی پیر غریبی توبہ پذیر میں اس کا آقا آئے تو اسے اختیار کرنا۔

(مسلم)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگے جا کر وہ جو آگے جا کر آگے آگے سے کوئی پیر غریبی توبہ پذیر میں اس کا آقا آئے تو اسے اختیار کرنا۔

مُصَدِّقَةٌ فَمَنْ يَخْلُقْ فَلْيَخْلُقْ أَتَاكَ فَإِنْ رَوَّعَكَ رَمَاهَا
 مَتَاعًا قَبْلَ تَعْلَامِ لَا تَسْمُرُكَ -

۲۴۳۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْرَأُوا الْحَدِيثَ كَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ حِينَ قَرَأَ آتَى سَيِّدُ الشُّوْقِ فَمَنْ يَخْلُقْ فَلْيَخْلُقْ -

(رواہ مسلم)

۲۴۳۵ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْرَأُوا الرَّسُولَ عَلَى تَهْنِئَةٍ يَمُنَا بِأَنَّ الشُّوْقَ -

(مسلم عنہ)

۲۴۳۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْرَأُوا الرَّسُولَ عَلَى تَهْنِئَةٍ يَمُنَا بِأَنَّ الشُّوْقَ لَا تَأْذَنَ لَهُ -

(رواہ مسلم)

۲۴۳۷ وَعَنْ ابْنِ مَرْزُوقٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْلُقُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْرَةِ أَحَدٍ الشُّوْقَ -

(رواہ مسلم)

۲۴۳۸ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْلُقُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْرَةِ أَحَدٍ الشُّوْقَ -

(مسلم عنہ)

۲۴۳۹ وَعَنْ ابْنِ سَعِيدٍ بِالْعَدْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَسْتَنِي وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ نَعْفٍ عَنِ الْمَلَا مَسَّةَ وَالْمَلَا بَعْرِي الْبَصَرِ وَالْمَلَا مَسَّةَ لَكُمُ الرَّجُلُ قَوْبُ الْأَخْرِ سَبِيحُ بِاللَّيْلِ أَوْ بِالنَّهَارِ وَلَا يَقْرَأُ إِلَّا بِذَلِكَ وَالْمَلَا مَسَّةَ أَنْ يَسِيدَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ يَخْرُجُ وَيَسِيدُ الْأَخْرُ قَوْبُ دَبَّكَ كَوْنُ ذَلِكَ يَسْجَعُ عَنْ عَيْزٍ نَظِيرٍ وَلَا تَرَاهُ وَ

الْيَسْتَنِي الشُّوْقَ الْمَلَا مَسَّةَ وَالْمَلَا مَسَّةَ أَنْ

وَشَقِيرٌ كَيْسٌ عَلَيْهِ قَوْمٌ وَالْأَخْزَى لِحَبِيبَةٍ
يَكْرَهُهُ وَهُوَ جَالِسٌ كَيْسٌ قَبْلَ قَوْمِهِ وَهُوَ شَيْءٌ كَرِهٌ

(مشکوٰۃ مشکوٰۃ)

۲۴۳۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
سَلِّ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ قَبْلَ تِلْكَ الْغَضَاةِ وَفَعَلَ بِيَوْمِ
الْعُسْرِ

۲۴۳۱ وَعَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَلَّى حَبْلَ الْبَيْتِ كَانَ بِكَافَرَةٍ
يَكْسِبُهَا أَهْلُ الْعَالَمِينَ كَانَتْ أَسْرَعُ لِيَبْتَاعَ
الْجَدُّ دُرَّةً أَنْ تُسَلِّطَ الْبَيْتَ اللَّهُ مُلْكُهُ الْبَيْتُ فِي
بَطْنِهِ

۲۴۳۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنْ حَبِيبِ الْفُجَلِ

(مشکوٰۃ مشکوٰۃ)

۲۴۳۳ وَقَدْ عَلِمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ وَفَعَلَ بِيَوْمِ
وَالْأَرْبَعِ يَنْحَرُكَ

(مشکوٰۃ مشکوٰۃ)

۲۴۳۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنْ بَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ

(مشکوٰۃ مشکوٰۃ)

۲۴۳۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْقَى قَوْمٌ إِلَّا يَأْتِيَهُمْ الْبَيْتُ

(مشکوٰۃ مشکوٰۃ)

۲۴۳۶ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَرَّ عَلَى مَدِينَةِ كَعْبَةَ بْنِ لُؤْلُؤٍ فَأَمَّا كَعْبَةُ
أَسَافُهُ بَلَاةً فَعَالَ مَا مَدَّ يَدَهُ إِلَى حَبِيبِ الطَّعَامِ قَالَ
أَسَافَةُ التَّمَامِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَفَلَا جَعَلْتَهُ قَوْقُ
الْكُفَّارِ حَتَّى يَزَاةَ الْبَيْتَ مِنْ حَبِيبِ عَشْرِ خَدَيْسٍ

پر کچھ روز بعد حضرت اباس یہ سچ کہہ بیٹھے جس کے اپنے کچھ روز
پوش پٹ باندھا کہ اس کی شرمگاہ پر کچھ روز
(مشکوٰۃ مشکوٰۃ)

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ صلاۃ الیوم فرماتے ہوئے فرمایا
(مسلم)

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صلی اللہ علیہ وسلم سے منع فرمایا ہے کہ اس
وہ اس قسم کی تمہارے کیا کہتے تھے کہ ایک آدمی آؤٹ کر یہ کہتا
یہاں تک کہ آؤٹ کر اس کے لئے لہو پر وہ کچھ کہتے جو اس کے پیٹ
میں ہے۔ (مشکوٰۃ مشکوٰۃ)

اس سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے زکات پر پڑ جانے کی اجازت سے منع فرمایا ہے۔
(بخاری)

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آؤٹ کے جوتی کھانے کی اجازت
سے منع فرمایا اس پانی سے جو گھیتنی کر دیا جائے۔

(مسلم)

اس سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے نامہ پانی کی پیچ سے منع فرمایا ہے۔

(مسلم)

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر پانی کو نہیے کہ اس کے
ساتھ گھاس بچھا جائے۔ (مشکوٰۃ مشکوٰۃ)

اس سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
وہم لکھنے کے ایک ڈھیر کے پاس سے ہوا۔ آپ نے اس
میں دست مبارک داخل کیا تو مبارک انگلیوں میں بنی عروس
فرمائی۔ فرمایا کہ اسے ناز دے اور کہیے، عرض گزار ہوا کہ یا
رسول اللہ! اس پر بارش پڑ گئی تھی۔ فرمایا کہ اس نلے کے بنیر

بیورخ۔ (ردۃ المستدرک)

نہیں کر سکتے تھے کہ لوگ دیکھ لیتے۔ جس نے دیکھا یا دیکھ سے نہیں ہے (اسلم)

دوسری فصل

۲۶۳۷ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهْيَ عَنِ الشُّبُهَاتِ إِلَّا أَنْ يُعْلَمَ -

(ردۃ المستدرک)

۲۶۳۸ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ تَخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَيَّرَ الْوَيْبَ حَقًّا يَسْرَةً وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَقًّا يَسْرَةً هَكَذَا نَدَا لِيُزِيدَ دَارَهُ دُونَ ذَلِكَ يَسْرَةً وَهَكَذَا بَدَأَ يَسْرَةً هُنَّ الْأَنْسَاءُ بَدَأَ لِيُفِيَّ مَعَايِيرَ كَرِهِي تَوَهُّ

هَنْ بَيْعِ الْعَمْرِ حَقًّا تَزْهَوُ لَكَا شَعَبٌ فِي دَارِ بَيْتِنَا عَمِي ابْنُ عُمَرَ كَانَ تَخَى عَنْ بَيْعِ الدَّخْلِ حَقًّا تَزْهَوُ وَقَالَ الْقُرْمُونِيُّ هَذَا أَحَدُ بَيْعٍ حَسَنٍ غَرِيبٍ -

۲۶۳۹ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ الشَّيْخَ مَسْلُومَةَ بْنَ عَدِيٍّ وَسَلَّمَ تَخَى عَنْ بَيْعِ الْكَلْبِ إِلَّا الْكَلْبَ -

(ردۃ المستدرک)

۲۶۴۰ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ تَخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْعُرْيَانِ - (ردۃ المستدرک) وَأَبُو دَاوُدَ وَأَبُو مُلَيْكَةَ

۲۶۴۱ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عِمْرَانَ قَالَ تَخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُضْطَرِّ وَعَنْ بَيْعِ الْعَمْرِ وَهَنْ بَيْعِ الشُّمْرِ قَبْلَ أَنْ تُدْرِكَ -

(ردۃ المستدرک)

۲۶۴۲ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلَدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اشتباہ سے منع فرمایا مگر جبکہ بے گریب ہو سکے۔ (ردۃ المستدرک)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انگوٹوں کی بیع سے منع فرمایا یاں تک کہ سپہ ہرجاشیں اس کی بیعت سے ہاں نہ کہیں کہ سخت ہو جائے۔ روایت کیا ہے ترمذی نے اور ابو داؤد نے حضرت انس سے اور صحابہ میں جو زیادتی ہے وہ یہ بتا رہے ہیں کہ گھوڑوں کی بیعت سے منع فرمایا یاں تک کہ پختہ ہو جائیں۔ ترمذی نے کہا کہ یہ صحیح ہے۔

حضرت ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس بیع سے منع فرمایا جس میں دونوں جاہل و جاہل (اور قطنی)

عمر و بن شعیب کے دیکھا جائے ان کے ہذا مجاہد سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بیع مرغان سے منع فرمایا ہے۔ (ابو داؤد۔ ابن ماجہ)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بیع مضطر اور بیع غریب سے منع فرمایا اور پکھنے سے پہلے چلوں کی بیعت سے۔

(ابو داؤد)

حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

ترددی۔ چاروں طرف ہوتا ہے

٢٤٥٠ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْأَسَدِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَاعَ عَيْنَاهُ
 يَتِيمَةً أَوْ يَزُولَ فِي مَقْبَرَةٍ أَوْ تَزَلَّيَ الْمَلَائِكَةَ
 تَلَعَّنَهُ - (دَوْدَاهُ ابْنُ مَلَكِيَّةٍ)

پہلی فصل

٢٤٥١ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَدَعَ مَعْلًا بَعْدَ أَنْ تَوَسَّعَ مَقَرُّهَا
لِلْمَأْتِيَةِ إِلَّا أَنْ يَشْرِكَ الْمُسْتَأْمَرَّ وَمِنْ ابْتَدَعَ حَبْدًا
وَلَوْ مَا لَ فَمَا لَهُ لِلْمَأْتِيَةِ إِلَّا أَنْ يَشْرِكَ الْمُسْتَأْمَرَّ.
(رواه مسلم وروى البخاري في المغني الأول وبعثاً)
٢٤٥٢ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّكَ كَانَ يُسَمِّي عَلَى جَبَلٍ لَهُ قَدَّ
أَمْلَى لَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ
فَسَارِسَهُ لَيْسَ يُسَمِّيهِ خَلَّةً ثُمَّ قَالَ يَعْزِيزُ يَوْفِيَّةَ
فَكَانَ مَعَهُ فَاِسْتَلَيْتُ حَمَلًا نَزَلَ إِلَيَّ أَهْمِي فَنَزَلَتْ قِيَمَتُ
الْمَرْبُوفَةِ أَنْبَتُ بِالْجَبَلِ وَنَقَدْتُ ثَمَنًا وَفِيهِ رَذِيَّةُ
فَاِسْطَانِي ثَمَنًا وَرَذِيَّةُ مَتَى مَتَى عَلَيْهِ وَفِي يَدَايِ
لِلْمَحَارِبِي أَنْهَ قَالَ لِي لِي فِيهِمْ وَرَذِيَّةُ فَاِسْطَانِي
رَذِيَّةُ فَنَزَلَتْ.

٢٤٥٣ وَعَنْ مَائِكَةَ قَالَتْ جَاءَتْ بِبُرَّةَ فَقَالَتْ
لِي كَأَنَّكَ عَلَى سِرٍّ أَدْرِي فِي كَيْلٍ عَلَيْهِ رُفِعَ وَأَنْفَرِي
فَقَالَتْ عَالِشَةُ إِنَّ أَعْتِ أَهْلَكَ أَنْ أَعِدَّهَا لَكَ
عُدَّةً وَاحِدَةً وَأَعْتَمِكَ فَعَلْتُ وَيَكُونُ وَلَاؤُكَ لِي

قَدْ هَبَّتْ رِيْحُهَا فَتَوَدَّ أَنْ يَكُونَ الْوَلَدُ لِقَوْمٍ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَهْدُو
أَعْرَفُهَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِي النَّكَاسِ فَتَوَدَّ اللَّهُ وَأَتَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَتَا بَعْدُ
كَمَا نَالُوا وَجَاهًا يَشْتَرِي مَكْرَمَةً لَمْ يَكُنْ يَنْتَهِ فِي كِتَابِ
اللَّهُ مَا كَانَ مِنْ شَيْءٍ لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَشْهُورٌ
تَا حُلَّ كَلَّتْ كَانَ يَأْتِيَهُ شَرْطُ خَلْقِهَا مَوَاحِقُ
وَشَرُّهَا أَهْوَاؤُهَا وَثَوَابُهَا الْوَلَدُ لِيَمْنِ أَخْتَنَ -

(مشکوٰۃ)

۲۴۵۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَيَّعَ الْوَلَدَ دَخَلَ جَنَّتِهِ -
(مشکوٰۃ)

ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص اپنے بچے کو بیچ دے گا وہ جہنم میں جائے گا۔
ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص اپنے بچے کو بیچ دے گا وہ جہنم میں جائے گا۔
ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص اپنے بچے کو بیچ دے گا وہ جہنم میں جائے گا۔
ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص اپنے بچے کو بیچ دے گا وہ جہنم میں جائے گا۔
ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص اپنے بچے کو بیچ دے گا وہ جہنم میں جائے گا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے بچے کو بیچ دے گا وہ جہنم میں جائے گا۔
عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص اپنے بچے کو بیچ دے گا وہ جہنم میں جائے گا۔
(مشکوٰۃ)

دوسری فصل

۲۴۵۵ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ
قَالَ سَلَمَةُ لَمْ يَكُنْ مِنْهُ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَهَذَا هُوَ
فِيهِ رَأَى قَتِيلًا مِنْ قَتِيلٍ مَوْجُودٍ فِي بَيْتِهِ وَكَانَ
عَلَى يَدِهِ مَوْلَاهُ فَاتَّيَتْهُ مَرْوَةٌ لَمْ يَكُنْ يَدْرِيهَا فَقَالَ لَهَا
إِنَّكَ الْغَرِيبَةُ فَكَلِمَةً أَنْ قَاتِلُكَ الْغَرِيبُ لَمْ يَكُنْ يَدْرِيهَا
أَنَّهُ مَوْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا هُوَ
الْغَرِيبُ بِأَنَّكَ لَمْ تَكُنْ الْغَرِيبُ مَوْجُودًا فَقَدْ هَبَّتْ رِيْحُهَا
أَحَدُ الْغَرِيبِينَ مِنَ الْوَدَى فَهَذَا هُوَ الْقَتِيلُ -
(دَوَاهِي فِي تَحْقِيقِ الشُّكُوكِ)

۲۴۵۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ مِنَ الْغَرِيبَاتِ الْغَرِيبَاتِ
فَالْقَوْلُ قَوْلُ الْغَرِيبِ وَالْغَرِيبُ الْغَرِيبُ - (دَوَاهِي فِي تَحْقِيقِ الشُّكُوكِ)
وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى مَوْلَاهُ وَالْغَرِيبُ الْغَرِيبُ الْغَرِيبُ الْغَرِيبُ
الْغَرِيبُ الْغَرِيبُ الْغَرِيبُ الْغَرِيبُ الْغَرِيبُ الْغَرِيبُ الْغَرِيبُ
فَالْقَوْلُ قَوْلُ الْغَرِيبِ الْغَرِيبُ الْغَرِيبُ الْغَرِيبُ الْغَرِيبُ الْغَرِيبُ

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے بچے کو بیچ دے گا وہ جہنم میں جائے گا۔
ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے بچے کو بیچ دے گا وہ جہنم میں جائے گا۔
ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے بچے کو بیچ دے گا وہ جہنم میں جائے گا۔
ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے بچے کو بیچ دے گا وہ جہنم میں جائے گا۔
ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے بچے کو بیچ دے گا وہ جہنم میں جائے گا۔

۲۴۵۷ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَالَ شَيْئًا فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (رَدَّاهُ أَبُودَاوُدَ وَابْنُ مَنبَجٍ وَفِي مَسْجِدِ الشُّكْرِ بِلَغْطِ الْمَصْلُومِ عَنْ شَرِيحِ الشَّامِيِّ مُرْسَلًا).

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی انسان سے اناکار کرے تو اللہ تعالیٰ اس سے اناکار کرے گا یہی قیامت کے روز اس کی فشریں ستاروں کے گلاب بن ابراہیم وحقان ہنس رہی ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو فرمایا ہے۔

تیسری فصل

۲۴۵۸ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى رَجُلٌ مَقْرًا كَانَ بَيْنَهُمَا عَقْدًا مِّنْ رَّجُلٍ مَّوَدَّنَ الْيَتِيمَ اشْتَرَى الْعَقَارَ فِي عَقَارٍ جَدَّ فِيهَا ذِمَّةً فَقَالَ لَهُ الْيَتِيمُ اشْتَرَى الْعَقَارَ حُدَّةً مِّنْكَ عَنِّي إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ الْعَقَارَ وَلَمْ أَشْتَرِ وَمَنْ أَذَى هَبْ فَقَالَ بَايَعُ الْيَتِيمَ إِنَّمَا يَشْتَرِي الْيَتِيمَ وَمَا فِيهَا فَتَعَا كَمَا إِلَى رَجُلٍ فَقَالَ الْيَتِيمُ تَعَا كَمَا لَا يَتِيمَ الْكُنَّا وَلَمْ نَقَالَ لَعَدُّهُمَا إِلَى غُلَامٍ وَقَالَ الْيَتِيمُ خَابِيَةٌ فَقَالَ الْيَتِيمُ الْغُلَامُ الْخَابِيَةُ وَأَنْتُمْ عَلَى مَا هِيَ وَتَصَدَّقُوا (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک نے دوسری آدمی سے زمین خریدی۔ خریدنے والے اس زمین میں خدیا پا کر اس میں سونا تھا۔ مشتری نے بائع سے کہا کہ مجھے پنا سوائے پیچھے کیونکہ میں نے آپ سے زمین خریدی ہے سونا نہیں خریدتا۔ زمین بیچنے والے نے کہا کہ میں نے آپ کو زمین اور جو کہ اس میں ہے سب فروخت کر دیا۔ وہ ایک آدمی کے پاس فیدہ کرانے کے قریب ہو گئے تو فیدہ کرنے والے نے کہا کہ کیا تمہاری والدہ ہے۔ ایک نے کہا کہ میرا شوکا ہے اور دوسرے نے کہا کہ میرے اہل حلی ہے۔ اس نے کہا کہ شوکا کے شوکا کا علاج کرو اللہ اس میں سے روزی پر فرما کر دو اور اہل غیرت کرو۔ (مشفق علیہ)

بَابُ السَّلَامَةِ وَالرَّهْنِ

پہلی فصل

۲۴۵۹ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُوَ ثَلَاثُونَ فِي الْيَتَامَى الثَّلَاثَةِ وَالسَّيِّئِينَ وَالْثَلَاثَ فَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ فِي شَيْءٍ فَلْيَسْلِفْ فِي كَسْبٍ مَّعْلُومٍ وَدَرِينٍ مَّعْلُومٍ إِلَى أَهْلِي مَعْلُومٍ (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ منورہ میں ہجرت کی برکتی تیرہ لوگ پہلوں میں سال، تیرہ سال بختیں سال کی بیع مسلم کیا کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ جو کسی چیز میں سلف کرے تو اسے روزی اور قیمت مقرر ہوئی چاہیے۔ (مشفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت مدینہ میں ہوئی تھی تو وہ لوگ پہلوں میں سال، تیرہ سال بختیں سال کی بیع مسلم کیا کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ جو کسی چیز میں سلف کرے تو اسے روزی اور قیمت مقرر ہوئی چاہیے۔ (مشفق علیہ)

۲۴۶۰ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخَاضًا مِّنْ يَهُودِيٍّ لِّأَجْلِ

۲۶۹۱ وَعَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَرَّ بِمَرْفُوقَةٍ فَلَمْ يَمْسُحْ بِهَا فَهُوَ كَمَنْ شَرِبَ مِنْ شَيْءٍ.

(رواه البخاری)

۲۶۹۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الظُّلْمُ يُزَكِّيكَ وَيُفَكِّكُ. إِذَا كَانَتْ مَرْهُوْقَةً وَكَانَ الْبَنُوكُ يَتَّقُونَ يَنْفَقُ. إِذَا كَانَتْ مَرْهُوْقَةً وَكَانَ الْبَنُوكُ يَتَّقُونَ يَنْفَقُ.

(رواه البخاری)

انھوں نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وفات پائی جبکہ آپ کی پردہ ایک میدوی کے پاس میں صابن جو کے بدلے دینا لگی ہوئی تھی۔

(بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: عرب لوگ کے بدلے سوزا کی جاسکتی ہے جبکہ وہ مافردین رکھا تھا جو اندرون کے کوئی کہ دودھ پیا جاسکتا ہے جبکہ وہ مافردین ہر طرح سے بدلے دے اور دودھ پینے والے ہے۔

(بخاری)

دوسری فصل

۲۶۹۳ عَنْ سَمِيعِ بْنِ الشَّيْبَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكْفُلُ الرَّحْمَنُ الرَّحْمَنُ مِنْ مَسَاجِدِ الْبَنِي رَمَسَةَ لَهُ خُتْمُهُ وَفِيهِ مَرْمَسَةٌ. رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ مُسْتَدْرَكًا وَرَوَى مِنْهَا أَبُو وَاسِلٍ مَعْنَاهُ لَا يَكْفُلُ الْعِلَاقَةُ عَنْ آوَاتٍ خُتْمُهُ مَرْمَسَةٌ.

۲۶۹۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَنِيَّانِ يَكْفُلُ الْبَنِيَّانِ بَنِيَّانًا يَكْفُلُ الْبَنِيَّانِ (رواه الترمذی).

۲۶۹۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَرَّ بِمَرْفُوقَةٍ فَلَمْ يَمْسُحْ بِهَا فَهُوَ كَمَنْ شَرِبَ مِنْ شَيْءٍ. (رواه البخاری).

سمیع بن شیبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: زمین لگی ہوئی چیزیں رکھنے والے کا نقشہ بنیں کرتی۔ اس چیز کو نقشہ اور تالان اسی کے لیے ہے۔ اسے شامی نے مستدرک روایت کیا ہے اور اسی کے اندر عبارت کی یا اس طرح کی جو اس کی حفاظت نہیں کرتی اور حضرت ابو ہریرہ سے مستدرک روایت ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ میرے مشرہ والوں کی ہے۔ اور قول مکرر والوں کی۔ (مرداد کو۔ نسائی)۔

حضرت ابی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے اندر تالان والوں سے فرمایا: رہتا ہے سپرد خدا ایسے کام کیے گئے ہیں جن دونوں کے باعث تم سے پہلی اچھی بلاک ہوئی۔ (ترمذی)

تیسری فصل

(رابطہ طوق، رابطہ اجار)

ذخیره اندوژی کا بیان

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ رَأَى نَفْسًا تَخْلَعُ عَنْهَا إِثْمَ النَّارِ فَقَدْ رَأَى نَفْسًا حُرَّةً"۔
 ہم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی حدیث سے نصیر کے والد کے بارے میں
 اس شانہ و قدر کا بیان کریں گے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب کریم صل اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاجر کر، مدعی دہائی اور دوسرے داندلہ پر لعنت کی جاتی ہے۔ (الحجۃ ماجہ ص ۱۰۱)۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مہاجر ملک میں پہنچنے پر کئی ترکہ گریں گئے ہوتے۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے ہلکا سا مشق تھا۔ یہی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اچھا تو ترکہ گریں گئے وہاں اللہ تعالیٰ ہے۔ وہی سبق دینے میں تھی کہ غریب کو ترکہ ہے جبکہ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ اپنے مہاجر ملک کے مہاجرین کو ترکہ میں سے کوئی ایک ایک دینا نہ ہو جو ان کے لیے دینا میں مشق کہے کہ اس ترکہ سے (ترجمہ) مہاجر زادہ (یعنی مہاجر تھے)

حضرت عمرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دعوت دے دیا ہے جو لوگوں کے گھاتے والے اناج کو روٹک کر بیویوں کو دے کر فتنہ مانی اُس پر کڑھ اور حضرت کاسطہؓ کو پتلا ہے۔ روایت کیا ہے کہ ابن عباسؓ نے فرمایا کہ یہ شیعہ اہل ایمان اور ورید نے اپنی کتاب میں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
خبر ملی مشرکوں کیلئے دھم لے کر آیا ہے جس نے پانچ روز نماز رکعت
پھر اس سے غیرت کی قوس سے اس گناہ کا تھارہ ادا نہیں ہوگا۔
(مذہب)

۲۷۳. وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى كَعْبًا مِمَّا ارْتَبَسَ يَوْمًا ثُمَّ
تَصَدَّقَ بِهِ تَصَدَّقَ لَهُ كَعْبًا.

بَابُ الْإِفْلَاسِ وَالْإِنْظَارِ

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک ایسی کوئی کہیں نہیں ہے جس سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جہد مبارک میں پہل خرید کر نقصان پہنچا دے۔ اُس پر بہت قہر فرمادیا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُس سے صدقہ دو۔ لوگوں نے اُسے صدقہ دیا لیکن اُتنا نہ ہوا کہ قرض ہوا بخوریتا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس کے قرض خواہوں سے فرمایا کہ میرے لئے وہ اتنے نہیں جس میں یہ ملے گا۔

٢٤٤٥ وَكَفَىٰ آلَ سَعِيدٍ قَالَ أَتُحِبُّونَ رَبِّي فِي
 تَحِيَّاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَأْنِ آبَائِهِمَا
 فَكَبَّرَ دِينَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 تَقَرَّرُوا عَلَيْهِمْ فَتَقَرَّرَ فِي النَّاسِ عَلَيْهِمْ فَكَبَّرَ سُلْطَانَهُ
 فَكَرَّمَ إِلَهُهُ وَكَرَّمَ دِينَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَمَا يَكُونُ مَا زِلْتُمْ تَكُونُوا مَا دَسَّخْتُمْ تَكُونُوا كَمَا كُنْتُمْ
 (مَدَائِدُ مُسْتَدْرَك)

٤٤٩. وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ أَنَّ الْبَيْهَقِيَّ سَمِعَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ
لَمَّا كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَيْهَقِ كَانَ يَكُونُ
لِلْمَسَاكِينِ أَتَيْتُ مَنُوسًا وَتَوَضَّعَ لِعَلِّ اللَّهُمَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک آدمی کو گویں کو قرض دیا کرتا تھا۔ وہ اپنے نوکرتے کرتا کہ جب تمنا ہے پاس کوئی غریب

يَتَجَادَرَعَنَّا قَالَ فَلْيَا مَنَّا فَتَجَادَرَعَنَّا.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۶۶۷ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَلَا أُنْثَى مُوجِبَةً أَمَلَهُ مِنْ كُرْبٍ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلْيَسْلُ عَنْ مَعْبِدٍ أَوْ يَصْطَحَّ عَنْهُ.

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۶۶۸ وَعَنْهُ قَالَ تَجَعْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ دَمَنَةً عَنْهُ

أَنْجَاهُ أَمَلَهُ مِنْ كُرْبٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۶۶۹ وَعَنْ أَبِي الْيَسْمَعِ قَالَ تَجَعْتُ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ

دَمَنَةً عَنْهُ أَمَلَهُ اللَّهُ فِي يَوْمِهِ.

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۶۷۰ وَعَنْ أَبِي كَرِيمٍ عَمَّا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَرًا قَبْلَ شُرَايِلَ مِنَ الْمَنَادِ

قَالَ أَبُو رَافِعٍ قَامَ بِي أَنِ الْفُجَاءِ الرَّجُلُ نَكْرَةً فَعَلْتُ

لَكَ أَيْمُنًا لَا جَمَلَ لَهَا رَأَى بَعْثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَحُوا أَبْوَاعَ خَيْرِ النَّاسِ

أَسْمَاءُ قُضَاءً.

۲۶۷۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا لَمَّ بِرَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْلَفَ لَهُ فَمَهَّرَ أَصْحَابَهُ

فَقَالَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا وَاشْرُؤْ

لَهُ بَعِيرًا مَا مَطَّوْهُ رِيَاءً قَالُوا لَا نَجِدُ إِلَّا أَفْضَلَ مِنْ

بَيْتِهِمْ قَالَ اشْرُؤْهُ فَاغْلُظُوا رِيَاءً فَإِنَّ خَيْرَ كَرَّةٍ

لَعَسْتُمْ لَوْ قُضِيَتْ.

۲۶۷۲ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ مَطْلُ الدُّنْيَى طَلْمٌ فَإِذَا أَسْبَحَ لَعَلَّكَ عَنْ مَلِكٍ

لَمْ تَأْسَ مِنْهُ لَكَ شَايِدَ اللَّهُ تَعَالَى بِهِ مِنْ دُكْنٍ مَرَّاسَةٍ فَرِيَا كَرِيبَ

أُسْ نَعْدَاتٍ بَلَى تَرَاهُ تَعَالَى عَمَّكَ كَبْشٍ دِيَا. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جبریل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، میں کہہ رہا ہوں پسند کرو کہ اللہ تعالیٰ اُسے نیابت کی

تسلیم سے بہت سے ترسے چاہے کہ تنگ دست کو بہت سے بہت سے یا

قرنِ مانت کرے۔ (مسلم)

میں سے ہی روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو فراتے ہوئے سنا، میں نے کسی تنگ دست کو نیابت کی یا اُس کا قرض

ممان کر یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نیابت کی کیا میں سے چاہے گا۔

(مسلم)

حضرت جبریل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فراتے ہوئے سنا، میں نے کسی تنگ دست کو

نیابت کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نیابت کی یا اپنے سایہ رحمت میں

جگہ سے گا۔ (مسلم)

حضرت جبریل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم ایک جگہ آؤں اُنھوں نے آپ کے پاس رکنا کے اُلوٹا

میں حضرت جبریل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا آپ نے حکم دیا کہ اُسے جگہ آؤں

سے نکالیں، میں عرض کیا کہ میں عرض کیا کہ میں عرض کیا کہ میں

اُلوٹا ہی آیا، میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُن سے عرض کیا کہ

یہاں سے دو کرو کہ اچھا ہو گا ہے جو قرآن میں ہے اچھا ہے۔ (مسلم)

حضرت جبریل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے قرآن کا تمام کیا اور سچ گامی کی آپ

کے صاحبِ بیت سے کہ فرمایا، جانے دیکھ کر کہ حق دیکھ کر ہے کاشی ہے

اس کے بیک اور ش فرمایا ہے سے وہ عرض کر رہے تھے کہ میں

نہیں بن سکا اس سے کہ نہ وہ دیکھ کر ہی فرمایا کہ سے دیکھ کر کہ میں چاہا

آئی ہے جو قرآن کا کہ میں چاہا ہے۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

میں سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا،

کی روکنا کہ اچھا ہے، جب تم میں سے کوئی صاحبِ استطاعت کے سے

حضرت کعب بن لکھ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے وصل ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم سے ملنے کے لئے آیا ہوں کہ تم کو اللہ کی طرف سے ایک نیکوئی پہنچاؤں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم سے ملنے کے لئے آیا ہوں کہ تم کو اللہ کی طرف سے ایک نیکوئی پہنچاؤں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم سے ملنے کے لئے آیا ہوں کہ تم کو اللہ کی طرف سے ایک نیکوئی پہنچاؤں۔

حضرت سلمہ بن اکوعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ہم حج کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے کے لئے تیار ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم سے ملنے کے لئے آیا ہوں کہ تم کو اللہ کی طرف سے ایک نیکوئی پہنچاؤں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم سے ملنے کے لئے آیا ہوں کہ تم کو اللہ کی طرف سے ایک نیکوئی پہنچاؤں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حج کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے کے لئے تیار ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم سے ملنے کے لئے آیا ہوں کہ تم کو اللہ کی طرف سے ایک نیکوئی پہنچاؤں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حج کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے کے لئے تیار ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم سے ملنے کے لئے آیا ہوں کہ تم کو اللہ کی طرف سے ایک نیکوئی پہنچاؤں۔

۲۴۸۳ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ لَكْهُمٍ أَنَّ نَفَاثَةَ ابْنِ مَرْثَدٍ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَرْسَلَتْ أَمْرًا لَهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمَّا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كُنْتُ مِنْ جُفَى حُجْرَتِهِ وَنَادَى كَعْبُ بْنُ لَكْهُمٍ قَالِ يَا كَعْبُ مَا كَانَ لَكَ بِرَسُولِ اللَّهِ قَالَتْ أَرَأَيْتَ إِنْ مَرَّ الْمُشْرِكُونَ بِبَيْتِهِ قَالَ كَعْبُ قَدْ كُنْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ قَالِ ثُمَّ قَالَتْ قَوْمٌ - (مشکوٰۃ ص ۱۰۰)

۲۴۸۴ وَعَنْ سَكَنَةَ بِنْتِ الْأَنْوَلَةِ قَالَتْ لَمَّا جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كُنْتُ مِنْ جُفَى حُجْرَتِهِ وَنَادَى كَعْبُ بْنُ لَكْهُمٍ قَالِ يَا كَعْبُ مَا كَانَ لَكَ بِرَسُولِ اللَّهِ قَالَتْ أَرَأَيْتَ إِنْ مَرَّ الْمُشْرِكُونَ بِبَيْتِهِ قَالَ كَعْبُ قَدْ كُنْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ قَالِ ثُمَّ قَالَتْ قَوْمٌ - (مشکوٰۃ ص ۱۰۰)

(رواہ البخاری)

۲۴۸۵ وَعَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَمَرَ النَّاسَ بِتَرْكِ مَا رَأَوْا مِنْ آثَارِ اللَّهِ حَتَّى يَنْتَفِ عَنْهُمْ اللَّهُ عَذَابَهُ - (مشکوٰۃ ص ۱۰۰)

(رواہ البخاری)

۲۴۸۶ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَاحِبُ عَقِيمَةٍ فَكُلُّهُ مِنْ عَقِيمَةٍ - (مشکوٰۃ ص ۱۰۰)

كُلُّهُ إِلَّا الْعَيْنَ كَذَلِكَ قَالَ جَابِرٌ - (مشکوٰۃ ص ۱۰۰)

۲۴۸۷ وَكَانَ أَهْلًا مِّنْهُ بَنِي عَمْرِو بْنِ دَسْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُغْفَرُ لِكُلِّ يَهُودِيٍّ كُلِّ دَنَسٍ
إِلَّا الدَّنَسَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۴۸۸ وَكَانَ ابْنُ حُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتِي بِالزَّكَاةِ الْمُرْتَفِ عَلَيْهِ الدَّيْنُ
فَيَسْأَلُ عَنْ تَرْكِ يَدَيْهِمْ فَتُؤَدَّى لَهُمْ حَتَّى لَا تَبْقَى
وَقَاةٌ مِّثْلُ ذَلِكَ قَالَ يَلْمُسُ يَمِينُ مَكُونًا عَلَى مَالِهِمْ
لَلْمَقَامَةِ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَامَ فَقَالَ إِنَّا أَكَلْنَا
بِالْمُؤْمِنِينَ مِنَ النَّفْسِ هُمْ قَتَلُوا نَفْسِي مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
فَتَرَكْتُ دِيْنًا لَعَلِّي تَصْنَعُهَا وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ
يُؤْتِيهِمْ - (مُسْنَدُ عُمَرَ)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہودیہ کے تمام گناہ مسافرت میں ایسے جاتے
ہیں سوائے قرض کے۔ (مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی بارگاہ میں جب کسی عورت بوجہ اپنے مال کو لایا جاتا جس پر دین
ہو تو وہ عیادت فرماتے کہ کیا اس نے اپنے قرض کو ادا کیا ہے کیے مال
چھوڑا ہے، اگر کیا، مالا کر لیں گے برابر مال چھوڑے تو غارتیہ علیہ
السلام سے فرماتے کہ اپنے ساتھی پر غارتیہ جواز ہے جو موجب اللہ
تعالیٰ سے آپ کو ان کی مال مظلوموں پر اور غارتیہ پر اگر میں ایمان رکھوں گا ان کی
جس سے میں زیادہ شک ہوں، مسلمانوں میں بروت پر ملے گا اس پر غارتیہ ہوگا
میں اس کا کہنا کہ اللہ جو اس نے مال چھوڑا، اس کی دوزخ کے لیے ہے غارتیہ

دوسری فصل

۲۴۸۹ عَنْ ابْنِ حُلَدَةَ الرَّبِیِّ قَالَ جِئْنَا أَبَا
حُرَيْرَةَ فِي مَسَاجِدَ لَنَا قَدْ أَقْلَسَ فَقَالَ هَذَا الْبَدِیُّ
فَعَلَى يَدَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْمَعًا
وَقِيلَ قَاتُوا أَوَّلَ الْبَدِیِّ فَصَلُّوا لَنَا أَوْ يَمْنَاهُمْ إِنْ أَدْبَرُوا
يَعْنِيهِ - (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۴۹۰ وَكَانَ ابْنُ حُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِ الْمُؤْمِنِينَ مَعْلَقَةً يَدْبِغُ حَتَّى
يُغْصَى عَنْهُ - (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ حُرَيْرَةَ)

۲۴۹۱ وَكَانَ الْبَدِیُّ ابْنُ عَدَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَاجِدُ الدَّيْنِ مَا سُوِّدَ
يَدَيْهِمْ يَشْكُو إِلَى رَبِّهِ الْوَحْدَةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (رَوَاهُ
فِي شَرْحِ الشُّعْرَةِ وَرَوَى أَنَّهُ مَعَنَا كَانَتْ يَدَايُ قَالِي عَمْرُوهُ
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ مَالَهُ كُلَّهُ فِي دَسِيقٍ حَتَّى قَامَ مَعَادُ بَعِثَ نَفْسِي فَمَرَّ
هَذَا الْفَطْمَانِيحُ وَلَمْ أَجِدْهُ فِي الْأَصْحَابِ وَكَانَ فِي النَّسَبِ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ ہم اپنے ایک ساتھی کے سینے میں حضرت
ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں حاضر ہوئے جو مجلس ہو گیا تھا کہ
کہ ایسے آدمی کے پاس میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عید فرمایا
کہ جہاد ہو یا مجلس ہو جائے تو ان کو اپنے مال کا زیادہ مستحق ہے حکم
وہ اسی حالت میں اُسے پاسے۔ (شافعی، ابی ماجہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایمان کی جان اُس کے قرض کے پاس میں کل
رہتی ہے جب تک اس کا قرض ادا نہ کیا جائے۔
(شافعی، احمد، ترمذی، ابی ماجہ، حارثی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مقررہ کسی کے قرض کے باعث قید کیا جائے
جو قیامت کے بعد اپنے رب سے تعلق کا شکوکہ کرے (مسند شریف) اور
روایت ہے کہ حضرت سائب بن قیس یا کرتے تھے تو ان کے قرض خواہ ہی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے۔ ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قرض
میں ان کو ملائی فرود کر دیا کہ حضرت سائب نے تو پاس کرتی میری دلی ہر طرف
اور یہ ملک حجاز کا ہے۔ میں دمشق کے ہوا سے اس کے کسی کتاب میں

حضرت امیرین عارف مرزا کی مشرتا کی وجہ سے روایت ہے کہ
 کوئی کرم میں مشرتا کی جلد و کم نے فرمایا یہ مسلمانوں میں شیخ کرنا یا ماننے سے جو
 ایسی شیخ کے جو حال کو کرم کہے یا حرام کو حلال کہے سے مسلمان اپنی شرطوں پر
 ہیں یہاں سے اس شرط کے جو حال کو کرم کہے یا حرام کو حلال کہے سے نہایت
 کی یہ قدری و این و این نے ہر ابو لہو کی روایت و نقل شدہ و نقل
 بہ ختم ہو جائے۔

حضرت سید بن قمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے غلام
عبد اللہ بن عمر سے تہنیت کے لیے پیر فرمایا اور ہم کو کھجور میں حاضر ہو کر
پس مندرجہ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جیتے ہوئے جہان سے پاس نظر میں لائے
انہیں سے ایک شہر کو اس کا ایک جہنم کو پھر فروخت کر دیا ایک آدمی
مردی پر تلا کر تھا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا
تو لو کہ جسکے جہان تھا کہ وہ (اور بعد ازاں تری و ارجن ماجہ و آدمی)۔
آخر تری نے کہا کہ یہی میں صحیح ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر سیزا قرض تھا آپ نے وہ ادا کیا تو اُنھیں سے اللہ بھی سرور ہوئے فرمایا:

(عبداللہ)

حضرت عبدالرشید بنی حمید کا یہاں سے گزرنے پر یہی مسئلہ تشریف فرما ہو گیا۔
وہ علم نہ کر سکا۔ بعد میں فرما دیا کہ میں نے یہاں سے گزرا تھا۔ آپ کے پاس
ملا آیا تھا۔ اگر یہی مسئلہ فرمائیے۔ تشریف فرما ہو جائے گا۔ اہل دینیان
میں برکت ہے۔ یہ ایک ایسا کار کا بدلہ ہے کہ یہاں سے گزرنے والا
ہوگا۔ (نسائی)۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے کانسی آدی پر عین بھائیہ دو اُسے جہالت دے تو ہر زبان کے جسے میں اُسے صافے کا ٹوہید ہے۔ (احمد)

حضرت سعد بن اخطول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میری ساری فوت

أَتَيْنَ عَلَيْهِ فَقَالَ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنْ أَتَاكَ مَعْشَرٌ مِنْ بَنِي إِدْمَ قَالَ فَاتَّبِعْ عَنْهُ قَالَ فَاتَّبَعْتُ
فَقَصَصْتُ عَنْهُ ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ
كُنَيْتُ عَنْهُ وَلَوْ شِئْتُ لَأَسْمَاكَ تَكُنِي وَيَسَارَتِي
وَلَيْسَتْ لَهَا بَيْتَةٌ قَالَ أَتَوَلَّيْتُهَا مَسَاءً قَدْ

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۲۸۰۲ وَ عَنْ مُعَمَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ
كُنَّا أَهْلَ بَيْتِ ابْنِ أَبِي النَّثِيرِ حَيْثُ يُرْوَى عَنْهُ الْبُخَارِيُّ وَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ قَوْمَيْنَا
فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ وَ قَبِلَ
النَّسَاءَ فَطَوَّقَهُ طَائِفًا بَصَرَهُ وَ دَفَعَهُ بَيْنَ قَوْمَيْنَا
فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مَاذَا أَسْرَلَ مِنَ الشَّيْءِ
قَالَ فَكُنْتُ لَنَا لَدُنَّا وَلَيْسَتْ لَنَا سُرَّةٌ إِلَّا خَيْرٌ أَحَدُنَا
أَمْسَحَتْهَا قَالَ سُبْحَانَكَ نَسَأْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ مَا أَتَى الْوَدَى سَرَّ قَالَ بِي الدَّيْرِيُّ الْبَيْهَقِيُّ
لَقَدْ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سَيِّدٍ لَوْ كَانَ رَجُلًا قَبِيلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
لَقَدْ عَاشَ لِقَاءَ قَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَوْتُهُ مَاتَ لِقَاءَ قَبِيلٍ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَقَدْ عَاشَ مَعَ الْجَنَّةِ حَتَّى يُلْغَى
وَيْتُهُ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ فِي شَرْحِ الشُّكْرِ مَحْمُودٌ)

میں پہلی بار عرض کر رہی تھی کہ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا
تو اچھا! تو عرض کیا میں نے اس کا تو عرض کیا کہ وہ کسی کو
پہچان نہ کرے اس کا تو عرض کیا کہ کیا۔ میں ہر صابری راہ و ہموار
عرض گزار رہی، پھر صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کا تو عرض کیا کہ وہ کوئی نئی چیز
راستے ایک محنت کے جوڑو بن کر اس کی طرف سے اس کے پاس
خبر نہ لے رہی ہے۔ فرمایا کہ اس سے دو گریز کر رہی ہے۔ (ماہر)

حضرت محمد بن عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم سب کے
میں میں بیٹھے ہوئے تھے جہاں ہمارے رکھ بٹے تھے اور رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے دیران میں اور وقت تھے میں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر اس کی طرف اٹھائی تو میں نے جھکا لیا اور
صوت نہیں اٹھایا بلکہ پہچان نہ کر لیا، کتنی سختی کا انداز فرمائی گئی
ہے۔ میں ہم اس سزا اور باریک بینی کا شریک رہے اور ہم نے سب کچھ
بھولی کر دی گئی۔ حضرت محمد بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم سے پہچان کر لی سختی کا انداز فرمائی گئی ہے اور اچھا کہ تو
کے سختی تمہارے اس ذات کی میں کے تجھے میں نے مسخ کیا کہ اس سے
مگر ایک آدمی اللہ کی راہ میں قتل کر دیا جائے پھر زندہ ہو پھر اللہ کی راہ میں
قتل کر دیا جائے پھر زندہ ہو پھر اللہ کی راہ میں قتل کر دیا جائے پھر زندہ
ہو اس پر تو فرمائی ہو نہ انت میں داخل نہیں ہو گیا بلکہ اس کا تو عرض کیا
دیا جائے۔ اسے صحت طریقت کیا ہے اور یہی حق شریعت میں ہے۔

شرکت و کالت کا بیان

پہلی فصل

بَابُ الشَّرِكَةِ وَالْوَكَالَةِ

۲۸۰۳ عَنْ زُهَيْرَةَ بِنْتِ مَعْبُودٍ أَنَّهَا كَانَ يَخْدُمُ رِبِي
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الشُّوَيْبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
فَيْصَلَةَ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الزُّبَيْرِ لَيْقُولَانِ لَقَدْ أَشْرَكْنَا
فَوَيْلٌ لِلشُّعْرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَعَا لَكَ بِالْوَكَلَةِ
بِهِمْ مَرْوَةَ بِنْتُ الْأَسَدِ، الْوَاحِدَةُ كَمَا هُمْ يَتَّبَعُونَ

نہروں میں مجھ سے روایت ہے کہ وہ مجھ سے خواہر حضرت محمد بن
بلطام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ باور کی طرف نکلا کرتے ہوئے فرماتے
تھے۔ انھیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرماتے تھے کہ میں بھی
خراب کر لیے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے یہ برکت
کی دعا فرمائی تھی لیکن انھیں شرک کر گئے۔ بعض اوقات دعا مانجی

ذَهَبَتْ يَوْمَ أَقْبَىٰ إِلَى الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَهُ
رَأْسَهُ وَدَعَا لَهُ بِالْبُرْكَهٖ -

(رداء البخاری)

۲۸۰۳ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَتْ الْأَنْصَلَةُ لِبَنِي
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَرَحْتُمْ بِمَوْتِ الْأَخَوَاتِ الْفَاحِشَاتِ
قَالَ لَا تَكْفُرْنَا الْمَوْتُ وَتَشَدُّ لَكُمْ فِي أَسْمَائِكُمْ فَالْكَافِرُ
يَمُوتُ وَأَطْعَمْنَا -

(رداء البخاری)

۲۸۰۵ وَعَنْ عُرْوَةَ بِنِ ابْنِ الْعَبْدِ النَّبَارِيِّ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعَمَهُ وَيُنَارُ لَشَرِّهِ
لَا شَأْنَ فَاشْتَرَى لَهُ خَاتَمًا قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهَا يَبْدُو
قَرَأَتْهُ بِشَاوٍ رَوَيْتَاهُ قَدَا لَمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ بِالْبُرْكَهٖ فَكَانَ يَأْتِي شَرِّهِ ثَرَابًا
كَثِيرًا يَبْدُو -

(رداء البخاری)

سے کہ ان کی طرف سے احمد بن حنبل نے کہا کہ میں نے اپنے گھر میں حاضر ہو کر
قیس کو آپ نے اس کے سر پر دست مبارک پھیرا ان کے لیے دعا
برکت فرمائی تھی۔ (بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ انصاری کریم علیہ السلام
تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض گزار ہوئے کہ گھوڑے کے دو سونے کے ہاتھ
موجود ہیں جو ان کے دو بیان تقسیم فرما دیجئے۔ فرمایا ہیں، انہوں نے اسے لیے
بخاری حضرت کا یہ ہے لہذا ہم تمہارے چہلوں میں شریک ہو جاتے ہیں
انصاری عرض گزار ہوئے کہ تم نے سُنَ لیا اُن کا بیان کیا۔ (بخاری)

حضرت عمر بن ابوالجہد بائیں رخ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں ایک دینار عطا فرمایا کہ آپ
کے بچے ایک بکری خرید لیں۔ انھوں نے آپ کے بچے کو بکریاں
خریدیں، جن میں سے ایک بکری ایک دینار میں بیچ دی۔ وہ بکری لکھ
ایک دینار کے برابر بارگاہ ہو گئی۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے اُن کے لیے تجہت میں برکت کی دعا فرمائی لہذا وہ مٹی میں خریدے تھے
تو اس میں بھی نفع ہوتا۔ (بخاری)

دوسری فصل

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ فرمایا
ہے۔ اور صاحبوں کے ساتھ میری برائیوں کو جب تک اسے ایک ساتھی
سے عیانت نہیں کرتا تب تک عیانت کرتا ہے یہی دلیل کے درمیان سے نکلتا
اللہ سے جو طرف سے عیانت کیا تو عیانت سے بھی کہا کہ شیطان آجائے۔

اُن سے یہ روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہانت
اور اگر دوس سے عیانت دار بھی اور جو تم سے عیانت کرے تو تم اس
سے عیانت نہ کرو۔ (ترمذی، ابو داؤد، حاکم)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عیال کی طرف جانے
کا ارادہ کیا تو میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، اس کے بعد
عرض گزار ہوا کہ میں عیال کی طرف جانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ فرمایا کہ جب تم میرے
دکھ کے پاس پہنچو تو اس سے پندہ روٹی گھریں گے مگر وہ تم سے
لٹائی طلب کرے تو اس کے حق پر ہاتھ رکھ دینا۔ (ابو داؤد)

۲۸۰۶ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ رَفَعًا قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ
يَهْدِيكَ إِلَى كَالِ الْشَّرِّ يَكُونُ مَا لَمْ يَكُنْ لَكَ مَا تَجِبُ
لَكَ دَخَانًا خَرَجَتْ مِنْ بَيْنِهِمَا -

(رداء ابو داؤد، دارقطنی، وحیہ الشیطان)

۲۸۰۷ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
أَوْ الْأَمَانَةُ لِي مِمَّنْ أَمْنَتُ وَلَا تَكُنْ مِمَّنْ خَانَتْ -
(رداء ابویہ، ابو داؤد، دارقطنی)

۲۸۰۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى خَبَرٍ
فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمْتُ عَدِيَّ
وَمَنْ رَأَى أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى خَبَرٍ فَقَالَ إِيَّاكَ
وَكَيْفِي فَخَدُّهُ عَشْرَةَ عَشْرًا وَفِي الْبَيْتِ
مِنْكَ أَيْ قَسَمَهُ يَدَاكَ عَلَى تَرْجُومَةٍ - (رداء ابو داؤد)

تیسری فصل

حضرت حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں ہیں برکت ہے، پناہ دہت مقررہ کسے، مضاربت اور تہمت کے لیے ہیں بجز اپنے کھانے کے لیے گھم لاد کر جو کھاؤ۔ (ابن ماجہ)

حضرت حکیم بن حرم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انیس ایک دینار دے کر قربانی کا مال خریدنے کے لیے بھیجا۔ پس انھوں نے ایک دینار کا پیشہ حاضر کیا تو ان کے دو دینار میں فروخت کر دیا۔ پس واپس گئے اور ایک دینار میں فروخت کر دیا۔ چنانچہ قربانی کا ہاتھ اور ایک دینار کے ساتھ ہر گئے۔ دوسرے دینار سے ان کی تہمتیں اٹھ گئی تھیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان دیناروں کو دیا اور ان کے لیے تہمت میں برکت کی دعا فرمائی۔ (ترمذی، ابوداؤد)

غصب و عاریت کا بیان

پہلی فصل

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک اشیاء زمین کی چھٹی تر اُس بزرگ کی ساتریا زمین تک کی چھٹی کا قیامت کے روز اُس کے گئے میں طوق ڈالا جائے گا۔ (مسلم، ترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی گھسی کے بیٹے کا دودھ اُس کی ام کے بچے پر دے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ کوئی اُس کے اوپر دے، گھسی کے دودھ سے اُس کے بچے کو کھیر سے یہ بہن نہیں چاہیں گے۔ گویا کھیر کے بچے کو کھیر کے تھن اُن کی خوراک کے گردام ہیں۔ (مسلم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

۲۸۰۹ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَرَمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ فِيْهَا الْبُرْكَهُ اَلْبَيْعُ فِيْ اَحَدٍ مِّنْ ثَلَاثِهِنَّ فَاَحْلَاكَ الْبَيْعُ لِقَوْمٍ لَّيْسَتْ لَدَيْهِمْ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه)

۲۸۱۰ وَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَرَمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْتُ مَعَهُ يَوْمَئِذٍ ثَلَاثَ غُرَى لَهَا يَوْمٍ اَصْحَبِيَّةٌ فَاشْتَرَى كَبْشًا بِدَيْنَارٍ وَ بَا عَهُ بِدَيْنَارٍ وَ حَرْبٌ فَوَجِعَهُ فَاشْتَرَى اَصْحَبِيَّةً بِدَيْنَارٍ فَجَاءَتْ بِهَا وَ بَا عَهَا بِدَيْنَارٍ اَلَّذِي اسْتَفْضَلَ مِنْ الْاُخْرَى فَتَصَدَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَلَّذِي بَا عَ فَدَعَا لَهٗ اَنْ يُّبَارَكَ لَهٗ فِيْ بَيْعَاتِهٖ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ ابُو دَاوُدَ)

بَابُ لَغْصَبِ الْعَارِيَةِ

۲۸۱۱ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اخَذَ شَيْئًا مِنْ الْاَرْضِ مِثْلًا فَرَأَاهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ رُبُعِيَّةٍ مِنْ سَبْعَةِ اَرْصِينَ - (مُسْلِمٌ عَشْرٌ)

۲۸۱۲ وَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاَحْلَاءُ لِكُلِّ مَا شِئْتَ اَمْرًا يَعْجَلُ ذِيْهِ اَيُّوْبُ اَحْلَاكَ اَنْ يُّوْفَى مَطْرَبَةً فَتَكْسِرَ خِزَانَتَهُ فَيَسْتَقِلَّ طَعَامُهُ فَاسْتَأْخِذْ مِنْ كَعْبِهِ مَرَّةً ثُمَّ مَرَّةً ثُمَّ اَخْبِرْ نِسَبَهُ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۸۱۳ وَ عَنْ اَمْرِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

۲۸۱۶ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ
قُرْطُوبُ الْمَدِينَةِ قَاتِلَ عَادِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَرَمَاهُ بِسَهْمَيْنِ إِلَى طَلْحَةَ يُقَالُ لِكُلِّ سَهْمٍ ذَرْبٌ فَذَرْبُ
قَتَادَةَ رَجُلٌ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْ شَيْءٍ قَدِ اجْتَمَعَتْ
لَهُ خَيْرَاتٌ

قائد کا بیان ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
 سنا کہ عید کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غنیمت
 حاصل کی تھی۔ حضرت ابو طلحہ سے یہ خبر پہنچی کہ رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے ایک غنیمت حاصل کی تھی۔ جب وہ اپنے گھر
 پہنچے تو فرمایا کہ میں نے ایک غنیمت حاصل کی ہے۔

دوسری فصل

۲۸۱۶ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَعْيَىٰ أَرْضًا مَيِّتَةً فَمَيِّتَةٌ لَهُ وَ لَيْسَ لَهُ فِيهَا بَرٌّ - (رواه أحمد والترمذي وأبو داود وأبو مالك عن عذرة مرسلاً وقال الترمذي في هذا حديث حسن غريب)

[illegible]

۲۸۲۰ وَقَالَ الشَّيْخُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ أَحَدًا
بِخَيْرٍ وَلَا بِشَرٍّ إِلَّا قَمِنَ أَحَدُهُمَا أَخِيْرَ فَلْيَرْوِهَا
النَّبِيُّ - (رواه الترمذي وأبو داود ورواه إلى
توليها).

۲۸۲۱. وَفِي سَفَرِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ عَيْنَ مَالِكٍ وَهَدَّ رَجُلٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِدِينِيَّةِ النَّبِيِّ مِنْ بَاغَةٍ -
(رواه أحمد وأبو داود والنسائي)

حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے نبیوں کو آنا دیکھا ہے
انہیں کوئی ظالم ملک کو اس میں کوئی حق نہیں رہے احمد اور
ترغی کے رعایت کیا انہ انکے نے حرکت سے مرسلانیت کے
اللہ ترغی نے کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

دراؤ اور تھام لیں اپنے چچا جان سے روایت کی ہے کہ رسول
 اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حرمِ باہر جبردار کسی پر ظلم نہ کرے۔ معلوم ہوتا
 ہے کہ کسی دوسرے کو مل جل نہیں ہوتا مگر یہ کہ وہ اپنی عورت سے
 ملے۔ اسے سختی سے شہداء میں بھی دیکھی ہے کہ روایت کی ہے۔

حضرت علی بن حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایات ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دوسرے لاکھ جانتے اور نہ دوسرے ملنا جانتے اور اسلام میں جسے کانٹھیں نہیں ہے وہ اللہ جو دیکھ جائے وہ جرح میں سے نہیں ہے۔ (ترمذی)۔

سائب بن خریس نے اپنے والد ماجد سے روایت کی ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم میں سے کوئی اپنے بھائی
کی لامٹی مذاق میں رکھے کسی لیے نہ ہے اگر کسی نے اپنے بھائی کی
لامٹی لی ہے تو وہ اسے واپس کر دے۔ روایت کیا اسے ترمذی
اور ابوداؤد نے حکم اس کی ایک روایت صرف صحاح میں ہے۔

حضرت عمر و رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بیمار کسی دوسرے کے پاس بیٹھ جائے تو وہ اس کا نیاں سچا سچا دوسرا اس کا بھائی کہے جس نے اس کے اہل و عیال (امہ، ابو، ڈاڈو، نساہی)۔

۲۸۸۸ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَارِيَةُ مَرْدَّةٌ وَأَمْسِيَةٌ
مَرْدُودَةٌ وَتَرْكُهَا عَدْوٌ وَمَنْ عَادَ فِيهَا فَعَدُوٌّ
(رواه الشيخان في الصحيحين)

مُن کا ہی بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مشترک چیز میں شلکو میسر فرمایا، جب تک تقسیم نہ کر لی جائے، خود مکان کو بیابان نہ آئی کہ بیابان نہ ہو، جب تک سماجی ابدان نہ ہوئے۔ مگر نہ چاہتے خود سے اٹھ رہے تھے۔ جب فروخت کر دی جائے تو وہ ابدانیت دے کر دکانیان حق کا حصہ ہے۔ (مسلم)۔

حضرت امجد علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمسایہ بزرگ کے باعث نبی نہ ہو
 سکا۔ (بخاری)۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ سے کلمہ پڑھے وہ میرے لئے ایک اجر کا برابر ہوگا۔

اُن سے ہی معلوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم ہمارے ساتھ ہو گے تو تم میں اختلاف نہ ہو جائے گا۔ (مسلم)

دوسری فصل

حضرت سید بن طاہرؒ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو تم میں سے گھر یا زمین بیچے گا اس کا پلٹن ہے کہ اسے برکت نہ دی جائے مگر جب کہ وہ رقم اس کی مشی میں لگے۔ (ابن ماجہ و ترمذی)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر سیر پہ شجرہ کا ریہہ اُتیا رکھتا ہے۔ مگر وہ قاصب ہرگز اُس کا افساد نہ کیا جائے، جبکہ وہ سیر کا ستہ ایک ہر (احمد، ترمذی، بیہقی، حاکم، دارقطنی)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ما اعمى شفا كذا یعنی ہے اور شفا ہر چیز میں ہے (ترجمہ) اور ابن ابی شیبہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسے منقول روایت کیا اور یہ بیان بھی ہے۔
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے

اَمَلُوْا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ مَنْ قَطَعَ سِدْرَۃَ صَوْبِ اللہِ
رَأْسَہِ فِی النَّارِ دَوَّاهُ الْہَرَدِ اَدَّہُ وَقَالَ ہَذَا الْحَبِیْثُ
مُخْتَصَرٌ لِّیَّ مَنْ قَطَعَ سِدْرَۃَ فِی قَلَابِیْ یَسْخَلُ بِہَا
ابْنُ الشَّیْطَانِ وَالْبَرْمَا یُعْطِیْہَا وَطَلَبْنَا بِہِمْ یَحِیْیَ تَکُوْنُ
لَہُ فِیْہَا صَوْبُ اللہِ رَأْسَہِ فِی النَّارِ۔

کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سداۃ جرمیری کا دل کاٹ دیا
تو اُسے سر کے بل جہنم میں ڈال دیا (ہر دواؤں) اللہ کا کہ یہ حدیث کفر
ہے یعنی میری کہ اُس حدیث کا کفار اور ہے جو جنگ میں ہر دواؤں
ہے اُس سے ملے حاصل کرتے ہوں یہی علم و تم سے اپنے حق
کے بغیر کہنے تو اللہ تعالیٰ اُسے سر کے بل جہنم میں ڈالے۔

تیسری فصل

۲۸۳۱ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصَانَ قَالَ اِذَا وَقَعَتِ الْحَدِیْثُ
فِی الْاَرْضِ فِی قَلَابِیْہِمْ لَا تُشْفَعُ فِیْہَا وَلَا تُشْفَعُ فِیْہَا یَوْمَ لَا تُقَالُ
النَّحْلُ۔ (رَوَاهُ مَا لَکَ)

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب زمین میں حدیث
منتقل ہو جائے تو اُس میں شفعہ نہیں ہوگی نہ کسی اور کی نہ حدیث کی
شعہ نہیں۔ (راک)

مسافات اور مزارعت کا بیان

پہلی فصل

بَابُ الْمَسَافَاتِ وَالْمَزَارَعَةِ

۲۸۳۲ عَنْ عُبَیْدِ اللہِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی
اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ دَعَا لَیْ یَعُوْذُ خَیْرٌ مِّنْ خَیْرِ دَوَّاهِ
عَلٰی اَنْ یَّعْمَلَ لَہَا مِنْ اَمْوَالِہِمْ دَرُوْہُ لَیْ یَعُوْذَ
اللہُ عَلَیْہِمْ وَسَلَّمُ شَطْرُہَا دَوَّاهُ مُسْلِمٌ وَفِیْ رِوَاۃٍ
اُخْرٰی فِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ اَعْطٰ
خَیْرًا لِّیَّ یَعُوْذُ اَنْ یَّعْمَلَ لَہَا دَرُوْہُ لَیْ یَعُوْذَ
مَا یَعْمَلُ لَہَا۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خیر کے باغات اُودوں کی
زمینیں اس شرط پر دی کہ وہ اُن میں کام کریں اور رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے اُن کے بیف بچل ہوں گے۔ (مسلم) ہماری کہ
ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہود کو خبر
ہی شرط پر دیا کہ وہ اُن میں کام نہ لیا کریں اور جو اُس سے حاصل
ہو اُن کے لیے اُس میں سے نصف ہوگا۔

۲۸۳۳ وَعَنْہُ قَالَ کُنَّا نَعْمَلُ دَرُوْہَ لَا تَزٰی بِذٰلِکَ بَلٰکَا
عَلٰی رَعْمَہُ لَا فِیْہِمْ خَیْرٌ اَنْ اَسْبٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمُ مَعِیْ ہَا فَعَرَفْنَا ہَا مِنْ اَجَلِ کَالِکَ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

انہوں نے کہا فرمایا کہ ہم کبھی اڑا کرتے اور اس میں کوئی مفاد
ہیں سمجھتے تھے یہاں تک کہ حضرت زید بن جریج نے بتایا کہ یہ کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔ ہم اُس وقت
سے ہم نے اسے چھوڑ دیا۔ (مسلم)

۲۸۳۴ وَعَنْ عَطَّیَّةَ بْنِ قِیْسٍ عَنْ کَلْبِہِ بْنِ حَدَّادٍ
قَالَ اَتَمَّ فِیْ مَعَامِیْ اَنْہُمْ کَانُوْا یُکْرَوْنَ الْاَرْضَ مِنْ حَقِّ ہِمْ
النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ سَابِیْتُ عَلٰی اَلْاَرْضِ کَانَ اَوْ مَعِیْ
یُکْتَسَبُ مَعِیْ اَلْاَرْضِ فِیْہَا نَا النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ

عطّیہ بن قیس نے حضرت زید بن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت کی ہے کہ مجھ سے وہ چچاؤں نے بتایا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں کرتے پر زمین دیا کرتے تھے، اُس کے
جسے بن زمین پر لگ گئے یا جس کو زمین وہاں معنی کر میں نبی کریم

قَالَتْ تَلُوكَ لِرَاكِبٍ كَيْفَ رَجَى يَدَا رَاكِبٍ وَاللَّيْلُ رَجَى
فَقَالَ لَيْسَ بِهَا بَأْسٌ وَكَانَ الْكَيْفُ يُفِيهِمْ عَنْ ذَالِكَ مَا
تَوَلَّوْا فَيُجِزُ دَوْرَ الْعُمْرِ بِالْعَلَالِ وَالْهَرَاكِزِ تَوَلَّوْا فَيُجِزُ دَوْرَ
لَيْلٍ وَمَيِّمِينَ الْمُعَاظِلَةَ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۸۳۵ وَعَنْ زَاوِيٍّ بْنِ خُوَيْبٍ قَالَ كُنَّا أَتَيْنَا هَاجِلَ
الْمَوْبِ يَتَنَزَّحُ فَاذْكُرْنَا أَهْلَ تَابِثِ بْنِ جَعْفَرٍ أَرْضَهُ فَيَقُولُ
هَاجِلٌ وَالْقَطْعَةُ وَغَيْرُهَا لَكَ قَرِيبًا أَخْرَجَتْ ذَا
وَلَوْ تَخَوُّنُ ذَا قَتَلَهَا هُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۸۳۶ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ يَكَا ذِي كَوْنِكَ
الْمُعَاوِزَةُ فَإِنَّهُ يَزْعُمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَاتِلِ أَيْ عَمَلِهِ لِي أَقْبَلُهُمْ وَأَعْبُدُهُمْ
فَلَمَّا أَهْلَهُمْ أَهْلُ بَنِي تَيْمٍ أَيْ بَنِي تَيْمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَلَّى حَتَّى وَكَيْتَ قَالَ أَنْ يَمْسَهُ لَحْدُهُ
أَخَاهُ فَيَمْلِكُهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَهُ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مَقْتُولًا

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۸۳۷ وَعَنْ حَبِيبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَسْبِغْهَا أَوْ لَعْنُهَا
أَلْعَاةَ قَرَأَتْ أَيْ فَلْيَسْبِغْهَا أَوْ لَعْنُهَا

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۸۳۸ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَذَى الْحَرْبِ فَعَالَ تَجْعَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ لَا يَنْصَلُّ هَذَا بَيْتَ قَوْمٍ إِلَّا دَرَبُ أَعْمَلِهِ الدُّنَى
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا۔ پس یہ دم دینا کے جسے
کیسا ہے، فرمایا کہ اس میں کوئی سناٹہ نہ ہو اور اس میں جس صحت سے
منع فرمایا گیا ہے اگر صاحبِ دم اس میں فوراً کے حال و دم کو بظفر
لکھ کر قریب جائز قرار دے گا مگر اس میں دھوکہ ہے۔

(مشفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ ہم جینہ سوز
والے کٹر کھیتی باڑی کرتے تھے۔ ہم میرے کھانے کی اڑی میں کرکٹ لے
پر دینا دیکھتا کہ کیت میرے لیے ہے اور اندھا تھوڑے ہے۔ پس
انہوں نے بڑی ہی ہمت کر اس سے پہلے دراصل ہوتی اُٹھ اس سے نہ
ہوتی۔ پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں منع فرمایا۔ (مشفق علیہ)
فرمایا کہ میں نے جو اس سے عرض کیا کہ آپ سزا دے دیتے
ہیں کیونکہ ان کا خیال ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے منع فرما
دیا تھا بلکہ اس سے عرض کیا کہ میں نے ان کی حد تک نہیں اُٹھایا
تھوڑے کے لیے اس سے بڑے علم دین صحت الہی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما
نے بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے منع نہیں فرمایا بلکہ فرمایا
کہ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی خدمت کے لیے زمین دے چھوڑے یہاں
سے ہجر کرے کہ اس کا کوئی زمین کلاہ وصول کرے۔ (مشفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے پاس زمین ہو تو اس میں غلہ
نذرانہ کرے یا کھیتی باڑی کے لیے پہاڑ بھائی کر دے رکھے۔ اگر
وہ انکار کرے تو اپنی زمین کو دے دے۔ (مشفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کوئی چیز دیکھی تو فرمایا کہ میں نے نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مارتے ہوئے نہ دیکھا ہے میری کسی دم کے گھر میں
داخل میں ہوتی مگر ذلت داخل ہوتی ہے۔ (بخاری)

دوسری فصل

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جس سے لوگوں کی امانت کے

۲۸۳۹ عَنْ زَاوِيٍّ بْنِ خُوَيْبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَرَبَ فِي أَرْضٍ قَوْمٍ يَنْتَوِلُونَ دَرَبَهُمْ فَخَلَسَ لَهُ

مِنْ الرِّمِيِّ شَيْءٌ قَلِيلٌ نَفَعَنِي - (رَوَاهُ الرِّمِيُّ وَ
أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ الرِّمِيُّ فِي هَذَا أَحَدُ بَنِي مُرَيْسَمٍ)

غیر ان کا کہیں ہی کشتہ کا قریب سے اس کے لیے کسی نہایت خطرہ ہے کہ
اسے ترمیمی کارروائی کے لیے لے کر آئے گا۔

تیسری فصل

٢٨٥٠ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسَيْبٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ
مَا بِالْمَدِينَةِ أَهْلٌ يَتَوَقَّعُونَ الْإِسْرَافَ عَنِ
النَّاسِ وَالزُّبَيْرَ وَرَأْسَ عَيْنٍ وَتَسْعُدُ مَا لَيْلٍ وَتَعْبُدُ
الْمَدِينُ مَسْعُودٌ وَتَعْمُرُ عَمِيرٌ عَمِيرٌ وَتَقَاسِمُ
مَدْرَدٌ وَالْأَيُّ هَكَذَا قَالَ مُرَّةٌ وَالْمَدِينُ وَالْمَدِينُ
وَقَالَ عَمِيرُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ كُنْتُ أَشَارِكُ عَمِيرَ
الرَّحْمَنِ بْنِ تَيْمِيَّةٍ فِي الزُّبَيْرِ وَتَسْعُدُ عَمِيرُ النَّاسِ عَلَى
أَنْ تَجَاءَ عَمِيرُ الْمَدِينِ مِنْ عَمِيرٍ فَلَمَّا لَمْ يَكُنْ مَعَهُ
بِالْمَدِينَةِ فَلَمْ يَكُنْ كَذَا.

(رواه البخاری)

قیس بن مسلم سے روایت ہے کہ ابو جعفر امام محمد قرنی نے فرمایا کہ حدیث بخندہ میں ماہرین کا گول گھر جیسا کہ تھا جو تہائی یا چوتھائی حصے پر ایک شکاری کی دگر باندھی حضرت علیؑ، حضرت سعد بن ابی وقاصؓ، حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ، عمر بن عبد العزیزؓ، قاسم بن غزوہؓ، ابی جہرؓ، ابی عمرؓ، ابی الدرداءؓ، جابرؓ، سیرؓ نے اس شکاری کی گول دی۔ عبد اللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ میں عبد اللہ بن ابی ربیع کے ساتھ اس شکاری میں شرکت کر گیا کہ اتفاقاً اُنہ حضرت عمرؓ نے لوگوں سے اس شرط پر صلہ کیا تھا کہ اگر عمرؓ اپنے پاس سے دسے تو نصف پیداوار اس کے لیے اُنہ اس شکاری نیکو لائیں تو اُن کا اتنا حصہ ہوگا۔

(مختصر)۔

بَابُ الْإِجَارَةِ

پہلی فصل

۲۸۵۱- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ رَأَيْتُ نَابِيَّ رَبِّي
الْمُتَقَاتِلَ أَنْ رَزَقَ أَنْتَوَصَلَ إِلَهُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ
عَيْنَ الْمَرَارَةِ وَأَمْرًا لِمَوْلَا جَدِّهِ وَقَالَ لَا بَأْسَ بِهَا -
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۸۵۲ وَعَنْ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَمَعَ قَاعَهُ النَّجَّارَ أَجْرًا دَانَتْهُ.

۲۸۵۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَصِفُ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا أَرَى الْعِزَّةَ فَقَالَ أَصْحَابُهُ وَأَنْتَ فَقَالَ نَعَمْ كُنْتُ أَرَى عَلَى قَرَارِيطَ لِأَهْلِ مَكَّةَ (رواه البخاري)

حضرت عبدالرشید باغیضی کو بیان ہے کہ حضرت شامیہ بن ضحاک
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اہل بیوی اسی اشراف اللہ تعالیٰ علیہم وسلم نے مزید
سے منع فرمایا۔ اہل بیت پر کام کہنے کے کہ گم رہا حضرت بابا کہ اس میں کوئی
معا نہیں ہے۔ (مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کچھ گھماٹے اور محام کو اُٹھرتے مٹا فرائی اور فساد لی۔ (مستحق علیہ)

حضرت امیر مومنین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی بھیجتا ہے جس پر خدا کا اس سے بڑا نبی نہ آئے، جس کا حکم میں اگر کسی حد تک ہے کہ آپ نے بھی، (پس وہاں میں چند قوموں پر مکہ تکلفہ والوں کی تکبیر یا جید کا کرتا تھا۔ (بخاری)

وَأَبُو دَاوُدَ

۲۸۵۷ وَكَانَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ حَضَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَا الرَّحِيمُ أَحْمَدَ قَبْلَ مَنْ يُحِبُّ عَزَّ وَجَلَّ - (رواه ابن ماجه)

حضرت عبد اللہ بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری محبت سے پہلے اُس کی عزت دے دیا کرو۔ (ابن ماجہ)

۲۸۵۸ وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ أَبِي عَرَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَأْتِيَنَّ حَقٌّ قَرِيبٌ جَاءَ عَلَى قُرَيْشٍ - (رواه أحمد وأبو داود وروى الترمذی عن محمد بن عيسى)

حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق قریب آئے گا جو قریش پر آئے گا۔ (ابن ماجہ)

تیسری فصل

۲۸۵۹ عَنْ حُثَيْبَةَ بِنْتِ الشَّامِرِ قَالَتْ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيْنَا مِنْ بَعْضِ قِصَصِ مُوسَى قَالَ إِنَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ اجْتَرَفَتْ لَهَا نَارٌ مِنْ آوْهَنْدَا قُلْنَ وَفَقَرَهُمْ فَطَعَنُوا بِطَعْنٍ - (رواه أحمد وابن ماجه)

حضرت حثیبہ بنت الشامر رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھے تو آپ نے سے بعض قصہ پڑھی، جب ذکر ہوئی کہ موسیٰ نے آگ سے لے کر شرم گاہ کی حفاظت ہو اور چٹ کے لیے کھانا مانگا ہے۔ (ابن ماجہ)

۲۸۶۰ وَكَانَ مُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ قَالَ كُنْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَرَجُلٌ أَهْدَى إِلَيَّ قَوْسًا وَمِنْ كُنْتُ أَعْلَمُهُ أَيْ كِتَابَ وَالْقُرْآنَ وَكُنْتُ يَسْأَلُ مَا رَوَى عَنْكَ فِي تَبَيُّنِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ كُنْتُ تُحِبُّ أَنْ تَقُولَ طَوْلِي مِنَ تَابٍ فَأَقْبَلَهَا - (رواه أبو داود وابن ماجه)

حضرت مبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان ہے کہ میں نے گدار پڑا یا رسول اللہ اسی آدمی کو میں قرآن مجید سکھاتا ہوں اُس نے تحفہ کے طور پر مجھے ایک کلاں دیا ہے، یہ کلاں تو ہے جس پر اس کے ساتھ میں جادوں میں تیرا نازی کیا کہ وہ کلاں فریاد اگر تم یہ چاہتے ہو کہ تمیں مال ملے پنا یا جائے تو مجھے قبول کرو۔ (ابن ماجہ)

بَابُ أَحْيَاءِ الْمَوَاتِ وَالشَّرِبِ

بجہ زمین کو آباد اور سیراب کرنا

پہلی فصل

۲۸۶۱ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَمَّرَ أَرْضًا أَيْسَتْ لِرَحِمِهِ قَبْرًا لِحَقِّ قَالَ عَزَّ وَجَلَّ قُلْتُ وَمَنْ عَمَّرَ فِي خَلْقِهِ - (رواه البخاری)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنی زمین کو آباد کیا جو کسی کی زمین کی زینت ہے، اس کو اس کا قبر ہے۔ (بخاری)

۲۸۶۲ وَكَانَ ابْنُ عَمَّارٍ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَعْفَرٍ

حضرت ابن عباس نے حضرت سب بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(روای ابو داؤد)

(دَوَاهُ الْيَوْمِي وَاللَّيْلِي)

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

(ردہ اورداد وین متحیہ)

(برای آلودگی)

۲۸۴۳ وَعَنْ طَاوُسٍ مُرْسَلَاتٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخْبَى مَوَاتَانِ مِنَ الْأَرْضِ
 قَهْلُهُ وَعَاوَى الْأَكْرَمِينَ يَتَوَدَّ رُحُلَهُمْ فَعَمِي كُفْرَتُهُ
 زَوَاهُ الشَّيْءِ وَدُرِّي فِي سُرْمِ التُّسْتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعَمَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ لَدُنْهُ
 بِالْمَدِينَةِ قَوْمًا بَيْنَ قَهْلِهِمْ أَلْيَ عِمَارَةٍ الْأَنْصَارِ مِثْرَ

عقلمند بن دانی نے اپنے والد ماجد سے دعا کی ہے کہ یہ کرم
میں خدہ تو دل میں دلم سے حضرت میں انھیں ایک جاگیر عطا فرمائی۔ وہی
لابیان ہے کہ یہ سے ماتحت حضرت ماموں کہ بھیجا کہ وہ ان کے پسر کو کرناؤ۔
(آفریدی - دہری)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام مسلمان تین چیزوں میں شریک ہیں: میتی پانی، گھاس اور آگ میں۔

(۳) در دادگاه، این ماجرا

خود نے مسطور روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: محمد نے ہجرین کو قابل کاشت بنایا تو وہ اُنسی کی بے اندیشی سے لکڑی اُن کے رسول کی ہے، پھر میری طرف سے وہ تیار کیا ہے۔ اسے شامی نے روایت کیا ہے اور شرح المسند میں یہ روایت ہے کہ یہی کرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عبد اللہ بن مسعود کو مدینہ منورہ میں مکانات بطور جاگیر عنایت فرمائے، ہر

الْمَسْأَلِ قَالَ فَقَالَ بَرَّعْتُ ابْنَ دُهْرَةَ نَكَيْتُ عَنَّا
ابْنَ أُمِّ عَسِيدٍ فَقَالَ لَقَدْ رَسَلْتُ اللَّهَ مَعَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ
وَسَلَّمَ فَلِمَ ابْتِغَيْتَنِي اللَّهُ إِذَ الرِّثَ اللَّهُ لَا يَقْدِرُ
أُمَّةٌ لَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُفْلِتَ فِيهَا مَعْصِيَةٌ
۲۸۴۳ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قُرَيْبٍ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَسَ فِي الشَّيْ
ئِهِ فَرَدَّ رَأْسَهُ ثُمَّ نَفَسَ فِي بَهْلَمِ الْكُفَّيْنِ ثُمَّ رَسَلَ
الرَّاعِي عَلَى الرَّاسِ -

(رواه أبو داود وابن ماجه)

۲۸۴۵ وَعَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ جَحْدَبٍ أَنَّهَا كَانَتْ لَهَا
عَقْدَتَانِ تَحْتَ فِي حَائِطِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَمَعَ
الرَّجُلِ أَهْلُهُ فَمَكَانَ سَمُرَةَ يَدْخُلُ عَلَيْهِمْ فَيَتَأَذَى
بِهِمْ فَأَتَى الشَّيْءَ مَسَلَتْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ
فَطَلَبَ الْيَهُودُ الشَّيْءَ مَسَلَتْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُفْلِتَ
فَأَبَى فَطَلَبَ أَنْ يَسْأَلَ ذَلِكَ فَأَبَى قَالَ فَوَيْلٌ لَكَ
كَذَا أَهْمُ الرَّغْبَةِ فِيهِ فَأَبَى فَقَالَ أَنْتَ مَعْصَاةٌ فَقَالَ
لَا أَنْصَارِي وَأَذْهَبَ فَاقْطَعْ نَعْدَةَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ
تُحَدِّثُ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ
يَعْقُوبَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ وَتَسَدَّدُ كَرُوحِيَّةٌ عَنْ جُرَيْجٍ
عَنْ مَمْلُوكٍ أَقْرَبَ مِنْهُ فِي تَابٍ مَا يَسْتَحْفِ مِثْرَ
الْقَهْمِ الْحَبِيزِ -

مسئلہ کے مکانات کو دیکھ کر کہ وہ یہاں تھے جو بعد از نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے
کو اہم قبیلہ کے بیٹے کو گم ہے دوڑ کر دیکھئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وہاں سے واپس آیا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے کس سے جوڑ دیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے
میں کو جوڑ کر رکھا ہے (میں نے) اس کی کوئی بات نہ کی تھی وہ لایا ہوا ہے۔
عمر بن شعیب کے والد ماجد نے ان کے بیٹے کے ساتھ حدیث
کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہزاروں سال سے
مستحق فیصلہ فرمایا کہ اسے ملک لیا جائے یہاں تک کہ مشرک کھاپانی
ہو جائے۔ پھر اپنی والدہ کے پاس سے لے کر ہزاروں سال سے۔

(ابو داود - ابن ماجہ)

حضرت سمرہ بنت جحذب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان ہے کہ ایک
انصاری کے پاس میں ان کے گھر کے چند حصے تھے اور وہ اپنی
دیوال بہت دہتے تھے حضرت عمرؓ اس میں داخل ہوتے تو ان کو
تکلیف دیتی تھی انصاری نے جو کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اللہ میں حاضر
ہو کر اس بات کا ذکر کیا۔ جو کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان
مشرکوں کو چھ دیں۔ انھوں نے انکار کیا کہ کیا کہہ رہے ہیں حضرت عباسؓ
میں سے انکار کیا کہ انھیں ہر ایک دو حصے کا تین آٹھاب ہر ایک
انصاریت والی شب بھی انکار کیا کہ انھیں ہر ایک دو حصے کا تین آٹھاب
ہے ہر ایک کو چھ حصے کا کوٹ دو۔ (ابو داود) اور عیشہ خاتون
نے۔ بطور میں ابولہٰی باب انصاری میں کہ کہہ ہے اور حدیث ابو مریم
ہم غفریب اب حاتم بنی من انصاریت میں پیش کریں گے کہ ان کی
تکلیف نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے تکلیف پہنچائے گا۔

تیسری فصل

روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا
ہوئی کہ یہاں اللہ اس کس چیز کا رکھتا ہے کہ میں، فرمایا کہ یہاں تک
انہما کہ فرمایا کہ میں عرض کر رہی ہوں کہ یہاں اللہ اپنی کے مستحق
تو ہم مانگتے ہیں لیکن تم انہما کی وجہ، فرمایا کہ اسے میرا نہیں
سنا گیا دی گرا اس سے وہ تمام چیزیں صدقہ دیں جو اس لگ سے

۲۸۴۶ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْيَسَّاءِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ
الْشَّيْءُ الَّذِي لَا يَبْعَلُ مَعَهُ قَالَ الْيَسَّاءُ وَالْيَمَامَةُ وَالْكَفَّ
قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْيَسَّاءُ قَدْ هَرَفَ مَا قَامَا
بِأَلِ الْيَمَامَةِ وَالْكَفَّ قَالَ يَا حَمِيمُ بَرِّئُ مَنْ أَعْطَى قَارًا
فَكَانَ تَصَدَّقَ بِحَمِيمِهِ مَا أَنْتَ بَعْدَ ذَلِكَ الشَّارِدُ مَنْ

دیں جن کو اس ملک سے ڈاکٹر دہلیا اور جس کے کسی مسئلہ کو ایسی جگہ
لیکھ گھڑ پانی پچایا جسے بال سنہ نہ ہوا اس نے گریا سے نہ کیا۔
(ابن ماجہ)

الرِّبْلَةُ وَمَنْ سَفَى مَسِيئَةً مَسِيئَةً مِنْ مَّاءٍ حَيْثُ يُوجَدُ
الْمَاءُ فَكَانَتْهَا عَقْبًا رَقِيَّةً وَمَنْ سَفَى مَسِيئَةً مَسِيئَةً
مِنْ مَّاءٍ حَيْثُ لَا يُوجَدُ الْمَاءُ فَكَانَتْهَا أَحْيَاةً.
(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

عطیات کا بیان

پہلی فصل

بَابُ الْعَطَايَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر
کو میرے کہ زمین کی سرخ گڑبڑ سے کہ یا رسول اللہ! مجھے میرے کہ
کریں گی ہے اسیر سے سارے مال میں میرا اس سے نفیس مال اللہ کو
خیر ہے آپ اس کے شوق مجھے کیا کہہ رہے ہیں؟ فرمایا اگرچہ تو اس
کے ملک کو اللہ جو اس سے حاصل ہو اسے صدقہ کر دو۔ یہی حضرت
عمر نے عمل صدقہ کر دی کہ اس میں دیکھی جانے والے اور یہ کہ جانے والے کو
طافیہ کے بعد بلکہ بعد از ان، قرابت و اہل ان کے لئے ہوا
مسعود اور مال کے لیے ہے۔ مثلی کے چھ مسائل میں رسول کے
مطابق اس میں سے کھانے یا پینے کو کھانے کو کھانے کا ہوا۔
سیر کھانے کا ہوا۔ مال جمع کرنے والا ہوا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگرچہ میرے کہ یہ دنیا مال ہے۔
(متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگرچہ میرے کہ اس کے وارثوں کے لیے
میراث ہے۔ (مسلم)

اس سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا: جس نے کوئی چیز عسکری یا دنیوی ترہ اس کی اللہ اس کے
وارثوں کے لیے کہ اگرچہ اس کی ہے جس کو اس کے دی گئی اللہ نے
مال کے کی طرف نہیں کہنے کی کہ وہ اس طرح سے چکا جس میں میراث
واقع ہو جاتی ہے۔ (متفق علیہ)

۲۸۴۶ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ أَصَابَ أَرْضًا بِخَبَرٍ
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَبَرٍ لَمْ أَوْسُ مَا لَا تَقْطُرُ النَّفْسُ
وَهَنَ بِي وَهْنًا فَمَا تَأْمُرُنِي بِهِ قَالَ إِنْ شِئْتَ حَقَّقْتَ
أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقْ بِهَا عُمَرُ أَنْ لَا
يَبْقَا أَصْلُهَا وَلَا يُرْجَعُ وَلَا تُدْرِكُ وَتَصَدَّقْ بِهَا
فِي الْمَعْدِنِ وَفِي الْمَرْبِ وَفِي الْإِزْقَابِ وَفِي تَبْيِئِ اللَّهِ
وَابْنِ السَّيْلِ وَالْعَيُوبِ كَمَا تَكُونُ عَنْ مَنْ قَرَّبَهَا أَنْ
يَأْكُلَ وَنَهَابَ الْمَعْدِنِ أَوْ يُعْطِيَ غَيْرَ مَقُولٍ قَالَ ابْنُ
سِيرِينَ غَيْرُ مَا يَكُلُ قَالَ - (متفق علیہ)

۲۸۴۷ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرُ مَرَّتَيْنِ لَا حِلَّ لَهَا -
(متفق علیہ)

۲۸۴۹ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعُمَرَ مَرَّتَيْنِ لَا حِلَّ لَهَا -
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۸۸۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّمَا رَجِي أَعْمُرُ عُمَرُ لَمْ يَلْقَ لَمْ يَلْقَ لَمْ يَلْقَ
لَمْ يَلْقَ لَمْ يَلْقَ لَمْ يَلْقَ لَمْ يَلْقَ لَمْ يَلْقَ لَمْ يَلْقَ
أَعْطَى عَطَاةً وَدَعَتْ فِيهَا الْعَوَارِثُ -
(متفق علیہ)

۲۸۸۱ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ أَجَاذَ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَقُولُ هِيَ لَكَ وَلَعَلَّكَ
 قَامَا إِذَا قَالَ هِيَ لَكَ مَا حَسِبْتَ فَإِنَّهَا تَرْجِعُ لَكَ
 مَا حَسِبْتَ - (مُسْنَدُ عُمَرَ)

اُن سے ہی روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ کہہ کر تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 تعالیٰ علیہ وسلم نے اجابت دعوت فرمائی کہ گئی کہ: یہ تیرے لیے اور تیرے
 پس اندگان کے لیے ہے لیکن جب کوئی تیرے لیے ہے جب تک زندہ
 رہے تو وہ پیر اپنے ملک کی طرف لوٹے گی۔ (متفق علیہ)۔

دوسری فصل

۲۸۸۲ عَنْ جَابِرِ بْنِ النُّعَيْمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ لَا تُزَوِّجُوا وَلَا تُنْصِرُوا كَمَنْ أَرَقِبَ شَيْئًا أَوْ أَمْلَأَ
 قَبْرَهُ يَوْمَئِذٍ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت جابر بن النعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی کو تپا اور عسری کے لیے کوئی چیز نہ دیو کیونکہ جو
 چیز تپائی یا عسری کے طور پر دی گئی ہو وہ اُس کے دل میں کے لیے ہوگی (ابو داؤد)
 اُن سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
 عسری حائضہ اُس کے لہک کے لیے اور رقبہ جائزہ اُس کے لہک
 کے لیے۔ (احمد، ترمذی، ابو داؤد)۔

۲۸۸۳ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا وَالزَّوْجَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا
 (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَيْمُونٍ وَابْنُ دَاوُدَ)

تیسری فصل

۲۸۸۴ عَنْ جَابِرِ بْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا أَمْوَالَكُمْ عَنْكُمْ لَا تُقْبِلُوا
 قَرَابَةً مِنْ أَعْمَرَ عُمَرَى قَبِيحٌ لِلَّذِي أَقْبَرَهُ حَتَّى دَمِيحَتْ
 تَوَلَّعَتِيمٌ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر بن النعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے مال کو غنطہ نہ لگا کرو، اور ان میں خرابی پیدا نہ کرو،
 کیونکہ میں نے جہنم دیکھی کہ پیر مردوں اُس کی ہے جس کو دی گئی جہنم
 ندم ہے انہوں نے کہہ دیا اُس کے دشمن کی ہے۔ (مسلم)۔

سابقہ ابواب کے دیگر متعلقات

پہلی فصل

۲۸۸۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ رَجُلًا وَلَا يَرُدُّهَا
 قَرَابَةً خَوِشْتُ الْمَغُولَ يَدْبِرُ الزَّيْبُ -
 (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو بھول چھوٹ گیا جائے تو اس سے واپس نہ کرے
 کیونکہ اُس کو جھگم اندر خیر بھی ہے۔

(مسلم)

۲۸۸۶ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ لَا يُزَوِّجُ الْيَتِيمَ - (رَوَاهُ ابْنُ مَيْمُونٍ)

حضرت جابر بن النعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 علیہ وسلم خیر سے لگا کر نہیں کیا کرتے تھے۔ (بخاری)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

۲۸۸۷ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میری ہر بھرتی چیر کر ماہیوں میں سے دھلا گئے کی طرح ہے۔ ہر ایک نئے کو کھا لیا تب یہ شکل رہا ہے یہ بڑی عجیب ہے۔

(پنجویں)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے والد ماجد انھیں
ساتھ لے کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ
میں نے سنا ہے اس بیٹے کو ایک غلام دیا ہے فرمایا کیا آپ سے پہلے ہر بیٹے کو
ایک غلام دیا ہے یا جو ان کی تھیں۔ فرمایا تو ہاں سے۔ اور ایک روایت میں ہے
کہ کیا یہ تم سے ہے یا حضرت۔ چاہے کہ تم سے یا اس کے ساتھ کسی کے سے میں وہ
بہر بچوں پر رحم فرمائی کہ وہ بچے نہ کیوں نہیں۔ فرمایا تو پھر یہ کہ وہ دوسری
روایت میں حضرت عثمان نے فرمایا کہ میرے والد نے مجھے ایک غلام عقیقہ دیا۔
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کو گوارہ دیا گیا ہے۔ پس وہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بارگاہ میں
حاضر ہو کر عرض کیا کہ بھائی! میں نے اپنے دوست سے روایا ہے کہ ایک غلام
ایک بے گناہ شخص سے چھڑے کہ کیا یہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیا گیا ہے
اپنے بیٹے کو یا کسی بھی چیز کی جو ہرگز گوارہ نہ ہوتی تھی۔ فرمایا کہ اللہ کے فضل
میں اس کی دعا کہ جس کی نصیب کہ خود کو ایسا نہ ہو کہ انھوں نے اپنا غلام عقیقہ
کے ایک ایک غلام دیا ہے کہ آپ سے فرمایا ہر ایک کو ہر ایک سے۔ (مشفق علیہ)

(عبدالغنی علی)

۲۸۸۹ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ وَكَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْجِعُ كَسَدٌ فِي جَبْتِهِ إِلَّا
 أَتَاكَ مِنْ دَلِيلٍ -

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی ایسے شخص کی جگر میں کساد ہو
 اس نے اپنے دل کو دیکھ لے گا۔

(توضیح: کتابی در این زمینه)

٢٨٩٠ **وعن ابن عمر** وأبي عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقول المؤمن إن يعطى عيشة ثم يترجم فيها إلا الوأيد فيما يعطى ولده ومثل الذي يعطى العيشة ثم يترجم فيها كمثل الثعلب أكل حنظلًا إذ أخيم فلو نزع عاد في فيه (رواه أحمد وأبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجه وصححه الترمذي)

[illegible]

۲۸۹۱ **وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ الْكَرِيمَ الْأَعْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرَةً فَعَوَّضَ مِنْهَا رِسْقَ بَكْرَاتٍ فَسَقَطَ قَبْلَهُ ذَلِكَ السَّيِّئُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمَ اللَّهُ وَأَمَّا عَلِيٌّ ثُمَّ قَالَ إِنَّ فُلَانًا الْأَعْدَى إِنْ بَاقَى دَعْوَتُهُ وَمِنْهَا رِسْقَ بَكْرَاتٍ فَطَلَّ سَاحِقًا لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَتُكِّ هِدْيَةً إِلَّا مِنْ قَسَدِيحٍ أَوْ أَصْلَابِي أَوْ لَيْلِي أَوْ مَدْيَنِي -**

(رواہ ابی ہریرہ و ابی ہریرہ و ابی ہریرہ)

۲۸۹۲ **وَعَنْ خَابِرِ بْنِ الْأَخْبَرِ أَنَّ الْكَرِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَطْعَمَ عِفَّاؤَ نَوَاحِدٍ فَلَيْسَ بِرِيحٍ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَفْسِي قَوَاتٍ مِنْ أَهْلِ فَقَدْ شَكَّوْهُ وَمَنْ كَتَمَهُ فَقَدْ كَتَمَهُ تَحْتِ يَدِهِ لَمْ يُعْطَ كَأَنْ يَكْرِيهِ لَوْ لَمْ يَدْرِي -**

(رواہ ابی ہریرہ و ابی ہریرہ)

۲۸۹۳ **وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَوَّرَ الْبُخْرَ مَعْرُوفًا فَقَدْ يَكْفُرُ بِهِ جَزَاءُ اللَّهِ خَيْرٌ كَقَدْ كَفَرَتْ فِي السَّاءِ -**

(رواہ ابی ہریرہ و ابی ہریرہ)

۲۸۹۴ **وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَتَمَ بَكْرَةً لَمْ يَكْفُرْ بِهَا -**

(رواہ ابی ہریرہ و ابی ہریرہ)

۲۸۹۵ **وَعَنْ أَبِي الْقَاسِمِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ أَمَّا الْمُهَاجِرُونَ فَمَا كُنُوا رَسُولُ اللَّهِ مَا أَيْتَا قَوْمًا أَبَدَكَ مِنْ كَيْفِهِ وَلَا أَحْسَنَ مَرَأَسَةً مِنْ كَلْبِي مِنْ قَوْمٍ بَرَكْنَا بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ لَعَنَّا كَفَرْنَا الْمَرْوَةَ وَأَشْرَكُونَا فِي الْمُهَنَّا حَتَّى لَقَدْ جَعَلْنَا أَنْ يَأْتِيَ عِبْرًا بِالْأَخْبَرِ كَلِمَةً فَقَالَ لَا مَا دَعَوْتُمْ اللَّهُ لَهْمُ وَأَشْيَهُ عَلَيْهِ - (رواہ ابی ہریرہ و ابی ہریرہ)**

۲۸۹۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اسرائیلی نے یہ کہیں علی اللہ تعالیٰ عید و مہم کو ایک جوں اوشی سٹھ کے طور پر ہی اس کے ہر سٹپ سے چھ جوں اوشیاں اسے عطا کریں گے جب بھی انوشہ دے یہ بات ہی کہیں علی اللہ تعالیٰ عید و مہم تک پہنچی تو آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے فرمایا وہ غلام نے مجھے ایک اوشی سٹھ کے طور پر ہی اورد میں نے چھ اسرائیلیوں اس کے پاس سے دیں۔ پھر بھی وہ انوشہ دے۔ ہمارے پاس سے پکا اور دیکر بیاہ کر اب تک تو تیری نہیں کروں گا۔ محقر قرشی، ابی انصاری یا ثقیفی یا زیدی کا۔

(ترمذی، ابی داؤد، مسانی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہ کہیں علی اللہ تعالیٰ عید و مہم سے فرمایا میں کوئی عید و مہم دے گا کہ وقت نکلتے ہی اس کا بدہ دے اور اگر اس کی طاقت نہ ہو تو دینے والے کی تعریف کرے۔ کیونکہ میں نے اس سے اس کی تعریف کی اس نے شکر کیا اور اس نے اسے چھپایا یا اس نے ہاتھ لگا کر کہ جو خط بیاں کرے کہ مجھے غلام چھڑی گئی ہے تو اس کے جھٹ کے قد پر ہے ہنسی۔ (ترمذی، ابی داؤد)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے ساتھ نیک کی گئی اللہ وہ کی کرنے والے سے چھ اللہ خیر کہہ دے تو اس نے پوری تعریف کر دی۔ (ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی کہہ کرے وہ اللہ کا شکر بھی لائیں کرے۔ (ابو ہریرہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب یہ کہیں تو انہی تعریف کی کہ فرمایا انہی میں آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کر لو کہ باریک بینی میں تم کے پاس ہم تو یہ ہیں ہم نے اس سے بڑھ کر فرمایا کہ وہ اللہ تعالیٰ میں بھیجی ہوئی ہے باریک بینی کو کہانی سمجھ گئے ہیں غلام میں شکر کیا میں سے ہیں خود عیسیٰ سے لگا چکا میں سزا توبہ دے سے عیسیٰ میں لگا دیا میں ہر گز توبہ نہ کر کے یہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہے اور ان کی تعریف کرتے رہے۔ (ترمذی، ابی داؤد، مسانی، ابی ہریرہ)

قَالَ تَهَادَا قَاتِ الْهَدْيَةِ تَدَاوِبُ الصَّغَارِ -

(رداء القمینی)

۲۸۹۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَهَادَا قَاتِ الْهَدْيَةِ تَدَاوِبُ الصَّغَارِ وَلَا تَحْفَرَتْ حِمَارُهُ لِحَانَتِهَا وَلَا تَفْرِشُ فَرَسُهَا شَاةٌ -

(رداء القمینی)

۲۸۹۸ وَعَنْ أَبِي قَمْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ لَا تُرَدُّ أَوْسَاؤُهُنَّ وَالْثَمَنُ وَالْمُحَنُّ وَالْمَلَبُ - رَدَّاهُ الْقَمِينِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ فِيمَنْ آوَادَ بِالْمُحَنِّ الْعَبَسَ -

۲۸۹۹ وَعَنْ أَبِي عُمَانَ الثَّمَدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيَ لَعْنُكَمُ الْزَيْعَانُ فَلَا يَزِدُّهُ قَاتٌ يَخْرُجُ مِنَ الْجَنَّةِ -

(رداء القمینی مؤسلاً)

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دوسرے کو ٹھٹھہ دیا کرو کیونکہ زور، ٹھٹھہ کدو توں کوڑھ کرتے ہیں۔ (محل البیاض ترمذی)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دوسرے کو ٹھٹھہ دیا کرو کیونکہ ٹھٹھہ سیروں کی گندگی کو دھو کرتا ہے اور ایک ہمالی دوسری ہمالی کو حقیر نہ کیجیے ورنہ بخاری کے کلمہ کا ایک حصہ ہی بچا ہوا۔ (ترمذی)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں واپس نہ کی جائیں ٹھٹھہ، تیل اور دھوا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ حدیث غریب ہے۔ کہا گیا ہے کہ تیل سے خوشبو ملے۔

ابو عثمان ہمدانی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو پہل پہنٹن کیا جائے تو اسے واپس دے کر کیونکہ جنت سے نکلا ہے۔ اسے ترمذی نے مسند روایت کیا ہے۔

تیسری فصل

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت بشیر کی اہلیہ قرہہ مرض گزیر ہوئی کہ میرے بیٹے کو اپنا لٹام دے دیکھے اور میری خاطر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گراوا بیٹھی۔ اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ مجھے کہ غلام کی بیٹی نے مجھ سے کہا ہے کہ اپنا غلام اس کے بیٹے کو دے دوں اور کہا ہے کہ میری خاطر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گرا دینا چاہیے۔ فرمایا کیا اس کے ادب ہی میں اس مرض کی دوا ہے۔ فرمایا کہ جو تم نے اسے دیا کیا سب کو ایسی طرح دیے ہیں اس مرض گزیر ہوئے نہیں۔ فرمایا اگر یہ دوا ہے جس سے اور میری حالت کے برآں دوا ہے تو پر گراؤ نہیں جا کرتا۔ (مسلم)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ کی خدمت میں کوئی یا بچل پہنٹن کیا تو اسے اپنا بکڑا ٹھٹھہ دے دیتے ہیں بڑوں سے لگا کہتے: اسے اللہ جیسے تو ہے یہ میں دیا۔ یہ دیکھا کہ ایسی طرح حرکت میں دکھانا چاہو آپ کے ترس بچہ جتنا اسے ملتا ہے تو جیتے جیتے چلتے دوا کی بجائے دوا دیتے کیا ہے۔

۲۹۰۰ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَتْ امْرَأَةٌ بَشِيرَ النَّبِيِّ مُحَمَّدًا مَلِكًا وَأَشْهَدُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْتَ أَمْرَةً مُلْكِي سَأَلْتَنِي أَنْ أَتَمْلَأَ أَهْلَهَا عُنُقِي وَقَالَتْ أَشْهَدُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا لِحُورَةٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَتَكْفِيهِمْ أَعْطِيَهُمْ مَهْرًا قَالَتْ لَيْتَ قَالَ لَا قَالَ فَدَيْتَ يَصْلَحُ هَذَا وَلَاقِي لَا أَشْهَدُ إِلَّا عَلَى حَقٍّ -

(رداء القمینی)

۲۹۰۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْوَقْتُ يَأْتِيهِمْ الْقَائِمَةُ فَصَعَبَهَا عَلَى حَيْكِيهِ وَعَلَى شَفْسِيهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ كَمَا أَرَيْتَنَا أَوَّلَ قَائِمَتِنَا لِحُورَةٍ تَقْرَأُ عَلَيْهِمْ مَنْ يَكُونُ عَشْدَةً مِنَ الْوَسْبِيَّاتِ - رَدَّاهُ الْقَمِينِيُّ فِي الدَّعَاوَاتِ الْكَبِيرَةِ

بَابُ النُّقْطَةِ

پہلی فصل

٢٩٠٢ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنِّي لَأَنْظُرَنَّ فَقَالَ
 أَغْرِبْ عَمَّا مَعَهَا وَوَكَّاهُ مَا تَنَازَعَتْ عِزُّهَا سِتَّةً فَمَكَثَ
 حَتَّى أَصَابَ مِنْهَا فَلَا نَفْسَ أَنْفَ بِهَا قَالَ فَسَأَلْتُ الْعَدُوَّ
 قَالَ هِيَ لَكَ أَوْ لِرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ قَالَ فَسَأَلْتُ الْأَمِيرَ
 قَالَ مَا لَكَ دَلِيلًا مَعَهَا يَقَامُ مَا قَامَ إِذَا مَا سِرُّ
 الْمَاءِ وَمَا كُلُّ الشَّجَرِ حَتَّى يَلْقَا هَارِثًا مُتَمِّقًا حَبِيرَ
 دُولِي يَفَاهِيهِ لِمُسْلِمٍ فَقَالَ عِزُّهَا سِتَّةً ثُمَّ أَهْبَرْتُ
 وَكَّاهُ مَا دَخَلَهَا مِنْهَا لَهَا سِتُّونَ بِهَا لَوْ أَنَّ سِتَّةً رَمَاهَا
 فَأَيُّهَا الْمُسْلِمُ

۲۹۰۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ مَالِكٌ بَيَّعَتْهُ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَءِيلَ.

(تذکرہ مشرق)

۲۹۰۴ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعْمَانَ اسْتَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَقِيَ قَوْمًا
(رَعَاةً مُسْلِمِينَ)

(نفاذ مقرر)

دوسری فصل

٢٩٠٥ عَنْ عَبْدِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَصَابَ مَوْتًا مِنْ دُونِ
حَاجَتِهِ عَمِلَ بِمَنْحَى حَيْسَةٍ فَلَا تَنْتَفِي عَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَنْتَفِي
مِنْهُ فَقَالُوا قَدْ كَانَتْ عَلَيْهِ مَقَالَةٌ وَأَنْتَ تَنْتَفِي وَمَنْ سَمِعَ
مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ أَنْ يُؤْتَى بِهِ الْعَجْرَبُ مَكْتَمَةً سَمِعَ
الْمَتِّينَ فَقَدْ نَبَذَ الْعَطْمَ وَذَكَرْتُ مِثْلَهُ الْإِسْبِينِ

وَالْعَمَلُ كَمَا ذَكَرْتُمْ قَالَ دَسِيقٌ عَنِ اللَّفْطَةِ قَالَتْ
مَا كَانَتْ مِنْهَا فِي الظُّرُوفِ الَّتِي تَبْتَدِئُ وَالْقَدْرُ مِنَ الْجَمَاعَةِ
فَعَمِلَ فِيهَا مَسْنَةً قَالَتْ حَتَّى مَا جِئْتُمَا قَالَتْ فَعَمِلَتْ فِيهَا
قَالَتْ لَمْ يَأْتِ فَعَمِلَتْ لَكَ دَمَا كَانَتْ فِي الْعَرَابِ النَّارِ فِي
قَوِيَّةٍ فِي التَّوَكُّلِ الْعَمَلُ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَدُرِّي
أَبُو دَاوُدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ قُرَيْبٍ وَدُسَيْقٍ عَنِ اللَّفْطَةِ إِلَى
الْخَيْرِ)

۲۹۰۶ وَ عَنْ أَبِي سُوَيْبَةَ الْعَدَنِيِّ أَنَّ عَيْنَ
أَبِي خَالِبٍ وَجَدَ وَبَيَّنَّا مَا فِي يَمِ قَالَتْ فَسَأَلَ عَنْهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا رِثِي اللَّهُ فَأَكَلَ مِنْهُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلَ مِنْهُ وَأَكَلَ مِنْهُ فَلَمَّا
كَانَ بَعْدَ مَا لَفَ أَتَتْهُ أُمْرَأَةٌ تَنْشُدُ ابْنًا فَقَالَتْ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَوْ ابْنَتُكَ
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۹۰۷ وَ عَنْ الْعَدَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَالَهُ الْمُسْلِمُ حَرَمَ السَّارِ -
(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

۲۹۰۸ وَ عَنْ جَبْرِ بْنِ جَمْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَخَلَ لَفْظَةً فَلَيْسَ بِهَا
فَأَعْدَبَ أَوْ دَخَلَ حَدَّثًا وَلَا كَلِمَةً وَلَا بُعَيْبًا قَالَتْ لَسْنَا
مَنْعَتُهَا فَلَمَّا دَخَلَ مَا عَلَيْهِ وَلَا فَهُوَ مَا لِي اللَّهُ يُؤَدِّي
مَنْ يَشْكُرُ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

۲۹۰۹ وَ عَنْ جَبْرِ بْنِ جَمْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَصَا وَالشَّوْطِ وَالْأَسْبَلِ فَلَمَّا لَمْ
يَلْمُوهُ الرَّجُلُ يَنْتَقِمْ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَدُرِّي
حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مَعِينٍ يَكْرِبُ أَلَا لَا يَجِلُّ فِي
بَابِ الْإِعْتِمَادِ)

دوسری نے کہ ہے۔ اگر کسی کوئی چیز کے متعلق پہچان نہ ہو تو اسے نہ خرید نہ
کے متعلق نہ بیچے جس سے تو اسے بھروسہ ہو، مگر اس کا نام
ہائے تو اس کے پہچان نہ کرے تو اسے نہ خرید نہ بیچے۔ اور جو چیز
ہو اس کے متعلق تو اس میں اگر دیکھنے میں پہچان نہ ہو۔ روایت
کیا ہے اسے نہ خرید نہ بیچے اور اگر دیکھنے میں پہچان نہ ہو تو اسے نہ
اللفظ سے اگر کتب روایت کیا۔

حضرت ابو سیدہ صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
تو کہ ایک دینار دے اسے حضرت فاطمہ کے پاس لائے اور رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کے متعلق دریافت کیا تو رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کا رزق ہے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم اس میں سے کھایا نیز حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔
اس کے ہر ایک حصے میں دینار کا رزق تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اسے مل دینار کا رزق۔
(ابو داؤد)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مسلمان کو گنہگار کی چوٹ لگانی ہے۔
(دارمی)

حضرت جابر بن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی کو چیز ملے تو ایک بار
مستبر آویں اگر گناہ ہے۔ اس پر اگر چاہے اللہ نے اسے غائب
کر دے۔ مگر اس کا نام نہ لے تو اس کے سپرد کر دے اللہ تعالیٰ
کمال ہے جو کچھ چاہے دے۔ (احمد، ابوداؤد، دارمی)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے جس کا شیء اگر کسی اور میں جیسی چیز مل کر عازت کرت
فرمانی کہ وہی ایسی چیز چوری ہوئی ہے تو اس سے فائدہ حاصل کر سکتا
ہے۔ اسے ابو داؤد سے روایت کیا ہے اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ
کی آواز کا یہی حدیث ماب الاقسام میں مذکور ہوئی۔

٢٩٢ وَعَنْ ذَاتِ ابْنِ الْأَسْفَمِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَمَرَ أَنْ يَتَوَضَّعَ
 لِيَوْمِ الْاِسْتِغْفَارِ

حضرت قیس بن وردیہ کا بیان ہے کہ گلب وادی بانی حضرت
جو بکر کی خدمت میں حاضر ہوئے انھوں نے میراث کا سوال کیا۔ آپ سے
فرمایا کہ تم سے ایسے اللہ کی کتاب میں کچھ نہیں آئے رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت میں بھی تم سے ایسے کچھ نہیں ہے تم جاؤ مگر
میں لوگوں سے مزید دریافت کروں میں آپ سے پوچھا تو حضرت
مسیح بن سب سے کہا کہ میری سوجھ بوجھ میں رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پچھا لیا حضرت جو کہے عزیز کیا آپ کے ساتھ

[illegible]

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لڑایا کہ وہ دلاوی میں کہ
اُس کے بچے زیادہ تھے پہل پہل ٹھکی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے چٹا ہوا
دلاوا اُس کے بیٹے کے ساتھ مجبور اُس کا پیارہ تھا۔ روایت کیا ہے
تو وہی علیہ وسلم نے مجبور کر دی تھے اِس کی تفسیر کی ہے۔

حضرت خٹک! جس حبیبانِ ربی! اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کی طرف کھاکر اشم ضیائی کی جبری کو اُس کے حادثہ کی مہربانی دلائی تھی۔ یہ ہے ترمذی اور ابوداؤد سے روایت کیا اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے حضرت قسیم دہلوی ربی اللہ تعالیٰ علیہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا کہ مشرکوں میں سے اُس شخص کے بارے میں سنت کیا ہے میں نے کسی مسلمان کے ہاتھوں پر اسلام قبول کیا ہر ہنر پاک اُس کی زندگی اور موت میں وہ لوگوں کی سبب بنادے قریب ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ، دہلوی)

صورت میں عباس علی شاہ عثمانی مندرجہ روایت ہے کہ ایک شخص فوت
ہوا گیا تھا۔ مرنے کوئی دن نہ واسطے ایک غم کے میں کو اس نے آکر
دیا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو کوئی ہے، ونگ
عربی گو کہ جس کے میں غم کے میں کہ اس سے آئے ہوگا۔

تھا۔ یہی کہیں ملے۔ اتر تھانوی علیہ وسلم نے انہی کی عزت میں اس کا نام رکھی (ابن ماجہ)۔
 عمر بن خطابؓ کے وفد حاضر ہوئے ان کے ہتھکڑیاں ہٹا دی گئیں۔
 کہے کہ یہی کہیں ملے۔ اتر تھانوی علیہ وسلم نے فرمایا:۔ دو دو کا وارث
 دہی ہے جہاں کا وارث ہے۔ اسے تہذیب سے روایت کیا اور
 کہا کہ اس کی سند قوی نہیں ہے۔

٢٩٣٩ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ مَرَّ بِتُ
عَامِلُ الْقَتَنِ مَرِيضًا شَفِيتَ عَلَى الْمَوْتِ فَأَنَّى دَسَّوْهُ
أَمَّا وَصَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ دُفِنْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنِّي مَاتَ كَيْفَ أَدْرِي بِرَبِّي أَلَا أَيْسَى أَمَّا وَصَلَى عَلَيَّ
فَقُلْتُ قَالَ لَا قُلْتُ فَعَلَيْكَ مَا بِي قَالَ لَا قُلْتُ مَا شَطَطُ
قَالَ لَا قُلْتُ مَا لَعَلْتُ قَالَ الشُّكُّ وَالشُّكُّ كَرِهَ
إِنَّكَ إِنْ تَدْرُدُ رَحْمَتَكَ أَغْنِيَا وَخَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدْرُدَهُمْ

عَالَةً تَكْفُرُونَ اسْمًا وَتَكْفُرُونَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ
بِقَادِحَةٍ أَمْ لَكُمْ آلَاءُ لَمْ يَكُنْ بِهَا حَتَّى اسْمَعْتُمْ سَوَاعِدَهُمْ
إِلَى أُمُورَاتِكُمْ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اگر تم اپنے دوستوں کو بھی جلد متروک کر کے بہتر سب کے انھیں عزت میں چھوڑ دو، تو لوگ کہہ سکتے ہیں کہ تم نے انھیں اخرج میں کر دئے ہیں۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تم پر جو اس کا ثواب دے گا، یہاں تک کہ وہ تم پر بھی سن سکے کہ میں ان کا درجہ متواضع نہیں کرتا۔

دوسری فصل

۲۹۴۰ کُنْ سَعْدِي بَنِي اِيْدِي فَقَالِ مَا اِيْدِي رَسُوْلِي
اَللّٰهُ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْ مَرِيضٌ فَقَالَ اَوْصِيْتِ
قُلْتُ نَعَمْ وَرَأَيْتُكَ قُلْتُ بَلَى فِي كُلِّ مَرِيضٍ اَتَقَالُ
فَمَا تَرَكْتُ يَوْمَئِذٍ فَقُلْتُ هُوَ اَمِيْرٌ كَرِيْمٌ فَقَالَ رَضِي
بِالْعَشْرِ فَمَا لَمْ اَنْ اَقِصْهُ عَنْكَ قَالَ اَوْصِي بِالنَّفْسِ
وَالشَّيْءِ كَيْفَ يَدْرِي (رَوَاهُ ابْنُ مَرْيَمَ)

٢٩٢١ وَكَفَى ابْنُ أَمَامَةَ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ هَامَ عَجَبَةٌ
الْوَدَّ ابْرَأَتْ إِلَهُهُ قَدْ أَطْعَمَ كُلَّ ذِي حَيٍّ حَتَّى حَبَّ فَلَا
قِسْمَةَ لِوَارِثٍ وَلَا ذَا أَبَوَةٍ أَوْ ذَا مَالٍ وَلَا ذَا تَرْبٍ
الْوَدَّ ابْرَأَتْ إِلَهُهُ وَلِلْعَالَمِ هِرَ الْعَجَبُ وَجَعَلَ اللَّهُ عَلَى ابْنِهِ
وَيُرْوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَا قِسْمَةَ لِوَارِثٍ إِلَّا أَنْ يَمُوتَ الْوَرَثُ مُسْلِمِينَ
هَذَا لَنَا مِنَ النَّصَائِجِ فِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ
يُجَوِّزُ وَجْهَهُ لِوَارِثٍ إِلَّا أَنْ تَمُوتَ الْوَرَثَةُ -

٢٩٣٢ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ التَّوْبِيلَ لَيَقْعُدَنَّ النَّارَ يُطَاعِدُ مِنْهُ وَيَتِيمَ سَنَةً تُعَرِّبُهُمْ فِيهَا الْمَوْتُ فَيُعَذِّبُ فِيهَا فِي النَّارِ فَيُعَذِّبُ فِيهَا إِنْ تَارَعُوا أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ بَعْدِ تَعْيِينِ يَوْمِهَا أَرَدْتَنِي عَذَابًا مِثْلَ الَّذِي قَوْلُهُ قَدْ أَلَيْكَ الْعَوْرُ الْخَصْرُ.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَعِينٍ وَابْنُ سَلَامٍ)

[illegible]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص میری امت میں سے ہو، جس نے میری امت میں سے کسی شخص کو قتل کر دیا، اس کا اجر جہنم ہے۔ (ترمذی، معجم، ۱/۱۸۷)

تیسری فصل

۲۹۳۲ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ عَلَى دُومِيَّةٍ مَاتَ عَلَى سَيِّئٍ وَرُسُومَةٍ وَمَاتَ عَلَى بُعْثٍ وَشَهَادَةٍ وَمَاتَ مَغْلُوبًا أَلَا

(نور اب حلیقہ)

٢٩٣٣ وَعَنْ قَتَادَةَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
أَنَّ الْعَصَمَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَنَّ يُعْنَى عَنْ رَسُولِ
رَفِيعَةَ وَأَنَّ سَمْعَةَ خَدِيجَةَ رَفِيعَةَ وَأَنَّ سَمْعَةَ
أَنَّ يُعْنَى عَنْ الْأَعْمَاسِ الْبَابِيَةِ نَعَالَ حَتَّى أَتَانَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيُّ الشَّيْءِ مَعِيَ
خَدِيجَةَ وَسَمْعَةَ نَعَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ دَمِي لَمْ يَسْكُنْ
عَمَّ يَا سَمْعَةَ رَفِيعَةَ ذَلِكَ إِذَا مَا أَتَيْتُ عَنْ مَعْنَى رَفِيعَةَ
عَلَيْهِ خَدِيجَةُ رَفِيعَةَ أَفَتَعْنِي عَنْ نَعَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ لَوْ كَانَ مَعِيَ مَا أَتَيْتُ
عَمَّ أَوْ نَعَالَ دَمِي عَنْ أَوْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
(رَدَدَ الْوَلَدَ أَوَّلًا)

۲۹۷۵ وَكَانَ يَرَىٰ فِي رَأْيِهِ مَنَازِلَ الْمَيِّتِينَ
فَيَرْسُلُهُمْ فِي قَطْعٍ مِّمَّاتٍ قَرِيبَةٍ قَطْعُهُ مِثْلُ مِيزَانٍ
مِّنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْبَيْعَةِ - (رَدَّاهُ بِنُجَّةٍ وَفَرَّاهُ
الْبَيْعَةَ فِي شُعَيْبٍ يُرِيدُ أَنْ يَنْفِيَ عَنْهُ حُرَّةً)

حضرت بابہ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے والدین سے سیکھا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے والدین سے ملے تو اسے اپنے والدین سے ملنے سے روک دے۔
 (ابن ماجہ)

[illegible]

صورت اس کی اور زلی خستہ طہیت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے دوست کی میراث کا حصہ کاٹے تو اللہ زلی
قیامت کے بعد جنت سے اس کی کھجور کاٹ دے گا۔ (مسند ابی یوسف)

کتاب النکاح

پہلی فصل

٢٤٢٦ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ أَشْيَابِ مَدِينَةِ
 أَشْطَاءِ رُسُلِكُمْ أَتَبْتَلُونِي بِرَأْسِ الْأَعْيُنِ بِمِثْلِ
 الْبَصَرِ وَبِزَجْرِ دَمٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ فَتَعَبِي بِالنَّفَرِ كَرَّةً لَمْ

حضرت عبدالغنی مصوری الشرفانی عسے روایت ہے کہ رسول
الشریف صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! ان کی جماعت، جو
تم میں سے حضرت رکن کی عاف رکھتا ہے تو اسے عاف کہنا ہے
کیونکہ یہ فقر کی عافیت اور شرم کو دور کر دینا عافیت اور عاف اس کی عافیت رکن

صباحاً - (عشر على عشرين)

۲۸۴۷ وَكُنْ سَعْدِي أَيَّ دَقَائِمٍ خَالَ دَوْرِي
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى عُثْمَانَ بْنِ مَطْعَرٍ الْبَتَلِ
وَلَوْ اَوَّلَ لَهُ لَا مَحْصِيَّتًا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ہم کیا کریم اصل بشر تھے خلیفہ دہم کے عہد تھے جب ہم کہتے تھے کہ دین محمد
کے قریب آگئے تو یہی مومن گنہگار بننا۔ ایسا نہ ہو، بچے نکاح کیسے ہو سچند
عقد کرتے ہیں، فریاد کرتے نکاح کر لیا یہ مومن کی طرف فریاد کہ گوری بی بی
یا شوہر دیدہ مومن گزارہ ہمارا شوہر دیدہ فریاد کہ گوری سے کیوں نہ کی کہ تم ابھی
سے چل جاتے صدقہ تم سے، جب ہم حاملہ تھے نہ ہی دانستے تھے تو فریاد
خدا شہر کو نہ کر ہم ملت میں یا ہند کے وقت داخل ہوئے تھے تاکہ مگر سب سے پہلے
اصلی دلی گھسی کو سے نہ تھی کہ ہندو عہد تھے کہ ہندو نے ان کی حاملہ گوری سے

دوسری فصل

حضرت ابراہیمؑ پر بھی اللہ تعالیٰ رحمہ سے ولایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں آدھی دنیا کی حاکمانہ امت تھائی کے درگرم پر ہے۔ مکافہ بیکتابت دیکھ کر نے کا ملاؤ نکلتا ہے۔ نکاح کا خواہش صدر جنت کو پہنچانا چاہیے اللہ آتش کی لہ میں جلا کر سننے والا۔ (ترمذی نسائی ابن ماجہ)

ان سے یہ ولایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی نکاح کو پیام دے جس کے درین اللہ حقائق سے تم خوش ہو تو اس سے نکاح کرو مگر یہاں ہمیں کہہ گئے تو زمین میں لقمہ ہمارا لگا۔ (ابن ماجہ، ترمذی)۔

[illegible]

تیسری فصل

حضرت اچھے لباس پہنی اور تمام اہل بیت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غلامی کی طرح خدمت کرنے والے بنیں دیکھے ہیں لہذا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت تالی سے پاک صاف حالت میں مٹا پائے اسے چاہیے کہ اگر وہ کوئی حق تو یہ سے نکاح کرے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمایا کرتے: ہر من سے فتنہ کے نفی کے بعد ایک عورت سے ہنر کوئی عورت حاصل نہ کرے کہ اگر اسے حکم دے تو طاعت کرے، اس کی طرف دیکھے تو غرض کرے، اگر اس پر قسم ثبات کرے تو پاک دینی ہے اور اگر نہ ثابت ہو تو عین دین سے کھینچ کر نکال دے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب سے نے نکاح کر لیا تو نصف دین کو اس سے چھل کر دیا۔ اسی نصف کے لیے اللہ تعالیٰ اختیار کرے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: نکاح اتنا ہی بڑا برکت والا ہے جس میں قسمت میں کم ہو۔ اور دنیا کی چیزوں کو جس قدر چاہے وہ شے طایمان میں رویت کیا ہے۔

۲۹۹۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَ فَلْيَتَزَوَّجْ طَاهِرًا مَطْهُرًا فَلْيَتَزَوَّجْ طَاهِرًا مَطْهُرًا.

۲۹۹۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَقُولُ مَا اسْتَعَادَ الْمُؤْمِنُ بَعْدَ تَقْوَى اللَّهِ خَيْرًا لَهُ مِنْ زَوْجَةٍ صَالِحَةٍ أَنْ أَمَرَهَا أَطَاعَتْهُ وَأَنْ نَظَرَ إِلَيْهَا سَتَرَتْهُ فَلَمَّا أَقْسَمَ عَلَيْهَا أَبْرَتْهُ فَإِنْ قَابَ عَثَرَهَا تَصَحَّأَتْ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهِ تَوَدَّى بَيْنَ مَخَابَةِ الْأَمَانَةِ وَبَيْنِ الشُّكَّةِ.

۲۹۹۲ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَّوْكَ الْعَبْدُ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ بِصِفَتِ الدِّينِ فَيَسْتَقِنِ اللَّهُ فِي الرِّضَى الْمُنَاقِي.

۲۹۹۳ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَظْهَرَ لِلنِّكَاحِ بَرَكَةً أَيْسَرُهُ مُؤْتَمَةً رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِسْمَاعِيلِيِّينَ.

بَابُ النَّظَرِ إِلَى الْمَخْطُوبَةِ وَبَيَانِ الْعَوْرَاتِ

منگیتہ کو دیکھنا اور ستر کا بیان

پہل فصل

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت کو نکاح کرنے کے لیے ایک عورت سے نکاح کر لیا جائے تو اس سے دیکھو کہ کیا عورت کی آنکھوں میں کچھ غرابی ہو رہی ہے (مسلم)۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عورت دوسری سے جسم لگائے کیونکہ وہ اپنے فتنے سے اس کی فتنی بیان کرے گی قریباً سے دیکھنے کی طرف ہے۔ (مشکوٰۃ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

۲۹۹۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَّوْكَ الْعَبْدُ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ بِصِفَتِ الدِّينِ فَيَسْتَقِنِ اللَّهُ فِي الرِّضَى الْمُنَاقِي.

۲۹۹۵ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَظْهَرَ لِلنِّكَاحِ بَرَكَةً أَيْسَرُهُ مُؤْتَمَةً رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِسْمَاعِيلِيِّينَ.

۲۹۹۶ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَّوْكَ الْعَبْدُ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ بِصِفَتِ الدِّينِ فَيَسْتَقِنِ اللَّهُ فِي الرِّضَى الْمُنَاقِي.

اللَّهُ عَسِيرٌ وَمَسْكَةٌ يُنْظَرُ الرَّجُلُ فِي عَوْدِهِ الشَّجِيحُ قَوْلًا
الْتِمَازُ إِلَى عَوْدِهِ الَّتِي لَا يُقْبَلُ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ
فِي تَوْبَةٍ وَلَا يَجِدُ وَلَا تَقْبَلُ التَّوْبَةَ إِلَّا فِي تَوْبَةٍ
قَائِمَةٍ - (رَدَّاهُ مُشْرِعًا)

۲۹۶۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْبَلُ تَوْبَةَ الرَّجُلِ حَتَّى يَتَّيِبَ لَهَا
أَنْ يَكُونَ نَاصِحًا أَوْ مَخْرُوجًا - (رَدَّاهُ مُشْرِعًا)

۲۹۶۸ وَعَنْ حُفَيْفَةَ بِنْتِ عَبْدِ مَرْقَانَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْبَلُ تَوْبَةُ مَخْرُوجٍ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ
مَقَامًا رَجُلًا يَأْتِيهِ التَّوْبَةُ أَوْ يَكُونَ نَاصِحًا لَهَا
الْمَوْتُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۹۶۹ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ الْأَنْبَسِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَائِمِ يَقُولُ
عَلَيْهَا أَنْ يَكُونَ نَاصِحًا قَالَتْ حَسْبُكَ أَنْ يَكُونَ نَاصِحًا
الْمَخْرُوجُ أَوْ مَخْلُوعًا - (رَدَّاهُ مُشْرِعًا)

۲۹۷۰ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَوْبَةِ الْمَخْرُوجِ
أَنْ أَتَوْبَتَ بَعْدَ ذَلِكَ - (رَدَّاهُ مُشْرِعًا)

۲۹۷۱ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْبَلُ تَوْبَةَ مَخْرُوجٍ حَتَّى يَكُونَ نَاصِحًا
فِي مَخْرُوجِهِمْ أَوْ حَتَّى يَكُونَ نَاصِحًا لَهَا أَوْ يَكُونَ
فِي مَخْرُوجِهِمْ أَوْ يَكُونَ نَاصِحًا لَهَا أَوْ يَكُونَ
نَاصِحًا فِي تَوْبَتِهِ - (رَدَّاهُ مُشْرِعًا)

۲۹۷۲ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْبَلُ تَوْبَةَ مَخْرُوجٍ حَتَّى يَكُونَ نَاصِحًا
فِي مَخْرُوجِهِمْ أَوْ حَتَّى يَكُونَ نَاصِحًا لَهَا أَوْ يَكُونَ
نَاصِحًا فِي تَوْبَتِهِ - (رَدَّاهُ مُشْرِعًا)

مس: تال میر و مجر سے فرمایا: کہ کسی آدمی دوسرے کی عادت کو دیکھے
تو کسی عادت کا مستر بن جائے اور نہ دوسرے کا ایک ہی کپڑے میں
- میں خود نہ خود میں ہی ایک کپڑے میں بیٹ کر رہیں۔

(مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مرد کوئی شخص کسی شادی شدہ عادت کے
پاس ملے تو گھر لے کر جائے اور وہ یا ذی الحرم کو (مسلم)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کے پاس جانے سے پہلے یہ کہو
دیکھ ادا کر رہی اگر نہ ہو تو یا رسول اللہ! دیکھ کے جانے یا کیا حکم ہے؟
فرمایا کہ دیکھ تو جانتے ہو۔ (متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ
عہا علیہا نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پچھے گھر جانے کی اجازت طلب کی۔ آپ نے
جو نصیحت فرمائی کہ انہیں سمجھ گئے۔ اور ان کا بیان ہے کہ میرے یہاں
میں نہ ان کا سامی جانی یا ناٹا لڑکا تھا۔ (مسلم)

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اپنا گھر چلنے کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ اپنی
سڑک پر چلاؤ۔ (مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اجبت شیطان کی صحبت میں آئی وہ شیطان کی عادت
پر جاتا ہے جب تم میں سے کسی کو گناہ کی عادت ہو تو کہو اے اللہ اس کی
صورت دل میں نہ جانے قرآن سے اپنی یہی کہے پاس جا کر اس سے اجبت
کر لی جائے کہ یہ کہہ اس کے دل میں نہ جانے کہ وہ کہے گا۔ (مسلم)

دوسری فصل

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی عادت کو نکالے گا
یہ تم سے کہیں کہ نکالے گا یا نہ نکالے گا یا نہ نکالے گا یا نہ نکالے گا
دیکھو کہ وہ نکالے گا۔ (مسلم)

حضرت مولانا محمد رفیع عثمانی رحمۃ اللہ علیہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول سمجھے اور اللہ کے رسول کے ساتھ کلمہ پڑھے اور اللہ کے رسول کے ساتھ جہاد کرے اور اللہ کے رسول کے ساتھ شہید ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم میں داخل فرمائے گا۔

(رَدَّاهُ فِي تَرْجُومَةِ الْمُنْتَرَى)

۲۹۸۱ وَعَنْ ابْنِ مَسْرُكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُفْرُ وَالْمَغْرِبَى قَاتِ سَعْدَكَ مَنْ لَا
 يَمَارُقُكَ إِلَّا بَوْدَ الْغَائِطِ وَحَيْثُ يَفْجُورُ الرَّجُلُ إِلَى
 آفْرِهِ فَاسْتَبِيحْهُ وَآفْرِ مَوْجُوهُ.

(رَوَاهُ الْيَرْصُفِيُّ)

۲۹۸۲ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ حِينَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمِيمَةً إِذَا أَتَى بَابَ أُمِّكُمْ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَتَّهَا مِنْهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ لَهَا عَمَلٌ لَا يُبْعَرُهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَعَمَلُهَا كَابِ النَّاسِ أَسْمَاءُ شَعْرَانِي -

(بسم الله الرحمن الرحيم)

٢٩٨٣ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ قَالٍ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْفَظَ حَوْرَةَ لَدَى
مِنْ زَوْجَتَيْهِ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَقْرَبُ بَيْتٍ إِنْ كَانَ الرَّجُلُ خَلِيًّا كَانَ فَاللهُ أَعْلَمُ أَنْ
يُسَمِّيَ بِهِ -

(رَدَاكَ الْيَتِيمَ فِي قَابِ قَوْسٍ وَدَوَابِّ حَاجَةٍ)

۲۹۸۲ وَعَنْ هَمْرَمٍ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
قَالَ لَا يَخْلُقُ رَجُلٌ إِلَّا كَانَ فِيهِ نَفْسَانِ الْيَسِيرُ
(بَدَأَ الْيَسِيرُ)

(مَدَامُ الْقُرْمِيذِي)

٢٩٨٥ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَا يَجُوزُ عَلَى الْمُخِيبَاتِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْعَلُ مِنْ
أَحْبَابِكُمْ مَجْرِي الدَّمِ قُلُوبًا وَفِيكُمْ يَأْرُسُ مَا قَالَهُ
مَنْ وَكَانَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِعَمَلِكُمْ قَالُوا (وَمَا يَنْفَعُنِي)

(شرح و تفصیل)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہنگامے سے پہلے نہ کہو کہ کوئی گناہ ہے یا نہ ہے، بلکہ کہتے ہیں: جہنم سے بڑا نہیں ہوتے سوائے اللہ کے حاجت کے لئے جبہ آدمی پہنچے میری کے پاس جاتا ہے۔ پس اُن سے جیسا کہ وارد اُن کی عزت کرو۔ (ترمذی)۔

اُن کی عزت کرو۔ (محمد علی)۔

حضرت اہم سورتی اللہ تعالیٰ منہ سے روایت ہے کہ ان حضرت
یوسف دلوں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس تھیں کہ حضرت
ابن اہم سکون احمد لائن ہوئے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرما
کہ وہ لائن ہے پر مکر وہ میں مرزا گزیر جوئی کہ کیا پینا بیبا ہیں میں جو
بھی نہیں رکھتے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرما کہ کیا تم
داروں ہاں ہی ہو کیا تمہاری انہیں نہیں دیکھتی ہو۔

داعية ترحي، ابرط و

جبرین حکیم کہ دلیلیہ جو سنائی کے تہذیبہ سے رعایت کی ہے کہ
 دہلیہ قدرتی غرضاتی علیہ وسلم ہے (مرویدہ) اپنی شرم غلام کی حفاظت کیا کہہ سکا
 اچھی جیری افسانہ اپنی توہم کی کہ۔ میں عرض گزار ہوا کہ ہاں میں اس قدر جبہ آئی
 تنہائی میں جو، فرما کہ قدرتی ریاہی میں ہے کہ اس سے کیا کی جائے
 (تورخانی، امیر زادہ، ابن ماجہ)

(قرنہائی، ابرہہ و اُرد، ابن ماجہ)

حضرت عمرؓ کا حضرت عثمانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دو کلمہ صحت کے ساتھ بتائی میں میں جہنم اگر ان کے ساتھ قیبر اشیعہ میں پڑتا ہے۔ (ترمذی)۔

ہوتا ہے۔ (ترقی)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اللہ کے پاس نہ پایا کہ وہ کسی کو شیعہ بنائے بلکہ اللہ کے پیغمبر میں سے کسی کو طوع و عقاب سے ہم کو گروہ بنائے۔ پس میں نے کہا کہ آپ ہی میں سے کون ہے جس کو اللہ نے شیعہ بنایا ہے؟ حضرت جابر فرمے: یہاں بیٹھا ہوں (مترجمی)۔

میں نے اس کے لیے ایک نیا ہیرو بنایا۔

۲۹۸۶ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ۲۴۳ أَقْبَضَ خَاتَمَهُ بَعْدَ دُخَانِهَا وَعَلَى فَاخِضَةٍ ثَوْبٍ
 إِذَا اقْتَضَتْ بِهِ رَأْسَهَا لِيُجِبَهُ وَيُجْلِيَهَا طَرَادًا فَقَبَضَ بِهِ
 يَجْعَلُهَا مَسْبُغَةً رَأْسَهَا فَلَمَّا نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَلَقَّى قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ عَنِّي بَشَرٌ رَأْسًا
 هُوَ أَجْوَدُ رَعْلًا مَكٍ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک خاتم نے حضرت انس کے پاس تشریب سے گئے جو آپ نے انھیں
 بہرہ دیا تھا۔ حضرت فاطمہ کے اوپر ایک کپڑا تھا جس سے سر کو چھایا کرتے
 ہیں۔ آپ نے چھپا لیا جب آپ نے غصہ پیر دیا کہ چھپاتی ترائی کے سر
 نہ پہنچتا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کی دشمنی کی
 تو فرمایا کہ اسے لیے کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ یہی تمہارا آپ اور تمہارا تمام ہے۔

بیسری فصل

۲۹۸۷ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ۲۴۴ كَانَ جَمْعًا فِي الْبَيْتِ مُخْبِثٌ فَقَالَ يَحْيَى بْنُ
 أَبِي أَنَسٍ إِنِّي أُرْسِلُكُمْ يَا عَمَّانُ تَلَوْتُ فَتَنَ اللَّهُ كَلِمَةً
 هَذَا السَّحَابُ قَرَأَ فِي الْمَلِكِ عَلَى أَسَةِ عِبَادَتِهِ فَرَأَى
 تَلْقِيْلُ يَأْتِيهِمْ قَسْرٌ بِرُشْمَايَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْخَرُونَ مِنْكُمْ فَوَلَّوْهُ عَلَيْهِمْ
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 دلمان کے پاس تھے اور گھر میں ایک مٹھن تھا جس سے حضرت ام سلمہ
 کے بھائی حضرت عبداللہ بن ابی سلمہ سے کہا کہ اسے جلد لے آگے اللہ تعالیٰ
 نے کل آپ حضرت کو غلاف پر رخ دی تو میں تیس طیلان کی بیٹی تانہ کا جو
 آگے سے قریب دیکھ رہا تھا۔ میں غصہ ہوا کہ یہ تو آٹھ۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تمہارے پاس نام نہ آ کر ہیں۔
 (متفق ہیں)

۲۹۸۸ وَعَنْ الشَّعْرَبِيِّ مَخْرُومَةً قَالَ خَلَّتْ خَجْرًا
 ۲۴۵ لَوِيْلًا فَبَيَّنَا أَنَّ أَمْسِي سَقَطَ عَنِّي ثَوْبِي فَتَنَ اسْتَعْلَمَ
 أَحَدًا لَمْ يَكُنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
 فِي حُذِّ عَلَيْكَ ثَوْبَكَ وَلَا تَسْتَفْزِ هَرَاةً -
 (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت شعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے ایک
 خجل پھر اٹھایا پھر اٹھا۔ میں جا رہا تھا کہ میرا ایک کپڑا گر گیا جس کو میں پکڑ
 نہ سکا۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دیکھ کر کہ مجھ سے فرمایا
 کپڑا اٹھو اسے لٹکاؤ نہ جھرو۔
 (مسلم)

۲۹۸۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ أَوْ مَارَيْتُ
 ۲۴۶ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظْرًا
 (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے نظر نہ کی
 یا میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شرم گاہ نہیں دیکھی۔
 (ابن ماجہ)

۲۹۹۰ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ۲۴۷ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسِيْبٍ سَطَرَ إِلَى مَعَالِيْ أَمْرٍ أَوْ قَلَّ
 مَرَّةً ثُمَّ بَقِيَ مَعَهُ ثَلَاثُ أَحَدٍ اللَّهُ لَنْ يَهْدِيَهُ يَجِدُ
 حَلَاوَنَهَا - (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان کسی عورت کے حسن و جمال کو پہل نظر کرے
 دیکھے پر اپنی نگاہ نہ اٹھے کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس عورت کو مقرر
 فرمائے گا جس کی عداوت اس سے حاصل ہوگی۔ (احمد)

۲۹۹۱ وَعَنْ الثَّعْلَبِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ۲۴۸

حسن نسبی سے مراد فرمایا کہ جو سے کسی بہت چھپے ہوئے ہو

قَالَ لَا يَكْفُرُ إِلَّا بِوَلِيِّهِ (رَدَّاهُ أَحْمَدُ وَالْبُخَارِيُّ رَوَاهُ)
 وَالْإِسْلَامُ مَتَجِدَةٌ وَاللَّهُ (أَرِيحُ)

۲۹۹۷ **وَعَنْ عَائِشَةَ** أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: **أَيُّهَا امْرَأَةٌ** تَكَلَّمَتْ نَفْسَهَا بِقَوْلٍ يُؤْذِي وَلَا يَنْفَعُهَا
 فَيَكْفُرُ بِهَا بِأُجْلٍ قَلِيلٍ فَتَكْفُرُ بِهَا بِأُجْلٍ قَلِيلٍ فَكُلُّ مَنْ كَفَرَ بِهَا فَإِنْ
 أَشْتَعَرُوا أَيْ سَلَطُوا قَوْلَ الْغُلَامِ لَوْ كُنْتُ لَهْ رَجُلًا
 لَأَحْبَبْتُ أَنْ يُقَاتِلَ بِي وَأَيُّهَا امْرَأَةٌ تَكَلَّمَتْ نَفْسَهَا بِقَوْلٍ يُؤْذِي وَلَا يَنْفَعُهَا
 ۲۹۹۸ **وَعَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ** أَنَّهُ لَيْسَ مِنَ الْبَغْيِ مَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ قَالَ: **لَيْسَ يَا ابْنَ آدَمَ** بَيْنَكَ وَبَيْنَ أَنْ تَكُونَ بِعَبْدٍ يَتَّبِعُ
 وَالْإِسْلَامُ مَتَجِدَةٌ عَلَى أَبِي عَدَّاسٍ

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۹۹۹ **وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ** قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: **لَيْسَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ أَنْ تَكُونَ بَعْدَ**
 فَلَوْلَا لَهْ قَوْلُ آدَمَ فَلَمْ يَخْرُجْ عَلَيْهَا (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)
 قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَكَذَلِكَ قَالَ أَبُو عَدَّاسٍ
 ۳۰۰۰ **وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ** عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ: **أَيُّهَا عِبْدُ اللَّهِ** تَكَلَّمَتْ نَفْسُكَ بِقَوْلٍ يُؤْذِي وَلَا يَنْفَعُهَا
 (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۰۰۱ **عَنْ أَبِي عَدَّاسٍ** قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: **لَيْسَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ أَنْ تَكُونَ بَعْدَ**
 وَكُلُّ مَنْ كَفَرَ بِهَا فَإِنْ أَشْتَعَرُوا قَوْلَ الْغُلَامِ لَوْ كُنْتُ لَهْ رَجُلًا
 لَأَحْبَبْتُ أَنْ يُقَاتِلَ بِي

۳۰۰۲ **وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ** قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: **لَيْسَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ أَنْ تَكُونَ بَعْدَ**
 وَكُلُّ مَنْ كَفَرَ بِهَا فَإِنْ أَشْتَعَرُوا قَوْلَ الْغُلَامِ لَوْ كُنْتُ لَهْ رَجُلًا
 لَأَحْبَبْتُ أَنْ يُقَاتِلَ بِي

طبرک وکلم نے فرمایا۔ وہی کے بغیر نکاح نہیں ہے (راحمہ ترمذی،
 ابوداؤد، ابن ماجہ، دارک)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میں سمجھتا ہوں کہ ہر عورت کے بغیر نکاح
 کیا تو اس کا نکاح باطل ہے اس کا نکاح باطل ہے اس کا نکاح باطل ہے اگر عورت نے
 اس کے بغیر نکاح تو اس کو نکاح نہیں ہے اگر عورت نے اس کے بغیر نکاح تو اس کو نکاح نہیں ہے
 جسے اگر نکاح نکاح کی تو اس کا نکاح باطل ہے اگر عورت نے اس کے بغیر نکاح تو اس کو نکاح نہیں ہے
 (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، دارک)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر عورت کے بغیر نکاح باطل ہے اگر عورت نے اس کے بغیر نکاح تو اس کو نکاح نہیں ہے
 (راحمہ ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، دارک)

(ترمذی)

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر عورت کے بغیر نکاح باطل ہے اگر عورت نے اس کے بغیر نکاح تو اس کو نکاح نہیں ہے
 (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، دارک)

حضرت ہارون رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر عورت کے بغیر نکاح باطل ہے اگر عورت نے اس کے بغیر نکاح تو اس کو نکاح نہیں ہے
 (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، دارک)

(ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، دارک)

تیسری فصل

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر عورت کے بغیر نکاح باطل ہے اگر عورت نے اس کے بغیر نکاح تو اس کو نکاح نہیں ہے
 (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، دارک)

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر عورت کے بغیر نکاح باطل ہے اگر عورت نے اس کے بغیر نکاح تو اس کو نکاح نہیں ہے
 (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، دارک)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے گھر کا پتلا جوتی اُس
 کا اچھا کام ہے، اللہ اُسے عذاب نکالے، عیب اپنی جہالت سے قراش کا علاج کر
 دے، گرجا بن جائے، پرائس کا علاج کر دے، اُداس لکھ دیکھ، ترائس کا علاج کر دے، باب پر پڑے۔

حضرت عمرؓ حضرت اس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بتقریر میں نکھا اٹھو کہ جس کی بیٹی باہر سال کی جوڑی اُٹھو اُس کا نکاح نہ کرو۔ مگر جگہ میں مبتلا ہو کر نکاح باہر پر ہو گا۔ نہ کہ وہ لوگ جو ٹیٹل کو بیتی نے شہب الایمان میں روایت کیا ہے۔

نکاح کے اعلان کا بیان

پہلی فصل

حضرت ریحان بنت متوکل بن حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ جب میری مدد صبح ہو گئی تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور میرے بستر پر جلوہ افروز ہوئے جیسے تم میرے پاس بیٹھتے ہو۔ ہماری بیچیاں غصہ کیا کرنا پہنائیں اباقولہ اللہ کے سوتے بیان کہنے لگیں جو طرز پر بدھ میں شہید ہوئے تھے۔ جب ان میں سے ایک نے کہا کہ ہم میں ایسا نبی جو مازنہ سے بزرگ کی بات جانتا ہے تو آپ سے فرمایا۔ اسے چھوڑو اور وہی بات کو جو تم کہہ رہی تھیں۔ (بخاری)

حضرت مائتہ محدثین رضوی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ایک محدث نے حضرت ابوہریرہؓ سے کہا کہ میں نے اپنے اہل بیت کے پاس گئی تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس کوئی شخص نہیں آیا کہ تمہارے اہل بیت کے لئے دعا کرے جس (دعا کی) حضرت مائتہ محدثین رضوی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے نکاح میں بیباؤہ شہداء کے جیسے میں دیکھا ہے۔ ساتھ ساتھ فرمایا: چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کون سی

حضرت حضرت بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تمام شہروں میں وہ شرط پڑی کہ ماہ کے نواہ مستحق ہے جس کے لئے جسے تم نے شرم گاہوں کو حلال کیا۔ (متفق علیہ)۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی شخص اپنے حال کی ملگنی پر ملگنی نہ کرے یاں تک کہ وہ نکاح کرے یا بھڑکے۔ (متفق علیہ)۔

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی عورت اپنی سون کی طوق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ اُس کے بایں نکاح کر دے۔ چاہے کہ نکاح کرنے والا اُس کے عقیدے میں داخل ہو یا نہ ہو۔ (متفق علیہ)۔
حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نکاح سے منع فرمایا ہے۔ جسے نکاح بہت کراہی ہے۔
کھنکس کی مٹی کا مکان اس لیے ہے کہ وہ اُس کے پانی میں رست اور دروازے کے دروازے پر نہ رہے۔ (متفق علیہ)۔
حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نکاح سے منع فرمایا ہے۔ جسے نکاح بہت کراہی ہے۔
کھنکس کی مٹی کا مکان اس لیے ہے کہ وہ اُس کے پانی میں رست اور دروازے کے دروازے پر نہ رہے۔ (متفق علیہ)۔

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نکاح سے منع فرمایا ہے۔ جسے نکاح بہت کراہی ہے۔
کھنکس کی مٹی کا مکان اس لیے ہے کہ وہ اُس کے پانی میں رست اور دروازے کے دروازے پر نہ رہے۔ (متفق علیہ)۔

دوسری فصل

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نکاح سے منع فرمایا ہے۔ جسے نکاح بہت کراہی ہے۔
کھنکس کی مٹی کا مکان اس لیے ہے کہ وہ اُس کے پانی میں رست اور دروازے کے دروازے پر نہ رہے۔ (متفق علیہ)۔

۳۰۰۸ وَعَنْ مُقَاتِلِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَقِي السُّرُوقَ أَنْ تُقَوَّيَا مَا اسْتَعْتَصَمْتُمُ بِهِ الْفَرْدِيَّةَ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۰۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطْبُؤُ الرَّجُلُ عَلَى خَطِيئَةٍ يُحِبُّ مَقِيَّتَ يَمِينِهِ أَوْ يَمِينِهِ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۱۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَقَ ابْنَتِهَا سَتَفَرِّقَ مَحْجَمَتَهَا وَتُكْشِكَ فَإِنَّ نَهَامًا قَدِيرٌ لَهَا. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۱۱ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ ثَابِتٍ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشَّعَارِ وَالشَّعَارِ نَذِيرٌ وَرَبُّهُ رَجُلٌ شَتَّى عَلَى أَنْ يُرَفِّحَهُ الرَّحْمَةُ اسْتَنَ وَلَيْسَ بِهِمَا صَدَقٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي يَدَايِهِ يَسِيْرُ قَالَ لَا يَنْعَزِي فِي الْإِسْلَامِ

۳۰۲ وَعَنْ أَبِي ثَابِتٍ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُنْعَدٍ لَيْتَهُ يَوْمَ حَبَبٍ دَعَى خِرْلَعُومَ الْعُصْبُ الْوَيْسِيَّةَ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۳ وَعَنْ سَنَنِ بْنِ زَكَرِيَّا قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَهُ ذُوْهُرٍ فِي الشُّعْبَةِ ثَلَاثًا كَثُرَ مَعَهُ. (رَدَّاهُ مُسْتَبَدَّ)

۳۰۱۳ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَهِدَ فِي الْقَدْرِ وَشَهِدَ فِي الْحَاجَةِ قَالَ اسْتَشْهَدَ فِي الصَّلَاةِ وَنَوَاتٍ وَتَوَدَّ اسْتَشْهَدَ فِي الطَّيِّبَةِ السَّلَامَةِ فَيَسْتَشْهَدُ فِيهَا النَّبِيُّ وَرَجُلٌ ائْتَى وَبَرَكَاتُ اسْتَشْهَدَ عَلَيْهِ وَعَلَى رَجُلٍ ائْتَى وَبَرَكَاتُ اسْتَشْهَدَ أَنْ كَذَبَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَشْهَدَ أَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَاسْتَشْهَدَ فِي الْحَاجَةِ أَنْ الْحَقُّ لِلَّهِ وَاسْتَشْهَدَ

٣٠١٩ وَفَعَّلَ عَائِشَةَ فَأَلَتْ كَأَنَّهُ يَوْمَئِذٍ
مِنَ الْأَنْصَارِ رَوَّجَهَا فَعَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ الْأَنْصَارِيَّةُ قَرَأَ هَذَا الْحَيِّ مِنَ الْأَنْصَارِ
مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ (رَوَاهُ

۳۰۲۰. وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَذَاتَ
 ۱۴ قَدَامٍ لَهَا مِنَ الْأَنْصَارِ فَعَاثَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فَقَالَ أَهْدِيَنِي الْعَتَاةَ فَأَلَوْنَا نَحْوَهَا قَالَ أَرْسَلْتُهُ
 مَعَهَا مِنْ نَعْمَى فَأَلَتْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ ذَاتَ الْأَنْصَارِ قَوْمٌ فِيهِمْ غُرَالٌ فَلَوْ يَعْنُوهُ
 مَعَهَا مِنْ نَعْمَى أَتَيْتُمْ لَهَا أَهْلَكُمْ وَحَيَاتُكُمْ.

(کتاب ابن ماجہ)

۳۲۱. وَعَنْ سُرَّةَ ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا امْرَأَتِي رَدَّجَاهَا وَنِثَابُ قَبِيلِهَا لِلْأَكُولِ وَفِيهَا وَمَنْ يَكْرِهِيهَا مِنْ خُلْدَيْنِ فَهِيَ لِلْأَكُولِ مِنْهُمَا (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتَّسَنُّيُّ وَالْبُخَارِيُّ)

٢٠٢٢ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نَعْبُدُ أَمْرَ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِمَّنْ بَادَأَ قَوْمُنَا إِلَّا
 نَحْنُ وَفِي مَهْمَانَا عَنْ ذَلِكَ تَقَرُّصٌ لَنَا أَنْ نُسَمِّيَهُ
 فَكَانَ أَحَدُنَا يَسْمِيهِ الْغَزَاةَ بِالْوَيْدَانِ كَحَبْلِ نَهْ قَرَّةٍ
 عَنِ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْمِلُوا حَبِيبَاتٍ مَا
 لَعَلَّ اللَّهُ لَكُمْ (مَنْفَعٌ عَلَيْكُمْ)

٢٢٣ وَعَنْ أَبِي عُبَيْسٍ قَالَ لَمَّا كَانَتْ السُّعْتَةُ
فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ كَانَ الرَّجُلُ يَقْدُمُ الْبَلَدَ لِيَسْأَلَ
بِهَا مَعْرِفَةً فَيَتَعَدَّى الْمَرْأَةَ يَقْدُمُ مَا يَرَى أَنَّهُ يُعْجِبُ
فَتَحْفَظُ لَهُ مَتَاعَهُ وَتُصْرِفُهُ لَهُ شَيْءًا حَقِيرًا فَإِذَا زَوَّجَتْ
الْأَخِي لَمْ يَلِكْ إِلَّا الْأَخِيَّةُ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَعْيُنُهُمْ قَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو یہ سنا کہ میرے پاس انصار
کی ایک شکر خانی ہے جس کو میں نے نکاح کر لیا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے مجھ سے فرمایا: اسے عائشہ اتم کو ملے میں گاتیں جبکہ انصار کو جس قبیلے
b سے ملے میں مسند کرتے ہیں۔

حضرت امیر مومنین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا یہاں ہے کہ حضرت مالک بن نویر
نے ایک جنگ کا افسانہ بیان کیا کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تھکے ہوئے اور گرم تشریب دے کر تھکے ہوئے ہوئے تھے کہ ایک شخص نے کہا کہ
اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے ایک شخص کو دیکھا ہے جو کہتے ہیں کہ
تمہارے پاس تھکے ہوئے تمہارے پاس تھکے ہوئے، اور تمہارے پاس تھکے ہوئے
تھکے ہوئے۔

(۱۰۰)

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں عورت کو نکاح ڈھولی کریں تو وہ بیسے کے بیسے ہے اور جو بیسے ڈھولی کر چکی گئی تو وہ ان بیسے سے چمے لیا ہے۔
(ترمذی، جامعہ ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی، سنن ابی حاتم)

تیسری فصل

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی میت میں جا کر گئے تو عباس سے ساتھ عزیمت نہ ہوئیں۔ ہم نے کہا کہ ہم صحنہ درجہ بالا پہنچے ہیں اس سے سب فرمایا۔ پھر یہی مشہور کہنے کی اداست حضرت فرمائی۔ پس کوئی دم میں عصی کیرٹھ کے بعد سے مقرر کر کے کسی صحت سے مشہور کرنا۔ پھر حضرت عبداللہ نے یہ کثرت پڑھی بلا سے ایسی بار اوجہ ترمیم و ترمیم کی۔ جو دن کو روشہ نہ ہو سکے یہ اصل شہادت ہی (محققین) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے مریہ رستہ کی ابدیت شروع اسکا میں تھی۔ آخری جب کسی شہر میں ہوا اللہ علی کسی سے جان پہچان نہ ہوتی تو جتنے دن تک شہر پر تانتہ سے کے لیے کسی صحت سے نکاح کر دیتا جو اس کے ملک کی حالت تھی اُن اس کو کھانا پکاتی، پہلا تک کثرت اذکار نہ ہوتی کہ سبھی اپنی بیویوں اور فرزندوں کے (۲۳۰) حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ ابن

۲۰۲۴ وَعَنْ قَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ قُرْطَبَةَ
ابْنَ كَعْبٍ وَأَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيَّ فِي عُرْسٍ قَرَأَ جَعْلَرُ
يُغَيِّبُ قَدْ كُنْتُ أَيْ مَا جَعْلَرُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَأَهْلُ بَيْتِهِ كُلُّهُمْ هَذَا يَوْمَئِذٍ قَدْ كُنَّا لَا نَجْعَلُ
إِنَّ شَيْئًا قَامِعَةً مَعَنَا وَإِنْ شَيْئًا فَكُنَّا هَبَّ قَرَانَةً
قَدْ تَخَصَّصَ لَنَا فِي الْقَوْمِ وَجَدْنَا الْعَرَبِينَ -

(رواہ النکاح)

مصر میں مسکایاں سے کہ ایک شادی میں شرکت کرنے میں حضرت قرطبن
کسب خدمت ہو مسعودی کی خدمت میں حاضر ہوا کہ یہ یہاں گھر میں تھیں
میں عرض گزار ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھیوں میں سے میرا
اپنی مرضی میں آیا ہم کیا بات سے یہ بقیہ کے لڑا اگر چاہے تو پاس سے
ساتھ بیٹھ کر سوا کر چاہتے تو جاسکتے ہو کہ یہ کہانی کے وقت اسوہ کی
اجازت مرحمت فرمائی گئی ہے۔

(نسائی)

بَابُ الْمُحَرَّمَاتِ

محرمات کا بیان

پہلی فصل

۳۰۲۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحْمَلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا
بَيْنَ الْمَاءِ وَعَمَّتِهَا - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۳۰۲۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الزَّوَاجِ مَا يَحْرُمُ مِنَ
الْوِلَادَةِ - (رواہ البخاری)

۳۰۲۷ وَعَنْهَا قَالَتْ جَاءَ بَنِي سُلَيْمٍ مِنَ السَّوَادَةِ
فَاسْتَأْذَنُوا عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ أَذِنَ لَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَقَالَ لَهَا هُمَا بَنِي قَادِيٍّ قَالَتْ
فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَرَاكَ أَرَاكَ الْمَرْأَةَ وَالْمَرْأَةَ وَفِي
الْمَرْجُلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا
تَمْلِكُ فَلْيَكِدْ عَلَيْكَ وَذَلِكَ بَعْدَ مَا صُرِفَ عَنْكِ
الْوَحْيُ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۳۰۲۸ وَعَنْ عَيْنِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ كَانَ
فِي بَيْتِ عِمْتِكَ حَمْرَةٌ قَالَتْ أَجِدُ مَا فِي فَرْجِي فَعَلَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ بھتیجی کو اس کی چھٹی کر کے نہ لیا جائے اور نہ کسی
نہ اس کی مادہ کر۔ (مسنند علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ زنا سے منع ہے کہ بھتیجی سے زنا کرے اور نہ اس سے
روایت سے روایت ہے میں (بخاری)۔

ان کا ہی بیان ہے کہ یہ بھتیجی چاہیے اور جس سے اجازت مانگی تو میں نے
انہیں اجازت دینے سے انکار کیا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
سے حیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بھتیجی سے زنا کرنا
نیک ہے پر چھٹی کرنا کہ بھتیجی سے چھٹی کرنا نہیں جائز ہے جتنا۔ میں عرض گزار
ہوں کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بھتیجی سے زنا کرنا نہیں چاہیے
اور نہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بھتیجی سے چھٹی کرنا نہیں چاہیے
سکتے ہیں اور یہ پروردگار کا حکم ہے کہ بھتیجی سے بھتیجی سے چھٹی کرنا نہیں چاہیے۔
(مسنند علیہ)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ آپ کو اپنے چاچا سے زنا کرنا نہیں چاہیے اور نہ اس سے زنا کرنا چاہیے
تو میں عرض گزار ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بھتیجی سے زنا کرنا نہیں چاہیے
اور نہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بھتیجی سے چھٹی کرنا نہیں چاہیے
سکتے ہیں اور یہ پروردگار کا حکم ہے کہ بھتیجی سے بھتیجی سے چھٹی کرنا نہیں چاہیے۔
(مسنند علیہ)

عمر بن الخطابؓ جب میں نے کہا میں (۲۷:۲) یعنی وہ تباہ ہے یہ حلال ہیں بلکہ
ان کی بیعت لہی ہو جائے۔

(م)

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ أَوْ
فَهْنٌ لَكُمْ حَلَالٌ إِنْ أَفْعَصْتُمْ جَذَابُهُنَّ

(مدہ مؤمنہ)

دوسری فصل

حضرت جبریلؑ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
انہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کسی عورت پر اس کی بھوپہ سے نکاح کرنے سے منع
فرمایا بھوپہ پر بھوپہ کے ساتھ اگر کسی عورت پر اس کی عمارت سے یا عمارت پر اس
کی عمارت سے نکاح کر لیا جائے بھوپہ پر بھوپہ سے نکاح کر لیا جائے۔
اسے ترغیب اور طرہ دہی دہی نے روایت کیا کہ اس کی روایت
یہ ہے اُحْمَقًا سَمَكٌ ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میرے اہل ہاں
عنہ جبریلؑ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میرے اہل ہاں
کہ ان کے اہل ہاں میں اس کے اہل ہاں میں اس کے اہل ہاں میں اس کے اہل ہاں میں
کی طرف سے اس کے اہل ہاں میں اس کے اہل ہاں میں اس کے اہل ہاں میں
سرکپ کے حوالہ سے اس کے اہل ہاں میں اس کے اہل ہاں میں اس کے اہل ہاں میں
ابن ہشامؓ میں ہے اس کے اہل ہاں میں اس کے اہل ہاں میں اس کے اہل ہاں میں
کمال ہے اس کے اہل ہاں میں اس کے اہل ہاں میں اس کے اہل ہاں میں
حضرت ام سلمہؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ عورتیں ہیں کہ اگر چاہے کہ اسی عورت سے
جو انہوں نے اس کے اہل ہاں میں اس کے اہل ہاں میں اس کے اہل ہاں میں

(ترجمہ)

عاجز بن عباسؓ رضی اللہ عنہ نے اپنے اہل ہاں میں اس کے اہل ہاں میں اس کے اہل ہاں میں
گزارہ ہے۔ اس کے اہل ہاں میں اس کے اہل ہاں میں اس کے اہل ہاں میں
ہے، فرمایا کہ وہ عورتیں ہیں کہ اگر چاہے کہ اسی عورت سے

(ترجمہ) ابوہریرہؓ رضی اللہ عنہ

حضرت جبریلؑ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے اس کے اہل ہاں میں
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ عورتیں ہیں کہ اگر چاہے کہ اسی عورت سے

۳۰۳۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ بَنِي النَّبِيِّ عَلَى الْمَرْأَةِ عَلَى مَتْنِهَا أَوْ الْعَتَةِ
عَلَى بَنِي النَّبِيِّ وَالْمَرْأَةِ عَلَى مَتْنِهَا أَوْ الْعَتَةِ عَنْ
بَنِي النَّبِيِّ أَوْ مَتْنِهَا عَلَى مَتْنِهَا أَوْ مَتْنِهَا عَلَى مَتْنِهَا
عَلَى مَتْنِهَا أَوْ مَتْنِهَا عَلَى مَتْنِهَا أَوْ مَتْنِهَا عَلَى مَتْنِهَا
النِّسَاءِ وَرَوَاتُهَا إِلَى قَوْلِهِ بَنِي النَّبِيِّ

۳۰۳۵ وَعَنْ النَّبِيِّ بْنِ قَارِبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُرْوَاهُ بَنِي النَّبِيِّ وَمَتْنُهَا أَوْ مَتْنِهَا أَوْ مَتْنِهَا عَلَى مَتْنِهَا
بَعَثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى وَمَتْنِهَا أَوْ مَتْنِهَا
أَوْ مَتْنِهَا أَوْ مَتْنِهَا عَلَى مَتْنِهَا أَوْ مَتْنِهَا عَلَى مَتْنِهَا
وَرَوَاهُ بَنِي النَّبِيِّ وَرَوَاهُ بَنِي النَّبِيِّ وَرَوَاهُ بَنِي النَّبِيِّ
أَنَّ أَهْلَ بَنِي النَّبِيِّ وَرَوَاهُ بَنِي النَّبِيِّ وَرَوَاهُ بَنِي النَّبِيِّ
قَالَ هَيْتُ بَنِي النَّبِيِّ

۳۰۳۶ وَكَفَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُعْتَرِضُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا فَتَنِي
الْمَعْنَى فِي الشَّيْءِ وَكَانَ قَبْلَ الْفِتْنَةِ
(رواه الترمذی)

۳۰۳۷ وَعَنْ حَبَابِ بْنِ حَبَابٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ
أَنَّ قَالَ بَارِسُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ
فَقَالَ عَزَّةٌ عَزَّةٌ أَوْ أَمَّةٌ

(رواه الترمذی)

۳۰۳۸ وَعَنْ أَبِي الطَّغْلِبِيِّ الْعَمَرِيِّ قَالَ كُنْتُ بِلَاثَا
مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَهْلَيْتُ امْرَأَةً فَسَلَّمَ

یہ لکھنے کے چار اور بیانی محرت و مہرب ہیں غیرت کے کسی کو درمستک اللہ تعالیٰ

تیسری فصل

مباحثہ شریعت کا بیان

پہلی فصل

بَابُ الْمُبَاشَرَةِ

٢٢٥ عَنْ عُبَايَةَ قَالَ كَانَتْ الْيَهُودُ يَقُولُ إِذَا أَتَى
الرَّجُلُ أَمْرًا مِنْ دِينِهِ فِي قُبُلِهِمَا كَانَا الْوَلَدَيْنِ
فَقَالَتْ يَسَاءَ أَذْهَبَ حُرُكُكُمْ فَأَنُوحُوا لَكُمْ أَلَيْسَ بِكُمْ (مَعْنَى عَلَيْهِ)
٢٢٦ وَعَنْهُ قَالَ كُنَّا نَعْرِضُ وَالْقُرْآنَ يُقْرَأُ مُنْفَعٌ
عَلَيْهِ وَزَادَ مِنْهُ لِيَذَرَ فَإِنَّكَ التَّيْبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

۳۴۷ وَعَنْهُ قَالَ لَنْ يَجْعَلَ اَنْي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنْ فِي عِبَادِيَةٍ خَاوَسَتْهَا وَانَا اَكُونُ عَلَيْهِمَا وَانْزَعَا اَنْ تَحْمِلَ فَقَالَ اَعْمَلْ عَمَلَهَا اِنْ شِئْتَ فَاِنَّ سَيِّئَاتِهَا مَا تُدِيرُهَا فَلَيْتَ الرَّجُلُ شِئْتَ اَنَّهُ قَالَ اِنْ اَلْعِبَادِيَّةَ فَلَا تَحْمِلُ فَقَالَ قَدْ اَكْفَرْتُكَ اَنَّهُ سَيِّئَاتِهَا مَا تُدِيرُهَا۔ (رداء مستوفى)

۳۴۸ وَعَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَرَفَةَ بَيْنِ الْمُتَحَنِّينَ فَاصْبَحْنَا سَبْعًا مِثْنِ سَبْعِي الْعَرَبِ فَلَمْ تَهْتِنَا الْوَسَادَةُ اَشْدَدَتْ عَلَيْنَا الْعَرَةَ وَاصْبَحْنَا الْعَرَبُ قَالَهُ اَنْ لَعَرَبُ دَلَّسًا اَهْمِلُ وَدَسُورُ اَللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوتُ اَقْلَمُهَا قَبْلَ اَنْ يَمُوتَ مَا لَكَ مَا لَكَ مِنْ دَالٍ فَقَالَ مَا مَلَّيْتُهَا اَنْ لَا تَقْعُدُ مَا مِنْ كَسَمٍ حَقَّيْنِ اِنْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا دَفِنَ كَأَيِّتٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۹ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَقَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ اَلْمَا يَكُونُ الْوَسَادَةُ قَادًا اِلَّا اَدَّاهُ حَتَّى يَحْتَقِ اَوْ يَبْتَلَعَهُ نَارُ۔

(رداء مستوفى)

۳۵۰ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَاصٍ اَنْ رَوَّحَ لَنَا اِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنْ اَعْمَلُ فَمِنْ اَمْرَائِي فَقَالَ لَهْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ تَقْعُدُ اِلَّا اَنْ تَعْمَلَ الرَّحْمَنُ اَشْفَقُ مِنْ وَلِيٍّ قَالَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ كَانَ قَالِيكَ حَسْرَةً قَارِيَةً وَالرُّؤْمُ۔ (رداء مستوفى)

۳۵۱ وَعَنْ جُمَاهُ بَيْتٍ وَهَبٍ قَالَتْ حَسْرَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَمْرِ كَعْبٍ وَكَعْبُ لَعْنَةُ اللَّهِ اَنْ اَتَمَّ قَمِيْنِ الْغَيْثِ مَطْرُثُ فِي الزُّؤْمِ وَقَارِيَسَ قَادًا اَلْمَا يَكُونُ اَوْ لَدَّ هُوَ قَدَّ اَلْمَا اَوْ لَدَّ

ان سے یہ مدح ہے کہ ایک شخص محمدؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے جو بھلی خدمت کرتا ہے۔ میں اس سے محبت کرتا ہوں لیکن یہ ناہنکات ہوں کرتے ہیں اس لیے غصہ ہو گیا ہے کہ ایک دھمکی ہو کر جو اس کی خدمت میں ہے دھمکائے ہو گئی ہے اس کے بعد پھر حاضر ہو کر عرض کیا کہ مجھ کو کونشی حاضر ہو گئی ہے خبر پکار میں نے تیس تباہ کیا کہ اس کے تقدیر میں ہے نہ اگر سب سے۔ (مسلم)

حضرت ابو سعید خدریؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حرم میں تشریف لائے۔ وہیں حبشہ کی لڑکیاں اتھرتی تھیں جو کہ قریب کی خدمت میں اور تخریم پر چل کر گوسا تھا۔ ہم حرم کو پہنچ گئے تھے لہذا ہم نے حرم کا پردہ کیا تو کہہ رہے تھے کہ یہاں اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جاسے وہاں وہاں تو یہ پہنچے سے چلے گئے کہ یہاں ہم نے اس کے مشق پر چلا کر دیکھا۔ یہاں کرنے میں بھی حاضر تھیں کیونکہ کوئی جہاں میں نہیں سمجھنے بیٹھ رہا تھا۔ (مسلم)

نفس سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حرم کے حلق پر پہنچ گئے تو فرمایا یہ پانی کو بھی نہیں نہا کہ جب اللہ تعالیٰ کا ارادہ کسی چیز پر پہنچا کہ اسے تو کرتی چیز اسے روک نہیں سکتی۔

(مسلم)

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ ہمارے اس بھائی نے حرم کے جملہ اہل و عیال کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس سے فرمایا کہ یہاں نہ گئے جو حرم میں گوارہ ہو کہ اس کی اطلاع سے نہا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اگر یہ شخصانہ جو چیز چھوئی تو میرا عہدہ کو نقصان پہنچا۔ (مسلم)

حضرت ابو سعید خدریؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بارگاہ میں حاضر ہوئی تو لوگوں کے درمیان آپؐ فرمایا۔ تم سے ارادہ کیا تھا کہ میرے ساتھ نہ گرو۔ جب تمام اہل بیت کے حالات دیکھے تو وہ اتنی تلاش ہو گئے تھے کہ میں اللہ سے کہوں کہ ان کو اللہ کو فراموش

تعالیٰ میرا دلم نے فرمایا: یہ عجیب رسم ہو کر گناہ ہے جو یہ ہے۔ (ابن حبیب پر بھی ہے)
کی میں کہ نہ وہ در گریا گیا۔ (را: ۸۱: ۸۲: مسلم)۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے روز بہت شرمناک ہے۔ دوسری روایت میں ہے کہ بیشک اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے روز تمہارے لیے عذاب ہے۔ وہی بہت بُرا ہے جو اپنی پرکھ کے پاس حاشے اور وہ اس کے پاس نہ تھے پھر اس کا رخ فاش کر دے (مسلم)

دوسری فصل

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی اپنی بدتمیزی میں تمہارے لیے کشتیاں بن کر اُڑا دے کشتیوں میں (۲۳۲) آگے یا پیچھے سے لیکن مقدمہ اُٹھائی والے سے (پچھے رسا۔ ترجمہ: ابی ماجہ، ابی داؤد)

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حق بات سے میں شرمناک ہوں۔
سے لڑنے کی دُشمنوں میں محبت نہ کیا کرو۔ (احمد، ترمذی، ابی ماجہ، ابی داؤد)۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی محبت کے پاس اس کی دُشمنوں میں آئے (احمد، ابی داؤد)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی میری محبت کے پاس اس کی دُشمنوں میں آئے گا اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر کرے میں ہر لمبے کا شرع ہوتا ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا جو کسی آدمی یا محبت کے پاس اس کی دُشمنوں میں آئے ہے۔ (ترمذی)۔

حضرت سعادت بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہر لمبے جو سُنے سنا: اپنی اُلو کو غیر طریقے پر نقل کر دیکر غلطی سوار کر لیا ہے تو اسے گھر سے بچھا ڈرنا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ أَوَّلَ الْخَبَرِ وَهِيَ قَدَا
الْمَرْءُ وَدَا سَمِيَتْ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۰۵۲ وَعَنْ أَبِي سَوْيَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْطَاهُ اللَّهُ مَا نَزَّ عَسَا هُوَ يَوْمَ يَوْمَ قَوْمِي يَوْمَ يَمُوتُ مِنْ أَسْتَرِ الدَّائِسِ عَسَا هُوَ مَعْرُوفٌ يَوْمَ الْيَوْمِ اسْتَرْحَلَ يَقُولُ إِلَى أَمْرِيهِ وَيَقُولُ لِيَوْمَ يَشْرُوبُ سَرَّهَا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۰۵۳ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَدْعَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرًا وَلَمْ يَحْضَرْهُ فَكَلَّمَ مَوْلَاهُ حَتَّى كُنَا لَدَى الْبَابِ وَأَمِيلُ وَأَتَوَيْعُ فَقَالَ بَرْدُ الْبَيْضَةِ - (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ أَبِي عَرَبٍ)

۳۰۵۴ وَعَنْ خُوَيْمَةَ بِنْتِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَجِبُ مِنْ عَمَلِي مَا نَأْتِي الْبَيْتَ فِي الدُّبَابِ مِنْ لَدُنْهُ أَحَدُ الْبَرَبِ دَابْنُ مَلَجَةٍ وَالْبَرَبِ فِي ۳۰۵۵ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَلْعُونٌ مَنْ أَقْبَلَ امْرَأَتَ فِي دُبُرِهَا - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۳۰۵۶ وَعَنْ مَرْثَدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى رَجُلٍ أَقْبَلَ امْرَأَتَ فِي الدُّبُرِ - (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عَرَبٍ)

۳۰۵۷ وَعَنْ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى قَالَ كُنْتُ سَمِعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقْعَبُوا أَوْ لَا تَدْكُمُوا سَاءَ مَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ قَدْ فَتَرْتُمْ عَوْدًا

سَاءَ مَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ قَدْ فَتَرْتُمْ عَوْدًا

تیسری فصل

۳۵۹ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُغْزَلَ عَنِ الْخَدِّ الْأَيْمَنِ خُفًّا (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منہ فرمایا ہے کہ اگر خد سے خول کی جائے مگر اس کی بجاوت سے۔ (ابو امامہ)

سابقہ ابواب کے دیگر متعلقات
پہلی فصل

۳۶۰ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا فِي بَرِيرَةَ خَدَّيْهَا قَاتَتِيهَا وَكَانَ دُخِيهَا عَهْدًا فَخَبَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَبَّرَتْ لَفْسَهَا وَلَوْ كَانَ خُذًا لَوَيْتُهَا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بریرہ کے متعلق اُن سے فرمایا کہ تیرے سے کہ اگر وہ اور اس کا عہد نہ ختم ہوتا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کو اختیار دیا تو اس نے اپنی ذات کو اختیار کیا۔ اگر وہ آزاد ہوتا تو صحت کو اختیار دیتا۔ (متفق علیہ)

۳۶۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ لَدَيْهِ بَرِيرَةُ عَاهِدًا اسْتَوْدَعَهَا لَدُنْ عَائِشَةَ فَكَانَ النَّظَرُ لَهَا يَكُونُ خَدَّيْهَا فِي سَكَنِ الْمَوَدَّةِ يَسِيْرِي وَدُخِيهَا لَيْسَ عَلَى لَحْيَتَيْهَا خَدَّكَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ لَا تَجِبْ مِنْ حَبِيبَتِي مُبِيشِي بَرِيرَةَ وَمِنْ بَعْضِ بَرِيرَةَ مُؤِيشَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِيرَةُ خَدَّيْهَا فَكَانَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَأْمُرُنِي قَالَ لَهَا أَسْفَعُ مَا لَتْ لَا حَلِيَّةَ لِي فِيْهِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے دو ملک اُدا کرنے کا ارادہ کیا جو انہیں میں میں یوں تھے۔ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: عورت سے۔ (بخاری)

دوسری فصل

۳۶۲ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْكَوْكَبِ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تُعَيِّنَ مَمْلُوكَتَيْنِ لَهَا لَدُنَّ فَاتِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَبَّرَهَا أَنَّ تَبَدُّلًا بِالرَّجُلِ قَبْلَ الْمَرْأَةِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے دو مملوک اُدا کرنے کا ارادہ کیا جو انہیں میں میں یوں تھے۔ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: عورت سے۔

۳۶۳۔ وَعَمَّا أَتَتْ بَغْرَةَ عَقَبَتْ وَهِيَ عِندَ مَوْتِهَا
فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَسَى إِلَهُي عَنِّي وَاسْكَنْتُ دِفْأَكَ
إِنْ قِيلَ لِي فَلَا خِيَارَ لَكَ - (رواه أبو داود)

بَابُ الصَّدَاقِ

چون فصل

عَنْ سَهْبٍ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَيَقُولُ لَكَ قَدَمَتَ نَوِيلًا قَدْ مَرَّجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَوْحِي مَا إِنْ لَمْ تَكُنْ لَكَ فِيهَا حَاجَةٌ فَقَالَ هَلْ يَسْتَدْرِكُ مِنْ شَيْءٍ تَعْبُو قَالَتْ لَا يَسْتَدْرِكُ إِلَّا قَارِي هَذَا قَالَ فَالْقَرْصُ دَلُّهَا تَبَا وَمِنْ حَبِيبِي فَالْقَرْصُ وَالْقَرْصُ شَيْئَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَعَتْ مِنَ الْقَرْصِ شَيْءٌ قَالَ تَعْرِفُونَهُ كَذًا وَسُوءَةً كَذًا فَقَالَ قَدْ رَوْجْتُهُمَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقَرْصِ وَبِي رَوَاهُ قَالَ الطَّبْرِيُّ فَقَدْ رَوْجْتَهُمَا مِنْ الْقَرْصِ -

(مفتی محمد شفیع)

٣٠٤٥ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلَ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ
مَسَاقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ مَسَاقُهُ
لِأَهْلِهِ يَسْتَقِ عَشْرَةَ أَرْبَعَةَ دَنَسٍ قَالَتْ أَتَدْرِي مَا
الدَّنَسُ قُلْتُ لَا قَالَتْ يَصِفُ أَرْبَعَةَ دَنَسَاتٍ خَسِرَتُهُ
يَوْمَهِ - (رَدَاءُ مُسَبَّرَةٍ نَسِيتُ بِالنَّوْزِ فِي سَعَةِ النَّسْرِ
فِي جَمِيعِ الْأَمْثَلِ)

دوسری فصل

۳۰۶۶ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ أَلَا تَرَ لِمَ تَلَوْنَ

سے کیا کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے دیوانہ ستن تھے میرے علم میں تو نہیں کہ
اپنے اپنی کسی دردِ مطہر سے نکھر جائے یا کسی صاحبِ زادی کا نکاح کیلئے اللہ ان
کھرباڑھانہ لڑکیوں سے زیادہ ہو۔

(اصح ترمذی، ص ۱۷۰، فصل ابیہم)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے فرمایا: میں نے یہی تم کا کسرِ عی اپنی دونوں آنکھیں بھر کر شکر ادا کیا
میں نے یہی عی میں دیکھا۔

(ابوداؤد)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
حضرت کے قدر تو اس کے بدلے نکاح کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے اس عورت سے فرمایا تم اپنی ہاتھ لال کی طرف دو جو تم پر لڑائی ہو اس
کے کہ لال، آپ نے اسے ہار لیا۔

(ترمذی)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس حدیث کے متعلق پوچھا گیا
تو کسی حدیث سے نکاح کیا اس کو کوئی مہر قرار دیا اور اس کے ساتھ
محبت کی اور فوت ہو گیا۔ حضرت ابن مسعود نے فرمایا کہ وہ اپنی عورتوں کے
بزرگ پر مہر لاتی تھیں۔ نہ اس سے کم اور نہ زیادہ۔ پس اس پر عورت ہے اور
اُسے میراث ملے گی۔ پھر حضرت ابن مسعود نے کہا کہ اسے میراث ملے گی۔
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہم سے ایک حدیث روایت کی ہے کہ
کسی طرح فیصلہ فرمایا تھا جیسا آپ نے کیا ہے۔ حضرت ابن مسعود اس پر غصہ
ہوئے۔

(ترمذی، ابوداؤد، نسائی، دارقطنی)

تیسری فصل

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ
بن عباس کے نکاح میں تھیں جو عمر بن عبد العزیز بن قیس کے تھے۔ پس نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کا نکاح کیا۔

اللہ نکات اولاً کہ یہاں نبی اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
ما علینا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نکات
وقت نسائکم ولا انکم شیئا من بنائکم علی اکثر من
اشتی عشرة اذیة۔ (رواہ احمد والترمذی)
وابوداؤد والنسائی وابن ماجہ والدارقطنی

۳۶۷ وعن جابر ان نبی اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
دس نکات من اعطی فی صداقی امرأتی ولا کعبہ
سویقا اوتسرا فقیلا استعل۔

(رواہ ابوداؤد)

۳۶۸ وعن حمیر بن ربیعہ ان امرأتی بنی
قدرة تزوجت علی تملی فیقال لہا رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارضیت من تملی وکمالی
یتعلی قالت نعم فاجازہ۔

(رواہ الترمذی)

۳۶۹ وعن علقمة بن قیس ابن مسعود انہ
کنت زعلی تزوجہ امرأتی ولہ یفرش لہا اثیثا ولہ
یہا حل بہا حتی مات فقال ابن مسعود لہا من
صداقی نسائکم لا خمس ولا شططہ وعلیہا الوفا
وکہا الی میراثی فقالہ معقول بن سنان الا انہ
فقال لہی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فی
یزوجہ بنی قاضی امرأتی وکمالی ما قصمت
کلمہ یہا ابن مسعود۔

(رواہ الترمذی، ابوداؤد، نسائی، دارقطنی)

۳۷۰ عن اوس حنیبہ انہا کانت تحت حمی اللہ
بن جعیس فمات یارض الحشر فزوجہا النبی
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وکعبہ اوتسرا فقیلا استعل۔

إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدَّ يَدَهُ لِي فَقَبِلْتُ
 ابْنِي حَسَنَةً (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)
 ۳۰۴۱ وَعَنْ أَبِي كَالٍ تَوَدَّعَ أَبُو طَلْحَةَ أَمْرًا سَلِيمًا
 فَكَانَ صِدَاقَ مَا بَيْنَهُمَا الْإِسْلَامَ أَسْلَمْتُ أَمْرًا سَلِيمًا
 قَبْلَ أَنْ يُلَاحَظَ مَعْلَمُهَا فَقَالَ لِي إِذَا أَسْلَمْتُ
 كُنْتُ أَسْلَمْتُ لَكَ فَاسْلَمْ فَكَانَ صِدَاقَ مَا بَيْنَهُمَا
 (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس حضرت ابو طلحہ بن مسندہ کے ساتھ رہنا
 کر دیا۔ (ابو داؤد۔ مسانی)۔
 حضرت اس روایت میں ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت
 ابی سلمہ سے نکاح کیا اور دونوں کے درمیان اسلام ہی جبر تھا، حضرت ابی
 سلمہ نے حضرت طلحہ سے اپنے اسلام قبول کر لیا تھا۔ انھوں نے نکاح کا پیغام
 دیا تو انھوں نے کہا: میں نے اسلام قبول کر لیا ہے، مگر آپ بھی مسلمان ہوں
 مگر آپ قریباً پہلے نکاح کر لیں گی، میں مسلمان ہوں مگر آپ بھی مسلمان ہوں

بَابُ الْوَلِيْمَةِ

پہلے فصل

ولیمہ کا بیان

۳۰۴۲ عَنْ أَبِي آدٍ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَانَتْ عَلَى عَمْرِو بْنِ لُحَيْثٍ امْرَأَةٌ فَتَزَوَّجَهَا
 مَا هَذَا قَالَ لِي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى دَرَبٍ كَرَامَةٍ
 مِنْ ذَهَبٍ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمْتَ وَخَوَّسْتَ؟
 (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم نے حضرت عمیر بن لُحیث بن حویش کے لئے زیدی کا نشان دیکھا تو فرمایا یہ کیا
 ہے اس کو زید کہہ کر میں نے ایک عورت سے نکاح کر لیا ہے
 کر لیا ہے۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ برکت دے، اولم (نکاح کیا) اور خوس (دعوت
 دی)۔ (مسند علیہ)

۳۰۴۳ وَعَنْهُ قَالَ مَا أَوْلِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كَعْبٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلِمَ عَلَى رَيْبِ
 أَوْلِمَ بِشَاةٍ (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

انھوں نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی کسی زوجہ
 کو کعبہ کے لئے نکاح نہیں کیا جیسا حضرت ریبہ کا کیا۔ میں کو اولم (نکاح کیا) سے
 کیا۔ (مسند علیہ)

۳۰۴۴ وَعَنْهُ قَالَ أَوْلِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ عَيْنَ بَنِي يَرْبُوتٍ يَمِينُ حَسَنٍ فَاسْتَبْرَأَ النَّاسَ
 خَيْرًا فَلَمْ يَجِدُوا (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

انھوں نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب حضرت
 عین بن یربوت کے لئے نکاح کر دیا تو لوگوں کو استبراء (نکاح کی
 خبر) کے لئے پوچھا۔ (ترمذی)

۳۰۴۵ وَعَنْهُ قَالَ إِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ أَخْتَقَ صَوْمِيَّةً وَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ جَنَّتَهُمَا صَدَاقًا
 وَأَوْلِمَ عَلَيْهَا بِحَبِيبٍ (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

انھوں نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ
 کو نکاح کر کے ان کے ساتھ نکاح کر لیا اور ان کے لئے صومئہ کا بیٹا آپ نے
 ان کے ساتھ ان کو اولم (نکاح کیا)۔ (مسند علیہ)

۳۰۴۶ وَعَنْهُ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 بَيْنَ حَبِيبٍ وَالْمَرْيَمِ يَمِينَةَ ثَلَاثَ لَيَالٍ يَتْلُو عَلَيْهَا بِصَفِيَّةَ

انھوں نے ہی فرمایا کہ جب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ
 کے درمیان بین حبیبہ سے اللہ کے لئے حضرت صفیہ سے نکاح کیا تو آپ

تفصيل

۳۰۸۹ وَعَنْ شَرِيبِ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَوَافٍ طَعَامُ الْعَالِيَةِ.

٢٠٩٠ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ أَحَدٌ مِنْكُمْ فَاتَّبَعُوا

مِنْ كَعَامِهِمْ وَلَا يَشْفِيهِمْ مِنْ شَرَابِهِ وَلَا يَشْفِيهِمْ

قَالَ هَذَا إِنْ مَعَكُمْ كَذَلِكَ الظَّاهِرُ أَنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَجُوزُ
وَلَا يَنْبَغُ إِلَّا مَا هُوَ حَلَالٌ مُجْتَمِعٌ -

مہرِ حق انبیاء کا خاص معجزہ ہے۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضرت قتالؓ سے فرمایا کہ یہاں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔
 علیہ السلام نے فاقوں کی دعوت قبول کرنے سے منع فرمایا۔

حضرت امیر المؤمنین علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو خدا کا بندہ سمجھے اور اس کی تعظیم کرے، وہ میری امت میں شامل ہوگا۔

[illegible][illegible]

بَابُ الْقِسْمِ

پہلی فصل

عورتوں کی باری کا بیان

٢٩١ عن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: «مَنْ لَمْ يَنْتَهِ عَنْ نَفْسِهِ فِي شَيْءٍ لَمْ يَنْتَهِ عَنْ نَفْسِهِ فِي كُلِّ شَيْءٍ»

وہابیہ کی تفسیر

۳۰۹۲ وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّ سُرَّةَ لَمَّا كَبُرَتْ قَالَتْ
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ جَعَلْتُ بَيْنِي وَمَالِي بَيْنَ يَدَيْكَ فَكُلْ

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفْرًا شَيْءٌ مِّنْ ذَلِكَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفْرًا شَيْءٌ مِّنْ ذَلِكَ

المسألة الأولى

۳۹۳ وَعَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ فِي تَرْكِهَا الْبُحَى مَا تَقْدِرُ أَنْ تَأْخُذَ بِهَا

يُرِيدُ بِكُمْ عَاقِبَتَكُمْ فَإِنْ تَذَكَّرْتُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ
فَكَانَ فِي بَيْتِ عَاقِبَةَ حَتَّى مَاتَ مِنْهَا -

(روای البخاری)

۳۰۹۷. وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
يَسْتَوْدِعُهَا الْإِسْطِغْنَاءَ أَقْرَبَ بِلَاسٍ ثَلَاثِينَ خَوْفَ

(عشق و کمال)

حضرت ابی جہاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کے خلیفہ رسول
شرعیہ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آنکھوں پر حضرت تیس اور لوگوں میں سے ایک کی آنکھ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ:

جہاں تک ممکن ہو کر سہولت دینی چاہیے۔ اور پادریوں کے لئے ایسی ایسی سہولتیں

وہمعت فرماتے ہیں کہ ان کا بیٹا اور صاحبزادہ حضرت سید ذوال (شفیع علیہ السلام) سے پیدا ہوئے۔

[illegible]

بدین پائی جلوہ افروز رہی۔ چنانچہ آپ حضرت عائشہؓ کے گستاخانہ قدسی

انھوں نے یہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب مسجد کو اُڑا دے
تو اس کی آواز سب کے گوشہ گوشہ میں گونجے گی اور سب کو اس کی خبر ہو جائے گی۔

مستوفى علم

مکتبہ کا یہ ہے کہ ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مکتبہ کے ساتھ صرف
کے ساتھ ہی حضرت محمد کے مکتبہ میں غلامی میں نہ لے کر اور دوسرے مکتبہ میں
اہل مکتبہ میں اور علم کی زندگی میں نہ لے کر۔ جب ان کے مکتبہ کے ساتھ
تو وہ ان کے مکتبہ میں نہ لے کر۔ ان کے مکتبہ میں نہ لے کر۔ ان کے مکتبہ میں نہ لے کر۔

ایک کی باری ذاتی عطا نے فرمایا کہ وہاں کی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
باری تعالیٰ فرمائی تھی ہم کہ یہ بات ہماری کہ حضرت صفیہ تھیں جو بیہوش ہو
گئے اندھ تھیں سب کے ہولناک ہوئیں (اشفاق علیہ) ندیکہ نے کہا کہ عطا
کے ہاتھ سے حرکت نہ لے گا کہ حضرت محمد تھیں حضرت زیادہ بھیجے کہ کیونکر
انہوں نے اپنی باری حضرت عطا کو دعائی تھی کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے انہیں دعائی دینے کا ارادہ فرمایا تھا یہ عرض گزار ہوئیں کہ مجھے اپنے پاس ہی رکھ
لے میں نے اپنی باری حضرت عطا کو دعائی کی کہ جس کے ہاتھ میں آپ کی دعا ہے اس نے اس کو

قَالَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَطَاءُ الْبَرِّي كَانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ لَهَا لَعْنًا إِنَّمَا يَقْرَأُ سُورَةَ
 الْبَقَرَةِ مَرَّةً مَرَّةً بِالنَّبِيِّ سَمِعْتُ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ
 زَيْنَبُ بْنُ قَالَ عَطَاءُ بْنُ سُوْدَةَ وَهُوَ أَحْمَدُ وَهَبَتْ
 يَوْمَهَا لَعْنَةً جَدِّهِ أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ طَلَاقَهَا فَقَالَتْ لَهُ أَصْبِرْ قَدْ وَفَّيْتُ لِرَبِّي
 بِعَاقِبَةِ نَفْسِي إِنْ أَمَرْتُ مِنْ تَسَاوُكِ فِي الْجَنَّةِ

بَابُ عَشْرَةِ النِّسَاءِ
عورتوں سے حسن معاشرت کا بیان
پہلی فصل

حضرت امیر المومنین علیؑ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے رب کی رحمت و توفیق حاصل کر لے اور اس کے ساتھ اپنی زندگی بسر کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

اُن سے یہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :
 جب تک محبت پہلی سے پیدا کی گئی ہے (لہذا تمہارے لیے کبھی سیدھی ہیں برگی
 مگر تم اس سے نامزد اُنسا سکتے ہو تم اس سے فدا دیش کی کبھی ناکامی انشاء۔ مگر
 اسے سدا کر تمہا ہرگز تر قرض فادو گے اور اس کا تر قرض مطلق ہے۔



اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
 کوئی ایسے کسی شرمندہ پیری کو دشمن شمار نہ کرے اگر اُس کی کلیہ عادت، پابند
 قرآن ہی سے فرضی بھی ہو سکے۔ (مسلم)

اُس سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر
بعض مہل رہتے تو گوشت کھن خراب رہتا اور حضرت امیر المومنین علیؓ نے فرمایا

۲۰۰ عَنِ ابْنِ مَرْيَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُ
عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ اسْتَخْرُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَإِنَّهُنَّ خُلُقْنَ مِنْ
وَحَدِيدٍ فَلَا أَهْوَى لَكُمْ فِي الْعِيَالِ أَهْلَاءَ فَإِنْ ذَهَبَتْ
لِقَبْرِهِمْ فَسَبِّحْ فَإِنَّ سَبْحَكَ لَعَزِيزٌ أَهْوَى فَاسْتَخْرُوا
بِالنِّسَاءِ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۳۱۰۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْأَةُ خُلْفَتٌ مِنْ ضَلْعٍ لَنْ تَسْتَوِيَعَكَ عَلَى ظَهْرِيَةٍ وَإِنْ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا أَوْ بِهَا وَهِيَ قَائِمَةٌ تَحْتِ نَفْسِهَا كَمَا تَحْتِ رَأْسِهَا وَكَمَا تَحْتِ رَأْسِهَا.

(السلامة من المخدرات)

۳۱۰۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
وَسَيُكَلِّمُ الْيَوْمَ الْمُؤْمِنِينَ كَأَنَّهُمْ يُؤْمِنُونَ
مِنْهَا الْخَيْرَ (رَدَّاهُ عَلَيْهِ)

٣١٠ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَخْرُجُوا مِنْ بِلَادِكُمْ وَلَا تَتَرَكُوا فِيهَا جَسَدًا مَيِّتًا وَلَا نَفْسًا حَيَّةً إِلَّا وَفِيهَا خَلِيفَةٌ لَهُمْ

مَنْفَعٌ عَلَيْهِ فِي مِرْوَانَةَ لَهَا مَا قَالَ وَالْقَوَى تَقِيهِمَا
مَا مِنْ رَحْلٍ يَدْعُوَا امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِمَا فَيَقْرَأُ عَلَيْهِمَا
الْأَكْبَانَ الْقَوَى فِي التَّحَادِ سَائِطًا عَلَيْهِمَا حَتَّى
يَرْجِعَ مِنْهُمَا.

۱۰۴ وَعَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنِّي مُتَرَدِّدَةٌ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ إِنْ تَشَبَّعْتُ مِنْ دَقِيقٍ
غَيْرِ الْبَقِيعِ فَقَالَ الْمُسْتَشِيرُ مَا تَوْبَةُ كُلِّ ذِي
نُفْسٍ زِدِّي (مُسْتَشِيرٌ عَلِيٌّ)

۳۱۱۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا فِي سَهْمٍ وَكَانَتْ أُنْعَمَتْ رَجُلًا
فَأَقَامَ فِي شَرْبِيحٍ ثَمَانًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ مَزَلْ
فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَتَامَى سَهْمٌ فَقَالَ إِنْ الشَّهْرَ
يَكُونُ ثَمَانًا وَعِشْرِينَ .

(رواه البخاری)

٣١١١ وَعَنْ سَابِقٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ تَسْأَلُونَ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَجَّدَ لِمَنْ جُئْتُمْ
بِشَيْءٍ لَمْ يُوَدَّنْ لِأَحَدٍ مِنْهُمْ قَالَ فَأَوْبَدُ بْنُ كُرَيْبٍ قَالَ
لَمْ أَكُنْ مِنْهُمْ فَاسْتَأْذَنَ فَأَوْبَدُ لَهُ تَوَجَّدَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَالَتِ لَحُولُهُ يَسْأَلُكُمْ وَأَجْمَعُ أَكُنْتُ قَالَ
فَقَالَ لَا تَكُنْ شَيْئًا مِنْكُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَوَدَّيْتُ بَيْنَ حَاضِرَةٍ سَأَلَنِي لِقَافَةَ
فَعَمْتُ إِلَيْهَا فَوَحَاثُ عَنْقَهَا فَتَضَيَّقْتُ دَسُّوا أُمِّي صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هُنَّ عَوْرَتِي كَمَا تَرَى يَا أَلْفِي
الْشَّفَقَ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى عَائِشَةَ يُبَايِعُهَا
وَقَامَ مَعَهَا إِلَى حَقِصَةٍ بَيْنَهُمَا عَنْقَهَا يَلَا حَسَنًا
يَقُولُ تَسْأَلِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَا لَيْسَ وَدَّاهُ فَعَلْنَ ذَلِكَ لِأَنَّهُمَا سَأَلَا رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا أَبَدًا لَيْسَ عِنْدَهُ ثُمَّ

جہازوں کی ایک سہولت میں نریلا، قسم ہے اُس حالت کی جس کے قے میں یہی ہے
 ہے کہ کوئی آدمی جس کو پتہ نہ ہو کہ کس پر چلے گا اور کس پر نہ چلے گا
 کہ کب اُس سے ملے گا اور کب نہ ملے گا۔ اُس کو غلامی ہو جائے۔

حضرت اسدی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی تبارخ مطہرت سے ایک لٹکا لٹکایا تھا آپ کے پیروں میں چھ انگوٹھی تھیں تو آپ لٹکانے پر انہیں تن میں جوہر افروز رہا، پھر اتر آئے۔ نگہ حریف گزیرا، جوئے کے یاد رسول خدا آپ نے تو لٹکا لٹکایا، پھر کیا تھا؟ فرمایا، کہ مہینہ سناہیں

(رہنمائی)

حضرت جابر بنی انصاریؓ کہہ کر یہاں سے کہہ کر حضرت ابو بکر صغیرؓ نے تو وہیں اٹھ کر
سلی منبرِ ثانی علیہ السلام سے اہانت طلب کرنے لگے، اُنھوں نے کہا کہ خدا کا برگزینی
نیکہ نیلے نیلے میں سے کسی کو بھی اجازت نہیں ہے، ملائی کا بیان ہے کہ حضرت ابو بکرؓ
کو اجازت دے دی تھی، انھوں نے تصدیق کر لی۔ پھر حضرت عمرؓ سے اگر اجازت مانگی تو انھیں
اجازت دے دی گئی، اُنھوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شیخے ہوئے ہیں
علیکم اللہ تعالیٰ کی اجازت میں بدرگزر وادراجِ سعادت تھیں۔ وہی میں کہہ کر میں
کوئی ایسی بات کہوں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس چیز میں جس گناہ سے منع فرماتے
وہ اس سے بہت زیادہ گناہ کا خطر فرماتے کہ تم سے منع فرماتا تو میں کبھی اس گناہ سے
کے گناہ نہ کرتا۔ پھر ابو بکر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پیشے سے آدھرا کر کے پیر
مغرب تک کھڑے رہے، پھر بھی مجھ سے فرمایا کہ کھڑے رہیں۔ میں حضرت ابو بکرؓ سے برے
کو حضرت عائشہؓ کی گستاخی میں ابو حضرت عمرؓ سے کہنے لگے کہ حضرت عیسیٰؑ کی گستاخی
مرد ہیں۔ وہ تو فرما رہے تھے کہ تمہارا اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے وہ چیز
ہم سے بھی بدتر ہے کہ اس میں سے چھوٹا ہے، ہم میں گناہ بہتر ہے، وہی قسم ہم سے
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کبھی ایسی چیز کہہ سکا ہے نہیں کہیں گی جو آپ کے پاس

هَذَا الْآيَةُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّدَعَائِكَ حَقِّي بِكَلِمَةٍ
لِّمَنْ مَّوَدَّكَ وَتَنَكَّبُ أَخْرَا حَقِّبْنَا قَالَ قَبِلَ بِعَالِيَّةٍ
فَقَالَ يَا عَالِيَّةُ إِنَّ أَوْسَيْدَ بْنَ أَهْزَمٍ مَنَعَنِي
أَمْرًا أُحِبُّ إِلَّا تَعْبَلَنِي فَبِتَّ وَحَقِّي قَتْلُ عَمْرٍو
أَبُو يَكُوفٍ قَالَتْ وَمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَتَلَا عَلَيْهَا
الْآيَةَ قَالَتْ أَفِيْلَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشَكُّبُهُ أَبُو يَكُوفٍ
بَلْ أَفْتَارَاهُ فَدَسَّوْهُ وَاسْتَدَارَ الْأَيْسَرُ وَاسْتَأْذَنَ
أَنْ لَا تُفْعِلَ امْرَأَةً مِثْلَ مَا تَفْعِلُ بِالَّذِي قُلْتَ قَالَ
لَا تَفْعَلْنِي امْرَأَةً مِثْلَ مَا تَفْعَلْنَ وَلَا أَفْعَلَنَّ امْرَأَةً
يَعْنِي مِثْلَ مَا لَا تَفْعَلْنَ وَلَكِنْ يَعْزِلْنِ مِثْلَ مَا تَفْعَلْنَ

(رداء مشرجم)

۳۱۱۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَعَارِضُ الْيَوْمَ
وَعَبَّيْنِ النَّسَبَيْنِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقُلْتُ أَفَقَبُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَلَمَّا أَمَرَ اللَّهُ لَهَا
مِنْ مَنِّهَا قَالَتْ لِي مِنْ مَنِّهِ وَمِنْ مَنِّكَ مَنْ مَنَّا لِي مِنْ
الْمَنْعَةِ مِثْلَ مَنْ مَنَّا فَلَا مَنَّاكَ عَلَيْكَ قُلْتُ مَا لِي
بِكَ إِنْ أَيْسَرُ لِي مِثْلُكَ مِثْلُكَ عَنِيبٌ صَوْبُكَ مَا يَجُوزُ
الْعَمْرُ اللَّهُ فِي الْإِسَاءِ ذِكْرِي وَفِي وَصْفِهِ حَبَّةُ الْوَدَعِ

ہماری اسے غیب کی خبریں بتانے والے ایسی بیویوں سے فرماؤ۔۔۔ تم میں سے کسی
کے لئے بیویوں کے بچے بڑا ثواب ہے ۳۱۱۲: ۳۸۰: ۳۹۰ چنانچہ آپ نے حضرت عائشہ
سے اجازت کے لئے عرض فرمایا اسے عائشہ اس میں ایک بات کا اختیار دینے لگا ہوا
تھی تاہم کہ اس میں تم جیسی نہ کہیں بکرا پنے دھین سے مشورہ کر لیں اور اگر
درمیں کی دلیل ملے کہ کیا ہے چنانچہ آپ نے عائشہ سے یہ بات پوچھ کر سنائی اور اس کے
پر عمل کیا اور عائشہ میں اپنے دھین سے مشورہ کریں اور اگر اس کے
دولت سے نفرت کے گھر کا اختیار کے تو نہیں ہوا ہے آپ سے سوال کرتی تھیں کہ اپنی
قدوں سلطنت میں سے کسی کا تھیلی روئید میں کیسے۔۔۔ وہاں لگا کر یہی
کے اس میں سے پرچار میں تاہم کہ یہ کہہ کر عائشہ نے لے لے تم پہنچا ہے اور
تھم میں گھٹے ہونا کہ میں یہاں تک کہ تم پر عمل کرتا ہوں تاکہ اس سے ہوا ہے۔

(مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے اپنے رسول پر غیرت
کا تو حق سمجھا تھا مگر اب میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے ہر
دیکھی۔ میں نے کہا کہ کیا اس میں ہے وہاں ہر ایک کو سکتی ہے؟ جب اللہ تعالیٰ نے
وہی آواز دیا کہ میں نے اس میں سے کہ ہر شہداء میں سے کہ ہر ہر ایک کے پاس
مگر وہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ کہہ سکتی ہیں کہ ہر ایک کو کہہ سکتی ہیں کہ ہر ایک میں سے
ہر ایک کو کہہ سکتی ہیں کہ ہر ایک کو کہہ سکتی ہیں کہ ہر ایک میں سے ہر ایک میں سے
ہر ایک میں سے ہر ایک میں سے ہر ایک میں سے ہر ایک میں سے ہر ایک میں سے ہر ایک میں سے

دوسری فصل

۳۱۱۳ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ قَالَتْ كُنَّا بَقِيتُ فَبَسَّطْتُ
عَنْ رَجُلٍ فَلَمَّا حَمَلْتُ الْفَحْشَاءَ بَقِيتُ فَسَبَّحْتُ
قَالَ هِيَ بِهَذَا التَّعْبَةِ - (رداء مشرجم)

۳۱۱۴ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ غَيْرُكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ لَا حُلُمَ وَلَا لَعْنُ لَكُمْ لَا حُلُمَ وَلَا
إِفْخَامَاتٍ مَالِيكُمْ فَتَعْبَةُ - (رداء مشرجم)

۳۱۱۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
۱۶

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک سفر میں وہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تھیں انھوں نے سفر میں سے آپ کے ساتھ دیکھ
تھا کہ ان میں سے کسی کو بھی ہر ایک کو کہہ سکتی ہیں کہ ہر ایک میں سے ہر ایک میں سے
نکل گئے تھے وہاں یہ تھا کہ ابلیسیت کا عمل ہو گیا۔ (ابو داؤد)

اس سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں
سے چاہتا ہوں کہ ہر ایک کے ساتھ چلتا ہے عائشہ نے اپنے گھر والوں کے ساتھ
اپنا سوکھا تھا کہ وہ جیتا نہ کوئی ساتھی و تہہ رہا ہے تاہم وہ بھی چھوڑ
دے اسے تو یہ کہہ دے کہ یہ روایت کی ہے کہ حضرت ابن عباس سے یہ روایت ہے
حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

عید و لم یفرقہا بزوجہا و حبب یخبر عنہا فی شہرہ و مدینہا کے منہ سے کہ
ای شرم لکھی نکالت کہ اسے اندر سے شرم کا حکم ملنے تو بیت کے میں سے
چلے نہ داخل ہو جائے۔ (ابو نعیم سے روایت کیا ہے۔)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم سے روایا یہ مگر کسی کو وہ سب سے کہے یہ سب کو کہنے کا حکم دیتا
تو حضرت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے مال کو کہہ سجدہ کیا کہے۔

(ترمذی)

حضرت اسم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم سے روایا یہ حضرت زینب بنت جحش کی روایا اس کا خاوند اس سے کہنے
سے تیرہ جنت میں داخل ہو گئی (ترمذی)۔

حضرت طلحہ بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب مرد اپنی حاجت کے لیے اپنی بیوی کو کہے
تو اس کے پاس گئے ملنے کو وہ تیرہ جنت میں داخل ہو گئی (ترمذی)۔

حضرت سادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہ کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی عورت دنیا میں اپنے مال کو کہے تو جنت میں نہ آئے
تو عمر میں سے اس کی روایت ہے کہ انہیں صحیح دینا ہوا تھا کہ عورت
کہے یہ تیرہ جنت میں نہ آئے وہاں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ اگر یہ صحیح فرمایا ہے۔

حکیم بن خنیز سے اپنے والد ماجد سے روایت کی کہ میں عرض گزار ہوں کہ
یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اگر اسے طلاق سے روک دینا
کی کہ میری اس سے منع دے کہ اگر عورت عیسیٰ علیہ السلام سے کہے کہ میری عیسیٰ علیہ السلام سے
کو مگر اس میں بھائی ہوگی تو عیسیٰ علیہ السلام سے کہے کہ اس سے روک دینا کی

(ابو داؤد، ابی داؤد، ابی داؤد)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں عرض گزار ہوں کہ
یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اگر اسے طلاق سے روک دینا
کی کہ میری اس سے منع دے کہ اگر عورت عیسیٰ علیہ السلام سے کہے کہ میری عیسیٰ علیہ السلام سے
کو مگر اس میں بھائی ہوگی تو عیسیٰ علیہ السلام سے کہے کہ اس سے روک دینا کی

وَسَلَّمَ الْمَرْأَةُ إِذَا صَلَّاتُ خَمْسَهَا وَصَلَّاتُ شَهْرَهَا
وَأَحْسَنَتْ قَرْنَهَا وَطَلَعَتْ بَعْلَهَا فَلَتَدْخُلَ مِنْ
أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَتْ۔

(رواہ ابو نعیم فی الترمذی)

۳۱۱۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَكَّلْتُ أَمْرًا أَحَدًا أَنْ لَا تَجْعَلَ رَأْسَ
لَا حَرَمَ الْمَرْأَةِ أَنْ تَجْعَلَ لِرَجُلٍ جَنًّا۔

(رواہ ابی داؤد)

۳۱۱۷ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا الْمَرْءُ مَا تَدْرِي وَرَجُلًا أَحَدًا
وَأَيُّهَا الْمَرْءُ الْعَجْزَةُ۔ (رواہ الترمذی)

۳۱۱۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الدَّجَلُ دَخَلَ دَارَ بَيْتٍ وَجَاءَهُ
فَلَتَأْتِيهِ قُلُوبُ كَانَتْ عَلَى النَّاسِ۔ (رواہ الترمذی)

۳۱۱۹ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الدَّجَلُ دَخَلَ دَارَ بَيْتٍ وَجَاءَهُ
فَلَتَأْتِيهِ قُلُوبُ كَانَتْ عَلَى النَّاسِ۔ (رواہ الترمذی)

۳۱۲۰ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الدَّجَلُ دَخَلَ دَارَ بَيْتٍ وَجَاءَهُ
فَلَتَأْتِيهِ قُلُوبُ كَانَتْ عَلَى النَّاسِ۔ (رواہ الترمذی)

(رواہ احمد و ابی داؤد و ابی داؤد)

۳۱۲۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الدَّجَلُ دَخَلَ دَارَ بَيْتٍ وَجَاءَهُ
فَلَتَأْتِيهِ قُلُوبُ كَانَتْ عَلَى النَّاسِ۔ (رواہ الترمذی)

٣١٢٤ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَلَكَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَسْبَابًا
 أَتَتْهُمْ حُلُقًا وَأَتَتْهُمْ بِأَهْلِهِ - (رَدَّاهُ التَّيْمُونِي)
 ٣١٢٥ وَعَنْ أَبِي كُرَيْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَلَكَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَسْبَابًا أَتَتْهُمْ حُلُقًا
 وَبِأَهْلِهِمْ أَسْبَابًا - (رَدَّاهُ التَّيْمُونِي) وَقَالَ هَذَا
 حَدِيثٌ حَسَنٌ صَوِيحٌ وَرَدَّاهُ أَبُو إِسْمَاعِيلَ وَابْنُ كَثِيرٍ
 (حُلُقًا)

٣١٢٦ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُبِعَ رَسُولُ اللَّهِ
 اللَّهُ مُكَبَّرٌ وَسُكُونٌ عَزَّ وَجَلَّ أَوْحَشِي دُرِّ
 سَهْرٍهَا سِرُّهُ لَهْبَتٌ رِيحُهُ كَشَفَتْ لَوْبَةَ الْبُحْرِ مِنْ
 بَنَاتِ عَائِشَةَ لَعِبَ لَهَا مَاهِدًا بِمَا عَائِشَةُ قَالَتْ
 مَتَّى وَدَّى بَيْنَهُمْ فَرَسًا لَمْ يَجْتَلِ عَيْنَ مِنْ رِقَاعٍ لَهَا
 مَاهِدًا الْوَدَى أَرَى وَسُطُورًا قَالَتْ فَرَسٌ قَالَ وَمَا
 هَذَا الْوَدَى فَلْيَبْرُكْ قَالَتْ جَنَّتَانِ قَالَ لِمَنْ لَمْ يَجْتَلِ
 قَالَتْ لِمَا سَمِعْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَعْبُكَ عَلَى رَأْسِهِ تَوَكَّعَهُ -

(۱) (۲) (۳) (۴) (۵)

حضورِ یاسین جی! اللہ تعالیٰ نے تم کو دنیا سے جدا کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تعالیٰ جی کو تم سے فرمایا کہ تم کی زندگی میں کوئی چیز نہ ہو جس سے تم کو اللہ تعالیٰ سے دور کر دے۔
اللہ تعالیٰ نے تم کو دنیا سے جدا کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اپنے حلقہ پر دیر نہ رہیں۔ لہذا آپ نے انہیں مانگے کہ اجابتِ دعوت
فرمانی۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی دعا پر مطہرات کے
پس کتنی ہی چیزیں تھیں جو کہ اپنے مانگنے کی شکایت کی تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے
تعالیٰ علیہ وسلم کے علم ایسا کیا کہ جو کہ پاس کتنی ہی چیزیں تھیں جو کہ اپنے مانگنے
کی شکایت کی تھیں۔ یہ تھا کہ اچھے آدمی نہیں ہیں۔ دعا مانگنا ہی ناجائز طریقہ
حضورِ ابراہیم علیہ السلام تعالیٰ نے اس سے روک دیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ ہم میں سے نہیں جو اللہ تعالیٰ کے مانگنا اور
اللہ تعالیٰ کے آواز کے خلاف نہ مانگے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے

حضرت عائشہ صدیقہ فاطمہ بنتی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تکلیف میں نہ آئے اور نہ کسی چیز میں۔ کمال بیان دے دے میں بنی کواحق اچھا
ہے کہ پھر مال سے اچھا ملک کہتے ہیں۔ (ترمذی)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تکلیف میں نہ آئے اور نہ کسی چیز میں۔ کمال بیان دے دے میں بنی کواحق اچھا
ہے کہ پھر مال سے اچھا ملک کہتے ہیں۔ (ترمذی)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تکلیف میں نہ آئے اور نہ کسی چیز میں۔ کمال بیان دے دے میں بنی کواحق اچھا
ہے کہ پھر مال سے اچھا ملک کہتے ہیں۔ (ترمذی)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بھی سب کے دروں میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 و سلم خاتم النبیین کا خاص جگہ ہے۔ ہمیں تشریف دے گئے تو ان کے حلق پر یہ
 کلمہ تھا براہِ جہاد یا تو پہلے ایک لفظ اور پھر ہمیں سے حضرت عائشہ رضی
 اللہ عنہا کے کہنے کی گویا کلمہ تھیں۔ فرمایا کہ اسے عائشہؓ یہ کیا ہے جو عرض کر رہی ہیں کہ
 یہ لفظ جو حضرت ابی بن کعبؓ کے عہد میں لکھا گیا تھا اس کے مندرجہ تھے فرمایا
 کہ میں نے اس کے عہد میں یہ لکھا دیکھا تھا کہ جو عرض کر رہی تھی کہ کلمہ فرمایا کہ اس کے پہلے
 وہ فرمایا کہ کلمہ کے مندرجہ تھے یہی عرض کر رہی تھی جو میں نے کہا آپ نے نہیں
 سنا کہ حضرت سلمانؓ کا گھوڑا پر دو دن کا تھا کہ اس کا بیان ہے کہ آپؐ ہمیں چنے
 یہاں تک کہ میں نے آپؐ کے فضائل ملک در ملک پڑھے۔

(میں نے دیکھا)

حضرت جبریل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے تین چریزیں ایسی بنی بن کا قصہ بھی قصہ ہے اللہ ذاق بھی قصہ ہے وہ کلح اطلاق اللہ رحمت ہیں اسے تروی لکھنا اہل اللہ نے روایت کیا اللہ تعالیٰ نے کہ یہ حدیث حسی غریب ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ کی اللہ تعالیٰ عطا فرمائی عبادت سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ نہ طلاق ہے نہ زنا نہ کہ جبر کی حالت میں عبادت کی جائے اور اللہ اور اس کے رسول کا جہنم کی گائیے کو جھڑتی ہے اور ہدایت کرتی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مومن کی عبادت ہے جو اس نے اللہ محبوب نفس کی طاعت کی ہے اسے توڑی نہ روایت کیا کہ اللہ کی یہ حدیث عرب سے کیونکہ عبادت میں عبادان راہی ضعیف اور بھولے ہانے والا ہے۔

صورتِ حقانی مشرقانی حبیب سے مدایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
حقانی طریقہ و حکمِ خداوندی میں شخصوں کے غم اٹھایا جاتا ہے جو اپنے غم سے
سے یہاں تک کہ بیدار ہو جائیں۔ بچے سے یہاں تک کہ باغِ جہنم کے لئے
دوڑے سے یہاں تک کہ عقل آگ کے بارے میں ترمذی، ابو داؤد، ترمذی
کیا جبکہ طریقہ حضرت عائشہ سے اور ابن ابی جہش سے (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مدایت ہے)
صورتِ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مدایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر شخص کی دو طلاقیں ہیں اللہ اُن کی
حقت و جہنم ہے۔ (ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ، دارمی)

میں نے

۳۱۴۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثُ عَمَلٍ مِنْ عَمَلٍ وَهُوَ لَكَ جَدُّ الْإِسْلَامِ وَالْفَلَاحُ وَالرَّجَاءُ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَجَّاهُ وَابْنُ أَبِي عَرَبٍ) قَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ هَرِيبٌ

٣١٣٧ وَعَنْ عَائِشَةَ فَالْتَمَسَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا حِلَّاءَ وَلَا حِلَاقَ وَلَا عِتَانَ فِي رِجْلَيْ
 نِسَاءِ الْمَدِينَةِ وَبَيْنَ مَعْلَعَةٍ مَقْعَةٍ إِنْ عُلِقَتْ فِي الرِّجْلِ
 ٣١٣٨ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ظُلْمٍ فِي بَيِّنَاتٍ الْأَخْلَاقُ الْمَعْنَى الْمَعْرُوفَةُ
 عَلَى مَقَرِّهِ (رواه الترمذي) وَقَالَ هَذَا كَقَوْلِ هُرَيْرَةَ
 عَمَّا رَوَى عَنْهُ الرَّائِي مَعْنَى مَا رَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

وَعَنْ عِيَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
مَنْ رَفَعَهُ الْقَوْمُ مِنْ تِلْكَ لَكَ فِي لَيْلَةٍ حَتَّى يَسْتَوْطِ
وَعِيَالٍ حَتَّى يَهْلِكَ وَهِيَ الْمَعْرُوفَةُ حَتَّى يَقْبَلَ
(رَدَّاهُ) الْيَمِينِي وَأَبُو دَاوُدَ وَهَذَا الْبَابُ مِنْ عَالِيَةِ
وَأَبْنِ مَالِكٍ عَلَيْهِمَا

وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلَامِي الْأَمْرَ نَطِيقُكُمْ وَدَعَاكُمْ لِكِسْفِي (دَعَا الرَّقِيقِينَ وَالْبُؤْرَاءَ وَأَهْلَ ضَلَاةٍ وَالْعَارِيَّةِ)

٣١٣٨ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَرْعَاتُ وَالْمُسْتَعْبَقَاتُ مِنْ الْمَالِ وَقَعَاتُ.
(رِجَالُ النَّسَائِيِّ)

۱۲۹۷ وَعَنْ نَافِعٍ عَنْ مَوْلَى أَبِي صَبَةَ أَنَّ ابْنَ مَرْثَدَةَ
أَتَاهَا خُتَمَتٌ مِنْ نَدِيمِهَا بِكُلِّ شَيْءٍ لَهَا وَلَمْ يَسْكُرْ
ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَرٍ -
(مَدَامَ مَا لَكَ)

۳۱۵۰. وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُرَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو

حضرت امیر پروہی رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نبی! تم کو کلام سے نکالنے والیاں اللہ تعالیٰ کو منع کرنے والیاں متعلق ہو رہی ہیں۔ (نسائی)۔

مفسر نے حضرت صفیہ بنت ابیہیہ کی مولاۃ سے روایت کی ہے کہ حضرت نے جب تک چیز کے اپنے خاندان سے قطع کیا اور حضرت عائشہؓ نے اس کا انکار نہ کیا (نکاح)

(نامک)

حضرت محمد بن عبید اللہ شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

مَنْ لِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ مَلَكَ امْرَأَةً مَلَكَ
تَطْلُقُهَا بِمَعِيَّتِهِ فَقَامَ عَشْرَانِ لَهَا قَالَ كَيْدُهَا بِكَيْدِ
اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنَا بَيْنَ أَظْهُرِ كَيْدِهَا قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا أَتُكَلِّمُكَ -

(رواه البخاری)

۳۱۵۱ وَعَنْ مَالِكٍ، بَلَغَتْ امْرَأَتُ دَجْلَةَ قَالَ لِحَبِيبِ اللَّهِ
بْنِ عَمْرِو بْنِ طَلْحَةَ امْرَأَتِي مِائَةَ تَطْلُوقَةٍ قَامَ امْرَأَتِي
عَلَيْهَا فَقَالَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ طَلْحَةَ مِائَةَ تَطْلُوقَةٍ وَبَلَغَتْ
يَسْمَعُونَ النُّعْدَتِ بِهَا أَيَّامَ اللَّهِ هَذَا -

(رواه في الموطأ)

۳۱۵۲ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ مَا تَخْلُقُ امْرَأَةً شَيْئًا عَلَى
وَسْطِ الْأَرْضِ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنَ الْوَتَائِي وَتَخْلُقُ شَيْئًا
عَلَى وَتَهْمُ الْأَرْضُ أَنْ تَنْقُضَ إِلَيْكَ مِنَ الْعُلُوقِ -

(رواه الدارقطني)

مَنْ لِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ مَلَكَ امْرَأَةً مَلَكَ
تَطْلُقُهَا بِمَعِيَّتِهِ فَقَامَ عَشْرَانِ لَهَا قَالَ كَيْدُهَا بِكَيْدِ
اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنَا بَيْنَ أَظْهُرِ كَيْدِهَا قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا أَتُكَلِّمُكَ -

(رواه البخاری)

امام مالک روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عباس سے کہا کہ
میں نے اپنی بیوی کو تیرہ تالیفیں دی ہیں آپ کا میرے تعلق کیا حکم ہے حضرت ابن
عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تین طلاق کے ساتھ نام سے جدا ہو گئی
اور ستائیس کے ساتھ تم نے اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑایا۔

(مشکوٰۃ ص ۱۸۸)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
عہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے معاذ! اللہ تعالیٰ نے مجھ کے دین پر کوئی چیز
ایسی پیدا نہیں کی جو اسے تمام آئندہ کے لئے سے پیاری ہو اور کوئی چیز جسے
تو میں پر اللہ تعالیٰ نے ایسی پیدا نہیں کی جو اسے طلاق سے زیادہ نا پسند ہو۔
(دارقطنی)۔

جس کو تین طلاقیں دے دی گئیں

پہلی فصل

بَابُ الْمَطْلُوقَةِ ثَلَاثًا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت عمار
قرظی کہ بڑی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار
ہوئے کہ میں نے ایک عورت کو تین طلاق دے دی ہے پس
مجھ کے بعد میں نے عبدالرحمن بن ربیع سے طلاق کر لی اور اللہ کے پاس
ہیں ہے مگر کہ میرے کچھ بھائیوں نے کہا کہ اگر عمار ایسا ہی کرتا تو اس کا پاس جانا
پا بجتی ہو جس کو کہ ان سے فرمایا: نہیں ہوگا جب تک تم اس کا کلمہ نہ سنا
و اللہ نہ دیکھ لے (صحیح مسلم)

۳۱۵۳ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَنِي امْرَأَةٌ مِنْ
الْقُرَظِيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ
لِي كُنْتُ حِينَئِذٍ فَاعَةِ فَطْلُوقَتِي قَبْلَ أَنْ تَخْلُقَ لِي فَتَزَوِّجَنِي
بَعْدَ ذَلِكَ لِأَحْسَنِ بَنِي الْأَبْيَدِ وَمَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هَذِي
النَّوْبِ فَقَالَ أَتُزَوِّجُ بَنِي الْأَبْيَدِ لِي فَاعَةِ فَقَالَتْ
نَعَمْ قَالَ رَحِمَنِي تَدْرِي مَسْئَلَتِي وَبَدْرِي فَمِثْلَتِي
(مُتَّفَعٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

۳۱۵۴ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ أَبِي مَرْثَدَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ

قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ سَيَافِزَ حَجَّتَيْهَا فِي النَّارِ فَلَمْ
أَمْلِكْ لَكُنِّي أَنْ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَضَعِكَ رَسُولُ اللَّهِ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْرًا إِلَّا يَقْرُبَهَا حَتَّى يَكْفُرَ بِرَدِّهَا
أَبْنُ مَاجَةَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ عَنْهُ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ
حَسَنٌ صَرِيحٌ غَرِيبٌ وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ وَالتَّيَافُكِيُّ عَنْهُ
مُسْتَدًّا وَمُسْلًا وَقَالَ التَّيَافُكِيُّ الْمُرْسَلُ أََوْفَى
بِالصَّرَافِ مِنَ الْمُسْتَدِّ -

پہلی فصل

٣١٥٩ قُلْ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي عَفْصَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 حَارِبِي كَانَتْ لِي تَرْحِي عَمَّالِي فِي مَيْمَنَتِي وَقَدْ قَعَرْتُ شَاؤُ
 مِنْ الْقَوْمِ فَاسْتَمْتَعْتُ بِهَا فَقَالَتْ أَكَلَهَا الذِّبْ قَالَ لَيْسَتْ
 عَلَيْهَا ذِكْرٌ مِنْ بَنِي أَدَمَ فَتَقَبَّلْتُ وَبَهَّجَهَا وَعَلَى رَبِّهِ
 أَكْأَعْيُنُهَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اللَّهُ تَعَالَى فِي السَّمَاءِ فَقَالَ مَنْ أَنَا فَقَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ
 اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْبِهَا -
 (رَوَاهُ مَالِكٌ فِي رِوَايَةِ مُسَيْمِرٍ قَالَ كَانَتْ لِي حَارِبٌ تَرْحِي
 لِعَمَّالِي فِي بَيْتِ الشَّيْخِ الْجَوَلَانِي فَاسْتَمْتَعْتُ فَاتَّيَعْتُ قَوْمًا
 الذِّبْ قَدْ دَهَبَ بِشَاؤِي مِنْ عَمَلِي وَأَنَا دَائِلٌ مِنْ مَيْمَنِي
 أَدَمَ لَسْتُ لَهَا يَا سَعْدُونَ لَكِنْ حَسَكْتُهَا صَكًا فَأَتَيْتُ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَظَّمَهُ إِلَيْكَ فَقَالَ
 فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أُعْزِفُهَا قَالَ أَسْوَئُ بِهَا
 فَأَتَيْتُ بِهَا فَقَالَ لَهَا أَيْنَ اللَّهُ قَالَتُ فِي السَّمَاءِ
 قَالَ مَنْ أَنَا فَقَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَهْبِهَا
 فَأَتَيْتُ بِهَا -

[illegible]

(مفتوحہ)

انہی نے ہی فرمایا کہ ایک مہند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس لاشیونم تشریف لائے اور فرمایا کہ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہجرت حبش کیا کرو اُن نے استسما نہ نہ کر دیکھا تھا اُن کے آپ کو چاند بھی جس سے دونوں کے سر دکھ گئے۔ جسے اُحد پر گئے ہوئے تھے۔ اُن نے کہا کہ ابن ابی سہیل کے قدم صریح سے ہیں۔

(محقق علی)

حضرت سید علی ہادی علیہ السلام نے فرمایا: جو اپنے آپ کے سوا کسی اور سے
کی طرف جہاد کرے، وہ کفر ہے۔

(مستحق علم)

مکتوبہ بلکہ برادر مثنیٰ اللہ تعالیٰ عنہ سے عاید ہے کہ رسول اللہ تعالیٰ علیہ
السلام نے لکھا ہے اچھے بیوں سے دیکھو اور اچھے باپ سے چھو تو ان کے نیکو بی
نصرت کیا (محقق ہیں) کہ جو بیوی دیکھتے کہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی دیکھ نہیں
باپ ملے اللہ تعالیٰ علیہ السلام کی عکاسی ہوگی ۔

فَقَالَ سَعْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَى كَانَتْ عَهْدًا أَنْ يُعَدَّ قَالَ
عَبْدُ بْنُ رَمْعَةَ أَتَى وَابْنُ وَلِيدَةَ أَتَى وَلِدَةً عَلَى فِرَاشِهِ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ
بَنَ رَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَالْعَاهِرُ الْحَجَرُ ثُمَّ قَالَ لِرَبِيعَةَ
يَلَيْتَ رَمْعَةَ أَتَى عِيقِي مِمَّا لِيَمَارِي مِنْ شَيْءٍ يُعْتَمَدُ
فَمَا رَأَاهَا عِيقِي لَقِيَ اللَّهَ فِي رَوَابِيهِ قَالَ هُوَ كَرَّكَ يَا
عَبْدُ ابْنَ رَمْعَةَ مِنْ أَحِبِّ أَتَى وَلِدَةً عَلَى فِرَاشِ أَبِيهِ
(مُتَعَنَّي عَلَيْهِ)

٣١٩٩. وَعَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ سَمِعُوهُ فَقَالَ أَيْ مَا لَكِ
الَّتِي تَرَى أَنَّ مَعَكَ الْمُنَافِقِينَ دَخَلَ فَلَمَّا رَأَى لَمَسَهُ
قَدِيدًا وَرَأَى عَلَيْهِمَا قُطِيعَةً قَدْ عَطَمَا رُءُوسَهُمَا وَهَدَّتْ
أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ لَرَأَى هَؤُلَاءِ الْأَقْدَامَ يَعْصِيَانِ بَيْتِي
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۴۰ وَكَانَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ ذُو بَكْرَةٍ فَلَا
تَكُنْ رَسُولًا مِمَّنْ مَلَأَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ سُلُوكَ مَنْ أَدْعَى إِلَيْهِ
عَلِيًّا وَبِهِ وَهُوَ يَكْفُرُ بِالْحَقِّ عَلَيْهِمْ حَرَامٌ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۶۱- وَعَنْ أَبِي خُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا عَنِ النَّبَايِكَةِ قَوْمٌ وَكَبَّ عَنْ
 آيَةٍ فَقَدْ كَفَرُوا مَلِكٌ عَلَيْهِ وَقَدْ كُتِبَ لَهُ عَزَائِدُ مَا
 مِنْ كَعْبٍ آخِرٍ مِنَ النَّبَايِكَةِ فِي بَابِ صَلَوةِ الْعُسُوفِ -

دوسری فصل

محرمت جو پروردگار تعالیٰ نے ہم سے عطا فرمائی ہے کہ جب ہم اس کی حرمت
 اٹکی تو اس سے کسی کریم خدا کا شکر تعالیٰ عید ہم کو لوٹا ہے جو ہم نے تمنا کی جو کسی قوم
 حق اٹکی کہ داخل کسے جو ان میں سے نہیں تو اس کا اللہ سے کوئی واسطہ نہیں
 ہوا اللہ تعالیٰ جسے اپنی رحمت میں داخل نہیں کسے گا اور جو اپنے پیغمبر کے
 انکار کسے قطعہ اس کی طرف دیکھتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس سے محاب فرمائے گا

٣٤٢ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَاسِيَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْمَلَائِكَةِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا زِينَتَكُمْ عَلَى كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَشَرِبُوا لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَلِّغُوا آيَاتِ اللَّهِ وَلَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ وَكَانَ يُقَالُ لَهَا يَا أَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ خُذِي زِينَتَكَ وَأَيُّهَا الرَّجُلُ خُذْ زِينَتَكَ وَهُوَ يَخْشَى اللَّهَ يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عَصَافَةِ الْغُلَامِ عَلَى

تیسری فصل

عمر بن شعیب، ان کے والد ماجد، ان کے جد امجد نے فرمایا کہ ایک شخص کہتا ہے کہ اگر عیسیٰ گداؤں کا بارگاہی رسول اللہ علیہ السلام سے پہلے لایا جیتے کی ماں سے پیدا ہو گیا ہوتا تو کیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام میں ایسا ہو گیا نہیں ہے جب کہ ہر ایک کے فضل کی باتیں گویا گئیں۔ یہ شدت سے کہتا ہے کہ ان کے لیے پھر نہیں۔

(ابو داؤد)

میں سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر چار قسم کی عورتیں ہیں جن کے درمیان علان نہیں ہے۔ نصرت جو مسلمان کے تحت ہو۔ یہ ہوشیار جو مسلمان کے تحت ہو۔ آثار جو غلام کے تحت ہو۔ ہونڈی جو آزاد کے تحت ہو۔

(ابو ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب دو علان کو دیکھا تو ان کو علان کہنے کا حکم دیا کہ ایک کوئی کو حکم فرمایا کہ ان کی تمہارے وقت ان کے منہ پر ہاتھ رکھ کر کھا کر یہ واجب کر دینے والی ہے۔

(مسلم)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے وقت میں سے اس سے لے کر تھکے اس بات پر نصرت آئی۔ تشریف لائے تو حاضر فرمایا، عرض کی کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے منہ پر ہاتھ رکھ کر کھا کر یہ واجب کر دینے والی ہے۔ عرض کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے منہ پر ہاتھ رکھ کر کھا کر یہ واجب کر دینے والی ہے۔ عرض کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے منہ پر ہاتھ رکھ کر کھا کر یہ واجب کر دینے والی ہے۔

(مسلم)

۳۱۴۷ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَدِجَةَ قَالَتْ كَانَتْ رَجُلًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَكَلَّمُ بِأَمْرٍ عَاجِزٌ بِأَمْرِهِ فِي الْعَاجِزَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا دُعَاةَ فِي الْإِسْلَامِ دُعَاةَ هَبْ أَمْرُ الْعَاجِزَةِ وَالْوَلَمُ الْفَرَّاشُ وَالْعَاجِزَةُ الْعَجُزُ.

(رواه أبو داؤد)

۳۱۴۸ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَرَبُكُمْ قَوْمٌ أَوْ تَأْتِيهِمْ لَكُمْ مَلَائِكَةٌ يَتْلُونَ الْقُرْآنَ تَعْتَمِدُ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُسْلِمُونَ تَعْتَمِدُ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُسْلِمُونَ تَعْتَمِدُ الْمُسْلِمُونَ.

(رواه ابن ماجه)

۳۱۴۹ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلَيْنِ أَمْرًا مَشْكُورًا مَسْنُونًا أَنْ يَكْلَمَا أَنْتَ قِيَمَةَ يَدَا جَنَّةِ الْفَاوَسَةِ قُلْ وَيُتَبَّرُ وَقَالَ لَهَا مَسْنُونًا.

(رواه الشافعي)

۳۱۴۹ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عَشِيرَةِ مَالِكٍ قَالَتْ فَخَرَجْتُ عَلَيْهِ فَبَعَثَ لِي مَا أَمَنَهُ فَقَالَ مَا لَكَ يَا مَالِكُ أَنْ تَكَلَّمِي فَقُلْتُ وَمَا لِي أَنْ يَكَلِّمَنِي عَلَى رَأْسِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ جَاءَكَ لَيْسَ بِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهِيَ شَيْطَانٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَلَكِنْ أَهْلِي أَمَنِي اللَّهُ عَلَيْهِمْ عَالِي أَسْلَمُوا.

(رواه مسلم)

حِينَ دَخَلَتْ أُمًّا فِي الدَّخْرِ مِنَ الْحَيْضَةِ النَّارُ وَقَدْ
كَانَ مَلْفَقًا كَتَبَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ إِلَى زَيْنِ ابْنِ
نَافِثٍ يَسْأَلُهُ عَنْ خَالَتِكَ كَتَبَ إِلَيْهِ يَدُهَا إِذَا دَخَلَتْ
فِي الدَّخْرِ مِنَ الْحَيْضَةِ النَّارُ فَقَدْ تَرَوْنَهَا وَمَنْ
يَرَوْهَا مِنْهَا لَا يَرُهَا وَلَا تَرُهَا -

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

۳۱۹۲ وَعَنْ سُوَيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ
الْعَطَاءِ كَتَبَ إِلَهُ عَمَّا أَمْرًا مَلِكْتُ فَحَاضَتْ
حَيْضَةً أَوْ حَيْضَتَيْنِ ثُمَّ رُبِعَتْهَا حَيْضَةً فَأَمَّا كَتَبَتْ
بِسَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنَّ بَيْنَهَا حَمَلٌ فَلَيْسَ إِلَهُ إِلَّا مَعْرُوفَةً
بَعْدَ الرَّبْعَةِ الْأَشْهُرِ ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ ثُمَّ مَلِكْتُ -

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

اُن کی بیوی تو سرسے جس کا خون شروع ہوا اُنہوں نے اپنی بیوی کو طلاق
دی یعنی نفی۔ حضرت سفیان بن ابوسیان نے حضرت زید بن ثابت سے اس
کا حکم پوچھتے ہوئے کہا۔ حضرت زید نے اُن کے لیے لکھا کہ جب وہ تیسرے
بیس کے خون میں داخل ہوگئی تو وہ غلوانہ سے لہر خانہ اُن سے لافتن ہو
گیا۔ حضرت اُن کی حدیث اُنورہ دی کا حدیث۔

(موطا امام مالک)

سید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ
عنه فرمایا۔ جس حدیث کو طلاق دی گئی، پچاس اُسے ایک یا دو
یعنی اُن کے پھر بعد ہو گئے تو وہ نو بیسے انتظار کرے۔ اگر عمل
ظاہر ہو جائے تو ستر و نو بیس کے بعد پھر تین بیسے حد تک گزرنے پھر
طلاق ہوگی۔

(مالک)

بَابُ الْإِسْتِبْرَاءِ

استبراء کا بیان

پہلی فصل

۳۱۹۳ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ مَرْثُ بْنُ مَرْثَةَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ أَمْرًا مُجِيبًا قَالَ عَنْهَا مَا لَوْ أَمَةٌ كَيْفَ تَكُونِ
قَالَ أَيْلَعُ بِهَا قَالُوا لَعَمْرُكَ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَلْعَمَ
لَعَمْرُكَ مَعًا فِي كَيْفٍ كَيْفَ يَسْتَحْضِمُهَا وَمَوْلَا
يَبُولُ لَهُ أَمْ كَيْفَ يُزَوِّجُهَا وَمَوْلَا يَجِدُ لَهُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وآلہ وسلم نے اُن سے کہا کہ اس کے تیس کے تیس پوچھ۔ لوگ عرض کرے
ہو کہ طلاق کی زندگی ہے۔ فرمایا کہ اس سے حد تک کہ اس نے
عرض کی، اہل فرمایا کہ اس نے ارادہ کیا تھا کہ اس پر ایسی عفت کہ اس پر
میں بھی اُن کے ساتھ ہوں۔ وہ بچے سے یکے کے خدمت سے ملتا ہے جب تک
وہ بچے طلاق نہیں آدھے اُسے دیکھتا ہوا ہے جبکہ اس بچے طلاق نہیں (مسلم)

دوسری فصل

۳۱۹۴ عَنْ أَبِي سُوَيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي سَبَابِ أَوْطَاسٍ لَا تَوْطَأُ حِمْلًا
حَتَّى تَضُمَّ وَلَا عَيْرًا مَاتَ حِمْلًا حَتَّى تَحْبِسَ حَيْضَةً -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۳۱۹۵ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ نَافِثٍ الْأَصْمَرِيِّ قَالَ قَالَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایات کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے حمزہ اوطاس کی کنیزوں کے ساتھ میں فرمایا کہ اس سے
حد تک کہ اس نے ارادہ کیا تھا کہ اس پر ایسی عفت کہ اس پر
میں بھی اُن کے ساتھ ہوں۔ وہ بچے سے یکے کے خدمت سے ملتا ہے جب تک
وہ بچے طلاق نہیں آدھے اُسے دیکھتا ہوا ہے جبکہ اس بچے طلاق نہیں (مسلم)

حضرت زید بن نافع اصمیری نے کہا کہ اُنہوں نے فرمایا کہ اس سے حد تک کہ اس نے

کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے غزوہ تبوک کے روز فرمایا کہ کسی شخص کو اپنے جائز نہیں ہے جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو کہ اپنے پانی سے دوسرے کی کھیتی کو سیراب کرے یا پانی حلال سے صحت کرنے لے کہ کسی کے بے جائز نہیں ہے جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو کہ استبراء کرنے سے پہلے کسی قریبی محبت سے محبت کرے کہ کسی کے بیت جائز نہیں ہے جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو کہ مالی نفیست کو تقسیم ہو جانے سے پہلے فروخت کرے (الاولیٰ) اور نہ کسی نے اسے اپنی لذت یا غیرہ تک واپس کیا ہے۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَصَّيْتُ لَكُمْ أَنْ تَبِيعُوا بَيْنَكُمْ
تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تَشْتَرُوا بِمَالِكُمْ زُرْعَةً عَنْكُمْ
تَصْغُرُ ثَمَائَاتُ الْعِبَادِ وَلَا يَبِيعُوا لِأَهْلِ بَيْتِهِمْ بِاللَّهِ وَاللَّهِ
الْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَتَّقُوا عَلَى أَمْوَالِهِمْ مِنَ الشَّيْءِ حَتَّى يَسْتَبْرَأُوا
وَلَا يَبِيعُوا لِأَهْلِ بَيْتِهِمْ بِاللَّهِ وَاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَتَّقُوا
مَخْلُفًا عَنِّي يَتَّقُوا -

(رواہ ابو داؤد وصحاح الترمذی عن ابی قتیبہ عن ابی ہریرہ)

تیسری فصل

اسلام ایک نئے فریاد ہے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
وہ لوگوں کو جس کے ساتھ استبراء کا حکم فرمایا کرتے تھے کہ جسے تمنا ہو تو زمین
جیسے ملک اور جو زمین داتا توہ جس ملک کھیتی کو سیراب کرنے سے منع فرمایا کرتے۔
حکومت ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے یہاں کہ زمین کو جب ہر ایک جانے
جس سے جمع کی جاتی ہو یا زمین کیا جانے یا آباد کیا جائے تو ایک زمین کے
ساتھ اس کا استبراء کرنا جانے کہ کوئی زمین کے استبراء کی حرمت نہیں ہے بلکہ
دلوں میں رش و رشک کو نہ کرنا سنا واپس کیا ہے۔

۳۱۹۱ عَنْ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ
وَسَمِعْتُ كُنَّ يَأْمُرُ بِالسَّيْرِ إِلَى الْأَمْوَالِ بِمَنْعَةٍ أَنْ تَكُنْتَ مِنْ تَحْتِ
فَلَمْ تَكُنْ تَكُنْ مِنْ تَحْتِ مَنْ تَكُنْ عَنْ سَيِّئِ مَالٍ الْعَبْدِ
۳۱۹۲ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا وَصَّيْتَ الْخَلِيفَةَ
الَّذِي تَوَلَّى الْأَرْضَ بَعَثْ أَهْلَ بَيْتِكَ فَلْيَسْتَبْرِئُوا رِجَالَهُمْ بَيْنَهُمْ
وَلَا تَسْتَبْرِئُوا الْعَدُوَّ -

(رواہ ابی داؤد و ترمذی)

بَابُ التَّفَقَّاتِ وَحَقِّ الْمَمْلُوكِ

نان نفقہ اور مملوک کا حق ،

پہلی فصل

صحت مالک و ترمذی نے اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ
ہو یہ کہ جب حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جو انسان غلام میں دیتے کہ میری اولاد کے
یہ کافر ہو سوائے اس کے جو انہیں جلائے غیر میں خود سے ہوئے۔ وہاں کہ تم انہیں سکتی
ہو جو دستور کے مطابق تمہاری اطلاع کے لیے کافر ہو (معلق بیروم)
صحت جابر بن سمور رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو اللہ تعالیٰ مال طائفتانہ زوجہ
کی ابتدا ایسی جانی بھاپے گھر والوں سے کہو کہ (مسلم)

۳۱۹۸ عَنْ عَلَاءَةَ أَنَّ حَنْظَلَةَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
وَسَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ
يَكْفِيكَ مَا يَكْفِيكَ دَوْلَتِي بِالْمَعْرُوفِ (مَنْعًا عَلَيْكَ)
۳۱۹۹ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَهْلُ بَيْتِكَ أَعْلَفُوا لَكَ عَدُوَّكَ حَتَّى
فَلْيَبْدَأُ بِمَنْعَةٍ وَأَهْلُ بَيْتِكَ - (رواہ مسلم)

۳۲۰۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَسْلُوكِ طَعَامُهُ وَكَسْوَتُهُ وَزَوَّيْتُكَ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطْلَقُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۲۰۱ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَزَوَّجْتُمْ فَمَنْ لَكُمْ مِنْ عَمَلٍ اللَّهُ أَخَاهُ نَحْتُ يَدٍ فَلْيُطْعِمْنِي مِمَّا يَأْكُلُ وَيَلْبَسْنِي وَمَتَا يَلْسُ وَلَا يُبْرِكُ مِنَ الْعَمَلِ مَا يُعْلَبُ فَإِنْ كَلَفَ مَا يُعْلَبُ فَلْيَكُونَنَّ هُنَّكَ -

(مُسْنَدُ عَنَيْنٍ)

۳۲۰۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَالَ فَانْطَلِقْ فَأَعْطِطْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَى بِالْحَبْلِ إِشْمًا أَنْ يَمْسَسَ عَيْنُكَ بِلَحْمٍ كَرْمَةٍ وَفِي رِدَائِهِ كَفَى بِالْكَبِيرِ إِشْمًا أَنْ يَمْسَسَ عَيْنُكَ بِلَحْمٍ كَرْمَةٍ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۲۰۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَزَوَّجْتُمْ فَمَنْ لَكُمْ مِنْ عَمَلٍ اللَّهُ أَخَاهُ نَحْتُ يَدٍ فَلْيُطْعِمْنِي مِمَّا يَأْكُلُ وَيَلْبَسْنِي وَمَتَا يَلْسُ وَلَا يُبْرِكُ مِنَ الْعَمَلِ مَا يُعْلَبُ فَإِنْ كَلَفَ مَا يُعْلَبُ فَلْيَكُونَنَّ هُنَّكَ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۲۰۴ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَزَوَّجْتُمْ فَمَنْ لَكُمْ مِنْ عَمَلٍ اللَّهُ أَخَاهُ نَحْتُ يَدٍ فَلْيُطْعِمْنِي مِمَّا يَأْكُلُ وَيَلْبَسْنِي وَمَتَا يَلْسُ وَلَا يُبْرِكُ مِنَ الْعَمَلِ مَا يُعْلَبُ فَإِنْ كَلَفَ مَا يُعْلَبُ فَلْيَكُونَنَّ هُنَّكَ -

(مُسْنَدُ عَنَيْنٍ)

۳۲۰۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَزَوَّجْتُمْ فَمَنْ لَكُمْ مِنْ عَمَلٍ اللَّهُ أَخَاهُ نَحْتُ يَدٍ فَلْيُطْعِمْنِي مِمَّا يَأْكُلُ وَيَلْبَسْنِي وَمَتَا يَلْسُ وَلَا يُبْرِكُ مِنَ الْعَمَلِ مَا يُعْلَبُ فَإِنْ كَلَفَ مَا يُعْلَبُ فَلْيَكُونَنَّ هُنَّكَ -

(مُسْنَدُ عَنَيْنٍ)

حضرت جوہر پروردگار حق تعالیٰ صحت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے نکاح کیا تو اس کا حق ہے کہ تم اسے طاعت سے باہر کام کی تکلیف نہ دو گے۔

(مسلم)

حضرت جوہر پروردگار حق تعالیٰ صحت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے نکاح کیا تو اس کا حق ہے کہ تم اسے طاعت سے باہر کام کی تکلیف نہ دو گے۔

(مسند طبرانی)

حضرت جوہر پروردگار حق تعالیٰ صحت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے نکاح کیا تو اس کا حق ہے کہ تم اسے طاعت سے باہر کام کی تکلیف نہ دو گے۔

(مسلم)

حضرت جوہر پروردگار حق تعالیٰ صحت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے نکاح کیا تو اس کا حق ہے کہ تم اسے طاعت سے باہر کام کی تکلیف نہ دو گے۔

حضرت جوہر پروردگار حق تعالیٰ صحت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے نکاح کیا تو اس کا حق ہے کہ تم اسے طاعت سے باہر کام کی تکلیف نہ دو گے۔

(مسند طبرانی)

حضرت جوہر پروردگار حق تعالیٰ صحت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے نکاح کیا تو اس کا حق ہے کہ تم اسے طاعت سے باہر کام کی تکلیف نہ دو گے۔

۳۲۰۶ وَعَنْ حَبِيبِ بْنِ قَالٍ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الْعَبْدَ لَمْ يُفَسِّكْ لَهُ مَسْلُوكَهُ وَفِي رِوَايَةٍ عَنْهُ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ آتَى فَقَدْ بَيَّوْتُ مِنْهُ الْوَيْمَةَ وَفِي رِوَايَةٍ عَنْهُ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ آتَى مِنْ مَوَالِي فَقَدْ كَفَّرَ عَثَى يَتَّبِعُهُ لِيَوْمَ.

(رداء مسنون)

۳۲۰۷ وَعَنْ أَبِي مُرَيْثَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَذَبَ مَسْلُوكَهُ وَهُوَ بَيَّوْنٌ وَمَتَا قَالَ خَلِدٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِذَا كَانَ يَكُونُ كَمَا قَالَ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۲۰۸ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَرَبَ غُلَامًا لَهُ حَدًّا كَرَّ بَأْثُهُ أَوْ نَطَمَهُ قَوَاتٍ كَلَامَتُهُ أَنْ يَبْقِيَهُ.

(رداء مسنون)

۳۲۰۹ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَلَمَّا كَانَ فِي مَقْعُودٍ مِنْ خَلْقٍ مَوْتًا أَعْلَوْا بِسُوءِ اللَّهِ أَكْثَرَ عَلَيْنَاكَ وَنَاكَ عَلَيْنَا فَالْتَفَتْتُ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ خَوْفٌ لِي وَخَرْتُ فَقَالَ أَمَّا لَوْ لَمْ تَفْعَلْ لَلْفَحْتَنُ الْتَارَادَ لَمَسْتَنُكَ الْمَسْلُوكَ. (رداء مسنون)

حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جب غلام بھاگ جائے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوگی۔ ایک اور روایت میں ہے کہ فرمایا، جو غلام بھاگ گیا تو وہ بدکاری سے لکل گیا۔ اس سے یہی حکم آ رہا ہے کہ فرمایا، جو غلام اپنے مالکوں سے بھاگ گیا وہ پکا ناشکر ہو گیا ہمارا ملک کہ ان کے پاس کوٹ لگے۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابو القاسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس سے اپنے غلام پر سخت لگائی تو اس کے حرام سے بری ہو تو قیامت کے روز آقا کو کوٹ سے لگائے جائیں گے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو بچے غلام کو حد سے جھپکاؤں گے جو ہم کیا ہو یا ان پر ہمارے تو اس کا کفن بہرے کر اسے آزاد کرے۔ (مسلم)

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں اپنے غلام کو بہت کتاؤں میں بچے سے اُدھنی دے دے ابو مسعود جان لو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے گھر میں سے کسی زیادہ قہر دکتا ہے۔ میں نے پیچھے ہٹ کر دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تھے۔ میں عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! یہ رعناؤں کی خاطر آ رہا ہے۔ (مزید اگر تم ایسا نہ کرتے تو ہمیں آگ جلائی یا ہمیں آگ چوٹی۔) (مسلم)

دوسری فصل

عمر بن شعیب، ان کے والد ماجد، ان کے جد امجد سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ میرے پاس مال ہے نہ میرے والد ماجد کو میرے مال کی ضرورت ہے نہ میرا تم لوگوں کے مال سب تمہارے والد ماجد سے۔ یہ حکم تمہاری اولاد تمہاری پاکیزہ کوئی سے نہ اپنی اولاد کی کفالت سے کاؤ۔ (یومادور۔ ابن ماجہ)

اس سے یہ معلوم ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا۔ میں غریب ہوں، میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے نہ

۳۲۱۰ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِي مَالًا وَذَاتَ وَالِدِي يَتَمَتَّعُ لِي مَالِي قَالَ أَمَّا ذَاكَ لَوْ لَوَالِدِكَ لَأَوْلَاكُمْ مِنْ أَهْلِكَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَكُونُونَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَكُونُونَ. (رداء مسنون)

۳۲۱۱ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي حَتَّابٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي ذَاتُ وَالِدِي يَتَمَتَّعُ لِي مَالِي

میرے پاس ایک قصبہ ہے۔ فریڈا کی پشور قصبہ کے مال سے کھاؤ کی سہولت،
جلدی کرکڑاؤ، مال جمع کرنا۔ (الطاف احمد - نوائے - ایمن ماہر)

حضرت اُمّ سمرقانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کرتے تھے کہ تم لوگو! جو تمہارے لئے نیک اعمال کی بات کر رہے ہیں، ان سے تمہاری طبیعت میں شکیبہ (لجاجت) پیدا نہ ہو۔ یہ روایت کی ہے حبیب کو حق تعالیٰ تعالیٰ نے صحت علی سے اسی طرح روایت کی۔

حضرت جو کہ صیقلی روح متعلق غنہ سے روایت ہے کہی کہ یہ صلی اللہ
قتل علیہ السلام فرمایا اور اپنے لہاس سے بڑا سوکھ کھائے وہاں جنت میں داخل
نہیں ہوگا (ترمذی ابو داؤد)

حضرت داغ بن میکش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: طعام صحابہا ملک کرنا خوش یعنی تسکین اُحدہ حلی سے پیش آنا نہ تھی کہ وہ دلوں میں نے معجز کے ہو ایک حدیث میں یہ بات نہیں رکھی کہ صدقہ بڑی صحت سے ہی ناپا ہے اور انکی سے قرعہ اخلاص ہو جائے۔

حضرت ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک بار دیکھا تو اس نے فرمایا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔

صحت جو غضب کا بیان ہے کہیں تھے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرستے ہوئے تھا کہ کسی واقعہ احمدی کی اولاد کے درمیان جدائی ڈالنی تو اللہ تعالیٰ تمام کے سوا اُن کے پیغمبر کی کے وہیں پہنچائی ڈال دے گا۔ (ترجمہ: دہلی)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے دو مقام مرحمت فرمائے جو مجھے عطا کیے۔ میں نے ان میں سے ایک کو فروست کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مجھ سے فرمایا: راستی! اپنے غلاموں کا کیا کیا! میں نے کہا کہ عتیا فرمادے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: (تو خود اپنی باہیم) ان سے ہی عتیت ہے کہ انہوں نے ایک لونڈی انہر اس کے بیٹے کو عتیا کر دیا تھا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسی سے منع فرمایا لہذا انہوں نے اسے عتیا کر دیا۔

يَسْئَلُونَكَ كُلَّ مَن شَاءَ مِنْكَ عَمَّا فَتَرَفَ وَلَا مَسْئَلَةَ
وَلَا مَسْئَلَةَ - (رواه أبو داود والنسائي وابن ماجه)
٣٦١٢ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّكَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي مَسْجِدِهِ الْقُدُوسِ وَمَا مَلَكَكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ - (رواه الشيخان في شعب الإيمان ورواه
أحمد وأبو داود عن علي بن خزيمة).

۳۲۱۳. وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الْوَدِيعِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكُوتِ -
(مدوّاة القومس) (وَأَبْنُ مُلَحِقًا)

٢٢١٣ وَعَنْ زَايِدِ بْنِ أَبِي عَيْشٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُشِعَ الْمَلَائِكَةُ مِنْ دُورِهِ الْخَلْقِ
شُورًا (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَكَانَ فِي غَيْرِ الْمَشَاهِيرِ مَا
زَادَ عَلَيْهِ يَتَذَكَّرُ قَوْلُهُ وَالصَّدَقَةُ تَمْسُقُ مَقْعَةَ السُّنَّةِ
وَالْبِرُّ يَأْتِي فِي الْعَمَلِ)

۳۲۱۵ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَارَبَ أَحَدُكُمْ خَلْقًا مِنْ قَوْمٍ لَمْ يَلْقَ اللَّهَ
 فَأَرْفَعُوا إِلَيْهِ يَدَهُ دَعَا الْقُرَيْشِي وَالْبَحْرَيْنِي فِي شُعَيْبِ
 الْإِيمَانِي لَكُنْ حَسَدًا فَلَمْ يَسْلُكْ بِهِ لَكَ أَرْفَعُوا إِلَيْهِ يَدَهُ -
 ۳۲۱۶ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ يَحْتَضِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَرَأَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَوْ لَمْ يَكُنْ
 قَرَأَ اللَّهُ بَيْتًا وَبَيْنَ آخِرَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

[illegible]

٣٧١٨ وعنه أنه فرق بين جارية ذكرها والدها
التي مولى الله عليه وسلم من ذالقي فرد البعير
(رداه أبو داود منقطعاً)

إِنَّ الزَّوْجَيْنِ يَأْكُلُونَ مِنْ مَّا رَزَقَ كُلُّمَا الْأُخْرَىٰ انْطَلَقَ
مِنْ كَانَ وَجْهَهُ يَسِيرُ فَعَزَلَ طَعَامَهُ مِنْ طَعَامِهِ وَتَوَارَىٰ
مِنْ تَوَارَىٰ كَوْدًا فَصَلَ مِنْ طَعَامِهِ الْبَيْتُ وَتَوَارَىٰ
حَبَسَ لَمْ يَحْطَىٰ بِأَكْلِهِ أَوْ يَسْتَفْهِنَ فَاسْتَفْهِنَ ذَلِكَ عَلَيْهِ
فَكَرَّمَ الرَّسُولُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْهِنَ
اللَّهُ تَعَالَىٰ وَبَسَّطَ لَكَ عَنْ قَبْلِ لِيْهِ قُلْ (صَلَاةُ كُفُو)
مَعْرِفَةُ قُلُوبِ تَعَارَفُوهُمْ فَاتَّخَذُوا نَكَاحًا مَعَهُ طَعَامُهُ
يُطْعَمُ بِهِ وَتَوَارَىٰ تَوَارَىٰ بِشَرِّهِمْ

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۲۲۵ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْءًا بَيْنَ الْكَلْبِ وَذَلِيقِ وَبَيْنَ الْإِنْسِ
وَبَيْنَ آجِيذٍ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالنَّسَائِيُّ)
۳۲۲۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْرُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنِيبَ إِلَى الْبَيْتِ أَهْلُ الْبَيْتِ
جَمِيعًا كَرَاهِيَةً أَنْ يَبْعَثَ بَيْنَهُمْ

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۳۲۲۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَتَيْتُمْكُمْ بِشَيْءٍ لَوْ كُنَّا لَوْ عَمَّا كُلُّكُمْ
وَبَيْنَ عَمَلٍ وَبَيْنَ عَمَلٍ

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۳۲۲۸ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ
مَنْ شَرَعَ لِمَنْكَ لَوْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ أَخْبَرْتَنَا أَنَّ
هَذَا وَالْآخَرَةَ أَكْرَاهِيَةً مِمَّا لَكُمْ بَيْنَ وَبَيْنَا قَالَ كَرَاهِيَةً
كَأَنَّكُمْ مَرُّكُمْ كَمَا مَرَّ أَوْلَادُكُمْ وَكَمَا مَرَّ مَرُّكُمْ بَيْنَا
فَأَكَلُونَ قَالُوا قَدْ تَنَزَّلْنَا الدُّنْيَا قَالَ كَرَاهِيَةً
تَرْجُوهُ تَعَالَى عَلَيْكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَسْئُوكِ
يَكُونُ لَكَ فَلَا دَامَ مَتَى تَهْتَمُّونَ

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

یہی کہی کہ وہ جو بیویوں کا مال باقی رکھتا ہے وہ ۱۰ سال تک اس کی بیوی کو
قیم نہیں کرتا جس کا مال باقی رہتا ہے اس کا حصہ سے ایک طرف کہ وہ بیوی کو
کھانا پیش نہیں کرے کہ بیکار رہتا ہو اس کے لیے کھانا یا کپڑا یا کچھ اور
غائب ہو جائے تو اس کی بیوی کو اس کے مال سے اس کے مال سے اس کے مال سے
کہا کر کیا پس اس کے مال سے کم نہیں دیا۔ اور اس کے مال سے اس کے مال سے
تم فرماؤ کہ اس کا مال کتنا ہے اس کے مال کا اس کا مال کا اس کا مال کا
بھائی (۳۲۱) میں لوگوں نے اس کے کھانے میں کچھ چیزیں پسند
کھانے میں کچھ چیزیں پسند کیں۔

(ابن ماجہ - نسائی)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے اس پرست گرائی ہے جو آپ نبیؐ میں بدلتی کرے یا دیکھ جائے
کے طریقے۔ اسے اس کا نام اور دار فطنی نے دعوت کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
فرمایا کہ اگر ایک صاحب بیوی پیش کیے جائے تو اسے گھر والے کسی کو کھانے
کا مال لے کر کوئی بیوی بدلتی دانا آپ کو پسند تھا۔

(ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ایک آدمی تم میں سے ایسے لوگ بدلتی دانا
جو اگر ایک کھائے اپنے تمام کو کھائے مگر اسے اس اپنی بخشش کو
دے۔

(ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
فرمایا کہ وہ شخص رست میں داخل نہیں ہوگا جو اپنے مال کو
سے بڑا سلوک کرے۔ لوگ عرض کر رہے تھے کہ یا رسول اللہ کیا آپ نے ہمیں
یہ نہیں بتایا کہ رست دوسری شہنوں سے زیادہ غلاموں اور غنیمتوں کی
جوگی؟ فرمایا ہاں لہذا ان پر ایسی طرح سرکاری کہ جیسے اپنی اولاد سے
کہتے ہمارے کسی سے نہیں کھانا جو تم کہتے ہو۔ لوگ عرض کر رہے تھے
کہ یا نبی! کیا فائدہ ہے؟ فرمایا کہ جس گھر سے کوئی مال لے کر اس
بھاد کر لے کر لے لے رہا ہے ہمارے غلام، وہ تمہیں کھانا کرے گا۔ جب
ملا کر شے تو خدا بھائی ہے۔

(ابن ماجہ)

بَابُ بُلُوغِ الصَّغِيرِ وَحُضَانَتِهِ فِي الصَّغِيرِ
چھوٹے بچے کا بالغ ہونا اور بچپن میں اُس کی پرورش کرنا۔
پہلی فصل

حضرت امیر محمد بن عبد اللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے
 علیہ السلام کے صحابہ میں کیا گیا جہ کہ میری عمر ۱۱ سال تھی تو آپ نے مجھے
 واپس لے لیا۔ پھر مجھے غزوہ خندق کے وقت پیش کیا گیا جہ کہ میری عمر
 پندرہ سال تھی تو مجھے اجازت مرحمت فرمادی۔ حضرت عمر بن عبد العزیز
 فرمایا کہ مجاہدوں نے اللہ کی عمر میں بھی قربانی ہے۔

(مستحق طهر)

[illegible]

٢٢٢٩ عَنِ ابْنِ مَسْرُكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ سِتْرٌ سِوَا
 نَفْسِهِ عُرْوَةُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْرُكٍ حَدَّثَنَا
 سَنَةَ فَأَجَابَنِي فَقَالَ عَمَّا بَيْنَ يَدَيْهِ الْعَزِيزُ هَذَا اسْتَرْقَ
 مَا بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ وَالْأَمْرُ بَيْنَهُمَا
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

[illegible]

(مفتی محمد عظیم)

دوسری فصل

عمر دینی شعیب اللہ کے والد علیہ الرحمہ اُن کے چچا امیر حضرت عبد اللہ بن عمر رضی

۳۲۳۱ عَنْ تَمِيمٍ ابْنِ مَيْعِيْنٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَمْرِو بْنِ اَبِي اَمِيٍّ

بْنِ عَمْرِوَانَ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنِي هَذَا
كَانَ يَتْلُوَنِي لَكَ وَفَعَلَهُ وَتَنَبَّأَنِي لَهُ سِقْلَةٌ وَتَسْبِيحٌ لَكَ خَيْرٌ
قُلْتُ أَيْكَهُمَا فَطَلَّقَنِي وَأَدَّأْتَنِي بِنُزُوعَةٍ مِنِّي فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ابْنَكَ لَمُتَّحِدٌ مَا لَوْ تَنَكَّرَ
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ دَاوُدَ)

۲۲۲۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَوَّلَ عَلَامًا مَبْنِيَّ ابْنًا وَأَتَمَّ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۲۲۳ وَعَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ امْرَأَةً ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنِي مَبْنِيٌّ لَكَ خَيْرٌ
يَا بَنِي وَفَدَّ سَقَانِي وَتَقَعَنِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ هَذَا أَبُوكَ وَهَذِهِ أُمُّكَ فَخَدَّ وَبَايَهِمَا شَيْئًا
فَأَخَذَ وَبَايَهِمَا فَأُطْلِقَتْ بِهِ -

(رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

تیسری فصل

مشرقی اللہ سے عمارت ہے کہ ایک حضرت عمرؓ کو روٹی دے رہا تھا اس نے
پتا چلا کہ یہ روٹی اس کے لیے تھی تھا میرے ہاتھ میں اس کے ٹکڑے تھے کہ
میرے گھر میں کی آرام گاہ تھی۔ اس کے بچہ جاننے بچے ملنے دیں پڑھتے
تھے کہ میرے بچے میرے ہی ہیں رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے فرمایا کہ تمہیں اس کا
یہ حق ہے کہ تم کو اس سے نکال دے۔ (احمد ابو داؤد)

حضرت ابو ہریرہؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ کی خدمت میں
تھان ملے ہوئے تھے کہ اس کے بچہ اور ماں کے درمیان اختیار دیا۔

(ترمذی)

نہ سہری عمارت ہے کہ ایک حضرت رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے
کہ وہی حاضر ہو کر عمرؓ کو روٹی دے رہا تھا میرے بچے کو جو میرے پاس
ہا ہاتھ سے جب کہ میرے پاس تھا وہ فائدہ پہنچا ہے۔ نبی کریمؐ کی خدمت میں
میرے پاس سے لے لیا اور تمہارا بچہ ہے نصیر تمہاری ماں ہے، ان میں سے
جس کا تم باپ ہو تم کو۔ اس سے ہی ماں کا نام پڑ گیا تو وہ اُس کے لیے حق
(ابو داؤد، نسائی، دارمی)

۲۲۲۴ عَنْ هِلاَلِ بْنِ السَّامَةِ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ سَمِعْتُ
مَوْلَى لِمَاكِ الْمَدِينِيَّةِ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا بِمَاءٍ مَعْرُوفَةٍ
مَجْلُوسَةٌ امْرَأَةٌ مَارِيَّةٌ مَعَهَا ابْنٌ لَهَا وَقَدْ طَلَّقَهَا لَهَا
فَادَّحِيَا لَهَا كَمَتَ لَهَا تَعُولُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ رَفِيعٌ
يُرِيدُ أَنْ يَذَّهَبَ يَا بَنِي فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اسْتَوْصِيَا
حَلِيمَةً رَمَلَنَ لَهَا ابْنُكَ حَبْلَةً رَدَّهَا وَقَالَ مَتَى
يُخَالِفُنِي فِي ابْنِي فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اللَّهُمَّ خَلِّ لِي كَأَوَّلِ
هَذَا إِلَّا أَنِّي كُنْتُ قَاعِدًا أَتَمُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَاسْتَمْرَأَتْ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنِي هَذَا
كَانَ يَتْلُوَنِي لَكَ وَفَعَلَهُ وَتَنَبَّأَنِي لَهُ سِقْلَةٌ وَتَسْبِيحٌ لَكَ خَيْرٌ
قُلْتُ أَيْكَهُمَا فَطَلَّقَنِي وَأَدَّأْتَنِي بِنُزُوعَةٍ مِنِّي فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ابْنَكَ لَمُتَّحِدٌ مَا لَوْ تَنَكَّرَ
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ دَاوُدَ)

۲۲۲۵ عَنْ هِلاَلِ بْنِ السَّامَةِ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ سَمِعْتُ
مَوْلَى لِمَاكِ الْمَدِينِيَّةِ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا بِمَاءٍ مَعْرُوفَةٍ
مَجْلُوسَةٌ امْرَأَةٌ مَارِيَّةٌ مَعَهَا ابْنٌ لَهَا وَقَدْ طَلَّقَهَا لَهَا
فَادَّحِيَا لَهَا كَمَتَ لَهَا تَعُولُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ رَفِيعٌ
يُرِيدُ أَنْ يَذَّهَبَ يَا بَنِي فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اسْتَوْصِيَا
حَلِيمَةً رَمَلَنَ لَهَا ابْنُكَ حَبْلَةً رَدَّهَا وَقَالَ مَتَى
يُخَالِفُنِي فِي ابْنِي فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اللَّهُمَّ خَلِّ لِي كَأَوَّلِ
هَذَا إِلَّا أَنِّي كُنْتُ قَاعِدًا أَتَمُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَاسْتَمْرَأَتْ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنِي هَذَا
كَانَ يَتْلُوَنِي لَكَ وَفَعَلَهُ وَتَنَبَّأَنِي لَهُ سِقْلَةٌ وَتَسْبِيحٌ لَكَ خَيْرٌ
قُلْتُ أَيْكَهُمَا فَطَلَّقَنِي وَأَدَّأْتَنِي بِنُزُوعَةٍ مِنِّي فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ابْنَكَ لَمُتَّحِدٌ مَا لَوْ تَنَكَّرَ
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ دَاوُدَ)

فرمایا: یہ تمہارا باپ ہے اور یہ تمہاری ماں ہے۔ میں تم سے تمہارے باپ کا نام پوچھتا ہوں۔
(ابو داؤد، ترمذی، دارقطنی)

سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْبُؤْسُ وَهَذِهِ أُمَّتُكَ فَخُذْ
بِحَبْلِ آيَتِهِمَا وَهَذِهِ قَائِدُ بَيْتِكَ أُمِّمٌ -
(رواہ ابو داؤد، دارقطنی، الترمذی)

کِتَابُ الْعِشْقِ

۳۔ اراک نے کا بیان ، پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے کسی مسلمان غلام کو آزاد کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے حصے (اس کے اعضاء کو جس حصے سے آزاد کرے گا وہاں تک کہ اس کی شرم گاہ کے حصے میں کی شرم گاہ کو)۔ (مشفق طبر)۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بدگامی مرض گڑبجھاؤ، کرنا منسل افضل ہے؛ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کے اعضاء کی دوا میں جھانکنا میں مرض گڑبجھاؤ کے پھر کو من غلام آزاد کرنا افضل ہے؛ فرمایا کہ جو قسمت میں زیادہ اعضاء ہوں گے زیادہ پسندیدہ مرض کی دوا میں نہ کر سکوں؛ فرمایا کہ کام کرنے والے کی دوا گواہ نازی کا کام کردہ۔ مرض گڑبجھاؤ اگر مرض دگر سکوں، فرمایا تو لوگوں کو شرم سے بچاؤ کیونکہ یہ صدمہ ہے جو تم اپنی جان کا صدمہ دے گے۔ (مشفق طبر)

۳۲۳۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً أَحْتَقَّ اللَّهُ بِكُلِّ خُصْرِيَةٍ مِمَّا عَصَا قَبْلَ الْإِسْلَامِ حَتَّىٰ تَرْتَجِعَ بِفَرْجِهِ -
(مُشَقَّقٌ عَلَيْهِ)

۳۲۳۶ وَحَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ الْمَسْكِي أَفْضَلُ قَالَ إِنْ كَانَ يَأْتِيهِ جَهْدٌ فِي سَبِيلِهِ قَالَ قُلْتُ فَأَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ قَالَ أَلْفَتْهَا نَبِيًّا قَاتِلُهَا وَجَدَ أَهْلُهَا فَكُلْتُ قَوْلَ لَوْ أَتَيْتُكَ قُلْتُ لَتُؤْتِيَنِي مَسَافِيئًا أَوْ لَتُصْنِفَنِي لِأَعْرَاقٍ فَكُلْتُ قَوْلَ لَوْ أَتَيْتُكَ قَالَ تَدْرِي النَّاسَ مِنَ الشُّعْرِ وَأَتَيْتُهَا صَدَقَةً تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى تَمَرِكَ - (مُشَقَّقٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک امرا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بدگامی میں حاضر ہو کر مرض گڑبجھاؤ، بکھے ایسا عمل سکھایا کہ جو قسمت میں حامل کرے۔ فرمایا کہ تم نے کام غلط کرنا مگر اصل سنا دیا ہے۔ غلام آزاد کرنا گڑبجھاؤ، مرض کی کہ دونوں ایک نہیں ہیں؛ فرمایا: نہیں ہے آزاد کرنا مگر جب تم آزاد کر لے میں دیکھو جو آزاد کرنا خود دیکھو کہ تم اس کی قسمت میں مدد دے اور دوسرے دے دے

۳۲۳۷ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَتَمْتُ حَسَنًا يُدْعِي لَهَا الْجَنَّةَ قَالَ لَيْسَ كُنْتُ أَقْصَرْتُ الْعُظْمَاءَ لَعَنَ أَهْرَاسُكَ الْمَسْئَلَةُ أَهْرَاسُكَ السُّمَّةُ وَهَكَذَا الرَّقَبَةُ قَالَ أَدْلَيْتُ وَأَجِدُ أَهْلًا لَا عِشْرُ السُّمَّةِ أَنْ تَعْرِدَ بَعِيْئُهَا وَهَكَذَا الرَّقَبَةُ أَنْ تَعْرِدَ فِي

(توہمہ فی سیرۃ النبی)

٣٣٩ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ الدَّائِلِيِّ قَالَ أَتَيْنَا وَابْنَهُ
بَنَ الْأَكْمَلِ فَقُلْنَا خُذْنَا حَبْرِيْنَا كَيْسَ فَيُرِيَنَا دَاوُدَ
وَلَا تَنْصَانُ فَتُطَوَّبُ وَقَالَ إِنَّ أَحَدًا لَمْ يَرَوْهُ مَرَّةً
مَعَهُ فِي بَيْتِهِ فَبَيْنَمَا نَقْصُ قُلْنَا لِمَا أَرَدْنَا حَبْرِيْنَا فَوَجَدْنَا
مَنْ لَمْ يَرِ مَعَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ مَرَّةً
مَعَهُ وَسَلَّمَ فِي حَاضِرِ لَنَا أَوْجَبَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَقَالَ
أَتَوَضَّأُ حَبْرِيَّيْنِ اللَّهُ يَكْفِي حَقِيقَتَ حَبْرِيَّيْنِ مِنَ النَّارِ
(نَعَاةُ الْأَعْمَادِ وَالنَّسَائِ)

٢٢٣٠ وَقَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْسَلُ الْعُقَدَةِ السَّاعَةِ رِيحًا
لِلْعَالَمِ نَزَقَةُ - (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي الْمَغْنَمِ)

[illegible]

حضرت سید بن حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ خُفِلَ حَقُّهُ قَدْ خُفِلَ شَيْئٌ مِنْ دِينِهِ" یعنی جو شخص کو اپنا حق یاد نہ ہو جائے، اسے دین سے کچھ غلط ہو جائے گا۔

بَابُ إِعْتِقَاقِ الْعَبْدِ الْمُشْتَرَكِ وَشِرَى الْقَرِيبِ الْعِتْقَ فِي الْمَرَضِ
مُشْتَرَكٍ غُلَامٌ كُوَاَزَاوُ كَرْنَا، رَشْتَمَه دَارِ كُو خَرِيدَنَا اور مرض میں کسی کو آزا د کرنا۔

۴۔ مہر فی قصص

پر خطا کر۔ اگر اس سے کوئی چیز بچا ہے تو اپنے گھر والوں کو دو۔
 اگر گھر والوں سے کوئی چیز بچا ہے تو قرابت والوں کو دو۔
 اگر قرابت والوں سے کوئی چیز بچا ہے تو بیعتہ دو اور افسوس
 ۵۰۔ آپ پر فراتے بھٹے اپنے ملنے اُھر دایں بائیں اشدہ
 فراتے جاتے تھے۔

دوسری فصل

حضرت سرور مثنیٰ اللہ تعالیٰ مدو سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو پہننے دی رچ عرم کا مالک ہو تو وہ آزاد
 ہے۔ (ترمذی بریلوؤڈ۔ ابی ماہر)
 حضرت ابی ہاشم مثنیٰ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: وہب وندی کی موکا بچہ دے تو اس کے کٹے
 کے بعد وہ آزاد ہے۔

(دارمی)

حضرت جابر مثنیٰ اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے دلا دہانی لوشیاں
 فروخت کیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدر مبارک حضرت بلہ
 کے منہ میں لگی صورت لڑکا نازا کر آپ نے اس سے رخ فرمایا تو ہم
 ٹک گئے۔ (ابو داؤد)

حضرت ابی ہریر مثنیٰ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے غلام آزاد کیا اور اس کے پاس
 مال ہو تو غلام کو مال ہی کہے مگر وہب کر آنا شرط کیے۔

(ابو داؤد۔ ابی ماہر)

جو اللہ کے لئے اپنے مال کا حصہ روایت کی ہے کہ ایک آدمی نے غلام
 سے اپنے سینے کا آزاد کیا۔ اس بات کا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ذکر کیا
 گیا تو فرمایا کہ کوئی شریک نہیں ہے۔ پس اس کی آزادی کو جائز رکھا۔
 (ابو داؤد)

حضرت سعید مثنیٰ اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں حضرت ام سلمہ کا غلام تھا
 انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں اس شرط پر آزاد کرتی ہوں کہ عمر بھر رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت کو رہے۔ میں عرض کر رہا ہوں کہ اگر آپ اللہ

بِنَفْسِكَ فَتَسْتَفِي عَلَيْهَا فَإِنْ فَضَّلَ شَيْءٌ وَكَرِهَ هَذَا
 فَإِنْ فَضَّلَ عَنْ أَهْلِكَ شَيْءٌ فَلْيَنْزِلْ عَلَى كَرَامَتِكَ فَإِنْ
 فَضَّلَ عَنْ ذِي كَرَامَتِكَ شَيْءٌ فَهَكَذَا وَهَكَذَا
 يَقُولُ حَبِيبٌ يَدِيكَ وَهَنْ يَجِبُ بِحُكْمِكَ وَهَنْ
 وَهَكَذَا۔

۳۲۳۶ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ فَضَّلَ ذَا رَحْمَةٍ مَعْدُومٍ لِعَمَلِهِ
 (مَعْدَاءُ الْبُزْجَانِي وَابْنُ قَابِئٍ مَاتِيَةً)
 ۳۲۳۷ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا فَضَّلْتَ أُمَّةَ الرِّجَالِ مِنْهُمْ كَيْفَ مَقْتَدَةً
 عَنْ دُبُرِهِمْ أَوْ بَعْدَهُ۔

(مَعْدَاءُ الْبُزْجَانِي)

۳۲۳۸ وَهَنْ سَابِرٍ قَالَ بَيْنَا أَتَيْنَا أَرْضَ لَدَا عَنْ
 هَبْنِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيُّ بَكِيٍّ بَيْنَنَا
 كَانَ عَمْرٍو كَمَا كَانَتْ كَانَتْ بَيْنَنَا۔
 (مَعْدَاءُ الْبُزْجَانِي)

۳۲۳۹ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَقَّ عَبْدٌ أَكْلَهُ مَا لَيْسَ
 الْعَبْدُ لَكَ إِلَّا أَنْ تَشْتَرِيَهُ الشَّيْءُ۔

(مَعْدَاءُ الْبُزْجَانِي وَابْنُ مَاتِيَةٍ)

۳۲۴۰ وَعَنْ أَبِي الْيَلْبِغِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ رَجُلٍ أَتَى
 وَشَقَّ مَاتِيَةً مَلِكِيَّةً فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَقَالَ لَيْسَ لَكَ شَيْءٌ بِكَ فَاسْتَأْذِنَ عَقْدَةً۔
 (مَعْدَاءُ الْبُزْجَانِي)

۳۲۴۱ وَعَنْ سَيْفِيَّةَ قَالَ كُنْتُ مَمْلُوكًا لِرَجُلٍ مِنْ
 قَبَائِلِ أَعْرَبِيَّةٍ وَاسْتَحْرَجَ عَلَيَّ أَنْ تَخْدُمَ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَشَيْتُ فَضَلَّتْ بَيْنَ

لَمْ تَسْتَرْحِلْ عَلَيَّ مَا قَارَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَشْتُ فَأَسْتَقِثِي وَأَسْتَرْحِلُ عَلَى -

(رواه أبو داود وابن ماجه)

۳۲۵۲ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَمْ تَكُنْ مَعَهُ مَا لَيْقَ عَلَيْهِ مِنْ مَكَاتِبِهِ وَرَمَعِهِ -

(رواه أبو داود)

۳۲۵۳ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ عِنْدَ مَكَاتِبِ رَسُولِكَ فَقُلْتُ حَتَّى يَنْتَهِي -

(رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه)

۳۲۵۴ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَاتَبَ حَبْرَةً قُلُوبَ مَائَةٍ أَوْ قَبْلَ مَا قَامَ إِلَّا حَبْرَةً أَوْ بَعْدَ قَالَ حَبْرَةً دَنَاءٌ بِرَبِّهِ حَبْرَةً فَهُوَ رَمَعٌ -

(رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه)

۳۲۵۵ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَصَابَ الْمَكَاتِبُ سَنًا أَوْ مِثْلَهَا دَرَكٌ بِوَسَائِلِ مَا حَتَّى يَنْتَهِي -

(رواه أبو داود وابن ماجه)

وَقِي رِوَايَةٌ لَهُ قَالَ يُؤَدَّى الْمَكَاتِبُ بِوَحْشَةٍ مَا أَذَى وَيَكْتَبُ وَمَا لَيْقَى وَيَكْتَبُ وَيَكْتَبُ -

پر شرط نہ کی کہیں تب بھی میں عمر بھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے جدا نہیں ہو سکتا۔ پس انہوں نے مجھے آزاد کر دیا اور شرط لگائے رکھی۔

(ابوداؤد - ابن ماجہ)

عمر بن شعیب، عن کے والد ماجد، ان کے جوا محمد سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، اگر کتاب اس وقت تک غلام ہے جب تک مکاتیب سے ایک صدمہ بھی اس کی طرف نہ آئی ہے۔

(ابوداؤد)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جب تم میں سے کسی کے مکاتیب کے پاس استیصال ہو کہ مکاتیب ادا کر کے تو اس سے پردہ کرنا چاہیئے۔

(ترمذی، ابوداؤد - ابن ماجہ)

عمر بن شعیب، ان کے والد ماجد، ان کے جوا محمد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے اپنے غلام کو نو قسیر مکاتیب کی اس کے دس اوقیہ کے برابر دیا تو اس کی یاد رکھنا فرمایا۔ پھر وہ عاجز ہو گیا تو وہ غلام ہے۔

(ترمذی، ابوداؤد - ابن ماجہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جب مکاتیب حنیا میرٹ پاسے تو اس کی قدر میرٹ سے کی جتنا آزاد ہوا ہے اسے ابوداؤد اہل تہدی نے ثابت کیا۔ اس کی ایک روایت میں یس ہے۔

مکاتیب جتنا حصہ بنا کر دیا اس کے مطابق آزاد کی میرٹ پاسے گا اور جتنا باقی ہے اس کے مطابق غلام کی مدت ادا ہے ضعیف قریناً۔

تیسری فصل

عبد الرحمن بن ابی بکر انصاری سے روایت ہے کہ ان کی والدہ ماجدہ نے غلام کو لکھنے کا طریقہ سکھایا کہ اگر جب تک وہ قوت ہو گئیں۔ میں نے عام قاسم سے لکھ کر اس کی طرف سے آزاد کر دیا تو ایک انہیں ملے بیچے گا عام قاسم نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حضرت سعد بن ابی وقاص جو عمر بن الخطاب سے میری

۳۲۵۶ عَنْ حَبِيبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي حَبْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ أُمَّةً أَرَادَتْ أَنْ تُعْتِقَ فَلَقَرَتْ ذَلِكَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَمَا نَتَّ قَالَ هَذِهِ الرَّحْمَنُ فَقُلْتُ لِلْعَبْسِيِّ مَعْتِدٌ أَيْضًا أَنَّ أَحَدَيْنِ هُنَا فَقَالَ الْقَائِلُ أَنِّي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ إِنَّ أُمَّيَ مَلَكَتْ فَهَلْ يَنْقُضُهَا أَنْ أَهْوَيْ عَنْهَا
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ -
(رَوَاهُ مَالِكٌ)

۳۲۵۷ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَرْثَدٍ أَيْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فَتَعَفَّفْتُ عَنْهُ عَاوِشَةُ أَعْتَبْتُ
رِجَالًا كَثِيرًا -

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

۳۲۵۸ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اشْتَرَى عَبْدًا فَلَمْ يَشْرَوْهُ
مَالَهُ فَلَا شَيْءَ لَهُ -

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

واللہ ماجد قوت مدد گئی ہیں، اگر میں ان کی طرف سے غلام آزاد کو بیچ دوں
کیا انہیں فائدہ پہنچے گا؟ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر
ہاں۔ (مالک)

- یحییٰ بن سعید کا بیان کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے سونے ہوئے
دھات پانی زانی کی بہن حضرت عائشہ صدیقہ نے ان کی طرف سے بہت
سے غلام آزاد کیے۔

(مالک)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ میں نے غلام خریدنا اُس کے مال کی
شراعت کی تو خریدار کو کچھ نہیں ملے گا۔

(دارمی)

قسموں اور نذرین کا بیان

بَابُ الْإِيمَانِ وَالشُّدُورِ

پہلی فصل

حضرت ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وآلہ وسلم نے قسم یاد فرمایا کہ تم ۱۔ دونوں کھیر بھرے دے کی قسم۔
(بخاری)

ان سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے تمہیں تمہارے کیا و ایجاد کی قسم کھانے سے منع فرمایا ہے جس
نے قسم کھائی ہو تو اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ نہ بخول کی قسم کھاؤ اور نہ اپنے باوا بزرگ
کی۔ (مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ میں نے قسم کھاتے ہوئے کہ لات و حجری کی قسم
تو نے قائل ہوا اللہ کہ بیجا چاہیے اور جو اپنے سامعی سے کہے کہ اُو بخوا
کہیں تو اسے صدقہ دینا چاہیے۔ (متفق علیہ)

۳۲۵۹ عَنْ ابْنِ مَرْثَدٍ قَالَ أَكْثَرُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا وَمَوْلَايَ الْعَلَوِيَّ -
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۲۶۰ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَاقَ اللَّهُ يَتِيمًا رَأَى تَحِيلاً أَوْ بَابًا يَوْمَهُمْ مَنْ كَانَ يَتِيمًا
فَلَمْ يَتْلِفْ يَابِسًا أَوْ لَمْ يَتْلِفْ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۲۶۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْمِلُوا بِالْكَفَى
وَلَا بِالنَّيْكَمِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۲۶۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَلَكَتْ فَيَحْمِلُهَا إِلَى الْإِثْمِ الْعَرِيِّ
فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ نَعَالَ
أَقَامِرَكَ فَلْيَسْمُدْ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۲۶۳ وَعَنْ قَابِطِ بْنِ اشْعَثَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى وَلَوْ مَعِيَ الْوَسْلَخُ كَأَنِّي بَأْكُلُوهَا قَالَ وَلَيْسَ عَلَى ابْنِ آدَمَ دَرَجَةٌ رَحِمًا لَا يَتْرُكُ وَمَنْ تَلَّى نَسْهَ بَيْتِي فِي الدُّنْيَا حَقَّابَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَعَنَ مُؤْمِنًا فَعُوذُكَ مِنْهُ وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَعُوذُكَ مِنْهُ وَمَنْ رَادَّ عَنِّي دَعْوَى كَاذِبَةٍ لَيْسَتْ تَقْرِبُهُمَا لَعَنَ يَزِيدُ اللَّهُ لَهَا لَآ وَفَكَةً -

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۳۲۶۴ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ دَاخَلُونِ شَقَّةَ اللَّهِ لَا أَعْلِفُ عَلَى يَمِينِي فَأَرَى عَيْنًا حَيًّا وَتَهَا إِلَّا كَلَرْتُ عَنْ يَمِينِي فَكَانَتْ الْيَدُ حَوْشِيرَ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۳۲۶۵ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ حُمْرَةَ لَا تَسْأَلِ الزَّامَرَةَ فَإِنَّهُ لَمَنْ أَرَزَبَتْهَا عَنْ تَشْكَلَةٍ فَوَلَّتْ إِلَيْهَا فَطَلَبَ أَرَزَبَتْهَا عَنْ فَتَرِ مَسْئَلَةٍ أَعْنَتْ عَلَيْهَا فَذَلِكَ لَمَسَتْ عَلَى يَمِينِي قَرَأْتُ مَبْرَحًا حَيًّا مَبْرَحًا فَكُفِّرَ عَنْ يَمِينِي وَآتَى الْيَدُ حَوْشِيرَ قَرَأْتُ يَمِينِي فَاتَى الْيَدُ حَوْشِيرَ وَكُفِّرَ عَنْ يَمِينِي فَكُفِّرَ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۳۲۶۶ وَعَنْ أَبِي مُرَيْدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَرَاهِي حَبِيرًا وَتَهَا فَلْيَكْفُرْ عَنْ يَمِينِهِمْ وَلْيَفْعَلْ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۲۶۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَآنَ بَلَدٍ أَحَدُكُمْ يَمِينِي فِي أَهْلِهِمْ أَشَدُّ لَهُ حَسْرَةً مِنَ أَنْ يَمُوتَ كَمَا رَأَى النَّبِيُّ إِذْ رَأَى مِنْهُ حَلِيمٌ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۳۲۶۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صحبت بہت ہی مشکل رہی اللہ تعالیٰ عز سے عطایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے مسلمان کے ہوا کسی اور ملت کی جھٹی قسم کھائی تو وہ اپنے کئے کے مطابق ہے اور کوئی پراس نہ لگا پورا کرنا ضروری نہیں ہوا اس کے اختیار میں ہے جو جس نے کسی چیز سے خود کو قائل کیا تو قیامت کے دن وہی چیز سے مدب چاہے گا اور جس نے کسی مسلمان پر لعنت کی تو اسے قتل کرنے کی ضرورت ہے اور جو کسی مسلمان پر کفر کا الزام لگائے تو اسے قتل کرنے کی ضرورت ہے اور جو عورت دعویٰ کرے بلکہ اس کے صیغے زیادہ مال پیسے تو اللہ تعالیٰ اسے قلوب مال سے جدا کر دے گا۔ (مسنن علیہ)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک کہ تم حق تعالیٰ سے کہیں کہ تم نے کھائی اور بھلائی اس کے برائے ہو کھانا تو اپنی قسم کا کفارہ دے کر بھلائی دے دے جس کو کفارہ دے کر بھلائی دے۔ (مسنن علیہ)

حضرت عبدالرحمن بن حمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے عبدالرحمن بن حمرہ: اللہ سے کا طالع دیکھا کہ اگر تم اسے کسے پر نہیں دے جاؤ تو تمہیں اس کے پیر دیکھا جائے گا اور اگر تمہیں بغیر تمہارے مطالبے کے یا ایک قرائن پر تمہاری مدد کی جائے گی اور جب تم کسی ہت پر تم کھانا کھلائی اس کے ہوا دسری مٹاؤ میں دیکھو تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دو اور بھلائی کی جانب بھاؤ۔ دسری روایت میں ہے کہ بھلائی کی طرف بھاؤ اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دو۔ (مسنن علیہ)

صحبت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے کسی ات پر قسم کھائی اور اس سے بدتر نہ کرنا صحبت دیکھی تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کر کے بدتر نہ کرے۔

(مسلم)

اس سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی کا اپنے گھر والوں کے متعلق اپنی قسم پر اڑانا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے بڑا گناہ ہے کہ اس کا کفارہ ادا کرے جو اللہ تعالیٰ نے اس پر مقرر فرمایا ہے۔ (مسنن علیہ)

اس سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا ثَلَاثًا عَلَى سَائِرِ قُلُوبِهِ مَتَابِعًا -

(رداء مشرک)

۲۲۵۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الْخَبِيرُ مَقْلَبِيَّةَ الْمُسْتَعْلِينَ - (رداء مشرک)

۲۲۶۰ وَعَنْ مَا رَأَى كَالْتِ أَنْزَلَتْ مِنْهُ الْوَلَدِيَّةُ

لَا يُؤْخَذُ لَهَا اللَّهُ بِالْعَفْوِ أَيْسَارًا تَكْفُرُ فِي كَوْنِ الرَّجُلِ

لَا وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهُ -

(رداء البغاري وفي شرح الشرح لفظ الصريح)

وَقَالَ لِقَاعًا بَعْضُهُمْ عَنْ عَائِشَةَ

محمدی قسم ہیں بہت پر ہے کہ تمہارا ساقی اس پر محمدی تصدیق کرے

(مسلم)

تھا ہے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا

قسم حلف اٹھانے والے کی نیت پر ہے۔ (مسلم)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: یہ بیعت کلاٹر

تعالیٰ تمہیں محمدی لقبوں پر نہیں پکڑتا (۲۲۵۹) یہ لوگوں کے

کے۔ نہیں خدا کی قسم کہ میں نے خدا کی قسم نہیں اٹھائی تھی۔

(بخاری) شہر اللہ کے ہندو معاصر کے لفظوں میں ہے اُن کا کہ

جس نفوس سے حضرت عائشہ سے مرفوع روایت کیا ہے۔

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے پیروں کی قسم نہ کھیا کرو اور اپنی زبان

کی آواز نہ نکالو کی قسم بھی نہ کھیا کرو مگر جب کہ تم بچے ہو۔

(ابوداؤد۔ نسائی)

حضرت ابو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا یہاں ہے کہ میں نے رسول اللہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اللہ کے کا کسی

کی قسم کھائی تو یقیناً اس نے شرک کیا۔ (ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عانت کی قسم کھائی وہ ہم میں سے نہیں

ہے۔ (ابوداؤد۔ نسائی)

مہ سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

فرمایا: جس نے کھک میں اسلام سے لائق ہوں۔ اگر تم میں جو

ہے تو کہنے کے مطابق ہوگا اگر تم میں پہلے سے تب بھی اسلام کی طرف

میں سلام نہیں آئے گا۔

(ابوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم کو جب قسم میں مبالغہ مغلط ہو تو فرماتے: اے اس حالت کی قسم

جس کے قبضے میں ابو القاسم کی جان ہے۔ (ابوداؤد)

۲۲۶۱ عَنْ أَبِي مُرَيْثَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِأَيِّ شَيْءٍ وَلَا بِأَهْوَاؤِكُمْ

وَلَا بِالْأَنْدَادِ وَلَا تَحْلِفُوا بِاللَّهِ إِلَّا وَأَنْتُمْ صَادِقُونَ -

(رداء ابو داؤد والنسائی)

۲۲۶۲ وَهَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ بِعَفْوِ اللَّهِ فَقَدْ كَذَّبَ

(رداء القزوينی)

۲۲۶۳ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِالْأَمَانَةِ فَلَيْسَ مِنَّا -

(رداء ابو داؤد والنسائی)

۲۲۶۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ إِيَّيْهِ مِنَ الْإِسْلَامِ فَإِنْ كَانَ كَايَا

قَهْرًا كَمَا قَالَ فَلَنْ كَانَ مَسَاوًا لَكِنْ تَبَرَّعًا لَكَ لَوْ كُنَّا

سَائِلِينَ -

(رداء ابو داؤد والنسائی دابن ماجہ)

۲۲۶۵ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اجْتَهَدَ فِي الْيَمِينِ قَالَ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَيْ الْقَابِلُ بِسَيِّئِهِ - (رداء ابو داؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حبیب اللہ تھا جسے
تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی قسم یہ جہلی۔ یہ قسم ہے کہ میں اس سے
بخشش چاہتا ہوں۔ (ابن داؤد، ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے کسی بدقسمت کمالی کو دین شفاء اللہ بھی
کہا تو اس پر رحمت نہیں ہے (ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، دارمی)
نعمت کی سبب بقاء کا ذکر کیا جنہوں نے اسے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ
کیا ہے۔

تیسری فصل

جو مومن خوف ہی ملک نے اپنے دلوں میں سے روایت کی ہے کہ میں
میں گریہ کر رہا ہوں۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے کو دیکھے کہ میں اس کے
پاس جا کر کوئی چیز مانگا تو مجھے نہیں دیا مگر کبھی اس کی منہ پر ہوتی
ہے نہ اس میں سے پاس اگر مانگے لگتا ہے۔ لہذا میں نے قسم کھالی ہے کہ
اُسے کچھ دین کا اندازہ ہو رہی کروں گا۔ پس کہہنے لگے بھائی کی طرف لے
کا حکم لیا انہی کو اپنی قسم کا کفار سے دلوں۔ (نسائی، ابن ماجہ)

دوسری روایت میں ہے کہ میں گریہ کر رہا ہوں۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
دشمن میرے پاس نکلا ہے۔ میں نے قسم کھالی ہے کہ اُسے نہیں دوں گا اور
اُس سے بدتر بھی کروں گا۔ لہذا کہی قسم کا کفار کا کردہ۔

نذرانوں کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ نذرانہ مانگو کیونکہ اللہ
کی تعریف کے مقابلے پر نہیں جیتی لیکن اس کے لیے نذرانے مانگنا ایک عیب ہے (متفق علیہ)
حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا۔ جس نے اللہ کا حکم مانگنے کی نذر کی تو ضرور حکم مانگے اور جس نے اس
کی نافرمانی کرنے کی نذر مانی تو اس کی نافرمانی ہو گئی۔ (ترمذی)

۲۲۶۹ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ لَا دَأْسَ خَيْرٍ لِلَّهِ
(دَعَاءُ ابْنِ مَرْجَانٍ)

۲۲۷۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ اِنَّ
هَكَذَا اللَّهُ تَعَالَى فَلَا حَوْلَ لَكَ عَلَيْهِ (دَعَاءُ ابْنِ مَرْجَانٍ)
أَبُو دَاوُدَ وَالتَّيَمِيْنِيُّ وَابْنُ مَرْجَانٍ وَالدَّارِمِيُّ وَكَذَكَرَهُ
الْقُرْطُبِيُّ فِي تَهَاجُوتِهِ وَفَقَّهَهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ

۲۲۷۱ عَنْ أَبِي الْأَعْرَابِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي
قَالٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ ابْنَ عَمَلٍ أَيْتَهُ لَكَ
فَلَا يُعْطِيهِ وَلَا يُعْطِيهِ لَمْ يَخْتِمْ إِلَى يَمِينِهِ قَبْلَ أَنْ يَدْعُو
حَلَفْتُ أَنْ لَا أُعْطِيَهُ وَلَا أُؤْتِيَهُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَقِيَتْ
الْيَمِيْنُ مُوَحِّدًا أَكْفَرَهُ مِنْ يَمِينِي
(دَعَاءُ ابْنِ مَرْجَانٍ)

قَوْلِي دَعَايَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا رَبِّ
ابْنِ عَمَلٍ قُلْتُ أَنْ لَا أُعْطِيَهُ وَلَا أُؤْتِيَهُ قَالَ
كَوْنُ عَنْ يَمِينِي

بَابُ فِي النَّذْرِ

۲۲۷۹ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْذِرُوا أَقْوَاتَ الْمَدَنِيِّ وَلَا
يَمِينِي مِنَ الْعَدُوِّ وَلَا تَنْذِرُوا خَيْرِي مِنْ الْبَيْتِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
۲۲۸۰ وَعَنْ مَا رَوَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعهُ وَمَنْ
نَذَرَ أَنْ يُعْصِيَ فَلَا يُعْصِمْ (دَعَاءُ ابْنِ مَرْجَانٍ)

۳۷۸۱ وَعَنْ رِجَالٍ مِنْ بَنِي حَضْرِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَفَاءَ لِبَشَرٍ فِي مَعْصِيَةِ
وَلَا فِي مَالٍ يَمْلِكُ الْعَبْدُ - (رواه مسند) وَلَمْ يَزَلْ
لَا يَزَلْ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ -

۳۷۸۲ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ السُّدْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ -

(رواه حُسَيْن)

۳۷۸۳ وَكَانَ مِنْ حَتَائِي قَالَ يَا أَسَدِي صَلِّ لِي
عَلَيْكَ وَسَلِّمْ وَطَهِّرْ لِي قُلُوبَ بَنِي قَارِئٍ قَالَ صَلِّ لِي
أَلَمْ تَرَ أَنَّ يَتِيمًا لَا يَتَّقِدُ وَلَا يَتَّقِدُ وَلَا يَتَّقِدُ وَلَا
يَتَّقِدُ وَيَتَّقِدُ قَالَ أَسَدِي صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُرَّةً فَيَسْتَكِلُّ وَيَسْتَكِلُّ وَلَا يَتَّقِدُ وَلَا يَتَّقِدُ
(رواه البخاري)

۳۷۸۴ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَتَّبِعُهَا ذِي جَبَلٍ مَتَدًا لَهَا هَذَا قَالَ
مَدَّ رَأْسَ يَتِيمٍ إِلَى بَنِي اللَّهِ قَالَ رَأَى اللَّهُ تَعَالَى مَنْ
تَعْبُدُ بِهَذَا فَقَسَدَ لَعْنَتِي وَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ مَشَقَّ
حَتَّى يَرَى رَأْسَ يَتِيمٍ مِنْ آفِ قَرْيَةٍ قَالَ أَكْبَرُهَا
الْقَيْمُ فَإِنَّ اللَّهَ غَفِيرٌ غَفِيرٌ وَعَنْ نَدَارِكٍ -

۳۷۸۵ وَعَنْ ابْنِ حَتَّابٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ حَبَابٍ مَوْلَى
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَدْرَكَاتٍ عَلَى أَيْمِ
قُرَيْشٍ قَبْلَ أَنْ تَعْبُدَ فَإِنَّكَ أَنْ تَعْبُدَ حَتَّى
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۷۸۶ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ إِنْ مِنْ قَوْمٍ أَنْ تَعْبُدَ مِنْ قَابِ مَدْفُونٍ
اللَّهُ قُلْتُ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَمْرٌ بِمَنْ مَالِكَ قَوْمٍ حَتَّى تَكُونَ قُلْتُ قَوْمٌ
أَمْرٌ بِمَنْ قَوْمٍ حَتَّى تَكُونَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهَذَا
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

صحبت عمر بن الحارثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ کہہ کی تہ کو پورا نہیں کرنا چاہیے اور
اُس کو جس پر خدا غیبی دیکھ (مسلم) اُس کی دوسری روایت میں ہے کہ
اللہ کی نافرمانی میں نہ نہیں

صحبت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ نذر کا نذر، رقم ہی کا نذر ہے۔

(مسلم)

صحبت ابی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے مجھے قویٰ کر دیا تھا۔ اُس کے متعلق پوچھا تو
حضرت گوارہ ہوئے:۔ جو اس نے نبی کریم کے کمر بستہ گاہیے گا
نہیں ہوسکتے ہی ہونگے، دکھام کے گاہیے ہونگے گاہیے نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ اسے حکم ہو کہ کلام کے اسلئے میں
ہونے چاہئے اور پناہ دینا کرے۔ (بخاری)

صحبت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے ایک بچے کو دیکھ کر پوچھا:۔ تیرے والدین کے درمیان پرل ۱۰ قلم
فرمایا کہ اس کا ایک مال ہے، لوگ حضرت گوارہ ہوئے کہ میرے بچے کو
پچھلے والد نے فرمایا کہ جو یہ نبی جان کو تکلیف دے گا اسے اللہ تعالیٰ کو
ایک سو روپیہ ملے گا کہ وہ ہر ماہ ملے متفق علیہ وسلم میں حضرت ابو بکر
صدیق سے ملے کہ اسے بیوی مولیٰ ہو کہ کہہ کر فرمایا کہ اسے تیرے والدین سے ملے

صحبت ابی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جابر فرمایا
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس کے متعلق فرمایا:۔ جو اس کی والدین
میں سے کسی کو دیکھنے سے پہلے وہ قلم لے لیں۔ کہنے میں خوں آیا
کہ اُن کے طرف سے وہ پوری کوئی جاسے۔ (متفق علیہ)

صحبت جب بنی عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے میری مکمل قوم سے کہنا سنا کہ اللہ تعالیٰ کیلئے جبریت
کہنے میں سے علیہ جو جادوں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
اپنا کوئی مال دیکھو کہ جس کے لیے مجھ سے۔ حضرت گوارہ ہوئے کہ میں اپنا خیر
والا صبر رہا ہوں (متفق علیہ) اور یہ قول حدیث کا ایک قول
ہے۔

دوسری فصل

صوت مانے صدیقہ رحی شد تعلق جس سے بعد صحت کے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ لَمْ يَكُنْ لِي بِشَيْءٍ فَهُوَ لِي بِشَيْءٍ"
وہی قسم وہ کافہ ہے۔ (ابو داؤد - ترمذی، سنن)

حضرت ابی ہاشم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر جس نے خضراؤں کو کھنڈہ دی تم وانا کھنڈہ ہے۔ جبکہ گناہ کے کام کی خضراؤں کو کھنڈہ دی تم وانا کھنڈہ ہے اور کھنڈہ سے بچے کہہ کر خضراؤں پر ان کی حالت سے بچو۔ ہر جس نے توڑ کر کھنڈہ دی تم وانا کھنڈہ ہے اور کھنڈہ سے بچو کہہ کر ان کی حالت سے بچو۔ اگر کھنڈہ ہے تو ان کو پوری کہو۔
اسے جو کھنڈہ اٹھا لے گا اس کے مقابلے میں کیا کھنڈہ بھی ہے اسے حضرت ابی ہاشم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ہے۔

حضرت شامہؓ کی مصاحبہ یعنی مشرہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ جہانگاہ میں ایک تہی نے دو آواز کے مقام پر اونٹ دھا کرنے کی تصانیف ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ بات جانی گئی تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا جاہلیت کے عجوبہ میں سے ہے وہاں کوئی ہمت تھا جس کی پوجا کی جاتی تھی، لوگ مرنے کو تیار ہونے لگے تھے۔ فرمایا کہ ان کے جہد سارے کی جگہ تو نہیں تھی، لوگوں نے مرنے کی ایسی۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی تدبیر کی کہ کوئی نہ کہہ پڑی وہ تمام عیسائی کی جاتی تھی میں مشرہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو اوردنہ ورجو آدمی کی باطل سے بچ رہا ہو۔ (ابو داؤد)

مردی شعیب مٹھی کے والدہ ماجدہ اُن کے ہوتے چھوٹے روئے ہے
 ایک جمعہ محل گور جوئی، یہ رسول اللہؐ کی سہیلی ہے کہ آپ کے
 سر پر کسب و دف بچائی گی، لہذا کہ اپنی شہرہ بڑی کرو (تو داد) مٹھیں
 مٹھو کہ ہے کہ محل گور جوئی، مٹھی سے مٹھی سے کہ خلیں مکان میں جا تو فرم
 کہوں، چہں الی جاہلیت فریک کہ تہے، وہاں کہ اُس جگہ الی جاہلیت کے
 بتوں سے کوئی بُت تھا جس کی پوجا کی جاتی تھی، مٹھی گزار جوئی نہیں
 فرمیا کہ اُن میں اُن کی کوئی عید منی جاتی تھی، مٹھی گزار جوئی نہیں۔

۳۲۸۴ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
عَنْهُ وَسَلَّمَ بَارَكِي فِي مَعْشَرِي وَكَفَانِي كَدْرِي أَيْمُونِي
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَهُوَ الْبَرْمَكِيُّ وَكَانَ سَافِرًا)

۳۲۸۸ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَرَسَ رَأْسَ سُورَةٍ فَكَفَّارَتُهُ كَمَنْ دَرَسَ مِنْ دَرَسَاتِي مَنْ دَرَسَ رَأْسَ مِائَةٍ فَكَفَّارَتُهُ كَمَنْ دَرَسَ مِنْ دَرَسَاتِي مَنْ دَرَسَ رَأْسَ أَلْفٍ فَكَفَّارَتُهُ كَمَنْ دَرَسَ مِنْ دَرَسَاتِي مَنْ دَرَسَ رَأْسَ عَشْرَةِ أَلْفٍ فَكَفَّارَتُهُ كَمَنْ دَرَسَ مِنْ دَرَسَاتِي

(رَدَّاهُ أَبُو مَرْزُوقٍ وَأَبُو مَرْجَانٍ وَرَدُّهُ بِطَبَقِهِمْ
عَلَى أَبِي حَتَّابٍ)

۳۲۸۹ وَعَنْ كَثَائِبِ بْنِ الْحَكَّامِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
إِبْرَاهِيمُ إِسْرَافِيلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَلَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُنَا كَانَ
فِيهَا وَنُفُوسُ أَوْلِيَاءِ الْعَالَمِينَ يُعْبَدُ قَالُوا لَا قَالَ
فَعَلَّكَ كَانَ فِيهَا عِبَادٌ مِنْ أَهْلِاءِ وَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِبْرَاهِيمُ إِسْرَافِيلُ وَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِبْرَاهِيمُ إِسْرَافِيلُ وَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ دَاوُدَ)

٣٩٠ وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده
أن امرأة قالت يا رسول الله إنني قد كنت
على رجلين فإني قد قال أو في يدي (قوله) (قوله) (قوله)
ورأيت رجلاً قال قلت وقد كنت أن أذهب بكتابي كذا أو
كذا مكان يداي فوجدت أهل العجالة فقال هل كان
يد لك الكتاب ومن أين أدركت العجالة في يدي
قالت لا قال هل كان في يدي من أعيانهم قال

كَوَفَّ عَنْ ثِيَابِيكَ وَكَلَّمَ أَمَّاكَ فَاذْكُرْ سَمْعَتَ رَسُولِ اللَّهِ
مَسَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبِيسَ حَدِيكَ وَلَا يَدَّ
فِي مَقْصِرَةِ الزَّيْتِ وَلَا فِي قَلْبِ عَمَةِ الزَّحِيمِ وَلَا يَجْمَا لَا
يَبْرُكُ .

(رواہ ابو داؤد)

اپنی قسم کا کفہ اٹھ کر داؤد اپنے بھائی سے کلام کر کر کو کنگر میں نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے ۔ سبب تعالیٰ کی بفرمانی
کی دُعا پر توبہ اوروں قسم اوروں قطع رحم کرنے کی اوروں پھر کی جس کے
تم ملک نہیں ۔

(ابو داؤد)

تیسری فصل

۲۲۹۲ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
ﷺ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ
لَا تَزِي فِي طَاعَةِ قُلَيْدِ الْإِثْمِ يَلْعَوْنُ الْوَقَاءَ وَمَنْ جَاءَتْ
لَا تَزِي مَحْصِيَةً كُنَّا لَكَ لَشَيْطَانٍ وَلَا دَقَاءَ مَيْتَةٍ وَ
يَكْبُرُ مَا يَكْبُرُ النَّبِيُّ .

(رواہ الشافعی)

حضرت عمر بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ۔ نہ وہ قسم کی ہے جس
مذکورہ میں مذکور ہے تو وہ اللہ کے یہ ہے جسے پوری کرے
نہ دوسری جو مذکور ہے بفرمانی میں مذکور ہے اور شیطان کے یہ ہے ۔ اُسے
پہلی ذکر کرے بلکہ اُس کا کفہ اٹھ کر سے جو قسم کا کفہ ہے ۔

(شافعی)

۲۲۹۴ وَعَنْ مُعْتَبِرِ بْنِ الْمُسْتَبِيرِ قَالَ لَاتُ كَلَامًا
أَنْ يَحْتَمِلَ لَفْسًا لَاتُ نَجَاءً أَمْلَهُ مِنْ حَدِّكَ فَكَانَ ابْنُ
حَتَّابٍ فَقَالَ لَهُ سَلْ مِنْهُ دَقَاءَ كَلَامِهِ فَقَالَ لَهُ لَا
تَحْتَمِلُ نَفْسَكَ فَوَالِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ مُؤْمِنًا قَتَلْتُ نَفْسًا
مُؤْمِنَةً فَإِنْ كُنْتَ كَافِرًا تَعْمَلْتَ إِلَى الْفَارِ وَالْشَّامِ
كَيْفَ مَا دَخَلَ لَيْسَ أَيْمَنُ فَإِنْ لَمْ تَسْمَعْ حَبِيرُكَ
وَعِيَا يَكْبُرُ فَالْخَبْرَ ابْنُ حَتَّابٍ فَقَالَ هَكَذَا كُنْتُ
أَدْرُكُ أَنْ أُخْبِرَكَ .

(رواہ ترمذی)

محمد بن معتمر کا بیان ہے کہ ایک آدمی نے مذکورہ کلام کو پڑھا
کرے گا اگر اللہ تعالیٰ اُسے دشمن سے بچائے ۔ اُس نے حضرت ابن حنبل
سے پوچھا ۔ انہوں نے اُس سے فرمایا کہ سرور کی سے پوچھو ۔ اُس نے پوچھا
تو فرمایا ۔ اپنی جان کو بڑا دکھ کہہ کر اگر تم مومن ہو تو ایک مومن کو
قتل کرو گے نہ اگر تم کافر ہو تو جسم کی طرف جلدی کرو گے ۔ بلکہ ایک مجرم
غیر کرا سے مہا کیسے یہ فرما کر دیکھو کہ حضرت اسحاق تم سے صبر
مجھے تم کا فیصلہ ایک دیکھ دیا گیا ۔ حضرت ابن عباس کو بتایا کہ تو فرمایا
میں نے بھی یہی فتویٰ دینے کا ارادہ کیا تھا ۔

(ترمذی)

کتاب القصص

قصص کا بیان

پہلی فصل

۲۲۹۸ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ
أَنْ تَكْلَأَ لَمْ يَكْلَأَ اللَّهُ فَلَاحُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَّا بِالْعَدَا

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان آدمی کا خون ملال نہیں ہے جو
یہ گواہی دے کہ میں نے کوئی معبود مگر اللہ نہ دیکھا میں اللہ کا رسول ہوں

قُلِی النَّاسُ بِالنَّفْسِ وَالتَّائِبِ الذَّالِی وَالتَّائِبِ الذَّالِی
التَّائِبِ الذَّالِی وَالتَّائِبِ الذَّالِی (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

۳۲۹۹ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
قَاتِلُوا دَسَلَةَ لَنْ تَزَالَ الْمُؤْمِنِينَ فِي فَتْحَةٍ مِنْ دَسَلَةٍ
مَا لَكُمْ يَهْبِطُ دَسَلَةُ حَرَامًا

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۰۰ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ خَيْرٌ دَسَلَةٌ أَوَّلُ مَا يُعْطَى بَيْنَ النَّاسِ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّينِ

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

۳۳۰۱ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ لَنْ تَزَالَ دَسَلَةٌ أَوَّلُ مَا يُعْطَى بَيْنَ
النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خَيْرٌ دَسَلَةٌ أَوَّلُ مَا يُعْطَى
بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خَيْرٌ دَسَلَةٌ أَوَّلُ مَا يُعْطَى
بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خَيْرٌ دَسَلَةٌ أَوَّلُ مَا يُعْطَى
بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خَيْرٌ دَسَلَةٌ أَوَّلُ مَا يُعْطَى
بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خَيْرٌ دَسَلَةٌ أَوَّلُ مَا يُعْطَى
بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خَيْرٌ دَسَلَةٌ أَوَّلُ مَا يُعْطَى
بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خَيْرٌ دَسَلَةٌ أَوَّلُ مَا يُعْطَى

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

۳۳۰۲ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
مَنْ كَفَرَ بِمَا كَفَرَ فِي أَنْفُسِهِمْ مِنْ جَهَنَّمَ فَأَمَاتَ
عَلَى رَجُلٍ يَتَّبِعُهُ خَدَّيْهِ أَطْوَى فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ فَطَعَنَهُ فَتَنَّتْهُ فَبَعَثَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ اللَّهَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبَتْهُ فَقَالَ أَقْتُلْتُهُ وَخَدَّيْهِ
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَكَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمَا فَكَلَّمَ
فَالَيْكَ كَمَا قَالَ فَكَلَّمَ شَفَعَتْ عَنْ قَلْبِهِ (مُتَّفَقٌ)

مگر میں سے ایک جو جہنم سے۔ جان کہہ دے جان اور شاہی شہر
زانی اور پتے دن کو جو جہنم سے والا عاصمت کو چھوڑ کر۔ (متفق علیہ)
حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی جو جہنم سے دن کی وصیت میں رہتا
ہے جب تک کہ حرام خون نہ بہائے۔

(متفق علیہ)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز سب سے پہلے لوگوں
کے درمیان ان کا قصہ کیا جائے گا جو حرام بھائی گئے ہیں۔

(متفق علیہ)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، یا رسول اللہ
اگر کافروں کے کسی فرد سے میرا مقابلہ ہو، ہم اس کا خون نہ پیو گے اور نہ اس سے میرے
ہاتھ پر دلوں گے اور اسے کھٹ ڈالنے پر مجبور نہ ہوگا۔ دوسری روایت میں ہے کہ کہیں میں اسے
کوئی شے کہے کہ میں اسے قتل کر دوں؟ فرمایا کہ اسے قتل کر دو۔ عرض کر رہا تھا کہ یا رسول
اللہ! اس نے میرا ہاتھ کھٹ دیا ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ اسے قتل کر دو کیونکہ اگر تم اسے قتل کر دے تو وہ تمہاری اس
جگر پر عیاں ہو جس پر تم قتل کرنے سے پہلے مجھے اہم اس جگر پر ہو گئے
کہ جو کھڑکی سے کہا ہے اس کو کہنے سے پہلے وہ جس جگر پر تھا۔

(متفق علیہ)

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جہنم کے کچھ لوگوں کی طرف دیکھا۔ میں ان میں سے ایک
ادی کے قریب پہنچا اور اسے خبر دے گا تو اس نے قَالَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
میں نے خبر دے کر اسے قتل کر دیا۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطلاع
میں حاضر ہو کر آپ کو یہ اطلاع دی تو فرمایا: کیا تم نے اسے قتل کر دیا؟ میں
نے جواب دیا کہ اللہ کی شہادت کی قسم، میں عرض کر رہا تھا کہ یا رسول اللہ!
اُس کے بچے کے لیے کہا تھا۔ فرمایا کہ تم نے اس کا دل کیوں نہیں پیر

۱۰ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ تَكْتُمُو
يَا بَنِي اِسْرَآءِيْلَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي اُمَّةً ظَالِمَةً اَلَيْسَ هَٰذَا بَرًّا
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۰۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا لَمْ يَزِدْ حُرَّةً
الْجَنَّةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ مُعَاهِدٌ اَوْ رَجُلٌ مِّنْ
(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه)

۳۳۰۴ وَعَنْ ابْنِ مَرْزُوقَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَ تَرَوْنِي مِنْ جَبَلٍ قَتَلْتُ نَفْسًا
مُّعَاهِدًا تَارِجَةً يَرُدُّ فِيهَا خَالِدًا مُّخَلَّدًا يَمُوتُ
اَبَدًا اَوْ مِنْ نَحْسٍ سَقَا لَقَتَلْتُ نَفْسًا مُّتَةً فِي يَدِي
يَتَعَتَّاهُ فِي تَارِجَةٍ خَالِدًا مُّخَلَّدًا يَمُوتُ اَبَدًا اَوْ مِنْ
قَتَلْتُ نَفْسًا يَحْيَا يَدُوٌّ مُّعَدِّدٌ ثَنًى فِي يَدِي يَتَوَجَّأُ
يَمَانِي فِي بَطْنِي فِي تَارِجَةٍ خَالِدًا مُّخَلَّدًا يَمُوتُ
اَبَدًا۔

(مُتَعَنِّ عَلَيْهِ)

۳۳۰۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اَلَا يَتَنَبَّأُ نَفْسًا يَتَقَعَّبُهَا فِي النَّارِ وَالْكَوْنِ
يَتَقَعَّبُهَا يَتَقَعَّبُهَا فِي النَّارِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه)

۳۳۰۶ وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَجُلٌ كَانَ قَبْلَهُ رَجُلٌ
يَهْبِطُ فَيَجِدُهُ فَاَحَدًا رِيكِيًّا فَجَعَلَ يَمْلِكُهَا
فَمَا رَقَا اِلَّا مَرَّ حَتَّى مَاتَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى يَأْتِدُ
فِي مَبْنًى وَيَتَّقِيْمُ فَجَعَلَتْ مِنْهُ الْجَنَّةُ۔

(مُتَعَنِّ عَلَيْهِ)

۳۳۰۷ وَعَنْ سَهْبَانَ طَلْقِيَّ بْنِ مَرْثَدَةَ دَرَجِي
لَقَا اَبَا بَكْرٍ سَيِّدُ مَدِيْنَةِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِي الْمَدِيْنَةِ
مَآخِذَ النَّبِيِّ وَهَاجَرُوهُ رَجُلٌ مِّنْ قَوْمِهِ فَتَنَى مِّنْ
فَجَرَةٍ فَاَحَدًا مَّشَاقِقًا لَّهٗ فَقَطَّرَتْهُ بَرَا حِمَامَةً

وہاں سے کہہ کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، اے اس وقت تم
کو کفر کا اندیشہ ہے کہ تم کیا کہو گے جب قیامت کے دن اُن کے گواہ
ہو فرمایا۔

(مسلم)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جو کسی معاہدہ کو قتل کرے تو وہ
جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھے گا حالانکہ اس کی خوشبو پانچ سو سال
کی مسافت تک پہنچتی ہے۔

(بخاری)

صحیح احمد بن حنبل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جس سے پہلے سے لڑا کہ اپنے آپ کو قتل کیا تو
اُس نے اپنے آپ کو جہنم کی آگ میں گر دیا، ہمیشہ بدست تک اُس میں ہے کہ
جہنم سے ریزہ ٹکڑے آپ کو قتل کیا تو وہ نہر اُس کے گھر میں ہوگا اور
اُسے جہنم کی آگ میں کھڑا ہے گا، ہمیشہ ہمیشہ اُس میں ہے گا اور جس
نے کسی ہشیار کے ساتھ اپنے آپ کو قتل کیا تو اُس کا وہ ہشیار اُس کے ہاتھ
میں ہوگا جسے جہنم کی آگ میں ابھرے گا اور اُس کے ہاتھ متا ہے گا اور اُس
میں ہمیشہ ہمیشہ ہے گا۔

(متفق علیہ)

اُس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا،
جس نے چٹا لکھوڑا تو وہ جہنم میں پڑا لکھوڑے گا اور جو خود کو بیزہ
ماتے وہ جہنم میں خود کو بیزہ مارنا ہے گا۔

(بخاری)

صحیح ترمذی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا،
اے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، تم سے پہلے لوگوں میں
ایک آدمی کو رجم تھا تو گھبرا کر تو بھڑکیے کر اُس کے ساتھ پناہ مانگے گا
یا۔ پس انھوں نے کہا کہ وہ مر گیا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرے بندے نے
اپنی جان کے متعلق مجھ پر جھوٹ کی گواہی کی لہذا میں نے اس پر جنت حرام کر دی۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے حبیبہ بنت مریثہ کی وجہ کی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی آپ کی طرف
رحمت کی، اُن کے ساتھ قتل کی تو ہم نے ایک آدمی کو بھی جو چار روز تو گھبرا گیا اور
پتہ چل گیا کہ یہ کس نے کوئے سے پھینکا تھا، اُن کے ہاتھوں سے قتل ہوا۔ ۱۲

فَتَحَبَّسَتْ يَدَايَ الْوَحْشَى مَا تَقَرَّاهُ الْغَفِيلُ بَيْنَ مَعْرُ
فِي مَتَابَعِهِ وَهَيْبَتُهُ حَسَنَةً كَرَامَةً مَقْرُوبَةً يَدَيْهِ مَقْدَرُ
لَهُ مَا اسْتَرْسَدَ زَيْدٌ فَقَالَ لِمَعْرُوفٍ يَوْمَئِذٍ إِلَى
نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بِي إِلَّا أَنْ تُقْبِلَ
يَدَيْكَ كَمَا قِيلَ لِي كُنْ نَصِيْبَهُ وَسَدِّ مَا أَفْسَدَتْ
فَقَضَّهَا الْغَفِيلُ مَنِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَللَّهِ
كَلِمَاتٌ قَالَهُمْ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

٣٢٠ هـ وَفَعَنْ أَبِي شَرِيحٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا اسْتَوَى بِأَعْرَافِهِ قَدَمَا
قَتْلِهِ هَذَا الْقَتِيلَ مِنْ هَذَيْنِ وَأَنَا وَأَخُو عَاقِلَةٌ
مَنْ قَتَلَ بَعْدَهُ قَتِيلًا مَا هَذَا بَيْنَ عَمْرٍاءَ أَحَدًا
مَقْتُلًا فَلَمَّا أَحْبَبُوا أَحَدًا وَالْقَتْلَ (وَقَدْ أَمَرَ الرَّسُولُ
وَالنَّبِيُّ فِي شَرْعِ الشُّعْرِ بِإِسْتَاوَةِ وَصَرَفَ بَأَنَّهُ
لَيْسَ فِي الْقَتِيلِ حَيٌّ عَنْ أَبِي شَرِيحٍ وَكَانَ دَاخِرَهُ
وَنُورُهُ إِلَى هَذَيْنِ يَعْنِي بِسْتَاوَةٍ)

۳۳۹ وَعَنْ أَبِي أَنَسٍ عَمَّا سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ
 ﷺ يَقُولُ نَهَى مَنْ كَفَلَ بِإِذَا هَذَا أَفْكَانٌ
 أَفْكَانٌ حَتَّى يُجِيبَ الْيَهُودِيَّ فَأَوْمَتْ بِرَأْسِهَا لِيَجِبَ
 بِالْيَهُودِيَّ فَأَعْتَفَ فَأَصْرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَى رَأْسَهُ بِالْجِصَاءِ
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

٣٣١٠ وَغَنَّهُ فَمَا لَكَ تَسْرِبَةً أَوْ تَمَنًى رَدَّيْنِي عَنْ نِسَائِي
 بَيْنَ مَا لِي فِي دِينِي وَبَيْنَ مَا لِي فِي دُنْيَايَ فَأَكْرَمَ اللَّهُ مَكَامِي
 أُمَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْوَصَائِي فَقَالَ أَنَسُ بْنُ
 الْمَعْكُومِ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَا وَاللَّهِ لَا تُكْسِرُ بَيْنَهُمَا
 يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَا أَنَسُ كُتَابُ اللَّهِ الْفَصَاحُ قَدْ مَرَى الْقَوْمُ وَتَلَمَّحُوا
 الْأَرْشَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِنْ مِنْ جُنَايَا اللَّهِ مِنْ كُوا قَسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا يَزِدُّهُ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۱۱ رَوَّعَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ سَأَلْتُ عُمَيْيَا مَعْلٍ
عِنْدَ كُوفَةٍ مَعْنَى لَيْسَ فِي الْقُرْآنِ نَقَالَ وَالَّذِي نَفَقَ
الْحَبَّةَ وَبَرَاءَ الشَّيْءَ مَا وَجَدْنَا إِلَّا مَا فِي الْقُرْآنِ وَلَا
فَعَمَّا يُعْلَى رَجُلٌ فِي كِتَابِهِ وَمَا فِي الصَّوْفِيَّةِ قُلْتُ
وَمَا فِي الصَّوْفِيَّةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفَكَانَ الْكَافِرُ
أَنْ لَا يُعْتَكَلَ مُسْلِمًا بِكَافِرٍ - (رَوَّاهُ الْجَعْفَرِيُّ) وَذَكَرَ
حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ مَلَكًا فِي كِتَابِ
الْعِلْمِ -

نے فرمایا۔ اللہ کے معاملہ میں سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اللہ کے مجرم سے پرہیز
کھا جائیں تو وہ پوری کر دیا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت عقیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی
سے پوچھا کہ کیا آپ کے پاس کوئی ایسی چیز ہے جو قرآن مجید میں نہ ہو؟
فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس نے دانے کو حیران کر دیا، انیس ہے
ہاں اسے پاس ملے جو قرآن مجید میں ہے، اس لئے اس قسم کے جوابی کو اپنی
کتاب میں عطا فرمائے، اور اس کتاب کے میں ہے۔ میں نے کہا کہ کبھی نہیں
کیا ہے؟ فرمایا کہ ریت، اقدی کو چھڑانا اقدیہ کہ مسلمان کو کافر کے ہاتھ سے قتل
نہ کیا جائے (بخاری) اور لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظَنًّا وَلَا حَسَدًا حضرت ابی
مسعود کی حدیث کتاب العلم مذکور ہے۔

دوسری فصل

۳۳۱۲ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَزَالَ الدُّنْيَا أَهْرَبُ عَلَى اللَّهِ مِنْ
مَثَلِي رَجُلٍ مُشْبِهٍ - (رَوَّاهُ الرَّوَيْبِيُّ وَالْمَسَائِدُ وَوَقَّعَهُ
بَعَثُهُمْ وَهُوَ الْأَمْرُ رَوَّاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ)

۳۳۱۳ رَوَّعَنْ أَبِي مُوَيْبٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوَ أَنَّ أَهْلَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
إِشْتَرَوْا نَبِيَّ دَرَاهِمَ مِثْلَ مَا فِي السَّمَاءِ - (رَوَّاهُ
الرَّوَيْبِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثُ عَدِيٍّ)

۳۳۱۴ وَعَنْ أَبِي عُبَايَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ يَبْنِي السَّمْعُ بِالْقَائِلِ تَزِيغَةَ الْعَمَلِ تَأْمِيَةً
وَرَأْسُهُ يَسْبِيهِ وَأَوْجَاهُهُ تَسْبِيهِ وَمَا يَعُولُ مِثْرَاتٍ
فَتَلْقَى حَتَّى يَبْرُئَ مِنْ الْعَمَلِ -

(رَوَّاهُ الرَّوَيْبِيُّ وَالْمَسَائِدُ وَوَقَّعَهُ ابْنُ مَاجَةَ)
۳۳۱۵ رَوَّعَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ حَنِيْفِيَّاتٍ
عُمَيَّاتٍ بَنِي عَفَّانَ أَشْرَكَ يَوْمَ الذَّكْرِ فَقَالَ أَتَشْكُرُونَ
يَا أَهْلَ الْأَعْلَامِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دنیا کا مشابہہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑی بات
ہے کہ مسلمان کے قتل ہونے سے۔ روایت کیا۔ سے ترمذی اور کوفی نے
نے اللہ تعالیٰ کے اسے موقوف کیا ہے اور یہی زیادہ ہے اللہ تعالیٰ کا
ہے اسے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔

حضرت ابو سعید احمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر ایک صاحب ایمان کے خون میں
زمین و آسمان دانے سمیت شریک ہوں تو اللہ تعالیٰ اس سب کو اللہ سے منسوب
میں شامل ہے گواہیت کیا ہے ترمذی سے اللہ کا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابو جاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت میں مقتول پینے قال کہ نے کوفی جو
میب کہ اس کی مثال اللہ اس کا سر مقتول کے ہاتھ میں ہوگا اللہ اس کی رگوں
خون بہتا ہوگا۔ کہہ رہا ہوگا جس نے مجھے قتل کیا تھا وہاں تک کہ اسے
عرش کے چوک سے جلے گا۔ (ترمذی، نسائی، ابی داؤد)

ابو ہامری سلم بن حنیف سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے گھر کے خون میں باہر چلا جاتے ہوئے فرمایا۔ میں تمہیں اللہ کی
قسم دیتا ہوں کہ تمہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔

قَالَ لَا تَحِلُّ دِمَاؤُهُ فِي مَسِيلِهِ إِلَّا بِإِجْدَى قَتْلِهِ زَيْدًا
بَعْدَ حَضَانِ أَوْ كَقَرِّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ أَوْ قَتْلِ نَفْسٍ يَحْتَمِلُ
حَقِّ قَتْلِكَ بِهَا قَالُوا مَا زَيْدٌ فِي حَاجِلِيهِ وَلَا كَيْفَ
وَلَا الرِّمَادُ مِنْ مَنَّا يَا بَعَثَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَلَا قَتَلْتَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ كَيْفَ تَقْتُلُونَنِي
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَابْنُ مَكْلَةَ وَ
الْبُخَارِيُّ لَفْظَ التِّرْمِذِيِّ)

۳۳۱۶ وَحَقَّ ابْنُ الدُّزْدَادِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا بَرَّ إِلَّا الْمُؤْمِنُ مَعْرِفًا مَا لِعَامَانَا
نُصِبَ دِمَاؤُنَا قَرَادًا أَسَابَ دِمَاؤُنَا بِكُم -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۱۷ وَحَقَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ كُلُّ دَبِّ عَصَا اللَّهِ أَنْ يَفْقِرَهُ إِلَّا مَنْ كَانَتْ شَهَادَةُ
أَوْ مَن يَشْتَلُّ مَوْتًا مَعْتَقًا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالشَّافِعِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ)

۳۳۱۸ وَحَقَّ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُعَامَلُ الْعَدُوُّ فِي الْمَسْلُوبِ وَلَا يُقَاتَلُ
يَا لَوْلَا الْوَأْدُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبُخَارِيُّ)

۳۳۱۹ وَحَقَّ ابْنُ رُمَيْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ ابْنِ تَعَالٍ مِنْ هَذَا الْبَدَنِ مَعَكَ
قَالَ إِنِّي لَا شَهَادَةَ بِكَ قَالَ أَمَّا زَيْدٌ لَا تَحْقِيقَ حَقِّيكَ وَلَا
تَجْبِئْ عَلَيَّ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالشَّافِعِيُّ وَرَوَاهُ فِي شَوْحِ
الشُّكْرِ فِي آخِرِهِ قَالَ مَعَلَّتْ مَعَهُ ابْنُ عَمْرِو رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ابْنُ أَبِي الْكَوَيْمِ يَعْقُوبُ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعْنِي أَعَالِيَهُ الْبَدَنِ
يَكْفُرُكَ فَإِنِّي كَلْبِيٌّ قَالَتْ أَسْتَ وَفِي سُنَنِ دَاوُدَ
الْكَلْبِيِّ)

۳۳۲۰ وَحَقَّ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبَةَ

کسی مسلمان کا خون حلال نہیں مگر میں میں سے ایک ہمت کے باعث شادی
کے وقت تاکہ نہ اسلام لانے کے بعد کفر کرے اور ناحق کسی مسلمان کو قتل کرنے
سے ترعدا کی قسم نہ میں نے جاہلیت میں زنا کیا اور دوسرا سلام میں آکر اس
شرعاً حلال طریقہ سے بھرت کوئے کے بعد میں کفر کی طرف نہیں پھرا اور
ترس کے کسی جان کو قتل کیا جو اس کے حرام حرمتی جو پھر تم مجھے کو قتل کرتے ہو
(سے ترمذی، نسائی، ابوداؤد اور دارقطنی نے روایت کیا اور یہ
الطحاوی کے ہیں۔)

حضرت ابو داؤد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
عہ وسلم نے فرمایا، جو کسی جو شہر نیکیوں کی (نہایت قوی کرتا رہا ہے
جب تک حرام خون نہ کرے۔ جب حرام خون کرے تو پھر پٹھا ہو کر
جلا ہے۔ (ابوداؤد)

اس سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ عہ وسلم نے فرمایا
آئندہ ہے کہ ہر گناہ کو اللہ تعالیٰ معاف فرمائے مگر شرک کی حالت میں ہر
جس نے کسی صاحبِ ایمان کو جان بوجھ کر قتل کیا۔ عاقبت کیا اسے اللہ عز
وجل نے نہ تو کسائی نہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ عہ وسلم نے فرمایا، جو کسی مسلمان میں قائم ہو جائے اللہ عز
وجل اس کا قصاص دینے سے یہ جانے۔

(ترمذی، حاکمی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں اپنے عہدِ جاہلیہ کے ساتھ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ عہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ فرمایا کہ تم نے ساتھ لے کر
عرشِ محمد پر لے کر میرے مشابہ بنائے اس کے گناہ ہو جائیں۔ فرمایا اگلا گناہ
کہ وہ تم سے حرام میں کم کرنا چاہتا تھا کہ تم اس کے حرام میں کم کرنا چاہتے تھے (ابوداؤد)
ناقص شرع اللہ صلی اللہ تعالیٰ عہ وسلم کی یہ بھی ہے بل اپنے والد ماجد کے ساتھ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ عہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ والد مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ عہ وسلم کی پشت مبارک پر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے
دیجئے کہ میں اس چیز کا ملکہ کوئی جو آپ کی پشت مبارک پر ہے لیکر کر میں
طیب ہوں۔ فرمایا کہ تم رقیق ہو، طیب تو اللہ تعالیٰ ہے۔

عمرو بن شعیب، ابی کے والد ماجد ابی کے جو ابو ہریرہ حضرت ترمذی، حاکمی

طاہر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یروشلم میں قتل کیا گیا کہ ان کے درمیان پتھر ہو رہا تھا یا کھسے باری بھی یا لاشیں چار جا ہوا تو وہ قتل منظر سے اٹھ اُس کی درخت قتل مٹا کی درخت ہے اٹھ جو حمزہ قتل کیا گیا تو اُس کا کھسکاں ہے اٹھ جو درمیں داخل ہو اُس پر فتنہ کی حسرت اٹھ اُس کا غضب۔ راس کا نقل قبول کیا اٹھ دوزخ۔

صوت یا برضی اللہ تعالیٰ عنہ صحت دعایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اُس کو صاف نہیں کیا جس نے گناہ جو ریت ہے کر لی۔
(ابوداؤد - سنن ج)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہاں ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا۔ انہیں سے ایسا کوئی شخص کہ اس کے جسم میں زخم پہنچایا جائے، اللہ وہ معاف کرے مگر اللہ تعالیٰ اس کا بدلہ نہ فرمادیتا ہے۔ لہٰذا اس کی خطائیں معاف کر دیتا ہے۔
(ترمذی، ابویہریرہ)

سید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
 پانچ راستہ میں کو قتل کیا جنہوں نے دھوکے سے ایک آدمی کو قتل کر
 دیا تھا اور حضرت عمرؓ نے کہا کہ اگر سائے صفحہ ہائے اس میں ملوث ہوتے تو میں
 سب کو قتل کر دیتا لیکن اور بخدا ہی کہنے سے حضرت ابن عمرؓ سے روایت کیا ہے
 حضرت جُنُب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ علیل نے مجھے حاکم
 بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر قیامت کے بعد مقتول
 پرے قال کو لائے گا انھیں گارہ اس سے پوچھیں گے کیوں قتل کیا؟
 کہے گا کہ میں غلبہ سے لڑاں کیا بادشاہی میں قتل کیا۔ حضرت جُنُبؓ نے
 فرمایا کہ اس سے بچو۔ (لسانی)

حضرت ابو جبریل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کسی مسلمان کے قتل میں حصہ لیا ہے وہ میری جگہ جہنم میں ہے۔

۳۳۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
اللَّهُ عَلَى كَيْدٍ وَسُوءٍ مِنَ الْإِنْسَانِ إِنَّهُ كَانَ أَفْسَدَ
كَامِدٍ لَكَ اللَّهُ أَشَدُّ بَغْضًا إِلَيْكَ مِنْ بَغْضِ أُمَّتِكَ رَيْثَ

وَعَمَّيْنَاهُ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۳۳۳۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمْسَكَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَقَتْلَهُ الْأَخْرَجْتَنُ الْيَدَيَّ قَتَلَ وَيُغَمِّسُ الْيَدَيَّ أَمْسَكَ - (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي قَتَّارٍ)

مشرک کی محبت سے ناامید۔

(ابن ماجہ)

حضرت ابو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب ایک آدمی سے کسی کو پرکھنا اور دوسرے سے اسے قتل کرنا تو قتل کرے دوسرے کو قتل کر جائے گا اور دوسرے کو قتل کر جائے گا۔ (روایت طبری)

بَابُ الدِّيَاتِ

دیتوں کا بیان

پہلی فصل

۳۳۳۲ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ ذَهَبٌ سَوَاءٌ يَغْفِرُ الْخُصْمَةَ وَالْإِثْمَ (رَوَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ)

۳۳۳۳ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْبٍ امْرَأَةً مِنْ بَنِي نَضْلٍ سَقَطَ مِثْقَالُ بَيْتَانِ يَحْيَى أَوْ أَمِيَّةُ نَضْرَانَ الْمَرْأَةُ الَّتِي يَقُولُونَ بِهَا يَا لَعْنَةُ لَوْ لَمِيتَ فَقَتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي نَضْلٍ لَمِيتَ بَنِي نَضْلٍ وَرَدَّجَهَا وَانْعَمَلُ عَلَى حَصْبَتِهَا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سونا ہے جو سب کو بخش دیتا ہے۔ (ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ ایک عورت کے پاس میں فیصلہ فرمایا جس کے بیٹ کا بچہ مردہ سا قتل ہوا تھا ایک بڑا بڑا غلام یا بونڈی بچہ جس کی محبت کے خلاف فیصلہ ہو تھا وہ مرگئی تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اس کی میراث اُس کے بیٹے کو دے دے کہ یہ ہے اور اس کی بیعت اُس کے معصوم ہے۔

(متفق علیہ)

اس سے ہی روایت ہے کہ بھیل کی دو عورتیں بڑ پریش اور دولہ لے ایک دوسری کو چھڑا لے۔ ایک محبت مرگئی اور اس کے بیٹ کا بچہ مرگیا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ بیٹ کے بچے کی بیعت ایک بڑ پریش غلام یا بونڈی اور محبت کی بیعت کے متعلق فیصلہ فرمایا کہ اس کے کھیر دھوا رہے ہیں جب کہ اس کی میراث اُس کا بیٹا پائے گا اور لوگ اُس کے ساتھ ہیں۔ (متفق علیہ)

حضرت سفیر بن شہید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دو عورتیں جو آپس میں سوئیں تھیں انہوں نے ایک دوسری کو چھڑا لے کر پیسے کی

۳۳۳۴ وَعَنْهُ قَالَ اقْتَتَلَتِ امْرَأَتَانِ مِنْ هَذَيْنِ قَرَمَتٍ أَحَدُهُمَا الْأُخْرَى بِحَبْوٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي ظَنِّهَا فَقَتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي نَضْلٍ لَمِيتَ بَنِي نَضْلٍ وَرَدَّجَهَا وَانْعَمَلُ عَلَى حَصْبَتِهَا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۳۵ وَعَنْ الْمُعِيزِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا حَرْمَتَيْنِ قَرَمَتِ أَحَدُهُمَا الْأُخْرَى بِحَبْوٍ أَوْ حَبْوٍ

اُس محنت کے حصہ پر ڈالا۔ یہ توفیق کی عطایت ہے اور مسلم کی عبادت میں
بے کفر یا کفر کو کہیں ڈر نہیں ہے کی لکڑی سے۔ ایک ماحول کی جو مر
گئی۔ دوسری کہاں سے تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مقولہ
کی دینت قابل کے حصہ پر لگی اور اُس کو بیٹ کے پکے کپڑے ایک
برآمد کیا۔

دوسری فصل

حضرت جبریل علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عطایت کی کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ خطا کی دینت شہرہ والی ہے یعنی
سوانح میں ایک چالیس عاملہ دشتیاں ہوں (دنیائی مابین مابہرہ)
مالکی، ابو داؤد نے یہ ہے ان اور حضرت ابن عمر سے عطایت کیا اور
شمس السنہ میں حضرت ابو عمر سے صحابہ کے غفلت
میں ہے۔

جو کچھ کہیں مردان کرام اللہ کے طلباء اُن کے حق میں عطایت
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ کن دلوں کے لیے لکھا اور آپ
کے گزری نامہ میں تھا کہ جس نے ناحی کسی مسلمان کو قتل کیا تو وہ اپنے کچھ پر
خاص میں قتل ہوگا مگر جب کہ مقتول کے وارثوں کو دامن کئے اور اُس
میں تھا کہ محنت کے بدلے کو قتل کیا جائے گا اور دین کے متعلق اُن
میں تھا کہ سوانح میں اُس کے دلوں پر ایک ہزار دین اور ایک جب پر لگا
کھٹ دی جائے تو پوری دینت یعنی سوانح میں اور دانتوں میں دینت ہے
اور دانتوں میں دینت ہے اور لوگوں میں دینت ہے اور اُس میں دینت ہے
اور دانتوں میں دینت ہے اور اُنکوں میں دینت ہے اور ایک ایک کی نصف
دینت ہے اور دینت ہے اپنے دینت میں دینت میں دینت ہے اور دینت میں
پہنچے دینت میں دینت میں دینت میں دینت میں دینت میں دینت میں
پہنچے دینت میں دینت میں دینت میں دینت میں دینت میں دینت میں
اور دینت میں دینت میں دینت میں دینت میں دینت میں دینت میں
ہے کہ دینت میں دینت میں دینت میں دینت میں دینت میں دینت میں
اور دینت میں دینت میں دینت میں دینت میں دینت میں دینت میں

عَلَى حَصَبَةِ الْمَرْأَةِ هَذِهِ رِجَالُ الْيَمِينِ فِي قَرْفٍ وَدَانِيَةٍ
مُسْتَعِيرٍ قَالَ عَمْرُو بْنُ مَرْثَدَةَ هَذَا يَمْرُؤُ قَسَاطِيذُ
بِهِ حَبْلٌ فَقَتَلَهَا قَالَ وَاحِدًا مِنْهُمَا بِخِيَارَتِهِ قَالَ
فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِيَّةً أَمْعَزَ لَكَ
عَنِ حَصَبَةِ الْقَارِئَةِ وَغَرَّةٍ لِمَا فِي بَطْنِهَا۔

۲۳۳۷ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ رَسُوْلٍ اَللّٰهُمَّ
اِنَّكَ مَكْنِيْهِ وَسَلَّمٌ قَالَ اَلَا اِنَّ رِيَّةَ الْخَطِّ شَيْءٌ اَلْحَمْدُ
مَا كَانَ يَاسُوْطُ وَالْعَصَا مَا شَرَّ مِنَ الْاِبْرِيْهِمْ اَللّٰهُمَّ
فِي بَطْنِهَا اَوْلَادُهَا۔ (مَدَامُ النَّسَائِيْ وَابْنُ مَاجَةَ وَ
الْبَاهِغِيُّ قَدْ رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَدَعْنُ ابْنُ عَمْرِو بْنِ
مَكْرُمٍ الشَّيْءُ لَفْظُ الْمَسَائِيْمِ حَتَّى اَبِيْنِ
عَمْرُو)

۲۳۳۸ وَعَنْ اَبِيْ تَكْرُمٍ مَّصْنُوْبٍ عَمْرُو بْنِ
حَدَّثَنِي عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ اِلَى اَهْلِ الْيَمِيْنِ وَكَانَ فِي مَكْنِيْهِ
اَنَّ مِّنْ اَهْلِ الْيَمِيْنِ مَثَلًا مَّثَلًا فَكَانَ قَدْ رَوَى اَلَا اِنَّ
يَرْتَفِعُ اَدِيْمُكَ اَلْمَثَلُ وَفِيْهِ اَنَّ الرَّجُلَ يَمُوتُ
بِالْمَثَلِ وَفِيْهِ فِي لَفْظِ الْيَمِيْنِ مَا شَرَّ مِنَ الْاِبْرِيْ
وَقَدْ اَهْلُ الْيَمِيْنِ اَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ
اَدِيْمُكَ اَدِيْمُكَ اَدِيْمُكَ اَدِيْمُكَ اَدِيْمُكَ اَدِيْمُكَ اَدِيْمُكَ
الْيَمِيْنِ وَفِي الشَّعْبِيْنَ الْيَمِيْنِ وَفِي الْبَيْهَقِيِّ الْيَمِيْنِ
وَفِي الْبَاهِغِيِّ الْيَمِيْنِ وَفِي الْمَسْنُوْبِ الْيَمِيْنِ وَفِي الْيَمِيْنِ
الْيَمِيْنِ وَفِي الْيَمِيْنِ الْيَمِيْنِ الْيَمِيْنِ الْيَمِيْنِ الْيَمِيْنِ
الْمَثَلُ مَثَلُ الْيَمِيْنِ وَفِي الْيَمِيْنِ مَثَلُ الْيَمِيْنِ
وَفِي الْمَثَلِ مَثَلُ الْيَمِيْنِ مَثَلُ الْيَمِيْنِ مَثَلُ الْيَمِيْنِ
وَفِي الْيَمِيْنِ مَثَلُ الْيَمِيْنِ مَثَلُ الْيَمِيْنِ مَثَلُ الْيَمِيْنِ
مَثَلُ الْيَمِيْنِ مَثَلُ الْيَمِيْنِ مَثَلُ الْيَمِيْنِ مَثَلُ الْيَمِيْنِ

٣٣٢ وَقَدْ جِئْتُ بِمَا لَيْتَ عَيْنُكَ مَسْعُورٌ
قَالَ قَوْمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ

فرمایا کہ میں ایک سال اور تینیاں، میں ایک سال، میں مصلیٰ اور تینیاں
میں تین سال اور تینیاں اور میں چار سال اور تینیاں یہ سب روایت کی ہیں
تمہارا اہل قاصد اس کی تفسیر یہ ہے کہ حضرت ابن مسعود پر نزول
ہے کہ اگر نصف جبریل ہے جو اس حدیث میں آیا گیا اور شہدۃ السنہ
میں حدیث کی گئی ہے کہ جو کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے خبر کے متحمل
کی دینت کو کفر کے اوٹوں سے نہ کی تو زکوٰۃ کے، دینوں میں ایک
سال اور تین نہیں تھے بلکہ دو سال تھے۔

عروہ بن شعیب، ثقی کے والد ماجد ان کے چچا امجد نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ہجرت کی قیمت اٹھ سو
درہم یا اٹھ سو درہم تھی انہی اہل ملک کی ہجرت ان دنوں مسلمانوں سے
نصف تھی، اسی پر اہل بارہاں ملک کو حضرت عمر علیہ السلام نے کھنڈے ہوئے تو سہرہ
کھنڈے ہوئے اور فرما کا دینت میں گئے ہو گئے ہیں، مدینہ کی کاربان ہے کہ حضرت
عمر نے سونے والی ہریک ہریک دینار چاندی والی ہریک ہریک ہزار درہم
گائے دلوں پر دو سو گائیں، بکری دلوں پر دو ہزار بکریاں اور کھنڈے
دلوں پر دو سو گائے مقرر فرمائے دلی کا بیان ہے کہ دیناروں
کی دینت کو چھ سو، جس طرح دوسری ہجرت بڑھائی تھیں اس طرح اسے
بڑھایا۔

(ابو داؤد)

حضرت ابی جاسس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہجرت کے بارہ ہزار درہم مقرر فرمائے۔

(ترمذی، ابوداؤد، نسائی، دارمی)

عروہ بن شعیب، ثقی کے والد ماجد ان کے چچا امجد نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم گاؤں دلوں کے یہ قتل خطا کی ہجرت کی
قیمت ہار سو درہم مقرر فرمایا کرتے یا اس کے برابر چاندی اور
پر قیمت، نونہ کی قیمت پر تھی، جب دینت میں گئے ہو جاتے تو
قیمت بڑھاتی تھیں اور جب سستے ہو جاتے تو قیمت گھٹا دیتے

الْقَصَاصُ عَشْرُ رُبْعَيْتِ مَقَاصٍ وَعَشْرُ رُبْعَيْتِ مَقَاصٍ
وَأَوَّلُ رُبْعَيْتِ مَقَاصٍ لَبُونُ وَرُبْعُ رُبْعَيْتِ مَقَاصٍ
وَعَشْرُ رُبْعَيْتِ مَقَاصٍ (رواہ الترمذی و ابوداؤد
والتسائی) وَالْعَصْرُ أَنْتَ مَوْفُوقٌ عَلَى ابْنِ
مَسْعُودٍ وَغَيْرِهِمْ مَجْمُوعٌ لَا يُعْرَفُ إِلَّا بِهَذَا
الْحَدِيثِ وَرَوَى فِي مَجْلِسِ التَّحْقِيقِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَى قَتِيلَ خَيْبَرٍ بِرِوَايَةِ
أَبِي الْعَدَنَةِ وَكَانَ فِي أَشْكَانِ أَيْلِ الْعَدَنَةِ
أَبْنُ مَقَاصٍ لَبُونُ مَقَاصٍ ابْنِ لَبُونٍ۔

۳۳۳۳ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
قَالَ كَانَتْ قِيمَةُ الدِّيَةِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِ مِائَةٍ وَثَلَاثُونَ لَبُونًا
وَرُبْعُ رُبْعَيْتِ مَقَاصٍ أَيْلِ الْكَلْبِ يَوْمَئِذٍ الْوَقْفُ وَثِ
يَوْمَئِذٍ الْمُسْلِمِينَ قَالَ لَكَ كَذَا لَكَ حَقٌّ اسْتَفْتِ
عُمَرَ لَقَامَ خَطْبَتَا لَقَالَ لَكَ الْإِيلُ قَدْ خَلَّتْ قَالَ
فَقَرَّهَا عُمَرُ عَلَى أَهْلِ الدَّاهِبِ أَلْفَ دِينَارٍ وَعَلَى
أَهْلِ الْوَرَقِ مِائَتِي خَمْسَةِ أَلْفٍ وَعَلَى أَهْلِ
الْبَقَرِ مِائَتِي بَقَرَةٍ وَعَلَى أَهْلِ الشَّابِ أَلْفَ
شَاةٍ وَعَلَى أَهْلِ الْعَسَلِ مِائَتِي حُمْلَةٍ قَالَ
وَتَرَكَ دِيَةَ الْوَقْفِ لَعَرِيَّةٍ قَتَلَهَا وَتَرَكَهُ
مِنْ الدِّيَةِ۔ (رواہ ابوداؤد)

۳۳۳۴ وَعَنْ ابْنِ مَقَابِسَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَعَلَ الدِّيَةَ لَشَخْصٍ خَمْسَةَ أَلْفٍ۔ (رواہ
الترمذی و ابوداؤد و التسائی و الترمذی)

۳۳۳۵ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
جَدِّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقْرَأُ دِيَةَ الْخَطْبَةِ عَلَى أَهْلِ الْمَرْيَةِ أَرْبَعَةَ مِائَةٍ
دِينَارًا أَوْ دِينَارًا مِنَ الْوَرَقِ وَيَقْرَأُهَا عَلَى أَهْلِ
الْإِيلِ فَإِذَا عَلَتْ رَكَعَ فِي قِيمَتِهَا وَلَا إِذَا هَاجَتْ

اگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں قیمت چار سو دینار سے کمتر سود یا تک رہی یا اس کے برابر چاندی یعنی کچھ ہجرہ دم۔ روای کا یہاں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے گائے دھون کے لیے دو سو گاون کا فیصلہ فرمایا اور بکری مالوں کیلئے دو ہزار بکریوں کا اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ درخت محض کے پھلوں کے درمیان میرٹ سے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ محبت کی درخت اکل کے بعد داروں کے درمیان ہے اور کمال میرٹ میں کوئی پیر نہیں پائے گا۔

(ابوداؤد۔ نسائی)

دی، بن کے والد ماجد بن کے ہذا محمد سے روایت ہے کچھ کہیں
صل اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قتل غیر محمد کی دینی مطلقہ ہے
جیسے قتل محمد کی لیکن اس میں قتال کو قتل نہیں کیا جہلے گا۔

(ابوداؤد)

دی، بن کے والد ماجد بن کے ہذا محمد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایسی آنکھ کا جو اپنی جگہ قائم ہے اور نہ مائی چھ
جہلے، تہائی و نہت کا فیصلہ فرمایا۔

(ابوداؤد، نسائی)

محمد بن عمرو ابو سعید حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جو کچھ کے لیے کے بدلے
ایک بڑے کا فیصلہ فرمایا جو غلام جو یا لونڈی یا گھوڑا یا بکری (ابوداؤد)
نہ فرمایا کہ روایت کیا اس حدیث کو قتادہ بن سلمہ اور
خالد واسطی نے محمد بن عمرو سے یسکین گھوڑے اور چرکا ذکر
نہیں کیا۔

(ابوداؤد، نسائی)

عمرو بن شعیب بن کے والد ماجد بن کے ہذا محمد سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جو علاج کرے اور نہ
طلب نہ جانتا ہو تو وہ ذمہ دار ہے۔

(ابوداؤد۔ نسائی)

رُفِعَ نَفْسٌ مِّنْ قَوْمِهَا وَبَخَّتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ
سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَتْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمَا وَبَيْنَ أَرْبَاعِهِمَا
مَكْنَانٍ وَبَيْنَ رِجْلَيْهِمَا قَاعٌ مِّنَ الْعَذَابِ تَمَارِيثُ
الَّذِينَ يَذْهَبُونَ قَالَ وَقَصَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ مَا تَنَحَّى بَقَرَةٌ وَعَلَى أَهْلِ الْإِبِلِ
الَّذِي تَنَحَّى إِبِلٌ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ الْعَقْلَ مِيزَانٌ بَيْنَ ذَرِيَّةِ الْعَبِيدِ وَقَصَى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَقْلَ الْمَرْءِ
بَيْنَ عَصَبَتَيْهِمَا وَلَا يَرِيكَ الْغَائِلُ شَيْئًا۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی)

۳۳۳۷ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَقْلٌ شِبْرٌ الْعَبْدُ مَقْطُوعٌ
عَقْلُ الْعَبْدِ وَلَا يُمْتَلُ مَنَاحِيهُ۔

(رواہ ابوداؤد)

۳۳۳۸ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَيْنِ الْقَائِمَةِ
الشَّادَّةُ لَيْسَ كَارِيهَا شَلْكَ الْوَدَّيَّة۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی)

۳۳۳۹ وَهَنَّ شُعَيْبُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَصَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي الْعَبِيدِ بِفَرْقَةٍ مِثْلُ أَوَامَةِ أَوْ قَرَسٍ أَوْ
بَغْلٍ۔ (رواہ ابوداؤد) وَقَالَ زَيْدُ هَذَا الْحَدِيثُ
حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَبُخَارِيُّ وَبُخَارِيُّ
عَمْرُو وَشُعَيْبُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ أَوْ بَغْلٍ۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی)

۳۳۴۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ
وَلَوْ يَحْتَمِلُ مِنْهُ طَبْعٌ فَهُوَ ضَامٍ۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی)

٣٢٥٠. وَعَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ عِلَّامًا لَكَائِسٍ
فَقَرَهُ قَطْعَهُ أَدْنَى عِلَّامٍ لَكَائِسٍ أَهْبِثَا قَاتِلِي أَهْلَهُ
السَّيْفِ مِثْلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَا تَأْكُلْ مِمَّا
فَلَوْ يُعْبَلُ عَلَيْهِمْ نَيْثًا -
(رواه أبو حمزة والنسائي)

تیسری فصل

٣٢٥١ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ دِيَّةُ شَيْءٍ الْعَمْدُ اثْنَانِ
لَهُمَا وَتَكُونُ حَقَّةً وَتَكُونُ جِدْعَةً وَارِيمُ
وَتَكُونُ لَيْسَةً إِلَى بَابِ كَامَرٍ مَا كَلِمَتَا عِلْدَاكَ كَرَفَا
يَعْنِيهِ قَالَ فِي الْعَطَلِ اثْنَا عَشَرَ دِيَّةً وَتَكُونُ
جِدْعَةً وَخَمْسٌ وَتَكُونُ جِدْعَةً وَخَمْسٌ تَكُونُ
بَنَاتٍ لِبُيُوتٍ وَخَمْسٌ وَتَكُونُ بَنَاتٍ مَطَافِيحَ -
(رواه أبو داود)

۳۵۲ وَعَنْ مُبَاهِدٍ قَالَ تَعْلَى حُرٌّ فِي شِبْرِ الْعَمَى
ثَلَاثِينَ حَقَّةً وَثَلَاثِينَ جَدَّةً وَأَرْبَعِينَ حُلْفَةً مَا
بَيْنَ ثَمِيَّتِهِ إِلَى بَابِ زِلْ عَامِرًا -
(رواه أبو داود)

٢٣٨٣ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْحَبِيبِ يُقْتَلُ فِي
بَطْنِ أُمِّ يَحْيَى عَمِّي أَوْ وَلَدِي فَقَالَ لَوْ قُتِلَ
عَلَيْهِ كَيْفَ أَعْلَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا لَكَ وَ
لَا اسْتَهَلَ وَمِثْلُ ذَلِكَ يُكَلَّفُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذَا مِنْ لُغْوَانِ الْكُتَّابِ -
(رَوَاهُ مَا لَكَ وَالنَّسَائِيُّ مُرْسَلًا قَدْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
عَنْ عَنِّ ابْنِ مُرَّةٍ مُسَوِّدًا)

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ج۲ ص ۳۳۵۹

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي الْحَقِيقَةِ نَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْرِي بِعَلَقِ يَمِ رَأْسَهُ فَقَالَ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَنْطَرِقُ نَعْمَتِي يَمِ فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا كُنْتُ مِنَ الْإِسْتِثْنَاءِ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ج۲ ص ۳۳۶۰

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْقِلٍ أَنَّهُ رَأَى سَهْلًا يَحْتَرِفُ فَقَالَ لَا تَحْتَرِفْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ قَبْرِ الْعَدُوِّ وَقَالَ لَا تَزِدْ إِلَّا بَصَاءً يَمِ حَسْبُكَ وَلَا تَنْكُحْ يَمِ حَسْبُكَ وَلَا تَكْثِرْ الْبَيْتَ وَكَلَّفَا الْقَتِيلَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ج۲ ص ۳۳۶۱

وَعَنْ أَبِي مُرْسِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَدْرَكَ مَوْفِقَنَا وَمَعَهُ نَبَلٌ فَلْيُسَبِّحْهُ عَلَى بَصَائِفِ آدَمَ يُجِيبُ لِمَنْ دَاوَمَ الْمُسْلِمِينَ وَنَهَانِي -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ج۲ ص ۳۳۶۲

وَعَنْ أَبِي خُرَيْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُكْفَرُ لِعَدُوِّكَ عَلَى آخِرِهِ بِالنَّارِ قَوَاعِدُ لَا يَدْرِي لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَخْرِجُ فِي بَيْدٍ قَبْلَهُ فِي حَقَرٍ مِنْ النَّارِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ج۲ ص ۳۳۶۳

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَشَارَ إِلَى آخِرِهِ بِوَحْدَيْهِ لَا فَاتَ الْكَفْرَةَ تَلْعَنُ حَتَّى يَنْصَحَهَا فَلَنْ تَكُونَ آخِرًا لِرَبِّهِ وَوَلِيهِ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ج۲ ص ۳۳۶۴

وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ وَابْنِ خُرَيْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْكَ الرِّسَالَةَ فَلَسَ مِنَّا - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَنَهَادَ مُسْلِمًا

نفس

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دروازے کے سوراخ سے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس سلائی تھی جس سے سر ہلک کر کھڑے تھے۔ لہذا اگرچہ معصوم ہوتا کہ تو مجھے ہلکے اسے تو میں میری آنکھوں میں سلائی گھونپ دیتا۔ اجانت کا حکم دیکھنے ہی کی وجہ سے ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت محمد بن مسلم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو کھڑے دیکھا تو فرمایا کہ کھڑے رہو یہ کہو کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کھڑے کھڑے دیکھنے سے منع فرمایا کہ اس سے رو نہ ٹکرتا تھا۔ بعد ازاں وہ کسی کو بتائی کہ جا سکتے ہیں۔ اس وقت توڑ دینی اور کھڑے ہونے کی تھی۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی ہماری مسجد یا جاسے یا جسے گھر سے گھر اس کے ساتھ تیر جہول تو ان کے پیالوں کو پکڑنے کے مبادئ میں سے کوئی کسی مسلمان کو تک جائے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرے کہ نہ کرے اسے کیا معصوم شاید شیطان اس کے ہاتھ سے کچلے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرے تو اسے پکڑ کر اس کا گلا بھائی کیوں نہ جو۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی کسی کو ہتھیار سے اشارہ کرے کہ نہ کرے اسے کیا معصوم شاید شیطان اس کے ہاتھ سے کچلے۔

وَمَنْ نَفَقَا فَلَئْسَ بَيْنَا

۳۳۹۵ وَعَنْ سَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَلَ عَلَيْكَ الشَّيْءَ

فَلَيْسَ بَيْنَا - (رواه مسلم)

۳۳۹۶ رَعْنٌ جِشَاوُ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهَا

بَدَتْ عَيْنَيْهَا مَتَى بِشَاوٍ عَلَى أَنَّهَا مِنَ الْأَسَاطِ وَقَدْ

أَقْبَمْنَا فِي الشَّيْءِ وَصُنْتُ حَتَّى رُدُّوْهُمُ إِلَى

فَعَالَ مَا هَذَا أَقْبَلُ يُعَدُّ بَوْنٌ فِي الْخَوَارِجِ فَقَالَ

جِشَاوٌ مَا أَشْهَدُ كَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الْبَائِسَ يُعَذِّبُهُ

النَّكَاسُ فِي الدُّنْيَا -

(رواه مسلم)

۳۳۹۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتِيكَ إِنْ خَالَتِ بِلَدَ مَدَّةَ أَنْتَ

تَكْرَى قَوْمًا فِي أَيْدِيهِمْ مِثْلُ أَدْنَابِ الْبَقَرِ يُعَذِّبُونَ

فِي غَضَبِ اللَّهِ وَبِدَرُخُونَ فِي سَعْيِ اللَّهِ وَذِفْ

يَعْلَانُ وَيُرْوَعُونَ فِي لَعْنَةِ اللَّهِ -

(رواه مسلم)

۳۳۹۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَسْقَابُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَوْ أَرَمْنَا قَوْمًا مَعَهُمْ

سَيَاظًا كَأَدْنَابِ الْبَقَرِ يَصْرُفُونَ بِهَا النَّاسَ دُونَ

كَاسِيَاتٍ حَارِيَّاتٍ مُبِيلَاتٍ مَا يَلَاكُ دُورُهُمْ

كَاسِمَةِ الْبَعِثَةِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَلَا

يُجِدُونَ فِيهَا قَدْرًا رِيحًا تَلْجُدُ مِنْ مَسِيرَةِ

كَمَنْ أَوَكَدَا -

(رواه مسلم)

۳۳۹۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي غَيْبٍ غَيْبٍ الْوَجْهَ فَإِنْ

اللَّهُ خَلَقَ أَدَمَ عَلَى صُورَتِهِ - (متفق عليه)

وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

حضرت سلمہ بن اکرم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ہم پر تلوار سونت لی وہ ہم میں سے

نہیں ہے۔ (مسلم)

جشام بن سوسلہ اپنے والد ماجد سے روایت کیا ہے کہ حضرت جشام بن

جشم نام میں سنی مسلمانوں کے پاس سے گھرے نہیں دھوپ میں گھر گیا میں

تمنا تو ان کے سہول پر تھی وہاں ہوا تھا۔ فرمایا یہ کیا ہے؟ کہا گیا کہ ان

کے اسے میں غضب دینے چاہتے تھے۔ حضرت جشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو

درا تے سنا۔ جبکہ اللہ تعالیٰ انہیں عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں

کو عذاب دیتے ہیں۔

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر تمہاری عمر دواز ہوئی تو بیچ دو گ"۔

میں دیکھو گے تمہارے ہاتھوں میں گھسنے کی دھڑکی جیسی چیز ہوگی۔ وہ بیچ کر

گے تو اللہ کے غضب میں اللہ شام کرے گا تو اللہ کی ہلاکتی میں ایک

عایت میں ہے کہ اللہ کی لعنت میں شام کرے گا۔

(مسلم)

فہ سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

"وہ قسم کے کوئی جہنمی سے نہیں ہیں۔ میں ہم نے نہیں دیکھا۔ ایک وہ جن کے

ہاتھوں میں گھسنے کی دھڑکی ہوگی جن کے ساتھ لوگوں کو اسی

کے اللہ دوسری وہ جن میں جو پاس ہیں کہ ان کی ہاتھوں کی دھڑکی دھڑکی

اللہ مال ہونے والی ہوں گی ان کے سر ہونے والی ہوں گی ان کی ہاتھوں کی دھڑکی

ہاتھوں میں دھڑکی دھڑکی دھڑکی دھڑکی دھڑکی دھڑکی دھڑکی دھڑکی

کی جب کہ ان کی ہاتھوں میں دھڑکی دھڑکی دھڑکی دھڑکی دھڑکی دھڑکی دھڑکی

(مسلم)

فہ سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میں سے کوئی بھی کھائے تو میرے پرانے سے بچا جائے کہ نہ اللہ تعالیٰ

نے آدمی کو اپنی صورت پر اللہ تعالیٰ ہے۔ (متفق علیہ)

قسمت کی بیان

بَابُ الْقَسَامَةِ

پہلے فصل

صحبت دانی کہ جبکہ نہ حضرت سہیل بن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جعفر بن سعد بن جابر
پہلے سے کہہ دیا کہ اس میں شرک ہے تو حضرت جعفر نے اس کو قتل کر دیا
پھر اس کی میت کو دفن کر دیا۔ اس کی میت کو دفن کرنے کے بعد حضرت جعفر نے اس کی میت کو
نہی کیا کہ علی اللہ تعالیٰ میں قسم کی بارگاہ میں حاضر ہونے اور اپنے ساتھی کے لئے
یہ عرض کرنے کے لئے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت کی کہ وہ
سجدہ پڑھنے کے لئے۔ یہی کرم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہے کہ یہاں کہ جس کی
عزت کو نیکی کی سجدہ کے لئے کہ یہ عرض کر دے کہ کام کرے۔ انہوں نے
کام کیا تو یہی کرم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے۔ تم اپنے مقولہ اپنے ساتھی
کے حق میں کہہ دیا کہ اس میں شرک ہے۔ عرض کر دے کہ اس میں شرک ہے۔ یہی کرم
یہ کرم ہے کہ یہی نہیں۔ فرمایا تو یہی کہ اس میں شرک ہے۔ اس کو تم سے
یہی عرض کر دے۔ عرض کر دے کہ اس میں شرک ہے۔ اس کو تو کا طریقہ۔ پس
وصل اللہ علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں اپنی طرف سے عزت اور کرم
ہاں کی عزت میں ہے کہ اس میں شرک ہے۔ انہوں نے اس کا طریقہ بیان کیا
کہ عزت کے حق میں ہے کہ اس میں شرک ہے۔ اس میں شرک ہے۔ اس میں شرک ہے
ہاں سے انہیں شرف و عزت ملے گی۔

(مستوفی علیہ)

۳۳۴۵ عَنْ زَيْدِ بْنِ حُدَّادٍ رَوَى عَنْ أَبِي حَتْمَةَ
أَكْبَشَةَ حَدَّثَنَا أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ فِي النَّهْيِ قَوْلُ عُمَرَ
بُنِ السَّهْلِ قَوْلَهُ عُمَرَ بْنَ السَّهْلِ بُنِ السَّهْلِ وَهُوَ يَصْنَعُ
مَنْعَةً أَيْ مَا مَعْنَاهُ إِلَى النَّهْيِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ عُمَرَ بْنُ السَّهْلِ قَوْلَهُ عُمَرَ بْنَ السَّهْلِ وَكَانَ
أَمْرًا لِقَوْلِهِ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَيْفَ أَمْرًا قَالَ يَحْيَى بْنُ سَوَّادٍ قَوْلَهُ عُمَرَ بْنَ السَّهْلِ
الَّذِي رَوَاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَسْمِعُوا قَوْلَهُمْ قَوْلَهُمْ قَوْلَهُمْ قَوْلَهُمْ قَوْلَهُمْ
وَسَمِعُوا قَوْلَهُمْ قَوْلَهُمْ قَوْلَهُمْ قَوْلَهُمْ قَوْلَهُمْ
يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي حَتْمَةَ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ
قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ
وَمِنْ قَوْلِهِ قَوْلُهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ
قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَنَّةٍ بِمَا نَزَلَ قَوْلَهُ
(مستوفی علیہ)

دوسری فصل

نہی باب دوسری فصل سے نکال دے۔

وَلَهُ الْبَابُ ثَلَاثِينَ مِنَ الْقِسْمِ الثَّانِي.

تیسری فصل

صحبت علی بن حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے
اکثر کی بات کی تو اس کے بعد نبی کرم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ
میں حاضر ہوئے اور اس بات کا اظہار کیا۔ فرمایا کہ تم اس میں شرک ہے کہ وہ

۳۳۴۶ عَنْ زَيْدِ بْنِ حُدَّادٍ رَوَى عَنْ أَبِي حَتْمَةَ
أَكْبَشَةَ حَدَّثَنَا أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ فِي النَّهْيِ قَوْلُ عُمَرَ
بُنِ السَّهْلِ قَوْلَهُ عُمَرَ بْنَ السَّهْلِ بُنِ السَّهْلِ وَهُوَ يَصْنَعُ
مَنْعَةً أَيْ مَا مَعْنَاهُ إِلَى النَّهْيِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ عُمَرَ بْنُ السَّهْلِ قَوْلَهُ عُمَرَ بْنَ السَّهْلِ وَكَانَ
أَمْرًا لِقَوْلِهِ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَيْفَ أَمْرًا قَالَ يَحْيَى بْنُ سَوَّادٍ قَوْلَهُ عُمَرَ بْنَ السَّهْلِ
الَّذِي رَوَاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَسْمِعُوا قَوْلَهُمْ قَوْلَهُمْ قَوْلَهُمْ قَوْلَهُمْ قَوْلَهُمْ
وَسَمِعُوا قَوْلَهُمْ قَوْلَهُمْ قَوْلَهُمْ قَوْلَهُمْ قَوْلَهُمْ
يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي حَتْمَةَ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ
قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ
وَمِنْ قَوْلِهِ قَوْلُهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ
قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ قَوْلَهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَنَّةٍ بِمَا نَزَلَ قَوْلَهُ
(مستوفی علیہ)

ہیں جو کہ جسے ساجی کے قاتل کی گوی دیں، عرض گزار ہوئے کہ یہاں
اشرار ہم تکہ یک مسلمان بھی ہاں نہیں تھا کہ وہ یہودی یا کسی سے
بھی بڑے کاموں کی برائت کر جاتے ہیں۔ فرمایا تو ان میں سے کوئی
بچن لو کہ ان سے بچاؤ نہیں ملے گا۔ انہوں نے انکار کیا تو رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے برکت پتے پاس سے مار دی۔

(ابو داؤد)

شَاهِدَانِ يَشْهَدَانِ عَلَى قَاتِلِ مَا لِيكُمْ كَأُولَآئِكَ يَكُونُ
الْأَكْثَرُ لَكُمْ كُنْتُمْ أَهْلَ دِينِ الْمُسْلِمِينَ فَلَمَّا حُشِرُوا
يَهُودُ وَقَدْ يَجْتَرِدُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ هَذَا قَالُوا
فَلَمَّا نَزَلْنَا مِنْهُمْ فَمُسِيئِينَ فَاسْتَعِذُّوهُمْ فَابْتَدَأُوا
كَرَهُوا أَنْ يَرْسُلُوا إِلَيْهِمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَاسْتَعِذُّوهُمْ
وَقَالُوا أَتُؤْمِنُونَ بِمَا نَقُولُ (رواه أبو داؤد)

- ۴۰

بَابُ قَتْلِ أَهْلِ التَّوَدَّةِ وَالشَّعَاةِ بِالنَّفْسَادِ مرتدوں اور فساد کی کوشش کرنے والوں کو قتل کرنے کا بیان پہلی فصل

مکر کا بیان ہے کہ حضرت علیؓ کی خدمت میں دہلیق لائے گئے تو
انہوں نے انہیں جلایا۔ حضرت ابن عباسؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے
یہی تو فرمایا کہ اگر میں بتاتا تو انہیں نہ جلائیے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے وہاں کے اشرار کے مذہب کی طرف مذبذب بنائے بلکہ انہیں
قتل کرنا چاہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، ہر جو اپنا
دین بدلے تو اس کو قتل کر ڈالو۔ (بخاری)

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، اگر کسی کے ساتھ مذہب نہیں
دیتا مگر وہ۔ (بخاری)

حضرت علیؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، ہر جو اپنے مذہب میں ایک ایسی قوم
نکلی جو اس کے چھوٹے اہل عمل کے گھونٹے ہوں گے۔ ان کی زبانوں پر
حیرش ہوں گی لیکن ان کے ایمان ان کے من سے نیچے نہیں اتریں گے
وہ ہم سے اس طرف نکل جائیں گے جسے تیر شکار سے نکل جائے جب
تمہاری قوم سے ملاقات ہو تو انہیں قتل کر دینا کہ ان کو قتل کرنے کا
قیامت کے دن ثواب ملے گا۔

(متفق علیہ)

۳۲۴۴ عَنْ وَكَيْلِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ وَكَيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ
أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَمَّا نَزَلَ مِنْهُمْ فَاسْتَعِذُّوهُمْ فَاسْتَعِذُّوهُمْ فَاسْتَعِذُّوهُمْ
فَقَالُوا أَتُؤْمِنُونَ بِمَا نَقُولُ (رواه أبو داؤد)

۳۲۴۵ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ وَكَيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ
أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَمَّا نَزَلَ مِنْهُمْ فَاسْتَعِذُّوهُمْ فَاسْتَعِذُّوهُمْ فَاسْتَعِذُّوهُمْ
فَقَالُوا أَتُؤْمِنُونَ بِمَا نَقُولُ (رواه أبو داؤد)

۳۲۴۹ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ وَكَيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ
أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَمَّا نَزَلَ مِنْهُمْ فَاسْتَعِذُّوهُمْ فَاسْتَعِذُّوهُمْ فَاسْتَعِذُّوهُمْ
فَقَالُوا أَتُؤْمِنُونَ بِمَا نَقُولُ (رواه أبو داؤد)

(متفق علیہ)

۲۳۸۰ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَكُمْ تِلْكَ أُمَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ دِينٌ قَدِيمٌ لَكُمْ فِيهَا حَقٌّ لِأَزْوَاجِكُمْ فِي الْمَالِ (رواه الشيخ)

۲۳۸۱ وَعَنْ جَرِيرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَكُمْ فِي عَقْدِ الْوَدَاعِ لَا تَرْجِعُونَ بَعْدِي كَقَارِ الْقَمَرِ بَعْدَ رِقَابِ بَعْضٍ (متفق عليه)

۲۳۸۲ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَلَكُمْ تِلْكَ الْأُمَّةُ الْمُؤْمِنَاتُ حَتَّى تَأْتِيَ الْغَنَاءُ عَلَى أَعْيُنِ الرِّجَالِ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ دِينٌ قَدِيمٌ لَكُمْ فِيهَا حَقٌّ لِأَزْوَاجِكُمْ فِي الْمَالِ (رواه الشيخ) وَلَكُمْ فِي عَقْدِ الْوَدَاعِ لَا تَرْجِعُونَ بَعْدِي كَقَارِ الْقَمَرِ بَعْدَ رِقَابِ بَعْضٍ (متفق عليه)

۲۳۸۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَكُمْ تِلْكَ الْأُمَّةُ الْمُؤْمِنَاتُ حَتَّى تَأْتِيَ الْغَنَاءُ عَلَى أَعْيُنِ الرِّجَالِ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ دِينٌ قَدِيمٌ لَكُمْ فِيهَا حَقٌّ لِأَزْوَاجِكُمْ فِي الْمَالِ (رواه الشيخ) وَلَكُمْ فِي عَقْدِ الْوَدَاعِ لَا تَرْجِعُونَ بَعْدِي كَقَارِ الْقَمَرِ بَعْدَ رِقَابِ بَعْضٍ (متفق عليه)

حضرت سید صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے حکم جو عاقلی کے ایک نوری سے عاقلی نکل جائے گا۔ اُن کے قتل کا انتقام دو گروہ کو ہے جو حق کے قریب ہوگا۔ (مسلم)

حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عہد الوداع کے موقع پر فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہو گا کیونکہ دوسرے کی گردن مارنے لگو۔ (متفق علیہ)

حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمان ایک دوسرے بھائی ہو جائیں اور ان کے درمیان جہم کے کانسے پر بیٹھیں۔ جب ایک ان میں سے دوسرے کو قتل کرے تو دونوں اس میں داخل ہو جائیں۔ ان سے ہی ایک انصاف سے میں فرمایا: جب دو مسلمان عوامی کے ساتھ ہیں تو قاتل کو مقتول جہم میں ہی۔ میں مرزا گوہر ہوا۔ عاقل تو معلوم لیکن مقتول کیوں اہل بیت کہہ لیں تو اپنے ساتھی کو قتل کرنے کی تمنا رکھتا تھا۔ (متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ مکہ کے کچھ لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا میں حاضر ہو کر مسلمان ہوئے۔ دینہ سے نکلی آپ و ہوا انہیں موافق دانی تو آپ نے انہیں حکم فرمایا کہ زکوٰۃ کے نوٹوں کے پاس پہلے جائیں انہیں وہاں تک کہ انہیں اب آرد دے دیں۔ انہوں نے فرمایا: ہاں تو تیرے ساتھ جو گئے ہر دین سے پھر گئے۔ چھ ماہوں کو قتل کر دیا۔ نوٹوں کو ایک کر کے گئے آپ نے ان کو یہاں فرمایا جو انہیں لے آئے۔ میں ان کے ہاتھ پر رکھ ڈالے گئے ان کی آنکھوں میں سونہیں پھیریں۔ میں داغ لگائے گئے سال تک کہ مر گئے۔ دوسری روایت میں ہے کہ ان کی آنکھوں میں سونیاں پھیریں گئیں۔ ایک انصاف سے کہ آپ نے سونیاں کو حکم دیا تو انہیں گرم کر کے آنکھوں میں پھر دیا انہیں تیرے میں ڈال دیا۔ جہاں وہ پانی مانگتے مانگتے ہی مر گئے۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت عمرؓ کی تحقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیسٰی صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت دلیا کرتے اور مشرکوں سے مع فرمایا کرتے۔ یہاں افسوس کہ لکھنے سے حضرت اس سے ہدایت کیا ہے۔

محمد انصاری بن محمد شمسہ علیہ السلام کے والد ماجد سے فرمایا کہ ایک مسکین کو
 دس سو قہر کل شہر خالی میں دس کے ساتھ ملے۔ پس آپ قہر کل حاجت
 کے لیے شہر میں گئے تو ہم نے ایک چڑیا لگی جس کے قہر کے لیے ہم نے
 اُس کا ایک چم بکریا۔ پس چڑیا اُن کو دس سے بڑھنے لگی۔ یہی کرم کی بنا
 تھا کہ علیہ السلام شہر میں گئے تو فرمایا: اِس کو بچے کی دوسری کس نے
 بے پروائی کی ہے؟ اِس کا بکری سے دس۔ اُنچے چڑیوں کی ایک جگہ
 حاضر ہوئی جس کو ہم نے جلا یا تھا۔ فرمایا اِس کو کس نے جلا ہے؟
 عرض گزار ہوئے کہ ہم نے۔ فرمایا کہ اُس کے ساتھ ملازمت و سنا سبب میں
 ہے مگر اُس کے سب کے لیے (اللہ داؤد)

والجواب

صحبت جو سید خدیجہؓ نہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روزِ شنبہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مغرب صبری، اندھ بھی، مالک مالک، اندھ، فرقہ بازی ہوگی۔ ایک ٹوٹے والے گشتکار کے لئے اندھ کرنا لوگے گندے سے خوں لگے۔ قرآن مجید پڑھیں گے، لیکن اللہ کے گھوڑوں سے بچے نہیں آسکے گا۔" دیکھئے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر ٹکڑے دایس ہیں نہیں گے جب تک تیرا پے پٹے کی طرف مڑت آئے۔ وہ ساری مخلوق سے بدترین حالت کے لیے خوش غم رہے جو انھیں قتل کرے، اللہ جس کو چاہے قتل کریں۔ وہ اللہ کی کتاب کی طرف نکلیں گے، اللہ کھلی کتاب میں وہ ہلے نہیں۔ جو سبھی میں کہے وہ ان کی نصیب سے اللہ کے زیادہ قریب ہوگا۔ لوگ حریف گزارا ہوئے کہ بارِ رسول اللہ! ان کی کتابی کیا ہے، قرآن پاک سرِ منبر ۱۲۔

والله اعلم

حضرت عائشہ صدیقہ کبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر کسی مسلمان آدمی کا تین عملان ہیں:

٣٣٨٣ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كَانَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَسِبُ عَلَى الْعَقْدِ قَدْرَ
 يَنْهَكَ عَنِ الْمَشْكُورِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ
 الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ)

٣٣٨٥ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي سَفَرٍ فَأَمَطْنَا لِحَابَّتَيْهِ قَرَأَ يَتْلُوهُمَا مَعَهُمَا
فَرَحَانٌ فَأَخَذَ نَاكَرُهُمَا فَبَاءَتِ الْبُخْرَةُ فَبَعَثَتْ
تَلْمِذَ فَبَاءَ اسْمُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَالَ
مَنْ قُبِعَ هَدِيمٌ بِرُكُوعَاتِهِ وَأَلْبَسَهَا إِلَيْهَا فَنَالَى
قُرْبَةً تَسْتَلِي قَدَحَ قَرَفَاتِهَا قَالَ مَنْ حَرَقَ هَدِيمٌ
كُنْصًا نَعْنُ قَالَ إِنَّهُ لَا يَكْتَبُ لَهُ أَنْ يُعَذِّبَ بِأَشْيَارِ
الْأَرْضِ الثَّابِتِ

(سَوَاءُ ابْنِ قُتَيْبَةَ)

٣٣٨٩ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ لَعْنُ رِيٍّ وَأَخِيهِ جُنْدَبِ بْنِ
ثَالِبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي أَهْلَانِ قَسْرَةٌ قَوْمٌ يَحْسِنُونَ
الْقِيْلَ وَيُسَيِّئُونَ الْعَمَلَ يُعْرَوْنَ الْعَرَانَ لَا يُجَاهِدُونَ
تَرَاهُمْ يَتَمَرَّدُونَ مِنَ الذِّمِّ مُرْدِقَ الشَّعْرِ مِنَ
الدَّوْبَةِ لَا يَتَزَيَّجُونَ حَتَّى يَتَزَيَّجَ الشَّهْمُ عَلَى كَوْمِهِ
هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْغَيْبَةُ طُلُوبُ يَمَنَ قَسْلَهُمْ وَدَ
كَسَلَهُمْ يَدْعُونَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ وَيَسْتَوِوْا مَنَافِعَ
شَيْءٍ مَنْ قَاتَلَهُمْ كَانَ أَدْنَى بِاللَّهِ مِنْهُمْ قَالُوا
يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا جَاءَهُمْ قَالَ التَّحْلِيْقُ -

(رواية ابو حنيفة)

۳۳۸۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
إِنَّهُ أَكْبَرُ وَسَمِعْتُ لَا يَحُولُ دِمَاؤِي مُسِيرَتِي بِهِمَا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ مُعْتَصِدًا عَلَى رَسُولٍ لَّهِ لَاحِظٌ
تَلَايَ فِي بَعْضِ الْأَحْصَانِ قَوْلَهُ يُرْجَعُ وَرَجُلٌ خَرَجَ
مُعَاوِيَةَ بَارِئًا وَرَسُولُهُ قَوْلَهُ يُقْتَلُ أَوْ يُكَلِّبُ أَوْ يَسُفِي
مِنَ الْأَكْرَبِ أَوْ يُقْتَلُ نَفْسًا فَيُقْتَلُ بِهَا.

(رواه أبو داود)

۳۳۸۸ وَعَنْ أَبِي لَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَمْعَبُ
مُعْتَصِدٌ مَسَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ مَا يَسْتَدُونَ
مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنْهُمْ
فَأَنْطَلَقَ بَعْضُهُمْ إِلَى حَتَلِ مَعَةٍ فَحَذَّاهُ فَمَرَّ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولُ لَيْسِيْلُو
أَنْ يَرُدَّاهُ مَسْرُومًا.

(رواه أبو داود)

۳۳۸۹ وَعَنْ أَبِي الدَّانِدَاءِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ أَرْضًا بِحُزْنٍ أَوْ قَتَلَ
اسْتَقَالَ وَجُورًا وَمَنْ تَزَوَّجَ مَقَارًا فَخَرَّ مِنْ حُزْنٍ
فَهَمَلَهُ فِي مَرْثَةٍ فَقَدْ وَلِيَ الْإِسْلَامَ قَلَمًا.

(رواه أبو داود)

۳۳۹۰ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيحًا إِلَى حَنْظَلَةَ فَاسْتَمَعَ
نَاسٌ يَأْتِيهِمْ فَأَسْرَفُوا فِيهِمُ الْقَتْلَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُمْ بِصُنْوَ الْعَقْلِ وَ
قَالَ أَتَا بَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ مَسْلُومٌ مُقْبِلٌ بَيْنَ أَكْخَرِ
الشُّمَيْرِ كَيْفَ قَاتَلُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ قَالَ لَا تَشْكُرُوا
تَارَاحُمًا.

(رواه أبو داود)

۳۳۹۱ وَعَنْ أَبِي مَرْثَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِيْمَانُ قَيْدِ الْقَتْلِ لَا يَقُولُكَ مُؤْمِنًا.

(رواه أبو داود)

۳۳۹۲ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو روای متاخر نہیں ہے کہی مجھ سے مشرقی ایک محمد مصطفیٰ اس کے رسول
نبی اکرم میں سے ایک مستبر کرندی کے بعد ناکرے کرنگہ کی ہونے کا
نہ جہاز شوق اس کے رسول سے دینے کے لیے نکا تو وہ اس کی ہونے
کا یہ سولی یا جانے کا یا اسے جلا دیں کیا ہونے کا یا اس کے کسی جان کر
قتل کیا جو تو اس کے ہونے قتل کیا ہونے گا۔ (ابو داود)

ابو لیس کی کہ بیان ہے کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
اصحاب نے حیرت میں ان کی کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ
سفر کر رہے تھے۔ میں ان میں سے ایک آدمی ہو گیا۔ ان میں سے دوسروں کی
تنگی کی طرف گیا اس کے لیے یا تو وہ ڈر گیا چن چن کر دسویں صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ کسی صحابی کے لیے عدال نہیں ہے کہ وہ دسویں مسلمان کو
ڈرے۔

(ابو داود)

حضرت ابو داؤد رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو زمین کو اس کے جوہر بہت سے اس سے پتی
بہت محکم کر دی کہ اس کے لیے کہ اس کی زمین اس کے لیے سے آباد کر پتی
کر دیں میں اہل ان میں سے سلام کہیں بہت سے اہل ان میں

(ابو داود)

حضرت جابر بن عبد اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے قسم کی طرف ایک رچی دستہ روانہ فرمایا۔ کچھ لوگوں نے مجھ
کے خد کو بچا ہوا تھا تو انہیں وراثت کی کو ایک صاحب میراث نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم تک پہنچ گیا آپ نے اس کے لیے نصف ہریت کا حکم دیا اور فرمایا کہ
میں ہر اس شخص سے لائق ہوں جو کانہوں میں ہاتھ دیر رہے۔ لوگ
میں گروہ جو کہ یہ رسول خدا کیوں؟ فرمایا کہ ان کی آگ انک تک
نظر لایا جائے۔

(ابو داود)

حضرت ابو ہریرہ رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں ایک قتل کرنے کے دو گنا ہے مومن ایک تک
قتل نہیں کرتا۔

(ابو داود)

حضرت جابر بن عبد اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

قَالَ إِذَا آتَى الْقَوْمَ إِلَى الشَّرِكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ۔

(دَعَاءُ الْبُؤْدَاؤِ)

۳۲۹۳ وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّ يَهُودِيَّةً كَانَتْ تَشْرِكُ بِالْبَيْتِ
مَعَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَعْبُدُ فِيهِمْ فَكَتَمَهَا رَجُلٌ حَتَّى
مَاتَتْ فَأَبْطَلَ الشَّرِكُ مَعَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمَهَا۔

(دَعَاءُ الْبُؤْدَاؤِ)

۳۲۹۴ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ السَّاحِدَ صَرْفَةً بِالسَّيْفِ۔

(دَعَاءُ الْبُؤْدَاؤِ)

عیدِ مسلم نے فرمایا، جب نظام مشرکوں کی طرف جاکے جائے تو اس کا خون
حلال ہوگا۔ (ابوداؤد)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودیہ نے بیٹے کی کیم علی
اللہ تعالیٰ عیدِ مسلم کو شہید و شہداء کی اہم لوگوں کی کیم علی۔ ایک اہل علم نے
اسے کھانکھٹ کر مار دیا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کا خون

حلال قرار دیا۔ (ابوداؤد)

حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص کسی سرائے سے تلواریں قتل کر دیا
اسے۔ (ترمذی)

تیسری فصل

مصحف اسامہ بن شریک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص کسی سرائے میں
تورق والے اس کی گردن کاٹے۔

(نسائی)

شریک بنی شلب کو یہاں ہے کہ میری یہ ترغی کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کا صحابہ سے حدوں نہ لیں۔ یہ حدوں کے متعلق آیات کلام
وہم کہ جس کے روز اپنے چند ساتھیوں سمیت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہ سے، میں نے اسے حضور میں گرا کر کہا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کو خوراک کا ذکر فرما کر جوئے بنا فرمایا، ہاں میں نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پیسے کا لون کے ساتھ سنا اور حضور کو اپنی انگلیوں
سے کھانا دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ملے تو آپ نے تقسیم
فرمائی کہ تاہم میں نے کوئی ایسا نہیں دیا کہ آپ نے میرے ہاتھ کو کچھ لیا
نہیں لیا۔ وہ آدمی کہہ رہا تھا کہ کھانے کو جوئے ہاں حال تھا، اس نے دیر
سیدہ کبر سے پیسے جوئے کے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بہت ہی بخلائی
جوئے کو فرمایا کہ خدا کی قسم میرے ہاتھ کی شخص کو نہیں یاد دے گا جو میرے ہاتھ سے
کہنے والا جو۔ پھر فرمایا کہ اگر کسی نے اسے ایک قوم کے لیے یہ شخص نہیں ہے
ہے وہ فریق مجاہد میں ہے لیکن ان کے گھون سے بچنے نہیں اتنے سے گا۔

۳۲۹۵ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ خَذَّ يَهُودِيَّ
بَيْنَ أُمَّتِي فَأَصْرَبُوا عُنُقَهُ۔

(دَعَاءُ الْبُؤْدَاؤِ)

۳۲۹۶ وَعَنْ شَرِيكٍ بَنِي شَلَبٍ قَالَ كُنْتُ أَكْتُمُ
أَنَّ أَلْفَ رَمْلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اسْتَلْهُ عَنِ الْخَوَارِجِ فَلَبِثْتُ أَتَابِرَةً فِي
كَوْبَرِ عُبَيْدٍ فِي تَقْرِيقِ أَصْحَابِهِ فَكُنْتُ لَدَهُمْ يَوْمَئِذٍ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَوَارِجُ
قَالَ لَعَنَ سَمْعُكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَأْذَنُ دَرَابُكُ بِعَيْنِي أَيْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا لِي فَقَسَمْتُ فَأَقْبَلَ مَرَّةً
مَنْ قَبْلِي ثُمَّ دَمَتْ وَتَالِيَهُ وَلَمْ يَقْبَلْ مِنْ دَرَابِكِ
شَيْئًا فَخَارَ رَجُلٌ مَرَّةً وَدَرَابِكِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ
مَا عَدَلْتُ فِي الْقِسْمَةِ رَجُلٌ أَسْوَدُ مَطْمَرُ الشَّعْرِ
عَلَيْهِ كَوْنَانِ أَبْيَضَانِ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ وَاللَّهِ لَا
تَجِدُونَنِي بَعْدِي رَجُلًا هُوَ أَحَدُكُمْ يَمُرُّ شَعْرًا قَالَ

اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتے ہیں۔
 ان کی سال سر مشابہ ہے۔ وہ برابر ٹھکنے رہیں گے۔ یہاں تک
 کہ ان کی ہنسی کا صحت و حال کے ساتھ ہوگی۔ جب تم نہیں
 بطور جانی لو کہ وہ ساری مخلوق سے بہتر ہیں۔

(رسالہ)

جو ناسپ سے روایت ہے کہ حضرت ابوالاسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہندو
 دیکھے جو رشتہ کے راستے میں سولی پر لٹکے ہوئے تھے۔ حضرت ابو امامہ نے فرمایا
 کہ یہ ہم کے گتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ چیت کے پیچھے بھتے مقل ہیں۔ وہ اچھا مقل
 ہے جس کو انہوں نے قتل کیا۔ پھر یہ رشتہ بڑی :۔ میں رہنے کہنے ہی نہ سیکھ
 ہوں گے۔ مسکتے ہی سیاہ (۲: ۱۰۶) حضرت ابوالاسود سے عرض کی گئی کہ
 اگر یہ کہہ سکتے ہوں کہ اللہ تعالیٰ عجلہ فرماتے ہیں کہ یہ سب سے زیادہ کہہ رہے ہیں
 ایک آدمی میں مرتد ہی نہیں تھا، حتیٰ کہ سات مرتبہ دینا ہوا تو تم سے
 حیرت ہی بیان نہ کرنا۔ اسے تو مذکی اور اللہ ماجسے روایت کیا کہ تم مذکی
 نے کہا کہ یہ حیرت محسوس ہے۔

يُخْرِجُ فِي الْأَرْضِ الدَّمَانِ فَمِنْ كَانَ هَذَا مِنْهُمْ فَقَدْ وَفَّ
 الْفَرَسَ لَا يُجَاوِزُ تَرْقِيَهُمْ سِرُّهُمْ كَوْنٍ مِنَ الْإِسْلَامِ
 كَمَا يَسْتُرُ فِي النَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ سَجَاهُمْ الشَّعْبِيَّةُ
 لَا يَزَالُونَ يَخْرُجُونَ حَتَّى يَخْرُجَ الْبُحْرُومُ مِنَ الْمَسْجِدِ
 الدَّجَالِ فَإِذَا الْوَيْلُ لَهُمْ وَهُمْ سَرَّ السَّخْفِ وَالْقِلَيقِلَ
 (نَوَاءُ الشَّافِعِيِّ)

۳۳۹۴ عَنْ أَبِي عَالِبٍ رَأَى أَبُو أُمَامَةَ رُوِيَ
 عَنْهُ عَلَى كَتِفِهِ وَشَقَّ فَقَالَ أَبُو أُمَامَةَ يَكْلِبُ
 النَّاسَ سُرُّ نَسْتَلِي نَعْتِ أَوِيُوا السَّكَاوَةَ خَيْرٌ نَسْتَلِي مَتِ
 قَتَلُوا لَمْ يَكُنْ قَدْ كَانَتْ يَمِينُ رُجُومَةٍ وَتَسْوَدُ دُخَانُ
 «الْأَلْيَةِ» قَالَ يَزَالُ أُمَامَةَ أَنْتَ مَعْتَمِدٌ مِنْ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَلَّى أَمْعَمَ مُرَا
 مَتَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى عَدَّ سَبْعًا مَسَا
 عَدَّ سَبْعًا مَرَّةً (نَوَاءُ الشَّافِعِيِّ وَابْنُ مَجْلِبَةٍ وَ
 قَالَ ابْنُ أَبِي حَتْمَةَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ)

کتاب الحدود

حدود کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابوہریرہؓ نے حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
 ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بیٹا بھگڑا لائے۔
 ایک سے عرض کی کہ جلد فیصلہ اللہ کی کتاب کے مطابق کر دیجیے۔ دوسرا عرض کرے
 خواہ میں یا رسول اللہ جلد فیصلہ اللہ کی کتاب کے مطابق کر دیجیے اور
 مجھے عرض کرے کہ اعانت دیجیے۔ فرمایا کہ بیان کردہ عرض گزار ہوا کہ میرا بیٹا
 اس کے پاس مزدوری کرتا تھا۔ پس اس سے اس کی بیوی کے ساتھ رہنا
 کہ مجھے تیار کیا کہ تمہارے بیٹے کو سزا دیکر حالت گاتو میں نے اس کے
 حد میں جو حکم بیان اللہ ایک اپنی زندگی دینی۔ پھر تم نے اپنی علم حضرت
 سے پوچھا تو تمہارے لیے ہوا کہ تمہارے بیٹے کے لیے سو کوڑے اور ایک

۳۳۹۸ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَقَالَ كَعْدُ مِمَّا أَضْمِنَ سَبْعًا يَكْتَابُ اللَّهُ دَقَائِلَهُمْ
 لَعَلَّ يَارَسُولَ اللَّهِ فَأَضْمِنَ سَبْعًا يَكْتَابُ اللَّهُ دَقَائِلَهُمْ
 فِي أَنْ تَكَلَّمَ قَالَ تَكَلَّمَ قَالَ إِنْ أَبَى كَانَ عَيْبًا
 عَلَى هَذَا حَدَّثَنِي يَامُرِّيَّةَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ مَلِكًا أَبِي
 الرَّجِيْعِ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ مَلِكًا شَاوِيَةً بِبَارِيَّةِ
 فِي تَعْلَقِي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَكُنْتُ فِي أَنْ
 عَلَى ابْنِي بَعْدَ وَانْتِزَاعِ نَفْسِي عَلَيْهِ وَدَلَمَ مِمَّا

اِنَّهُ عَلَيَّ وَسَلَّمَ اَسَاوَالَّذِي فَتَنَنِي بِهِ وَمَنْ بَدَّلَ
بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ اَمَّا حَقُّكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدُّهُمَا
وَاَمَّا اَبْنُكَ فَتَعْيِيرُ جُلْدًا مِائَةً وَتَعْيِيرُ عَامِرَةً اَمَّا
اَنْتَ يَا اَنْبِيَّ فَاَعْدُ عَلَى امْرَاةٍ هَذَا قَوْلُ اَهْلِ
فَارِجَتِهَا فَاَعْدُ قَوْلُ كَرِجَتِهَا۔

(متفق علیہ)

۳۳۹۹ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِثَمَنِ زَنَى وَلَمْ يُعْصِفْ جُلْدًا
وَمِائَةً وَتَعْيِيرُ عَامِرٍ۔

(رواه البخاری)

۳۴۰۰ وَعَنْ هَمْرِ قَالَ لَاقَ اللّٰهُ بَعَثَ مَعَنَا
يَا قَتْلُكَ وَاسْرَكَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ فَكَانَ مَعَنَا اَحْرَكَ اللّٰهُ
تَعَالٰی اَيَّةَ الرَّجْمِ وَهُوَ رُوِيَ اَقْوَمُ مَعَالِ اَمْنِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ وَالرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ حَقٌّ هَلْ
مَنْ لَوْ اِذَا اَحْصَيْتَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ مَا قَلَبْتَ
الْبَيْتَةَ اَوْ كَانَ الْعَمَلُ اَوْ الْاَعْرَافُ۔

(متفق علیہ)

۳۴۰۱ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا دَخَلْتُ مَدِيْنَتِي هَذَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكَ
سَبِيلًا اَسِيرُ بِهَا لِيُكْرِمَ جُلْدًا مِائَةً وَتَعْيِيرُ عَامِرَةً
النِّسَاءِ بِاَسْتِثْنَاءِ هَلْ وَمِائَةً وَتَعْيِيرُ۔

(رواه مسلم)

۳۴۰۲ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا دَخَلْتُ مَدِيْنَتِي هَذَا جَعَلَ
اللّٰهُ لَكَ سَبِيلًا اَسِيرُ بِهَا لِيُكْرِمَ جُلْدًا مِائَةً وَتَعْيِيرُ
النِّسَاءِ بِاَسْتِثْنَاءِ هَلْ وَمِائَةً وَتَعْيِيرُ۔

تعالیٰ علیہ السلام نے فرمایا۔ اے ابو ہریرہ! جو قسم کسی حالت کی قسم ہے جسے میری
جان ہے میں تم دونوں کے درمیان حضور اللہ کی کتاب کے مطابق پھانسی
کر دوں گا۔ تمہاری بکریاں اور تمہاری زمینیں تمہیں واپس دی جائیں گی اور
تمہارے بٹے کو نوکٹے سے اسے جانیں گے نیز ایک سال کے لیے جلا وطن ہوگا۔ نہ
تیسرا معامہ اس کی پیروی کے پاس جا کر پہنچا۔ اگر وہ اعتراف کرے تو اسے
سنگزد کر دیا۔ حضرت نے اعتراف کر دیا تو اسے سنگزد کیا۔ (متفق علیہ)
حضرت یزید بن خالد رحمی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اس کے متعلق حکم دیتے ہوئے سنا جس کے رانیک اور
غیر شادی شدہ ہو کر نوکٹے سے اسے چاروں طرف ایک سال کے لیے جلا وطن
کیا جائے۔

(بخاری)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے محمد مصطفیٰ کو
حق کے ساتھ مبعوث فرمایا اور حق پر کتاب دلائی اور پھر اللہ تعالیٰ کے
نظارے میں مجھے میں نرم کی آیت بھی ملی۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے سنگزد کیا اور حق کے بعد ہم نے سنگزد کیا۔ سنگزد کرنا اللہ کی کتاب
میں حق ہے۔ جس شادی شدہ مرد یا عورت نے رانیک اور عیب کو گواہوں
سے ثابت ہو جائے یا محنت طالع ہو جسے یا اعتراف کرے۔

(متفق علیہ)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے ملے والے اللہ تعالیٰ سے نوروں کے
پیسے سستہ چل رہے ہیں۔ کنواں اگر کواری سے کہے تو نوکٹے سے اور
رانیک جلا وطنی۔ شادی شدہ اگر شادی شدہ سے کہے تو نوکٹے سے۔ اور
سنگزد کرنا۔

(مسلم)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے رانیک اور عیب کو گواہوں
سے ثابت ہو جائے یا محنت طالع ہو جسے یا اعتراف کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے سنگزد کیا اور حق کے بعد ہم نے سنگزد کیا۔ سنگزد کرنا اللہ کی کتاب
میں حق ہے۔ جس شادی شدہ مرد یا عورت نے رانیک اور عیب کو گواہوں
سے ثابت ہو جائے یا محنت طالع ہو جسے یا اعتراف کرے۔

الزَّجُورُ فَقَرَأَ مَا فِيهَا وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ سَلَامٍ اَرْقُهِ يَدَكَ فَزَقَهُ قَرَأَ فِيهَا آيَةَ الزَّجُورِ
فَقَالُوا مَسَدٌ يَا مُعْتَمِدُ فِيهَا آيَةُ الزَّجُورِ فَأَمَرَ
بِهِمَا السَّكْرِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَيَّعَا
وَلَمْ يَقْبَلَا قَالَ اَرْقُهِ يَدَكَ فَزَقَهُ قَرَأَ
آيَةَ الزَّجُورِ ثَلَاثًا فَقَالَ يَا مُعْتَمِدُانِ فِيهَا آيَةُ
الزَّجُورِ وَلِجَعَا شَكَا مَعَهُ بَيْنَهُمَا فَأَمَرَ
بِهِمَا فَزَيَّعَا.

(مستحق عتاب)

٢٢٢ وَعَنْ ابْنِ مُرَّةٍ قَالَ قَالَ ابْنُ السَّيِّ مَكَ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ كَرِهَ ابْنُ السَّيِّ فَنَادَاهُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْلَا نَبِيٌّ قَامَ مِنْ هَذِهِ النَّبِيِّ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَى لِيْنِي فَيُصَلِّهِ إِلَيَّ عَلَى عَرَفٍ
فِيهِ قَالَ إِنْ رَأَيْتُ قَامَ مِنْ هَذِهِ النَّبِيِّ فَيُصَلِّهِ
إِلَيَّ أَرَأَيْتَ مَا دَانِي وَهَذَا السَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَ إِيَّاكَ جُودٌ قَالَ لَا فَقَالَ أَحْسَنْتَ
قَالَ ثُمَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَدْعُوهُمْ قَارِئُهُمْ
قَالَ إِيَّاكُمْ شَهَابٌ فَاسْتَبْرَأَ مِنْ رَجُلٍ جَابِلٍ مِنْ حَبَشٍ
الْمَلُوكُ يَقُولُ قَرِيبًا هَذَا بِالْمَدِينَةِ فَلَمَّا أَدْلَقَتْهُ
الْحَبَابَةُ حَذَبَتْ عَنْ أَدْرَكَتْهُ بِالْعَرَفِ كَرِهُوا
عَلَى مَا ت (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) فِي رِوَايَةِ الْبُخَارِيِّ
عَنْ سَابِغٍ يُقَالُ قَوْلُهُ قَالَ تَعْرِفُ قَامَرِيَّةً مُؤَمَّرَةً بِالْمَدِينَةِ
فَلَمَّا أَدْلَقَتْ الْحَبَابَةَ قَرِيبًا مَا دَرَكْتُ فَرَجَّحْتُ مَا ت
فَقَالَ لِي السَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزِيزٌ أَوْ صَلَّى عَلَيْهِ

٢٢٤ وَعَنْ أَبِي عَتَابٍ قَالَ لَمَّا آتَى مَا عَزَمْتُ
مَا لِي بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَكَ تَعْلَمُكَ
قِيلَتْ أَوْ عَمِيتُ أَوْ لَطَمْتُ قَالَ لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ
أَلَيْسَ لَا يَكُنِّي قَالَ نَعَمْ فَمِنْدُ ذَلِكَ أَصْرُ يَوْجِيحٍ -
(رواه البخاري)

رجم پر رکھ دیا بعد اُن کے اُسے پیچھے سے پڑھنے لگے۔ حضرت
جبریل علیہ السلام نے کہا کہ اپنا ہاتھ اٹھاؤ۔ اُنھیں تو اُن
کے بچے آیت رجم بھی کہنے لگے کہ اے عسکر! آپ نے پہلے
ماریا، واقعی دس میں آیت رجم ہے۔ پس بھی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم سے حکم فرمایا تو دونوں کو سنگسار
کر دیا گیا۔

(استغفر الله)

[illegible]

حضرت ابی جریس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب حضرت اجڑ بن مالک کہتے تو یہی کہتا تھا میرے واسطے اُن سے فریاد نہ کیا تمہیں اُسے بوسہ دیا جو کیا نہ کیا ہوگا یا دیکھا ہوگا؟ عرض کر رہے ہوئے کہ میں یہ رسول اللہ فرمایا کرتا تھا اُن سے صحت کی؟ بخیر کیا سب کے پرچھا۔ عرض کی ہاں۔ پس اُس وقت سنگسار کرنے کا حکم فرمایا۔ (بخاری)

الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ أَمَرَهَا فَحَقَّرَ لَعَلَّاهُ صَدْرُهَا
وَأَمَدَاسُاسَ فَرَجَعُوهَا فَيَقْبِلُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ
يَعْبُورُ قَدْرِي رَأْسَهَا مَنَاصِحَ أَمَدَ مَرُكَلٍ وَتَجِدُ خَالِدِي
فَتَبَّهَا فَقَالَ السَّقِيُّ مَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا
يَا خَالِدُ قَوْلَا لِي لَيْسَ بِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً
فَكَرَّابَهَا مَكْرُوبٌ مَكْرٍ لَقَدْ لَهَ ثُمَّ أَمَرَهَا
فَمَسَلَى عَلَيْهَا وَدُوتَ -

(رواه مسلم)

۳۴۰۶ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ أَنْتَ أَمَةٌ أَحَبَّكَ فَتَبَّكَ
رَأْسًا فَتَبَّكَ رَأْسًا فَتَبَّكَ وَلَا يَتَرَبَّ عَلَيْهَا ثُمَّ
إِنْ زَنْتَ فَلَيْتَ جِدَّهَا الْهَدَى وَلَا يَتَرَبَّ ثُمَّ
لَنْتَ الشَّابِثَةَ فَتَبَّكَ رَأْسًا فَتَبَّكَهَا وَتَرَبَّ
مَنْ تَبَّكَ -

(متفق عليه)

۳۴۰۷ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ يَأْتِيهَا النَّاسُ أَوْفُوا عَنْ
أَيْ قَاتِلَكُمْ الْهَدَى مِنْ أَحْسَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يَحْشُرْ
فَكَرَّابَتْ أَمَةٌ لِرَسُولِي اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنْتَ
فَكَرَّابَتْ أَنْ أَحْبَبَتْ مَا لَوْ ذَا مِنْ حَدِيثِ عَفْرِ بْنِ
كَرَّابَتْ إِنْ أَنْتَ لَكِنْ لَهَا أَنْ أَفْتَلَهَا قَدْ كَرَّابَتْ
فَالْإِنْ لَلْشَّيْءِ مَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْسَنَتْ
(رواه مسلم) كَرَّابَتْ رَوَايَةُ أَبِي دَاوُدَ قَالَ
وَحَبَّاهُ عَلَى يَنْقُطُهَا دَمُهَا ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَيْهَا الْهَدَى
وَأَقْبَلَتْ الْهَدَى وَهِيَ مَا مَكَتَتْ أَيْمَانُكُمْ -

مسلماً کو حکم دیا تو انہوں نے اسے مسجد کی صحبت خالدا بن ولید قمر لائے اھ
اُس کے سر پر لایا تو خن کے چھینٹے صحبت خالدا کے چوسے پر پڑے۔ انہوں
نے اسے بڑا ملال کیا۔ یہی نرمی مشرعی میرد مسلم لے لیا۔ اسے حاضر
کے چوسے پر ہے اس وقت کی تک کے قسے کی میری جانب سے اس نے
ایسی توبہ کی ہے کہ کوئی ظالم جس لیے ظالمی توبہ سے توبہ ہی بخش دیا جائے
پھر اس نے حکم لیا تو اس پر نماز پڑھی گئی اھ اسے دینی کر دیا
گیا۔

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کہتے سنا جب تم میں سے کسی کی زندگی زنا کرے اھ
اُس کا زنا ہی ہو جو بائے تو اُس کو حد کے کوڑے سے حد حد دلائے۔ پھر
زنا کرے تو حد کے کوڑے سے حد حد دلائے۔ اگر تیسری دفعہ بھی زنا کرے
تو اس کا زنا ظاہر ہو جانے تو اسے نہایت گہرے گہرے اللہ کی ایکسٹی
کے لیے ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اپنے غلاموں پر حد قائم کیا کہ
غلام میں سے کوئی شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ ہو نہ کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ایک زندگی نے زنا کیا تو آپ نے اسے کوڑے مارے
جب تک کہ تم میں سے کسی کے پھر جانے کا وقت قریب تھا۔ میں خدا کو کوڑے مارا
تو مبادا یہ ہو جائے۔ جس میں نے یہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس
کا ذکر کیا مریا کہ تم سے بچا گیا (مسلم) ابو داؤد کی روایت میں ہے کہ
فرمایا: اسے چھ دو یاں تک کہ جان بسد ہو جائے۔
پھر اس پر حد قائم کرنا اور لڑکی غلام پر حد قائم کیا
کر۔

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ حضرت ماحر احمی نے رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ماحر ہو کر عرض کی کہ اُس نے زنا کیا ہے۔
آپ نے میں سے منع فرمایا۔ پھر دوسری جانب سے اسے اللہ کا کہ اُس نے
زنا کیا ہے۔ آپ نے میں سے منع فرمایا۔ پھر تیسری جانب سے اگر عرض

۳۴۰۸ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَهُ مَا مِنْهُ إِلَّا سَلَامٌ
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ
قَدْ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَهُ مِنْ شِمْقَةَ الْأَخْطَرِ
فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَهُ امْرَأَتٌ

وَقَالَ الرَّسُولُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ كَفَى مَا أَمَرَ
بِهِ فِي الزَّيْلَةِ قَاتِلُ جِرَالٍ الْمُحَرَّمُ قَدْ جُمِعَ بِالْجِبَالِ
كَذَمًا وَجَدَ مَسَّ الْجِبَالِ قَدْ رَسَدَ حَتَّى مَسَّ
يَرْجُلِي مَعَهُ كَتَمِي جَبَلِي قَضَرْتَنِي بِهِمْ وَصَرَبْتُ لَنَا
حَتَّى مَاتَ قَدْ كَرِهْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَذَّةَ مَرْجُونٍ وَجَدَ مَسَّ الْجِبَالِ وَجَدَ
الْمَوْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَا
تَرَكْتُمُوهُ رَدَّاهُ لِيَرْجِي وَيُؤْتَى سَلْبَةً رَفِي رَدَّاهُ
هَلَا تَرَكْتُمُوهُ لَعَلَّه أَنْ يَرْجُوَ يَسُوبُ اللَّهُ عَنْكُمْ

۳۳۱۰ وَعَنْ أَبِي عَتَاكِ بْنِ أَبِي عَتَاكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لِمَا جُرِبَ مَا لَكَ أَهْلِي مَا لَمْ يَكُنْ عَذَابُ
قَالَ قَتْلُ بَعْدَكَ خَلْقٍ قَالَ بَلَّغِي أَنَّكَ قَدْ وَقَعْتَ
بِحَاثِلَةٍ إِلٍ فُلَانٍ قَالَ لَعَلَّكُمْ تَسْتَبْدُونَ رِيَّةَ شَهَادَاتٍ
لَا تَقْرَبُكُمْ كَرُجَمَةٍ (رَدَّاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۱۱ وَعَنْ ثَوْبَانَ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مَا وَرَأَى
أَكْبَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَرَّ وَجَدَهُ أَرَبَةً
مَرَاتٍ فَأَمَرَ بِرَجُلِهِمْ وَقَالَ لِمَنْ قَالَ تَوَسَّعْتَ بِشَرِّكَ
كَأَنَّ حَيْلًا لَكَ قَالَ إِنْ لَمْ تَسْكُوبُوا بِلَانٍ هَذَا أَمَرَ
مَا وَرَأَى أَنْ يَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَدَّقَهُ

۳۳۱۲ وَعَنْ حُمَيْرِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَدُّوا الْعُدَّةَ وَفِيهَا
بَيْنَكُمْ فَمَا يَبْعَثُ مِنْ حَقٍّ فَقَدْ وَجَّهَ

(رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)
۳۳۱۳ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ أَقْبِلُوا دَوِي الْمَيْتَابِ عَنَّا تَهْتَدُوا لِمَنْ
(رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۱۴ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

نور ہوئے پھر رسول اللہ کے پاس گئے، جو بھی وغیرہ آپ نے
حکم فرمایا، انہیں حق کی بات سے لگے اللہ تعالیٰ سے سبکدوش رہیں
پھر گئے تو تیزی سے ہلکے ہوئے جیسے سالانہ ایک ایک کوئی کپڑا
سے گتے کی طرح ٹوٹ کر پڑ گئی، اُن سے وہی بارگاہِ نبوی نے
بھی اس سے یہاں تک کہ وہ ہو گئے، اس کے بعد کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
علیہ وسلم نے ذکر کیا کہ جب انہیں پھر گئے اور صحت نظر کرنے کی تو ہلکے
کھڑے ہوئے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لیے جو کچھ
سیدھے تھا (تمہاری) یہاں سے، وہ دوسری جگہ سے ہے کہ تمہارے لیے جو کچھ
دیا گیا وہ، نور کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

صحابہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرا حق نہ لیا، اس کا حق نہ لے گا، یہاں تک کہ
وہ نہ ہوئے کہ میری کیا ہے اس کا حق نہ لے گا، یہاں تک کہ وہ نہ ہوئے
کہ ان کی وفات سے بہت کم ہے، میری کیا ہے اس کا حق نہ لے گا، یہاں تک کہ وہ نہ ہوئے
کہ وہ نہ ہوئے کہ اس کے حق نہ لے گا۔ (مسلم)

یہاں سے روایت ہے کہ جب سے حدیث کی کتاب کی صورت، جو نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی، وہاں سے جو کچھ کہا اس پر وہ فوراً ترک کیا تو آپ
نے میں سے کہہ کر اس کا حق نہ لیا، یہاں سے جو کچھ کہا اس پر آپ نے
ڈالے تو اس کے لیے بہتر تھا۔ یہی حکم کیا بیان ہے کہ صورت بہتر نہ
صورت بہتر ہے کہ تمہاری کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہلاکت، اس کا حق نہ
گرا آپ کو ملے۔ (ابوداؤد)

محمد بن شعیب رحمہ اللہ کے والد ماجد، ان کے چچا ماجد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی
اللہ عنہما کی حدیث سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا: جس نے اس کے حق نہ لیا، وہ جہنم میں جائے گا، یہاں تک کہ وہ نہ ہوئے
کہ وہ نہ ہوئے کہ اس کے حق نہ لے گا۔ (ابوداؤد)

۳۳۱۵ (ابوداؤد) حضرت عائشہ صدیقہ فاطمہ بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا: موت دلوں کی لہر سے ہے، دلوں کی لہر سے
صحت کے۔ (ابوداؤد)

۳۳۱۶ اس سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

وَسَلَّمَ أَدْرَفِي الْحُدُودِ قَبْلِ الْمُسْلِمِينَ مَا اسْتَطَاعُوا
فَوَاتٍ كَانَتْ مَعَهُمْ صَعْرًا سَيْلَهُ فَإِنْ لَمْ يَمُرَّ
يُحْمِلُهُ فِي الْعَوِ حَيْرَتَيْنِ أَنْ يَخْفِيَ فِي الْعَفْوَةِ -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) وَقَالَ قَدْ رَوَى عَنْهَا وَتَرْتِيقَهُ
وَهُوَ كَمَثَرُ

۳۳۱۳ وَعَنْ زَائِلِ ابْنِ عَجْرٍ قَالَ اسْتَكْرَهَتْ
امْرَأَةٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَنَدَنَ
عَنْهَا الْحَدَّ فَاقَامَهُ عَلَى الْوَدْعِ صَابِغًا وَتَرْتِيقًا
أَنَّهُ جَعَلَ لَهَا مَقْدَرًا -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۳۱۴ وَعَنْهُ أَنَّ امْرَأَةً خَرَجَتْ عَنْ عَهْدِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوْبِيحًا لِقَوْلِهِ فَتَلَّهَا رَجُلٌ
فَلَمَّا جَلَّهَا فَقَضَى حَاجَتَهَا وَنَهَى فَصَلَّتْ وَانْطَلَقَ وَ
مَرَّتْ بِصَاحِبَةٍ قَبْلِ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَتْ إِنَّ خِلَافَكَ
الزَّيْلُ فَعَلَّ بِكَ كَذَا أَفَأَعِذُّكَ وَالزَّيْلُ مَا تَكُنَا
بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا الْخَبِيُّ
فَقَبْلَهُمَا اللَّهُ لَكَ وَقَالَ لِلزَّيْلِ الْيَدِ وَقَعَهُ عَلَيْهَا
الرَّجُلُ وَهِيَ وَقَالَ نَعْدُكَ ثَابِتِيَّةً لَوْ تَابَتْهَا أَهْلُ
النَّبِيِّ يَنْتَوِي لِقَبْلِ وَنَهَى -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۳۳۱۵ وَعَنْ سَابِغَاتٍ بَنِي لَافٍ بِامْرَأَةٍ قَامَتْ بِهَا
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَّدَ الْحَدَّ ثُمَّ أَخْبَرَ
أَنَّهُ مَقْبُوسٌ قَامَتْ بِهَا فَجَلَّدَ -

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۳۳۱۶ وَعَنْ سَابِغَاتٍ بَنِي سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّ سَعْدَ
بَنِي عُبَادَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ
كَانَ فِي النَّبِيِّ مُتَعَدِّمًا سَقِيمًا قَرِيبًا عَلَى أَمَةِ مَرَّتْ
لَا مَا يَهْمُ يَجْعَلُ بِهَا فَجَلَّدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ رَحْمَةً وَالْأَلَةَ عَشْرًا لَا فِيهِ رِيَاءٌ ثُمَّ كَرِهَ كَقَرِيبَةٍ

تم سے جو میں ایک سو کے حدود کو مسلمانوں سے ہٹا یا کرو۔ اگر اس کے سوا
پہلو دھو تو اس سے بچت جاؤ کہ وہ عام اگر مٹائی میں سٹلی کے لئے
سڑا یا غلطی کرنے سے بہتر ہے۔ اسے توڑ دیکھنے کی اہمیت
کہا کرتے حضرت عیسیٰ سے سفوف ہدایت نہیں کیا گیا اور بھی نہیں
ہے۔

حضرت زکریاؑ کی عمر تھی انھوں نے حضرت عیسیٰؑ کی آمد تھی بلکہ
دوسرے مدد میں ایک حد سے جبراً کار کا کئی کوئی تو آپ سے عورت
حد سے رہی اس حد کی کہ اسے پر توڑ دینا تھا۔ وہی کار کا کہیں کیا گیا کہ
آپ سے اس کے لیے کوئی بہرہ ضرور فرمایا۔

(ترمذی)

نہ سے ہی ہدایت ہے کہ ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد میں ایک
میں ایک حد سے مانا کہ یہ نکل تو اسے ایک آدمی بلا جس کے اسے دھو دیا جائے
اُس سے اپنی حاجت پوری کی۔ جب وہ جلائی تو ان کی چلا گیا۔ مہاجرین کی ایک
حاجت اس کے پاس سے گزری تو اس نے کہا۔ اہل آدمی سے میرے ساتھ
رب فعل کہ ہے۔ انھوں نے اسے پکڑ لیا اُسے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی ارگاہ میں حاضر ہو گئے۔ آپ نے حد سے فرمایا۔ تم جاؤ اللہ
تعالیٰ نہیں سنا فرمے اللہ بدکاری کہنے کے لیے آدمی کے لیے فرمایا کہ یہ
سنگد کہہ۔ پھر اسے پکڑ لیا کہ اس نے ایسی تو بیگ سے کہ اگر اہل مدینہ ایسی تو بیگ
تو سب کی تہل ہو جائے۔

(ترمذی ابوداؤد)

حضرت جابر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حد سے کہ ایک آدمی نے کسی
حد سے ساتھ نہ کیا تو ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کو کوڑے لگائے
کا حکم فرمایا۔ پھر فرمایا کہ وہ شادی شدہ ہے تو اسے سنگ رگڑے کا حکم
فرمایا۔

(ابوداؤد)

میدان میں جب اسے رہا ہے کہ حضرت سعدیؓ نے کہا کہ ایک
عقل کوئی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لائے جو عیسے میں
قریب الہی ہے۔ وہ ایک کوڑی کے ساتھ بدکاری کرتا ہوا تھا
تھا۔ ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بڑی ٹہنی جو
میں سو شوش بھل لیا اس کے ساتھ سے ایک ضرب لگاؤ تو اسے

سے ایسے طریقہ کیا کہ ابن ماجہ میں بھی اسی طریقہ ہے۔

مکرمہ نے حضرت امی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دعا کی کہ
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو تم قوم لوط والا عمل کرتے
 ہوئے پاؤ تو قاتل کہہ معلول دونوں کو قتل کر دے۔

(تعمد کی۔ الی ما بعد)

حضرت ابوجہاں عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جانور سے دشمنی کرے تو اسے قتل کو دھمکواتے ہو اور اُس کے ساتھ جانور کو بھی حضرت جب جہاناس سے کہا کہ جانور کا کیک قصود سے مرید کیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس بات سے نہیں سنا تھا کہ تم میرے حال میں آپ سے ماہر ہوسو فریدہ ہو گا کہ اُس کا گروخت کو دیا جائے یہ کہ سے نفع حاصل کیا جائے پس سے بر عمل کیا گیا۔

حضرت ۲؎ فرمائی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "وہی اُمت کے واسطے مجھ کا کاموں سے یہی دنیا میں کب تک رہے گی جو تک کام و مروت کا کل ہے۔" (ترمذی، المعجم)

[illegible]

تصویر مانتہ صلیبیہ یعنی حضرت خلیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتا ہے: جب میری مصافحہ مکمل ہوئی تو میری کیم علی اللہ تعالیٰ عید و رسم منہ پر موجود افراد جوئے اور اس کا ذکر کر رہا ہے۔ جب حضرت ائمہ سے تو وہ نہ دیکھتا ہے اور ایک صورت کے تعلق فرماتا ہے کہ اس کے لئے کہتے ہیں۔ (الہوداؤم)

تیسری فصل

ناخ کو تھیرتے ہوئے نے جیسا کہ حکومت کے علاحدہ سے ایک

۳۴۲۶ وَعَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ حُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَلْعُونٌ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا قَوْمِ لُوطٍ (رواه ترمذی و فیہ یقین) لَعْنَةُ أَبِي عَمْرِو بْنِ حُرَيْرَةَ أَحْمَدُ قَدْ عَلِمَا وَابَا بَحْكِيْمٌ هَذَا عَمَلُهُمَا حَاطًا

۳۴۲۷ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْطُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى رَجُلٍ أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ فِي ذُنُوبِهِمَا (رواه الترمذی و قال هذا حديث حسن صحيح)

۳۴۲۸ وَهَذَا أَقْدَقُ قَالَ مَنْ أَمَى نَهِيْمَةً فَلَا حَسَدَ عَلَيْهِ (رواه الترمذی و ابوداؤد و قال الترمذی عَنْ سُلَيْمَانَ التَّوْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ هَذَا أَصَبُّ مِنَ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ وَهُوَ مَنْ أَمَى نَهِيْمَةً مَا تَلَوَهُ وَتَعَمَّلَهُ عَلَى هَذَا أَهْلُ الْوَلَوِ)

۳۴۲۹ وَهَذَا عَمَلُهُ لَعْنَةُ الْعَصَايَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْمُونًا أَحَدُ ذَا مَلِكٍ فِي الْقُرَيْشِ وَالْبَحْرَيْنِ وَلَا تَلْعَنُكُمْ فِي اللَّهِ تَوَمَّةٌ لَا تَشِيْرُ (رواه ابن ماجه)

۳۴۳۰ وَعَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمُتْنِي مِنْ حُدُودِ اللَّهِ حَتَّى تَمُتَ مِنْ مَطَرِ آبِ يَمِينٍ تَبْدُو فِي بِلَادِهِ (رواه ابن ماجه و رواه ابن مسعود عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو قوم لوٹنے والے عمل کرے وہ ملعون ہے یعنی ہاتھی کی ایک روایت میں حضرت ابن عباس سے ہے کہ حضرت علی سے ان لوگوں کو جلاوا اللہ حضرت ابو بکر سے ان دونوں پر دروغ لگایا۔

اسی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کسی آدمی کی طرف نظر نہیں فرمائے جو کسی مریض کو روکے گی اللہ میں برا عمل کہے! اسے ترمذی سے روایت کیا اور کما کر حدیث حسنہ ہے۔

انہوں نے ہی فرمایا کہ جو کسی چرواہے سے برا عمل کہے تو اس پر حد نہیں ہے روایت کیا ہے ترمذی نے ابوداؤد نے ترمذی کے کما کر امام سفیان ثوری نے فرمایا یہ پہلی حدیث سے زیادہ صحیح ہے جو یوں ہے کہ جو کسی جانور سے برا عمل کہے تو اسے قتل کر دو۔ جب کہ اولیٰ علم حضرات کا عمل یہی ہے۔

حضرت محمد بنی صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی حدی قائم کرو خواہ کوئی قریشی ہو یا حبشہ یا لہجہ کے صامت میں تمہیں کسی ملامت کہنے کی ملامت نہ ملے گی۔ (ابن ماجہ)

حضرت ابو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی حد میں سے کسی حد کا قائم کرنا اللہ کے شہر میں پرپا لیس دن بدلتا ہوئے ہے۔ (ابن ماجہ) اور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

بَابُ قَطْعِ السَّرِقَةِ

پہلی فصل

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ اگر کرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو کما کا جائے مگر جوئی وینا پر اور زیادہ۔ (متفق علیہ)

۳۴۳۱ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْطَعُ يَدَ السَّارِقِ إِلَّا بِرُكْبَةٍ وَبِشَتَائِدِ كَهَامِدًا (مُتَّفَعٌ عَلَيْهِ)

لَيْسَ عَلَى خَاتِنٍ وَلَا مَسْتَهْجِبٍ وَلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعُ رَدَاةِ
الْبُرْقِيِّ وَالتَّائِي وَالتَّائِيَةِ وَلَا مَلْجَةِ وَلَا تَرْبِيٍّ وَرَدِيٍّ
فِي تَرْبِيَةِ الشُّنَّةِ أَنْ يَمُوتَ بَيْنَ أُمَّتِهِ قُدَّامَ الْقَوْمِ الْعَرَبِيَّةِ
فَنَامَ فِي الْمَسْجِدِ وَتَوَسَّدَ بِرَدَاةٍ فَجَاءَ سَكُونٌ
أَعَدَّ رَدَاةً فَأَخَذَهُ مَلَكٌ فَجَاءَهُ بِهِ إِلَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ أَنْ تَقَطَّعَ يَدَا فَقَالَ
مَسْقُورٌ لِي ثُمَّ أُرِيدَ هَذَا هُوَ عَنِّي مَدَقَّةً فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَذَا أَنْ تَأْتِيَنِي
بِهِ وَرَدِيٍّ لَعْنَةُ أَبِي مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَانَ
عَنْ أَبِيهِ وَالْأَوَّلُ عَنْ عَرَبٍ ابْنِ

خیانت کہے والے لڑتے والے لڑنے والے لڑنے والے کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا
زندگی نسائی، ابن ماجہ و ترمذی، شرع السنہ میں رعایت کی گئی ہے کہ حضرت
عمر بن الخطاب جب مدینہ منورہ میں آئے تو مسجد میں سو گئے اور اپنی
چادر سر کے نیچے رکھ لی۔ ایک چور آیا اور اس کی چادر سے لی۔ حضرت صفوان
سے اسے پکڑا، اس سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ
میں لے آئے۔ آپ نے حکم فرمایا کہ اس کا قاتل نہ جائے۔ حضرت صفوان
فرق کر دے کہ میری مدد میں ہیں، وہ کہہ کر بے حد تپے۔ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس سے پیسے پر کیوں
دک۔ اسی طرح رعایت کی ابن ماجہ سے کہ جہاد اللہ بن صفوان
نے اپنے والد ماجد سے رعایت کی اور اس کی لے حضرت ابن
ماری سے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو زبردستی جوتے سے نکالا۔ عذر میں ہاتھ دھو کر اسے بائیں
زندگی سے نکالا (نسائی)، مگر نوازہ ذکر دونوں نے خود کی جگہ
سفر کیا ہے۔

جو ستر سے سترت پر ہوتا ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے رعایت کی ہے کہ
اس میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ چھ اگر چہری کہے تو اس کا
ہاتھ کاٹ دو۔ پھر چہری کہے تو اس کا ہاتھ کاٹ دو۔ پھر چہری کہے تو
دوسرا ہاتھ کاٹ دو۔ پھر چہری کہے تو دوسرا ہاتھ کاٹ دو۔

(شرع السنہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ایک چہری کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا۔ مرد یا کردی کا ہاتھ کاٹ دو۔ پس کاٹ دیا
گیا۔ پھر دوسری دفعہ لایا گیا۔ مرد یا کردی کاٹ دو۔ پس ہاتھ کاٹ دیا گیا۔ پھر
تیسری دفعہ لایا گیا۔ فرمایا کہ کاٹ دو۔ پس کاٹ دیا گیا۔ پھر چوتھی دفعہ لایا
گیا۔ مرد یا کردی کاٹ دو۔ پس کاٹ دیا گیا۔ جب چوتھی دفعہ لایا گیا تو مرد یا کردی
کہا۔ پس چھٹے سے گئے اور قتل کر دیا۔ پھر آئے۔ سمجھ کر چھٹے سے ایک کوڑیوں
میں ڈال دیا اور چھٹے سے اس پر پھر سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
مدد فرمایا ہاتھ کاٹ دو۔ پھر آئے۔ چھٹے سے۔

۳۳۹۹ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ أَرْطَاةَ قَالَ جَعَلْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْطَعُوا الْأَيْدِيَّ
فِي الْعَرَةِ - رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ وَابْنُ دُرَيْدٍ
وَالشَّافِعِيُّ لَا أَتَمُّ قَالَ فِي السُّنَنِ بِهَذَا لَأَعْلَى
۳۳۹۹ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي السَّائِرِ فِي رَدِّ سَرَقٍ
فَأَقْطَعُوا يَدَهُ ثَلَاثَ سَرَقٍ فَأَقْطَعُوا رِجْلَهُ ثَلَاثَ
سَرَقٍ فَأَقْطَعُوا يَدَهُ ثَلَاثَ سَرَقٍ فَأَقْطَعُوا رِجْلَهُ -
(رَوَاهُ فِي تَرْبِيَةِ الشُّنَّةِ)

۳۳۹۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْطَعُوا قَطْعَهُ شُرْعًا مِنْ يَدِ
النَّاسِ فَقَالَ أَقْطَعُوا قَطْعَهُ شُرْعًا مِنْ يَدِ النَّاسِ
فَقَالَ أَقْطَعُوا قَطْعَهُ شُرْعًا مِنْ يَدِ النَّاسِ فَقَالَ
أَقْطَعُوا قَطْعَهُ قَاتِلِي يَدِ الْعَاكِسَةِ فَقَالَ قَتَلُوهُ
فَأَقْطَعُوا يَدَهُ فَقَتَلُوهُ ثُمَّ أَجْعَلُوهُ مَا لَقَسَهُ
فِي يَدَيْهِ رَمَيْنَا عَلَيْهِ الْجَعَارَةَ (رَوَاهُ ابْنُ دُرَيْدٍ
وَالشَّافِعِيُّ وَرَوَى فِي تَرْبِيَةِ الشُّنَّةِ فِي قَطْعِهِ السَّائِرِ
عَنِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعُوا قَطْعَهُ شُرْعًا مِنْ يَدِ النَّاسِ)

۳۴۴۶ وَعَنْ نُسَالَةَ بْنِ قَبِيصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُ عَلَيَّ وَسَلَامٌ يَسَارِقِي تَقَطَّعَتْ يَدُهُ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَعُلِّقَتْ فِي عُنُقِهِ (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۴۴۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُ عَلَيَّ وَسَلَامٌ إِذَا مَرَّ الْمَمْلُوكُ بِعَبْدِهِ دَعَا بِحَقِّهِ.

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

حضرت قتادہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک چور کو لایا گیا تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔ پھر آپ نے حکم فرمایا کہ وہ اس کی گردن میں لٹکایا گیا (ابن ماجہ)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب غلام چوری کرے تو اسے فروخت کر دو خواہ ایک دیناری نصف اوقیہ چاندی میں بچے۔

(ابن ماجہ)

تیسری فصل

۳۴۴۸ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَكُلُوا مَا حَتَمْنَا لَكُمْ تَسْلَمُ بِهِمْ لَكُمْ قَالَ لَوْ كَانَتْ كَالْطَمَةِ لَقَطَعْتُهَا (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۳۴۴۹ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسَارِقُ لَكَ فَكُلْ أَقْطَعُ يَدَهُ فَإِنَّهُ سَرَقَ مِسْرَةً لَمْ يَرَ فِيهَا فَكُلْ فَكُلْ أَقْطَعُ عَلَيْهِ دَهْرًا وَهُوَ خَائِفٌ مَخْذُومٌ أَقْطَعُ مَتَاعَهُ.

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں، میں ایک چور کو لایا گیا تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔ وہ کہنے لگا: اے جلا خیل! نہیں! تمہارے نوے سال تکس پہنچے گی۔ فرمایا اگر ظالم بھی ہو تو اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔ (مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک آدمی نے غلام کو اس کی خدمت میں حاضر ہوا کہ اس کا ہاتھ کاٹ دیجیے کیونکہ اس نے میری بیوی کا ٹیغہ چُرا رہا ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا: یہ تمہارا خادم ہے، تمہاری چیز لیے پر اس کا ہاتھ میں کٹا جائے گا۔

(مالک)

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے ابوذر! عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! میں خدمت میں حاضر ہوں مستعد ہوں۔ فرمایا کہ تمہارا اس وقت کیا حال ہو گا؟ وہب دو گوں کو موت کا سامنا ہو گا اللہ کی دلوں کو گھر کی قیمت بھر کے ہو جو ہوگی۔ میں عرض کر رہا ہوں کہ اللہ اور اس کا رسول ہیں، ہر جانتے ہیں۔ فرمایا تم پر میرا لہجہ ہے۔ تمہاری بیوی نے کہا کہ کفن پور کیا تمہارا کھانا ہے گا کیونکہ وہ قیمت کے گھر میں داخل ہوتا ہے۔

(ابن ماجہ)

۳۴۵۰ وَعَنْ أَبِي حَذَفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُ عَلَيَّ وَسَلَامٌ يَا أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ لَقَيْتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَصَدَّقْتُكَ قَالَ كَيْفَ أَتَيْتُمَا أَصَابَ النَّاسَ مَوْرَعٌ يَكُونُ الْبَيْتُ فِيهِ يَا أَوْصِيْفُ يَعْنِي الْعَبْدُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُو قَالَ عَلَيْكَ يَا لَعَنُ قَالَ حَتَمَدُ بَنُ أَبِي سُلَيْمَانَ تَقَطَّعَتْ يَدُ الْبَتَّارِ لِأَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْمَيْمَتِ بَيْتًا.

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

الْإِيمَانِ مَنْ أَعَانَ عَلَى خُصْمٍ لَكَ يَرَىٰ أَحَدُكُمْ
تَأْطَعُ فَهِيَ سَخِطٌ لِّلَّهِ حَتَّىٰ يَبْرُخَ -

۳۳۴۹ وَعَنْ أَبِي أُمِيَّةٍ الْمَدَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ بِهَيْئَةٍ قَدِ اعْتَرَفَ بِهَا غَيْرًا فَأَذَلَّهُ
يُوحِدًا مَعَهُ مَتَاعًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْمَلُكَ مَوَقَّتَ قَالَ نَلَىٰ فَأَعَادَ عَلَيْهِ
مَكْرَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يَتَعَرَّفُ فَأَمَرَهُ بِفَعْلِهِ
فَرَفِئَ بِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ وَثُبُّ النَّبِيِّ فَقَالَ اسْتَغْفِرُكَ
اللَّهُ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ثُبُّ عَيْبِهِ شَلَا - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
وَالْبُخَارِيُّ وَامْتُ مَخَاحَةٌ وَالذَّارِقِيُّ) هَلَكْنَا
وَحَدَّثَ فِي الْأُمُورِ الْأَرْبَعَةِ وَحَامِيَةِ الْأُمُورِ
وَشُعْبِ الْإِيمَانِ وَمَعَالِيهِ الشُّعْبَيْنِ عَنْ أَبِي أُمِيَّةٍ
وَفِي لِسَانِ الْمَسَامِيحِ عَنْ أَبِي رَمْثَةَ يَأْخُذُ وَالْإِشَاءِ
الْمُتَلَكِّ بِدَلِّ الْعَصْرِ وَالْإِيمَانِ -

اگر حق نے شبہ پاہی میں جو رویت کی کہ اس میں ہے جو رویت ہوگی اس میں حد کے تحت
مستحق حد ہے یا اصل تو حد نہیں ہے کہ حد کی حد میں ہوگی یا نہ ہوگی کہ اس میں حد ہے یا نہ
حضرت ابو امیر مروزی رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ اگر کرم علی اللہ تعالیٰ علیہ
وہم کی بارگاہ میں ایک چھوٹا سا گناہ جس سے مکمل کر موقوف کر دیا لیکن اس کے
پاس کوئی چیز پائی نہ گئی۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا
میرے بیٹے میں تم نے چھوٹی چیز کی ہرگز گناہ نہ کیا کہ میں اس سے اللہ تعالیٰ سے
تین دفعہ براں ہو رہا ہوں کہ تم نے اس سے گناہ کیا تو اس کا گناہ کاٹ دیا
عید ہے کہ تم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس سے فرمایا: اللہ
تعالیٰ سے معافی مانگو اور تم کو اس نے کہا کہ تم اللہ تعالیٰ سے معافی مانگو اور
توبہ کرنا ہوگی چنانچہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے معافی مانگا اور اسے
بخش دیا اس کی توبہ قبول فرما۔ (ابو داؤد، ابی ہریرہ، ابی ہریرہ) اور ابی ہریرہ میں
اس کے بعد جب اس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کہا کہ میں نے گناہ کیا تو
اس سے معافی ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں ہر روز سے ہر روز اس کی گناہ
راہ اللہ سے شغوب ہے۔

بَابُ حَيْدِ الْخَمْرِ

پہل فصل

۳۳۵۰ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَرَّ فِي الْخَمْرِ بِالْحَبَشِيِّ وَالْقَعَالِ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ
أَرِيئِينَ (مُتَّفَعٌ عَلَيْهِ) وَفِي رَوَايَةٍ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتْرَبُ فِي الْخَمْرِ بِالْقَعَالِ
وَالْحَبَشِيِّ أَرِيئِينَ -

۳۳۵۱ وَعَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كَانَ يُرَوِّقُ
بِالشَّارِبِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
طَامِرَةً أَوْ بَكْرًا وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عَهْدِ رَسُولِهِ
عَلَيْهِ يَا بَنِي سَاوِدَةَ وَارْوَيْتَا حَتَّىٰ كَانَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ شراب پیئے پر بھی کرم علی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بھی اللہ تعالیٰ کے ساتھ پیشا اللہ حضرت ابو بکر سے پائیں
کون سے حد سے (حق علیہ) ان سے ہی ایک روایت میں ہے کہ کرم علی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم شراب پیئے پر جو لوگ اللہ تعالیٰ سے پائیں ہر روز سے ہر روز اس کی گناہ

حضرت سائب بن یزید مروزی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وہم کے عہد مبارک میں شرابی کو زیادہ مال اللہ حضرت ابو بکر کے عہد خلافت میں اللہ
حضرت کے ابتدائی دور خلافت میں فرمایا اپنے اصحاب و جوڑوں اور کثیروں سے
اسے مارنے کے لیے کھڑے ہوتے یہاں تک کہ جب حضرت عمر کی خلافت کا ان کو

مِنْ رَسُولِ اللَّهِ فَقَالَ بَعْضُ الْعَوْمِ أَخَذَكَ اللَّهُ فَكَانَ
لَا تَقُولُوا هَكَذَا لَأَنَّهُمْ نَوَّاهُوا عَلَيْكُمْ الشَّيْطَانَ وَلَوْ كُنْ
قُولُوا أَنَّهُمْ أَخَذُوا لَهُ أَلْفَ عَمَلٍ رَحِمَهُ -

(رواه أبو داود)

۳۳۵۵ وَعَنْ أَبِي عَتَايِبٍ قَالَ شَرِبَ رَجُلٌ كَسْرًا
فَكَتَبَ يَوْمَئِذٍ فِي النَّجَى فَأَنْطَلِقَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
مَسَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَتَا حَادِي دَارَ الْعَتَايِبِ
أَنْطَلَقَتْ فَذَخَلَ عَلَى الْعَتَايِبِ قَالَتْ لَمَّا قَدْ كُودَ ذَلِكَ
لِلشَّيْءِ مَسَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَعَلَهُ وَقَالَ أَهْلُهَا
وَلَعَنَّا مَرْفُودَ يَشِيْعًا - (رواه أبو داود)

کے رسول سے شرم نہ آئی۔ لوگوں میں سے ایک نے کہا: تجھے اللہ نے ذلیل کیا۔
فرمایا کہ یہاں کو اور اس کے صحابہ پر شیطان کی دوزخ کر دیا۔ پھر میں کہوں
اسے اللہ اسے رحمت کرے۔ اسے اللہ اس پر رحم فرما۔

(ابو داؤد)

حضرت ابی عتایب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک آدمی نے شراب
پیا اس کے نشہ میں ترسے ملتے میں چھوڑتا ہوا گیا۔ یہی اُسے
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں دیا گیا جب وہ حضرت عباس
کے مکان کے سامنے پہنچا تو روئے کر حضرت عباس کے پاس گیا اور انھیں
بہشت گیا۔ یہی ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر کیا گیا تو آپ
بہشت ٹھہرے انھیں اس نے کیا اور اس کے مشفق کی حکم نہ فرمایا (ابو داؤد)

تیسری فصل

۳۳۵۶ عَنْ مُسْتَمِرِّ بْنِ سُوَيْبٍ بِاللَّحْمِيِّ قَالَ جِئْتُ
مَنْكُزَ ابْنِ أَبِي كَالِبٍ يُكْرَهُ مَا كُنْتُ بِرُفِيقِهِ عَلَى أَحَدٍ
عَدَا الْقِيَمُوتِ فَأَعْبَدُ فِي نَفْسِي مِنْ شَيْءٍ كَالرَّصَابِ
الْمَعْمُورِ فَإِنَّهُ لَوُ مَاتَ وَدَيْتُ وَفَدَاكَ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ
مَسَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْتَد -

(مشفق علیہ)

۳۳۵۷ وَعَنْ ثَوْرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدَّكَلِيِّ قَالَ لَمَّا
عُصِّرَ اسْتَشَارَ فِي مَعَى الْعَمْرِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ أَرَى أَنَّ
تَبْلُغُهُ شَمَانِيْنَ جَلْدَةً فَإِنَّا إِذَا شَرِبَ سَكِرُوا فَلَمَّا
سَكِرُوا هَدَى وَلَمَّا هَدَى اقْتَرَى فَجَلَدَ هَمْرِي
مَعَى الْعَمْرِ كَمَا بَيَّنَّ - (رواه مالك)

عمر بن سعد بن کاہل ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا
ہم سے ملنے کہ میں کسی پرستانہ گروں اللہ سے واسطے نہیں ہے بلکہ میں کرتی
مصر میں ہے جو اس کے شراب کے گھر میں کرتی اس کی تربت ادا کرتا
گاہ کو کہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کی کئی سزا سن کر نہیں
فرمائی تھی۔

(مشفق علیہ)

ثور بن ذکوانی سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خواب
کے ایک بارے میں سوچا تو حضرت علی نے ان سے کہا کہ میری رائے میں
اتحاد کثرت سے عاصی کی کہ جب شراب پیتے تو ہر طرف گراؤں جب نشہ
گزرے تو میں باقی کہے گا کہ جب بیکے گا کہ بتان کرے گا۔ پس حضرت عمر
نے غریب کہہ میں دینی کثرت سے اسے۔ (مالک)

بَابُ مَا لَا يُدْنَى عَلَى الْمَحْدُودِ

جس پر حد جاری ہو اس کو بددعا نہ دی جائے

پہلی فصل

۳۳۵۸ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ سُلَاحَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی میں کا نام عبد اللہ

يُكَلِّبُ جَعْدًا كَانَ يُشْرِكُ اسْتَقْبَلَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَلَسَ فِي الشَّرَابِ فَأَتَى بِهِ نَوْمًا فَأَمَرَهُ فَعَمِدَ فَغَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَلْفَهُمُ الْعَنَةُ مَا أَكْثَرَ مَا يُدْفَعُ بِهِ لِقَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنُوا قَوْمًا مَا حَلَمْتُمْ أَكْثَرُ يُؤْتِي اللَّهُ فَرَسًا

(رداء البخاری)

۳۲۵۹ وَهَنَّ ابْنُ حُرَيْرَةَ قَالَ ابْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو قَدْ شَرِبَ فَقَالَ امْرُؤٌ نَحْنُ الْعُقَابُ بَيْنَهُ وَالضَّارِبُ يَنْعَلُهُ وَالضَّارِبُ يَنْزِعُ قَلْبًا انْصَرَفَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ كَفَرْنَا بِاللَّهِ فَقَالَ لَا تَقُولُوا هَكَذَا إِنَّ نَبِيَّنَا عَلَيْهِ السَّلَامُ

(رداء البخاری)

خود قرب جعد نامی کرم علی شہر تالی حیدر علی کو ہنسایا کہ تھا کھڑی کرم علی شہر تالی حیدر علی نے اسے شرب پر گڑھے میں سے ایک زنا سے دیا گیا کہ آپ کے حکم سے کھڑے ہوئے۔ روگن میں سے ایک نے کہ جسے شہر اس پر منہ کرنا ہے کھڑی دفر و گایا کہ کرم علی شہر تالی حیدر علی نے روگن اس پر منہ کرنا ہے کھڑی دفر و گایا کہ کرم علی شہر تالی حیدر علی نے اس کے دل سے محبت رکھنا ہے۔

(بخاری)

خبر جہر بنی شہر تالی حیدر علی نے فرمایا کہ کرم علی شہر تالی حیدر علی نے ایک شخص کو گایا جس نے شرب پانی پھیلا کر اسے مارا۔ ہم میں سے کئی اپنے اپنے حصے سے روگن لے کر اپنے جوتے سے مارنے لگے۔ کئی اپنے کپڑے سے مارنے لگے۔ جب روگن تر ہو گئے تو اس کے ہاتھ پر شیشہ کی عدد کر دی۔ (بخاری)

دوسری فصل

۳۲۶۰ عَنْ ابْنِ حُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَسَدِيَّ بْنَ تَيْبٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَعَنَ نَفْسَهُ أَلْفَ أَسَابٍ أَسَاءَ مَا أَرَبَهُ مَرَاتٍ كُلَّ ذَلِكَ يُصْرَفُ عَنْهُ مَا قَبِلَ فِي الْعَاصِيَةِ فَقَالَ أَوْكَلْتُمَا قَالَ نَعَمْ قَالَ حَتَّى غَابَ ذَلِكَ وَخَلَفَ فِي ذَلِكَ وَنَهَى قَالَ نَعَمْ قَالَ كَمَا يَقُولُ الْيَهُودِيُّ الْمَكْمُولُ وَالزُّنَّارِيُّ الْيَهُودِيُّ قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا الزُّنَّارُ قَالَ نَعَمْ أَتَيْتُ مِنْهَا حَرَامًا عَائِي فِي الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِهِ حَلَالًا قَالَ فَمَا تَدْرِي بِهَذَا الْقَوْلِ قَالَ أُرِيدُ أَنْ تُعْلِمَنِي فَأَمَرَهُ فَدَجَّهَ قَوْلَهُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَلِّبَ مِنْ أَسْعَابِهِ يَقُولُ لَعَنَ مَا لَعَنَ صَبِيحُ الْأَعْلَى هَذَا الَّذِي سَمِعْتُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَكَلَّمَتْ دَعَا لَعَنَتْ حَتَّى رُجِعَ وَجْهُ الْكَلْبِ فَسَكَتَ عَنْهَا مَا تَعَرَّ سَارِعًا عَنْهُ مَتْرُوحًا فَتَعَرَّ حَتَّى شَاوَلِي بِرَحِيلِهِ

خبر جہر بنی شہر تالی حیدر علی نے فرمایا کہ کرم علی شہر تالی حیدر علی نے ایک شخص کو لے کر لایا کہ اس نے ایک عورت سے حرام فعل کیا ہے۔ ہر طرف اس سے بدھیر پڑے۔ جب پوچھا تو اس نے کہا کہ ہم نے کرم علی شہر تالی حیدر علی سے محبت کی ہے۔ اس نے اس کے ہاتھ پر شیشہ کی عدد کر دی۔ (بخاری)

فَقَالَ آيَةُ فَلَانٍ وَمَلَأَتْ فَقَالَ تَعْنُ ذَانِ يَا رَسُولَ
اللّٰهِ فَقَالَ آيَةُ لَا فَكَلَا وَمِنْ جَمِيعَةِ هَذِهِ الْجَمْعَةِ فَقَالَ
يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَنْ يَأْكُلُ مِنْ هَذَا فَقَالَ فَهَذَا لَهَا مِثْرٌ
وَمِنْ آخِيَتِكُمَا أَرَبَا أَشْدَّ مِنْ أَكْلِ قَتْلِهِ وَالْأُخْرَى
لِقَسِيمٍ سَيَبْذُرُكَ الْإِلَٰهَ لَوْ أَنْفَكَ الْجَعْدَ يَتَغَيَّبُ
فِيهَا.

(رداء أبو داؤد)

جس کی ناگہان اچھی بھئی تھیں غریبا کرواں انہوں نے انکی کہاں ہیں؟ وہ انکی طرف
گروہ ہوئے کہ رسول مشراجم میں ہیں۔ فرمایا تو اہل اس گروہ کی کاش سے
کھاؤ۔ دونوں طرف گروہ ہوئے کہ رسول اللہ! اس کو کون کھانا ہے؟ فرمایا کہ
تم نے جو اپنے بھائی کی بھی اوروں کی کھانے سے وہ اس میں سے کھانے کی نسبت
زیادہ سمجھتا ہے۔ قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے
میں جنت کی انہوں میں فرمے گا رہا ہے۔

(ابوداؤد)

۳۴۴۱ وَعَنْ حُرَيْثَةَ بِنْتِ ثَابِتٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَصَابَ ذَنْبًا أُرِيَهُ
عَلَيْهِ حَدٌّ دَالِكٌ الدَّائِبُ فَهُوَ كَفَّارَةٌ.

(رداء فی شرح السنن)

حضرت حوریت بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سے کوئی گناہ پہنچے جس کے باعث
اُس پر حد قائم ہو تو وہ اس گناہ کا کفارہ معافی ہے۔

(شرح السنن)

۳۴۴۲ وَعَنْ عَيْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ أَصَابَ حَدًّا فَعَمِلَ عَقُوبَتَهُ فِي الدُّنْيَا
قَالَهُ أَهْلُ كَلِمَةٍ أَنْ يُشْفَى عَلَى عَهْدِهِ الْعُقُوبَةُ فِي
الْآخِرَةِ وَمَنْ أَصَابَ حَدًّا أَفْتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
عَمَّا عَنِ قَالَهُ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يُعْرَى فِي شَيْءٍ فَدَعَا
هَنَّهُ. (رداء الترمذی و ابن ماجہ وقال ابو داؤد
هذا حديث غريب)

حضرت عین النبی صلی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے حد کا کام کیا جس کی سزا اُسے دنیا کی گئی تو اللہ
تعالیٰ بڑا انصاف کرنے والا ہے اس سے کہ عاقبت میں دوبارہ اپنے بند
کو سزا دے اُسے حد کا کام کیا تو اللہ تعالیٰ سے اُس پر پڑے گا تو
وہ آزاد کر دے گا۔ اس سے کہ اُس چیز کو جو اسے جس پر حد کا
فرمایا۔ اسے توہین کی آواز ہو جائے نہ عاقبت کیا اللہ تعالیٰ نے کہا کہ یہ
درجہ غریب ہے۔

بَابُ التَّعْزِيرِ

تعزیر کا بیان

پہلی فصل

۳۴۴۳ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْلَدُ خَوْفٌ حَتَّى يَجْلُدَ آيَةً إِلَّا
فِي حَقٍّ مِنْ حُدِّهِ وَاللّٰهُ. (مشفق علیہ)

حضرت ابو بزرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کو کوئی حدوں سے زیادہ نہیں مارا جائے مگر
اللہ تعالیٰ کی حدوں میں سے کسی حد کے باعث۔ (مشفق علیہ)

دوسری فصل

۳۴۴۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَرَّبَ أَحَدُكُمْ فَلَيتِي الْوَجْهَ.

(رواقہ ایضاً)

۳۳۶۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا سَهَوْدِي
فَأَمْرُؤُهُ عَشِيرَتَيْنِ وَإِذَا قَالَ يَا مُنْكَتُ فَأَمْرُؤُهُ
عَشِيرَةٌ وَمَنْ دَقَّ عَلَى بَابِ مُعَدِّمٍ فَأَمْلَوْهُ.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۳۴۹۹. وَعَنْ عُمَرَ بْنِ رَسُولٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
وَسَمِعَهُ يَقُولُ إِذَا وَجَدَ ثَمَرًا لَمْ يَكُنْ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ فَاتَّخِذْهُ مَتَاعًا وَإِذَا وَجَدَ ثَمَرًا لَمْ يَكُنْ فِي
وَأَبْرَدَاؤُهُ وَقَالَ الْبُزْجَنِيُّ هَذَا كَلْبِيَّةٌ كَرِيمٌ

وَأَبْرَدَاوُدَ وَقَالَ الرَّبُّ لِي هَذَا حَدِيثٌ كَرِيمٌ

قتلِ یلدرم نے فریادِ حبیبِ تم ہی سے کوئی کسی کی حالت تو میرے پرانے سے نیچے۔ (عبداللہ)

سے نیچے۔ (پہرہ اولیٰ)

حضرت ابی حسان علی نقی مشرقی عثمانی روایت ہے کہ کبیر علی مشرقی
تعالیٰ علیہ السلام نے فرمایا: جب کوئی آدمی دوسرے سے اسے یہودی کہے تو اسے
میں کہے کہ وہ اوصیاء کوئی کسی سے ملے غنیمت کے قوائے سے بھی نہیں کرے
وہ داند چراغی کسی دلی امر سے محبت کرے قوائے قتل کر دے دست ستردی
کے ولایت کیلئے کہ اگر یہ حدیث غریب ہے۔

میں نے ولایت کیلئے اندر گئے مگر یہ حدیث غریب ہے۔

حقیر و علم نے فرمایا کہ جب تم کو دیکھ کر کسی شخص نے اللہ کی راہ میں حیا نہ کی
تو تمہیں کھانا ملے گا۔ انا سے پہلے تو فریاد ابراہیمؑ اور داؤدؑ اور موسیٰؑ نے
کیا مگر یہ حدیث غریب ہے۔

گو کہ یہ حدیث غریب ہے۔

بَابُ بَيَانِ الْخَمْرِ وَوَعِيدِ شَارِبِهَا

مشراب کا بیان اور شرابی کے لیے ہدایت

پہلی فصل

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شراب دنیا کی آفت ہے جس سے جان ماتی ہے۔ (مسلم)

اور ان کے لئے (مسلم)۔

حضرت ابی حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور پر حضرت عمرؓ کے خلیفہ دوتے جسے فرمایا پر بیٹیک شرب کی حمت نازل ہوئی کہ پکا میزوں سے شتی سے نہ انگلیں گھڑ گندم، جڑواں شہید سے۔ اللہ شرب د سے حقیقت میں خود دے۔

۱۵۴۲

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی کہ شراب حبیب بھی حرام نہیں تھی
 تو اس وقت ہم انھوں کی شراب بہت کم پیتے تھے کیونکہ یہ تتر بھاری
 شراب تھی اور خشک کھجوروں کی برقی تھی۔

(منہجی)

۲۲۴۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
قَبِيلَهُ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْعَمْرُومِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ الْخَلَّةِ
وَالْعَلْبَةِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(دوا کا دستور)

٣٣٧٨ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَطَبَ عُمَرُ عَلَى مَنِيَرِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ نَزَلَ
تَحْرِيمُ النَّسَبِ وَهُوَ مِنْ خَمْسَةِ أَسْيَافٍ الْخِمَارُ وَالْحَمَامَةُ
الْمَمْدُ وَالْبَيْضُ وَالشُّوْبُ وَالْعَقْلُ وَالْخَمْرُ مَا
حَامَى الْعَقْلَ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

رواة البخاري

۳۴۶۹. وَعَنْ أَبِي قَالَ نَقَحَ حُرْمَةُ الْحُرْمِ
حُرْمَتِ وَمَا يُدْعَى هَذَا الْأَعْيَادُ إِلَّا قَلِيلًا وَ
غَائِقَةُ نَارِ النَّارِ وَالنَّارِ

15. 1998

اَللّٰهُ رَاقٍ اَشْرَقَتْ حَمْرًا لَا يَتَمَرُّ فِي حَجَرٍ قَالَ اَخْبَرَنِي
 الْخَمْرُ وَالْخَمْرُ الْبَرَّانُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ
 صَحَّحَهُ وَفِي رِوَايَةٍ اُخْرَى مَا وَدَّ اَنْتَسَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
 اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَبِي سَاوَدٍ رَوَاهُ حَمْرًا قَالَ اَخْبَرَنِي
 قَالَ اَمَّا اَجْعَلُهَا حَلًا قَالَ لَا

گرم ہونے۔ یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے زیر پرورش شیعوں کے لیے شراب
 خریدی ہے مگر یہ کہ شراب کو برائے خدا کے کوڑے سے ترویج دے۔ ترویج دے اسے طہیت
 کیا اللہ ضعیف بتایا۔ ہذا روایت میں ہے کہ انھوں نے بھی کہیں علی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم سے شیعوں کے متعلق پرچہ خاص میں بیروت میں شراب ملے۔ فرمایا کہ
 اُسے سادہ عربی گٹ بھرنے کے اُس کا سر نہ نہاؤ، فرمایا نہیں۔

تیسری فصل

۳۳۸۲ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ تَخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
 اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ مُّفَرِّجٍ -
 (رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 ہر ایک کے دل پر ہر چیز حرام ہے۔

(ابو داؤد)

۳۳۸۳ وَعَنْ دِيْلَمِيٍّ لِّمُتَمِرٍ قَالَ قُلْتُ
 يَرْسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ
 اللّٰهِ اَنَا يَا رُبَّ نَارٍ وَنَارِي فِيهَا عَمَلًا سَيِّئًا وَ
 لَا اَتَا سَجْدًا فَتَرَانَا قَبْلَ هَذَا الْقَوْمِ نَتَقَرَّبُ بِه
 عَلَى اَمْسَالِنَا وَنَحْنُ بَعِيدُونَ قَالَ هَلْ يُسْكِرُ ذَلِكَ
 لَكُمْ قَالَ فَاجْتَنِبُوهُ فَكُنْتُمْ اَتَا النَّاسِ عَمَلًا نَارِيًّا قَالَ
 اِنْ تَوَيْتُمْ لَوْهَ فَاَتَوْهُ - (رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ)

حضرت دیلمی مسمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ ہے کہ میں عرض گزار ہوں یا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلامتی میں رہتے اور نجات کھاتے ہیں۔ یہودیوں
 گندہ سے شراب بناتے ہیں جس سے صحت کے یہ نکتہ پیدا کرتے اور
 اپنے عورتوں کے سر میں سے بچتے ہیں۔ فرمایا کہ یہ نکتہ لاتی ہے؟ میں نے
 عرض کیا کہ نہیں بلکہ یہ کہ وہ لوگ شراب کھاتے ہیں جس میں یہ نکتہ ہے۔ فرمایا کہ نہ پھر نہیں
 تو میں سے لڑو۔

(ابو داؤد)

۳۳۸۴ وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَى مِنَ الْعَمْرِ وَالْمُسْكِرِ وَالْكَوْبَرِ وَ
 الْقُبْحِ وَكَانَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامًا -
 (رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ)

حضرت عبید اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شراب، عمار، اور اس کے شراب سے منع کیا ہے اور
 فرمایا کہ نشہ کرنے والی ہر چیز حرام ہے۔

(ابو داؤد)

۳۳۸۵ وَعَنْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 لَا يَنْحَلُ الْجَنَّةَ مَا فِي وَلَا قَمَارٌ وَلَا مَنَاسٍ وَلَا مَمَرٌ
 حَمْرٌ - (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ) وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ وَكَانَ وَكَانَ

اُن سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا
 کہ جو شخص کھلے، جوار، اسلحہ جتانے والا اُسے جہنم سے شراب پینے والی حالت
 میں داخل نہیں ہوگا (دوسری) اور اُس کی دوسری روایت میں جوار کی جگہ

میرے سب سے بڑے بیٹے حضرت علیؓ کی قسم یہ ہے کہ میں نے کسی گھوڑے پر سوار نہ ہونے سے
کوئی سبک گشت نہ کیا۔ یہی قسم ہے کہ میں نے کوئی گھوڑا نہیں چڑھنے کا جسے
کوئی میرے در سے گریں اُسے ہلکے طور پر کی شرب پلاؤں گا۔

(اممہ)

حضرت ابو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تھکی ہوئے حکم سے فرمایا: تم میری قسم یہ ہے کہ میں نے کوئی گھوڑا نہیں چڑھنے کا جسے
میرے در سے گریں اُسے ہلکے طور پر کی شرب پلاؤں گا۔

(اممہ نسائی)

حضرت ابو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
تھکی ہوئے حکم سے فرمایا: تم میری قسم یہ ہے کہ میں نے کوئی گھوڑا نہیں چڑھنے کا جسے
میرے در سے گریں اُسے ہلکے طور پر کی شرب پلاؤں گا۔

(اممہ)

حضرت ابو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تھکی ہوئے حکم سے فرمایا: تم میری قسم یہ ہے کہ میں نے کوئی گھوڑا نہیں چڑھنے کا جسے
میرے در سے گریں اُسے ہلکے طور پر کی شرب پلاؤں گا۔

(اممہ نسائی)

حضرت ابو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
تھکی ہوئے حکم سے فرمایا: تم میری قسم یہ ہے کہ میں نے کوئی گھوڑا نہیں چڑھنے کا جسے
میرے در سے گریں اُسے ہلکے طور پر کی شرب پلاؤں گا۔

(اممہ نسائی)

يَعْرِضُ وَلَا يَشْرِبُ عَبْدٌ مِّنْ عَسِيْقِي حُرَّةً مِّنْ حُرِّيٍّ
وَلَا سَقِيَّةً مِّنْ عَسِيْقِي مِثْلَهَا وَلَا يَنْزِلُهَا مِثْلَ
مِثْلَهَا فَرِحْتُ لَا سَقِيَّةً مِّنْ حُرِّيٍّ مِّنْ عَسِيْقِي.

(رواه أحمد)

۳۳۸۷ وَكَانَ ابْنُ عَتَّارٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ قَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَنَّةَ
مُدْمِئُ الْعَصْرِ وَالْعَاقِي وَالْبُيُوتُ الْكُوفِي يُقْرِئُ
أَهْلِيهَا الْعَبْدَ. (رواه أحمد وأبو داود)

۳۳۸۸ وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ لَا تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَدْمِئُ
الْعَصْرِ وَالْعَاقِي وَالْبُيُوتُ الْكُوفِي.

(رواه أحمد)

۳۳۸۹ وَكَانَ ابْنُ عَتَّارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدْمِئُ الْعَصْرِ ثَلَاثٌ كُوفِي اللَّهُ
تَعَالَى لَعْنَهُ وَدِينُ. (رواه أحمد وأبو داود)
مَا جَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْبُيُوتُ الْكُوفِي فِي شَعْبِ الْيَمَانِ
عَنْ مُعْتَدٍ بْنِ عَسِيْقٍ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ ذَكَرَ
الْبُيُوتُ الْكُوفِي فِي الشَّارِخِ عَنْ مُعْتَدٍ بْنِ عَسِيْقٍ عَنْ أَبِيهِ

(عن أبيه)

۳۳۹۰ وَعَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَا أَتَانِي
عَسِيْقُ الْعَصْرِ أَوْ عَسِيْقُ هَذِهِ الشَّامَةِ مَدْمِئُ
اللَّهُ. (رواه أحمد)

کتاب الامارۃ والقضاء

۱۷۔ حکومت اور فیصلے کرنے کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تھکی ہوئے حکم سے فرمایا: تم میری قسم یہ ہے کہ میں نے کوئی گھوڑا نہیں چڑھنے کا جسے
میرے در سے گریں اُسے ہلکے طور پر کی شرب پلاؤں گا۔

۳۳۹۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ
عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ يَطِيعِ الرَّكْبَ فَقَدْ

أَلَا هَئِهِ وَمَنْ يَكْفُرُ الْأَوَّلَ فَقَدْ عَصَانِي ذَلِكُمْ
الَّذِي أَمَرْتُكُمْ أَنْ تَكُونُوا تِلْكَ مِنْ قِدَامِهِ وَيَكْفُرُ بِهِ كَلَامُ
أَمْرٍ يَقُولُ اللَّهُ وَهَذَا كَلَامُ لَهُ يَبْدَأُ إِلَيْكَ أَجْرًا وَإِنْ
قَالَ يَتَعَذَّرُ فَإِنَّ عَلَيْهِ عَذْرًا

(صالح بن صالح)

۳۴۹۲ وَعَنْ أَمِيرِ الْمُحْسِنِينَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيرٌ عَلَيَّ كَرِيمٌ مُجِدِّمٌ يَقُولُ كِتَابَ اللَّهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا.

(روایت مسند)

۳۴۹۳ وَعَنْ آئِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْمِعُوا وَأَطِيعُوا فَإِنَّ اسْمِعِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ بِهِ.

(درویشی)

۳۷۹۳ وَعَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّنَّةُ وَالطَّاعَةُ قُلْنَ الْمَرْءُ السُّلِيمُ
فِيمَا أَتَى وَكَفَى مَا لَوْ يُؤْمَرُ بِهِ عَصِيَّةٌ فَإِذَا أُعِذَ
بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سُنَّةَ وَلَا طَاعَةَ -

(عربی میں)

۳۹۹۵ وَعَنْ عِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ إِمَامٍ الظَّالِمِ فِي
الْمَعْرُوفِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(مُتَمَرِّضٌ عَلَيْهِ)

٣٩٩٩ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعَنَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ
فِي الْعَمَى وَالْيَمِينِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرُورِ وَعَلَى أَنْ نُرْفِعَ
عَلَيْهَا وَعَلَى أَنْ لَا نَتَّخِذَ الْأَمْرَاحَةَ وَعَلَى أَنْ نَعْمَلَ
بِالْحَقِّ أَيْمَانًا كَمَا لَا نَتَّخِذُ فِي اللَّهِ نَوْمَةً لَا رَيْبَ فِيهَا
وَرَأْيِي وَعَلَى أَنْ لَا نَتَّخِذَ الْأَمْرَاحَةَ إِلَّا أَنْ نَمُوتَ

24-25-26-27-28-29-30-31-32-33-34-35-36-37-38-39-40-41-42-43-44-45-46-47-48-49-50-51-52-53-54-55-56-57-58-59-60-61-62-63-64-65-66-67-68-69-70-71-72-73-74-75-76-77-78-79-80-81-82-83-84-85-86-87-88-89-90-91-92-93-94-95-96-97-98-99-100-101-102-103-104-105-106-107-108-109-110-111-112-113-114-115-116-117-118-119-120-121-122-123-124-125-126-127-128-129-130-131-132-133-134-135-136-137-138-139-140-141-142-143-144-145-146-147-148-149-150-151-152-153-154-155-156-157-158-159-160-161-162-163-164-165-166-167-168-169-170-171-172-173-174-175-176-177-178-179-180-181-182-183-184-185-186-187-188-189-190-191-192-193-194-195-196-197-198-199-200-201-202-203-204-205-206-207-208-209-210-211-212-213-214-215-216-217-218-219-220-221-222-223-224-225-226-227-228-229-230-231-232-233-234-235-236-237-238-239-240-241-242-243-244-245-246-247-248-249-250-251-252-253-254-255-256-257-258-259-260-261-262-263-264-265-266-267-268-269-270-271-272-273-274-275-276-277-278-279-280-281-282-283-284-285-286-287-288-289-290-291-292-293-294-295-296-297-298-299-300-301-302-303-304-305-306-307-308-309-310-311-312-313-314-315-316-317-318-319-320-321-322-323-324-325-326-327-328-329-330-331-332-333-334-335-336-337-338-339-340-341-342-343-344-345-346-347-348-349-350-351-352-353-354-355-356-357-358-359-360-361-362-363-364-365-366-367-368-369-370-371-372-373-374-375-376-377-378-379-380-381-382-383-384-385-386-387-388-389-390-391-392-393-394-395-396-397-398-399-400-401-402-403-404-405-406-407-408-409-410-411-412-413-414-415-416-417-418-419-420-421-422-423-424-425-426-427-428-429-430-431-432-433-434-435-436-437-438-439-440-441-442-443-444-445-446-447-448-449-450-451-452-453-454-455-456-457-458-459-460-461-462-463-464-465-466-467-468-469-470-471-472-473-474-475-476-477-478-479-480-481-482-483-484-485-486-487-488-489-490-491-492-493-494-495-496-497-498-499-500-501-502-503-504-505-506-507-508-509-510-511-512-513-514-515-516-517-518-519-520-521-522-523-524-525-526-527-528-529-530-531-532-533-534-535-536-537-538-539-540-541-542-543-544-545-546-547-548-549-550-551-552-553-554-555-556-557-558-559-560-561-562-563-564-565-566-567-568-569-570-571-572-573-574-575-576-577-578-579-580-581-582-583-584-585-586-587-588-589-590-591-592-593-594-595-596-597-598-599-600-601-602-603-604-605-606-607-608-609-610-611-612-613-614-615-616-617-618-619-620-621-622-623-624-625-626-627-628-629-630-631-632-633-634-635-636-637-638-639-640-641-642-643-644-645-646-647-648-649-650-651-652-653-654-655-656-657-658-659-660-661-662-663-664-665-666-667-668-669-670-671-672-673-674-675-676-677-678-679-680-681-682-683-684-685-686-687-688-689-690-691-692-693-694-695-696-697-698-699-700-701-702-703-704-705-706-707-708-709-710-711-712-713-714-715-716-717-718-719-720-721-722-723-724-725-726-727-728-729-730-731-732-733-734-735-736-737-738-739-740-741-742-743-744-745-746-747-748-749-750-751-752-753-754-755-756-757-758-759-760-761-762-763-764-765-766-767-768-769-770-771-772-773-774-775-776-777-778-779-780-781-782-783-784-785-786-787-788-789-790-791-792-793-794-795-796-797-798-799-800-801-802-803-804-805-806-807-808-809-810-811-812-813-814-815-816-817-818-819-820-821-822-823-824-825-826-827-828-829-830-831-832-833-834-835-836-837-838-839-840-841-842-843-844-845-846-847-848-849-850-851-852-853-854-855-856-857-858-859-860-861-862-863-864-865-866-867-868-869-870-871-872-873-874-875-876-877-878-879-880-881-882-883-884-885-886-887-888-889-890-891-892-893-894-895-896-897-898-899-900-901-902-903-904-905-906-907-908-909-910-911-912-913-914-915-916-917-918-919-920-921-922-923-924-925-926-927-928-929-930-931-932-933-934-935-936-937-938-939-940-941-942-943-944-945-946-947-948-949-950-951-952-953-954-955-956-957-958-959-960-961-962-963-964-965-966-967-968-969-970-971-972-973-974-975-976-977-978-979-980-981-982-983-984-985-986-987-988-989-990-991-992-993-994-995-996-997-998-999-1000-1001-1002-1003-1004-1005-1006-1007-1008-1009-1010-1011-1012-1013-1014-1015-1016-1017-1018-1019-1020-1021-1022-1023-1024-1025-1026-1027-1028-1029-1030-1031-1032-1033-1034-1035-1036-1037-1038-1039-1040-1041-1042-1043-1044-1045-1046-1047-1048-1049-1050-1051-1052-1

نے میرا حکم جاکھ جس نے میری نافرمانی کی تو اس نے میری نافرمانی کی کبر و کرام
ایک شخص ہے جس کے لیے جہاد کا تائبہ اور جس کی آڑ میں باقی ہے اور
عدو سے لڑتے ہوئے خلاف سے حکم دے تو اس کا اسے ثواب ہے گا اور
اگر اس کبر و جس کے تو اس کا گناہ اس پر ہوگا۔

(شعری طبع)۔

صحت اہم نہیں، یہی شہرِ قادیانیوں کا مقصد ہے کہ کھانا اور شراب سے
قادیانیوں کو کم نہ فرما کر تباہی کا سہارا بنائیں۔ ان کے دلوں کو اور زیادہ بے خبر
اور شک کے مطابق بنائیں۔ قرآن کی باتوں سے دلوں کو کھم ماس

(1)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مدایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری امت کو دیکھے اور اس کو نہ پہچانے اور نہ جانتے ہوئے اس کو نہ کہے اور نہ کہے تو اس کی موت ہوگی۔

(بہار)

حضرت ابن عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
میدر و علم کے دروازے پر سجدان پر سنا اور حکم فرمایا کہ اسے پید گناہ اور ہر پائے
جب تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ دیا جائے۔ جب تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ دیا جائے
تو اس میں شکی نہ ہو کہ اس میں ہے۔

(مستحق طایفه)

حضرت امی ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے زیادہ محبت میری کسی کی اطاعت ہیں۔ اطاعت تو ایک کام ہی میں ہے۔ (متفق علیہ)۔

میں ہے۔ (حُشَقِ عَظِیْم)

حضرت حکیم ابی سعادت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے دینی معنی میں شرعیات میں دلچسپی نہ لی تھی، غرض کہ ہم نے دنیا کی زندگی بسر کر لی تھی، اب ہم نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا کہ ہم کو دنیا سے الگ کر دے، تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم لوگ جو دنیا سے الگ ہو چکے ہو، اب تم لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ رہو، تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم لوگ جو دنیا سے الگ ہو چکے ہو، اب تم لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ رہو۔

در خستق عظیمه

۳۴۹۷ وَعَنْ ابْنِ عُثْمَانَ قَالَ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّخَرِ وَالطَّافِرِ يَقُولُ لَنَا فَمَا اسْتَطَعْتُمْ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۹۸ وَعَنْ ابْنِ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى مِنْ أُمَّتِي شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْرِفْ عَنْكَ لَيْسَ أَحَدٌ يُفَارِقُ الْجَمَاعَةَ وَشَرُّهَا قَبِيلُ ثَوْدَةَ الْأَمَانَةِ حَيْثُ جَاهِلِيَّةٌ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۹۹ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَقَارَى الْجَمَاعَةَ فَكَانَتْ مَاتَ حَيْثُ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ قَاتَلَ نَحْتًا دَابَّةً فَمِثْلُ يَمُوتُ بِمِثْلِ يَحْيَى حَيْثُ أَدْبَانُهَا لِعَمِيَّةٍ أَوْ نَحْتٍ مِثْلِيَّةٍ فَكَيْفَ لِقَتْنَةٍ جَاهِلِيَّةٍ وَمَنْ خَرَجَ عَنْ أُمَّتِي يَسْتَبِيحُ يَمُوتُ بِوَعْدِهَا وَكَيْفَ مَا دَلَّيْتُهَا شَيْءٌ مِنْ مَرْيُومَةٍ وَلَا يَقُولُ بِرَبِّهَا وَتَمَّهَا هَذِهِ فَلَيْسَ بِرَبِّهَا وَلَا يَسْتَبِيحُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۵۰۰ وَعَنْ حُذُوفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ حِينَ رَأَيْتُكُمْ الْيَوْمَ تَحْبِبُونَهُمْ وَيُؤْتُونَكُمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَيُؤَارِئُكُمْ الْيَوْمَ تَحْبِبُونَهُمْ وَيُؤْتُونَكُمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ قَالَ لَقَدْ بَايَعْتُكُمْ اللَّهُ أَنْ لَا تَنَاقُضُوا بَيْنَهُمْ حَيْثُ دَابَّةٌ قَالَ لَا مَا أَقَامُوا فِيكُمْ الصَّلَاةَ لَا مَا أَقَامُوا فِيكُمْ الصَّلَاةَ إِلَّا مَنْ دُونَ مِثْلِهِ دَابَّةٌ قَرَأَ بِهَا شَيْئًا مِنْ تَحْيِيَّةٍ اللَّهُ فَلْيَكْرَهُ مَا يَأْتِي مِنْ مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا يَكْرَهُ مَا يَأْتِي مِنْ طَاعَتِهِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۵۰۱ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حَسْبُ يَوْمِي شَيْءٌ تَقَالِي مِثْلَهُ فَمَا كَرِهْتُ أَنْ يَكْرَهُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَقَارَى الْجَمَاعَةَ فَكَانَتْ مَاتَ حَيْثُ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ قَاتَلَ نَحْتًا دَابَّةً فَمِثْلُ يَمُوتُ بِمِثْلِ يَحْيَى حَيْثُ أَدْبَانُهَا لِعَمِيَّةٍ أَوْ نَحْتٍ مِثْلِيَّةٍ فَكَيْفَ لِقَتْنَةٍ جَاهِلِيَّةٍ وَمَنْ خَرَجَ عَنْ أُمَّتِي يَسْتَبِيحُ يَمُوتُ بِوَعْدِهَا وَكَيْفَ مَا دَلَّيْتُهَا شَيْءٌ مِنْ مَرْيُومَةٍ وَلَا يَقُولُ بِرَبِّهَا وَتَمَّهَا هَذِهِ فَلَيْسَ بِرَبِّهَا وَلَا يَسْتَبِيحُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری امت سے جدا ہو جائے گا وہ میری امت سے جدا ہو جائے گا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری امت سے جدا ہو جائے گا وہ میری امت سے جدا ہو جائے گا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری امت سے جدا ہو جائے گا وہ میری امت سے جدا ہو جائے گا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری امت سے جدا ہو جائے گا وہ میری امت سے جدا ہو جائے گا۔ (متفق علیہ)

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو شخصوں کی بیعت کی جائے تو ان میں سے دوسرے کو قتل کر دو۔ (مسلم)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص کسی سے بیعت کر لے گا جو اس بیعت میں تفرقہ ڈالے گا یا اسے جکیر یا کجی ہو تو اسے غلام سے مار دو اور غلام کو قتل کر دو۔

(مسلم)

ان کو یہاں ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرمایا ہے کہ سنا: جو شخص سے اس نے بیعت کر لی کہ اولیٰ کے پیچھے لکھنے پر آمادہ رہے تو اس نے اپنی اہلی سے میرا چلے یا تمہاری اجازت کو کھیرا یا ہے تو اسے قتل کر دو۔

(مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ایک امام سے بیعت کی ہے کہ وہ کہے کہ اللہ کا رسول اللہ کا ہیں دیا پس اگر طاقت رکھتا ہے تو اس کی طاقت کے ساتھ اگر اس سے جھگڑے تو دوسرے کو گالیں اڑا دو۔

(مسلم)

حضرت عبدالرحمن بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: حکومت کا سوال نہ کرنا کہہ کر مانگنے پر اگر تمہیں دے دی گئی تو تم اس کے پیڑھ کر دیے جاؤ گے اللہ کے میرے گئے تمہیں دے دی گئی تو اس پر تمہاری مدد کی جائے گی۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جسکے حکومت کے لیے عرب میں ہر باد گئے جو جو قریب قیامت میں طاعت کا باعث ہوگی کیونکہ وہ دوسرے جانے والی بھی اللہ دوسرے جانے والی ہوئی ہے۔ (بخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قریب قیامت کے آگے اپنے دوست

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَوَّيْتُ بِخَلْقَتِي فَأَتُوا الْآخِرَ مِنْهُمْ۔ (رواہ مسلم)

۳۵۰۶ وَعَنْ عُرَيْجَةَ قَالَ تَخْتَفُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَيَكُونُ هَنَاتُ وَهَنَاتُ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُقِرَّ أَمْرَهُ وَالْأَمْرُ دُونَ جَبِيَّةٍ فَأَمْرُهُ بِأَسْبَابٍ كَأَنَّهَا مَنَاقِبٌ۔ (رواہ مسلم)

(رواہ مسلم)

۳۵۰۷ وَعَنْهُ قَالَ تَخْتَفُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أُنَاكَرَ دَاخِرًا جَبِيَّةً حَتَّى رَجُلٌ وَلِيْعِدٌ يُبَيِّدُ أَنْ يَشُقَّ حَصَا كَوَاكِبِي فَكَيْفَ جَمَاعَتُهُ فَأَتُوا الْآخِرَ۔

(رواہ مسلم)

۳۵۰۸ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَايَعَنَا مَا فَعَلْنَا مَعَهُ مَعْتَقٌ يَوْمَ دَسْمَةِ تَلْبِيهِ فَنُطْلَعُ إِلَيْهَا سَطْرًا فَرَأَى حَبَاةَ الْخَرِيَّتِ رُفَعَةً فَأَمْرُهُ هُنَا الْآخِرَ۔

(رواہ مسلم)

۳۵۰۹ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلُنِي مَا لَا أَعْلَمُ فَإِنْ أَعْطَيْتَهَا عَنْ مَسْئَلَةٍ وَكَلَّمْتَهَا فَكَلَّمْتَ أَعْطَيْتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْئَلَةٍ أُجِبْتُ عَلَيْهَا۔ (متفق علیہ)

(متفق علیہ)

۳۵۱۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُكُمْ سَتَعْرِضُونَ عَلَيَّ الْإِمَامَةَ وَسَتَكُونُ نَدَامَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَوْمُ الْمَرْضُوعَةِ وَيَسْأَلُ الْعَالِمَةَ (رواہ البخاری)

۳۵۱۱ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَسْتَعْلِمُنِي قَالَ فَتَقْرَبُ بِسَبْوَةٍ عَلَى مَنَاقِبٍ شَقَرٍ

ان کو ہی بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کفار ہندو جیسا نہیں ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو ان کا عین بنائے اور وہ ان کی غیر خدائی رکھ کرست قیامت کی خوشبو بھی نہیں پھینکے گا۔ (متفق علیہ)۔

۳۵۱۷ وَعَنْ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْلُو مَا مِنْ عَيْنٍ يَسْتَعِينُهُ اللَّهُ رُفْعَةً فَلَمْ يَعْطَهَا بِسَيِّئَةٍ زَكَوَاتٍ يَجِدُ رَأْيَهُ نَجْدًا (متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ نے جسے جسے جسے عین بنائے۔

(مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ میں کوئی شے کو حاکم بنانا چاہتا ہوں جس پر قسمت کے لئے قرآن مجید کی شہادت ہو اور اللہ جو میری امت کو کسی کام کے لیے حاکم بنائے تو وہ لوگوں سے زیادہ اس کے لئے حاکم ہے۔ (مسلم)۔
حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک انسان کو اپنے لئے حاکم بنانا چاہئے جس پر قسمت کے لئے قرآن مجید کی شہادت ہو اور اللہ جو میری امت کو کسی کام کے لیے حاکم بنائے تو وہ لوگوں سے زیادہ اس کے لئے حاکم ہے۔ (مسلم)۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کوئی شے کو حاکم بنانا چاہتا ہوں جس پر قسمت کے لئے قرآن مجید کی شہادت ہو اور اللہ جو میری امت کو کسی کام کے لیے حاکم بنائے تو وہ لوگوں سے زیادہ اس کے لئے حاکم ہے۔ (مسلم)۔
حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک انسان کو اپنے لئے حاکم بنانا چاہئے جس پر قسمت کے لئے قرآن مجید کی شہادت ہو اور اللہ جو میری امت کو کسی کام کے لیے حاکم بنائے تو وہ لوگوں سے زیادہ اس کے لئے حاکم ہے۔ (مسلم)۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک انسان کو اپنے لئے حاکم بنانا چاہئے جس پر قسمت کے لئے قرآن مجید کی شہادت ہو اور اللہ جو میری امت کو کسی کام کے لیے حاکم بنائے تو وہ لوگوں سے زیادہ اس کے لئے حاکم ہے۔ (مسلم)۔

۳۵۱۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْفَقَ مِنْ قُلُوبِ مَنْ أَمَرَ أَمْرًا شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَاسْتَفَقَ عَلَيْهِمْ وَمَنْ قُلُوبِ مَنْ أَمَرَ أَمْرًا شَيْئًا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمْ فَارْتَفَقَ بِهِمْ - (رواه مسلم)

۳۵۱۹ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُتَّقِينَ يَجْعَلُ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ مَنَاقِبَ مِنْ قُلُوبِ مَنْ تَبِعُوا التَّحَنُّنَ وَبُكَتْ بِتَابِئِهِمْ الَّذِينَ يَنْتَفِعُونَ فِي حُكْمِهِمْ وَآهِيَهُمْ وَمَا دَلُّوا - (رواه مسلم)

۳۵۲۰ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَشَرُ اللَّهِ مِنْ بَشَرٍ وَلَا شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ إِلَّا كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ بَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَبَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمُنْكَرِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمَعْرُوفِ مِنْ عَصَاهُ اللَّهُ وَدَعَا لَمْ يَكُنْ - (رواه البخاری)

۳۵۲۱ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ قَارِئٍ قَدْ مَكَتُوا

قریباً دو سو تین سو باقی جو اپنے ماحولیات کے سرگرم سے۔
(نظمی)

دوسری فصل

[illegible][illegible]

حضرت لاسی جی میں بھی رنج و اشتہار تھا جس سے وہ اپنے تئیں بے کراہی سے کہتا تھا کہ
اصل اشتہار تو یہ ہے کہ ظلم نے فرمایا یہ حقوق کو کھنکھاتا رہا جس کو جس میں غفلت
کو اشتہار ہی ہے۔ (شرح مقدمہ)۔

حضرت ابو جہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ایک آدمی کو بھی بائیس بار عفو قیامت کے روز
خلق پر کر دیا جائے گا یہ ایک شخص کا نصف انسان سے بچھڑا ہے گا یا ظلم
کے لئے چل کر رہے گا۔

ہے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

أَتَأْمُرُ بِمُؤَالَفَةِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِهِمْ مَعْلُوقَةً بِأَلْسِنَتِهِمْ
يَتَجَلَّجِلُونَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَهُمْ أَلْسِنَةٌ يُكَلِّمُونَ
عَمَلًا - (وَأَكْفَى كُفْرًا الشُّكُّ) وَلَهُمْ أَعْيُنٌ يُرَى
بِوَسِيلَتِهَا أَفَلَا يَذَّكَّرُونَ كَانَتْ مَعْلُوقَةً بِأَلْسِنَتِهِمْ
يَتَجَلَّجِلُونَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَهُمْ أَلْسِنَةٌ يُكَلِّمُونَ
مَعْلُوقَةً بِأَلْسِنَتِهِمْ -

٣٥٢٨ وَعَنْ غَالِبِ الدُّعَابِ عَنْ دَجَلٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ خَدِجَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ الْعِدَّةَ حَقٌّ وَلَا يَدْرَأُهَا إِلَّا بِشَهِيدٍ مِنْ عُرَفَاءَ ذَلِكَ
الْعُرَفَاءُ فِي السَّابِقِ

[illegible]

٢٥٢. وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَكَنَ التَّوَادِيَةَ جَعَلُوا مِنْ أُمَّتِهِمُ الْقَبِيلَ عَقَلُ وَمَنْ أَى التُّلُكُنَ أَفْتَنَتْ (رواه أحمد والريثي وأبو داود في رواية أخرى) كَرِي بِدَايَةِ إِي كَادَةَ مَنْ لَوَزَمَ التُّلُكُنَ أَفْتَنَتْ وَمَا أَرَادَ بِهِ عَقَلُ التُّلُكُنِ وَتَوَلَّى أَرَادَ مِنْ أَهْوَى بَدَا.

۳۴۳ وَعَنْ الْقَدَامِيِّ بْنِ حَقِيْقٍ فِي كِتَابِ الْقَدَامِيِّ
أَنَّ مَوْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَّبَ عَنْ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

(روزہ اکمل)

۳۵۲۳ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاوِيَةُ إِنْ دُلَيْتَ أَهْرَاقِي اللَّهُ
 وَأَعْيَلُ قَالَ فَمَا رِلْتُ أَهْرَاقِي مُبْتَلًى يَحْمِلُ لِي غَرِي
 النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ابْتَلَيْتُ -

(رواۃ حسن)

۳۵۳۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَرَّضُوا لِأَمْرِ اللَّهِ مِنْ رَأْسِ السَّعَةِ
 حَتَّى تَرَوْهُمُ يَتَوَسَّلُونَ بَيْنَ رَأْسِ السَّعَةِ وَرَأْسِ السَّعَةِ
 وَرَأْسِ السَّعَةِ حَتَّى يَخْرُجُوا مِنْهَا وَرَأْسُ السَّعَةِ

۳۵۴۵ وَعَلَىٰ قَائِلِيهَا أُنزِلَ الرِّسَالُ وَهُوَ كِتَابُ الْوَحْيِ
الْحَقِّ وَالْحَقُّ لَا يَكْفُرُ بِهِ لِقَوْلِهِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّادِقِينَ
وَسَمِعْنَا بِمَا آمَنُوا أَنَّكَ أَنْتَ رَبُّهُمْ فَلَمْ يَخَفْ بَعْضُهُمْ أَفْعَالَهُمُ
بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

(روای المصنف)

٣٥٧٢ وَقَالَ ابْنُ قُتَيْبَةَ السَّيِّدُ مَسَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
 سَكَنَ قَالَ إِنَّ الشُّكْلَ طَوْلُ اللَّهِ فِي الْأَرْبَعِ بِأَعْيُنِ
 النَّبِيِّ كُلِّ مَطْلُومٍ مِنْ عِيَادِهِ قَدْ أَعْدَلَ كَانَ لَهُ
 الْأَجْرُ وَفِي التَّجْمِيَةِ الشُّكْلُ قَدْ أَعْدَلَ كَانَ عَلَيْهِ
 الرَّحْمَةُ وَفِي الرَّحْمَةِ الشُّكْلُ

(توالتیہ)

۳۵۵۴ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُمْ عِبَادُ اللَّهِ وَرَبُّ
 اللَّهِ مَعْرُوفٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِمَامٌ قَادِرٌ رَافِقٌ ذَاتُ
 سِتْرِ السَّائِسِ حَسْبُ اللَّهِ مَعْرُوفٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِمَامٌ حَاضِرٌ
 حَقِيقٌ - (رواه المصنف)

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَرُّأُ إِلَى أَخِيهِ نَظَرَةٌ
تُخَفِّفُ أَخَافَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَرَى الرَّعَاوِيَّةَ
الرَّبْعَةَ الْبَيْهَقِيَّ فِي شُعْبِ الرَّسَائِلِ وَقَالَ فِي حَقِّهِ

زُوال ہے (احم)

حضورِ معلومِ ربی سے تعلق خیر سے رہا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: "اگر کسی کو کام کا وظیفہ مل جائے تو اس سے فائدہ اٹھائے۔" (بخاری)

حضرت جبریل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ جل جلالہ سے روایت ہے کہ دوسرا سفر ملے گا۔
تو اس سفر میں بھی آپ صحت پر مشتمل رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی حکومت سے اللہ کی پادشاهی کا
خاکہ چھوڑنے کی کام نہ لیں۔ روایت کیا ہے کہ میری روایت کی یہ سچی ہے
وہی اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی۔

مگر یہی اہم بات ہے کہ اس حقائق کو انوکھا دیکھنا بھی سہوکار ہے۔ جو کہ میں
سننے میں آتا تھا کہ میرے حکم سے فریاد بھیجتے ہو وہاں اُن کے اسی طریق کے زیرِ ہاکم
شر کے ماتھے کے۔

(سید)

حضرت عبد العزیز کی شہرہ آفاق رسالت سے کہ جس کی گرام علی اللہ تعالیٰ
بدر و سلم سے فرمایا، ایک ایسا نوری می اللہ تعالیٰ کا سایہ عطا ہے جس کے
می جہلی می سے ہر ظلم آتا ہے۔ جب وہ انسان کہے تو اسے ٹیپ ہن
وہ ظلم ہر دیت پر شکوہ ظلم ہے اللہ جب ظلم کہے تو اسی پر رحم ہے۔ اللہ علیا
رحمہم۔

(میں نے)

حضرت محمد بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملائے ہوئے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک تمہارا استاد ہے۔ فقہر شیعہ کے لحاظ سے
تو تعالیٰ کے نزدیک اللہ کے رسول میں انصاف اللہ تعالیٰ کے والا حکمران
مسلک ہو گا۔ اور قیامت کے وقت ہر شیعہ کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک
اویسی نعم اللہ تعالیٰ کے والا حکمران ہو گا۔ (بیہقی)۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے بھائی کی طرف سے اپنے والدی نظر
کے لیے (حقارت کے لیے) اللہ تعالیٰ سے قسم لے گا، میں پادری و پیشوا
نیکو عاشق بنایاں جو ہدایت کیلئے خود کو پیشو کیجئے کے مستحق کہا کہ وہ مستحق

يَعْنِي هَذِهِ الْمَنْقُطَةُ قَوْلًا رَوَيْتُهُ ضَعِيفٌ

۳۵۳۹ وَعَنْ أَبِي النَّدَّةِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ أَحَدًا مِنْ أَتْحَابِهِ فِي أَهْلِ أَمْرٍ قَالَ يَشْرُفُ وَلَا تَسُوْرُهَا وَيَسْتَبْرَأُ وَلَا تَعْتَصِبُهَا (مُسْتَقْتَفٍ عَلَيْهِ)

۳۵۴۰ وَعَنْ أَبِي كَيْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَرَّأْتُ وَلَا تَعْتَصِبُوا وَلَا تَسُوْرُوا وَلَا تَشْتَبِهُوا وَلَا تَنْتَقِبُوا لِمَا مَرَّكُمْ مِنْهُ مِنَ الْعَنَابِ فَلَا تَشْتَبِهُوا أَلْسِنَتَكُمْ بِالدُّعَاءِ عَلَى الْمُلُوكِ وَفِيهِمْ أَسْوَءُ النَّفْسِ بِالذِّكْرِ وَالنَّضْرِ كَيْ أَكْثَرَكُمْ مَلُوكًا (رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحَلِيقَةِ)

ہے تو اس کی عین ضعیف ہے۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک ہندوستانی فرماتا ہے کہ اللہ میں ہرگز میرے سوا کوئی مسبود نہیں، میرا دشا ہرگز ایک ہندو شاہ نہیں کا بادشاہ نہیں، بادشاہ نہیں کے بل میں ہے اللہ میں ہی، جب بعد سے میرا حکم اتنے ہیں تو ان کے بادشاہوں کے دل بھی پر میری اندر ہی کی طرف پھیر دیتا تھا، جب وہ میری امر و نہی کرتے ہیں تو نہ بادشاہوں کے دلوں کو سختی اندر دانی کی طرف پھیر دیتا ہوں تو وہ، غصہ و عذاب پہنچاتے ہیں، تو تم اپنے آپ کو ہندو شاہوں پر یہ مار کرنے میں مشغول نہ کرو۔ پس آپے محسوس کرو کہ اللہ عاجزی میں مشغول نہ کرو تاکہ میں تمہارے بادشاہوں سے کفایت کروں۔ اسے ابو نعیم نے علیہ میں روایت کیا ہے۔

بَابُ مَا عَلَى الْوَلَاةِ مِنَ التَّيْسِيرِ

حکام کے لیے ضروری ہے کہ آسانی پیدا کریں

پہلی فصل

۳۵۴۰ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ أَحَدًا مِنْ أَتْحَابِهِ فِي أَهْلِ أَمْرٍ قَالَ يَشْرُفُ وَلَا تَسُوْرُهَا وَيَسْتَبْرَأُ وَلَا تَعْتَصِبُهَا (مُسْتَقْتَفٍ عَلَيْهِ)

۳۵۴۱ وَعَنْ أَبِي كَيْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَرَّأْتُ وَلَا تَعْتَصِبُوا وَلَا تَسُوْرُوا وَلَا تَشْتَبِهُوا (مُسْتَقْتَفٍ عَلَيْهِ)

۳۵۴۲ وَعَنْ أَبِي جَرَّةٍ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدَّاهُ أَبَا مُرَّةٍ وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ يَتَبَرَّأُ وَلَا تَعْتَصِبُهَا وَلَا تَسُوْرُهَا وَلَا تَشْتَبِهُوا وَلَا تَنْتَقِبُوا لِمَا مَرَّكُمْ مِنْهُ (مُسْتَقْتَفٍ عَلَيْهِ)

۳۵۴۳ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی صحابی کو کسی کام کے لیے بھیجتے تو فرماتے: عز و شرف کا اللہ متفق نہ کر دینا، آسانی پیدا کرنا، اللہ مشکل میں مبتلا نہ کر دینا۔ (مستفاد علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آسانی پیدا کرنا، اللہ مشکل میں نہ پھنسانا، تسکین دینا، نفرت پیدا نہ کرنا۔ (مستفاد علیہ)

ابو جرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کے عہدِ محمد حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے کہیں کی طرف بھیجا تو فرمایا: آسانی پیدا کرنا، اللہ مشکل میں نہ پھنسا کرنا، اللہ نفرت نہ پھنسا، دلوں کو اتفاق سے نہ پھنسا، اختلاف نہ کرنا۔ (مستفاد علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

تانی علیہ وسلم نے فرمایا: بیچک حد شکن کے لیے قیامت کے روز ایک جھنڈا کوڑھ لگائے گا۔ چنانچہ کہا جائے گا کہ یہ غلام بن ملاں کی دودھ صاف ہے۔
(صحیح علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز ہر حد شکن کے لیے ایک جھنڈا لگا جس کے اندر بھڑکے پھانسا جائے گا۔ (صحیح علیہ)

حضرت ابوسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر حد شکن کے لیے اس کے سر پر کے نزدیک بھڑکے ایک جھنڈا لگا جائے گا۔ دوسری روایت میں ہے کہ قیامت کے روز ہر حد شکن کا جھنڈا لگا جس کو وہ اپنی دودھ صاف کے مطابق جھڑکے گا۔ گوارہ ہو کہ عوام کے حکم کی نندی سے بڑھ کر کوئی نادرہ نہیں۔ (مسلم)

دوسری فصل

حضرت عمرو بن شمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت معاویہ سے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مرگے ہوئے سنا ہے کہ جس کو اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے کسی کام کا دان بنائے اللہ وہ ان کی غریبیت اور تنگ دہی کے سامنے آکر کھڑی کر دے تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت، اور صحت اور تنگ دہی کے سامنے آکر کھڑی کر دیتا ہے۔ پس حضرت معاویہ سے لوگوں کی غریبیت اور تنگ دہی کے لیے آرزو مت کرو کیے۔ روایت کیا ہے جو راوی اور راوی زائد ہوں۔ سنہ مبارک ترمذی اور احمد کی ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ آسمان کے دروازوں کی اس کی غریبیت، حاجت اور تنگ دہی کے سامنے آکر کھڑی کر دیتا ہے۔

تیسری فصل

ہر شاخ لڑائی میں جس کے پیچھے رہ جائے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے روایت کی ہے کہ حضرت معاویہ سے پاس آئے کہ ان کا میں سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے جس کو مسلمانوں کے کسی کام کا دلی سنا گیا ہے وہ مسلمانوں، غلوں اور رعایت مندوں کے لیے اپنا دھڑ بھڑکے تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کے وقت اپنی رحمت کے دروازے پر کھولے گا جیسے اس کی عیسیٰ کی عیسیٰ کی عیسیٰ سے بڑھ

وَمَنْ قَالَ إِنَّ الْغَايَةَ يَنْصَبُ لَهُ يَوْمَ تَوْبَتِهِ الْقَوْمَ
فَيُقَاتِلُ هَذِهِ عَذَابٌ فُلَاكٍ مِنْ فُلَاكٍ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۵۵۴ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ يَكُلُّ غَايِرٌ يَوْمَ تَوْبَتِهِ الْقَوْمَ يَعْرِفُ بِهِ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۵۵۵ وَعَنْ أَبِي سَلِيمَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ يَكُلُّ غَايِرٌ يَوْمَ تَوْبَتِهِ الْقَوْمَ يَعْرِفُ بِهِ
وَقَايَةُ يَكُلُّ غَايِرٌ يَوْمَ تَوْبَتِهِ الْقَوْمَ يَعْرِفُ بِهِ
عَذَابُهُ إِلَّا دَلَا غَايِرٌ يَوْمَ تَوْبَتِهِ الْقَوْمَ يَعْرِفُ بِهِ
(تَوْبَةُ مُسْلِمٍ)

۳۵۵۶ عَنْ قَتْرِبَةَ بْنِ مَرْثَدَةَ أَنَّهُ قَالَ لِمُعَاوِيَةَ يَمُوتُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ دَلَاهُ اللَّهُ
فِي شَأْنٍ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ فَاسْتَجَبَ دُونَهُ حَاجَتَهُمْ
وَعَلَيْهِمْ وَقَتْرِبَةُ بْنُ مَرْثَدَةَ لِمُعَاوِيَةَ يَمُوتُ
فَيَجْعَلُ مُعَاوِيَةَ رَجُلًا عَلَى حَوَائِجِهِ
النَّاسِ - (مَدَاةُ أَبْرَدَا دُونَ الْقَوْمِ فِي رَفْقِهِ وَدَائِمَةٍ
لَهُ وَلَا حَتْمًا أَعْلَى اللَّهِ كَالْأَبْرَابِ السَّمَاوِيِّاتِ حَتْمِهِمْ
وَعَاجَتِهِمْ وَمَسْكُونِهِمْ)

۳۵۵۷ عَنْ أَبِي الْقَتَادِ الْأَنْدَلُوبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَقْبَى
مُعَاوِيَةَ قَدْ خَلَّ عَلَيْهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ دَفَى مِنْ أَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا
فَعَرَا عَلَى بَابِ دُونَ الْمُسْلِمِينَ أَوْ الْمَطْلُومِ أَوْ دُونَ
الْمَعْلُومِ أَعْلَى اللَّهِ دُونَ أَبْرَابِ وَحَتْمِهِمْ وَحَتْمُهُمْ

مَلَجْتُمْ وَفَقَرْتُمْ أَفَقَرًا مَّا يَكُونُ عَلَيْكُمْ۔

(رواہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

کہا کہ

(یعنی)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ کسی کو مال سے محروم کرتے تو فرمایا کہ تم نے اسے غریب سے غریب کر دیا۔ یہی کہ روٹی نہ کھا، ہر ایک کی طرح وہ اپنے کو غریب سمجھتا ہے۔ اپنے کو غریب سے غریب کر دیا۔ اگر تمہارے پاس سے کوئی کام یا تو قرض منہ لے لے گا۔ پھر انہیں دوست کہے۔ ان کو لڑائی ہو جائے گی۔ ان سے شب بھر لڑائی میں مصروف رہیں گے۔

۳۵۵۸ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ كَانَ إِذَا بَعَثَ مُتَمَلِّئًا شَرَطَ عَلَيْهِمْ أَنْ لَا تَرْكَبُوا رُيُوسًا وَلَا تَأْكُلُوا لَوْنًا وَلَا تَلْبَسُوا رِيْقًا وَلَا تُغْلِبُوا آبَاءَكُمْ دُونَ حَوَائِمِ النَّكَابِ فَإِنْ فَعَلْتُمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَقَدْ حَلَلْتُ بِكُمْ الْعُقُوبَةَ ثُمَّ لَيْسَ بِكُمْ۔

(رواہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی شعب الایمان)

بَابُ الْعَمَلِ فِي الْقَضَاءِ وَالْخَوْفِ مِنْهُ

قضا کا کام کرنا اور اس سے ڈرنے کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قضا کی حالت کے امداد کرنے شخص کو آدھوں کے وہابی فیصلہ کو سے مستحق علیہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قضا کی حالت کے امداد کرنے شخص کو آدھوں کے وہابی فیصلہ کو سے مستحق علیہ

۳۵۵۹ عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ تَوَعَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقُومُونَ حَتَّى يَنْتَهِىَ وَهُمْ قَعْنَبَانِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۵۶۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُمَيْدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَعَنَ الْفُلَانُ قَوْمًا فَهُمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَأَصْحَابُ قَلْبِهِ أَجْدَانِ طَافَا حَتَّى قَابَ قَوْسًا وَسَقَطَ قَلْبُ أَجْدَدَ وَاجِدٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے فرمایا کہ قضا کی حالت کے امداد کرنے شخص کو آدھوں کے وہابی فیصلہ کو سے مستحق علیہ

(ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے فرمایا کہ قضا کی حالت کے امداد کرنے شخص کو آدھوں کے وہابی فیصلہ کو سے مستحق علیہ

۳۵۶۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّكَابِ فَقَدْ جُمِعَ بَيْنَ بَيْتَيْهِ (رواہ احمد والترمذی و ابوداؤد وابن ماجہ)

۳۵۶۲ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تعالیٰ عیدم ہے لایا۔ جو قاضی کا عود تھا اس کے اندر گئے تو وہ اس کے پاس
کے پیر کو دیکھ کر یہاں گئے گا کہ جو اس پر بیٹھ گیا مائے ترشہ تھی ایک فرشتہ نکلا
فرشتے کے چائے سے راہ درست پر لگتا ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)۔
حضرت ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا: تمنا میں قسم کہ ہے ایک جنت میں اللہ تعالیٰ جہنم میں سے
جاتی ہیں۔ جنت میں وہ سے ہائی ہے کہ وہی جنت میں کہیں ان کے ساتھی
نہیں کہے اللہ میں سے جنت میں کہیں کہیں جنت میں سے ان کی توجہ جہنم
میں سے اللہ میں سے وہی کے جنت میں سے جہنم میں سے کہیں وہ بھی
جہنم میں سے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے مسلمانوں کا حصہ چھ تاش کیا اللہ سے
حاصل کریں، پھر اس کا حصہ اس کے علم پر غالب رہے تو اس کے لیے
جنت ہے اللہ میں اس کا علم اس کے فضل پر غالب رہے تو اس کے لیے
جہنم ہے۔ (ابوداؤد)۔

حضرت مسدد بن سل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں میں کہ عرب بھیجا تو فرمایا کہ جب لوگوں سے
ملاقات کرنی تھیں چلیں کیا اگر کسی طرح میلہ کر دے ہرگز گزر رہے کہ
میں اللہ کی کتاب کے ساتھ لے کر دے گا۔ (ابوہریرہ) کہ اگر تم اللہ کی کتاب میں نہ
پاؤ ہرگز گزر رہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت کے ساتھ
رہنا اگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت میں نہ پاؤ ہرگز گزر رہے
کہ انہی نے سے امتداد کریں گا ان کو تا جہنم کی کتاب۔ (ابوہریرہ) کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کے پیچھے پر چلی دی اور فرمایا کہ سب تمہاری سنت
کے لیے ہیں میں سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے ہرگز نہیں
کہہ ترقی دی امتداد کے رسول کو دینی کہہ سے ترقی دی، ہم باؤد، امامی۔

حضرت سل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے مجھے قاضی بنا کر میں کی طرف بھیجا ترمیم میں گزر رہا کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے رجب میں ماہ کریں کہ ہرگز ان کے قضا کا علم ہی نہیں۔
وہاں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ عنہ سے دل کھلے رکھئے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی بات

وَسَلَّمَ قَبْلَ اسْتَقْبَالِ الْفَسَاكَةِ وَقَالَ ذِكْرُ ابْنِ تَمِيمٍ وَ
عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّ ابْنَ مَرْثَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَرْثَدَةَ

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَرْثَدَةَ وَابْنُ مَرْثَدَةَ)
۳۵۶۳ وَعَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَسَاكَةُ ثَلَاثٌ فَأَوَّلُهَا الْبَغْيُ فَالْبَغْيُ فَالْبَغْيُ
فِي الشَّيْءِ فَأَمَّا الْبَغْيُ فِي الشَّيْءِ فَدَرْجِلٌ عَرَفَ الْفَقْرَ فَقَالَ
يَا دَرْجِلُ عَرَفَ الْفَقْرَ فَجَارِيَ الْعُكُوفَ فَقَالَ الشَّيْءُ
فَدَرْجِلٌ قَصَى الْبَغْيَ عَلَى مَهْلٍ فَقَالَ الشَّيْءُ
(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَرْثَدَةَ)

۳۵۶۴ وَعَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ فَسَادَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى
يَمَاتَ ثُمَّ طَلَبَ مَدْلَهُ جَوْرًا فَلَهُ الْبَغْيُ وَفَتٍ
طَلَبَ جَوْرًا مَدْلَهُ فَلَهُ الشَّيْءُ

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)
۳۵۶۵ وَعَنْ شُعْبَةَ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَا بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ كَيْفَ
تَقْعُبُونَ بِلَادَهُمْ قَالَ لَكَ فَسَادًا قَالَ أَصْبَى يَكْنِبُ اللَّهُ
قَالَ قَاتِ ثُمَّ تَبَا فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ لَيْسَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتِ ثُمَّ تَبَا فِي
سُورَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَبَا
وَأَبَى دَلَا الْوَقَالَ فَصَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَبْلَ مَدْلِهِ وَقَالَ الْعَمْدُ يَطْوِي دَفْعَ حَرْفِ
رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْرِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَرْثَدَةَ وَابْنُ مَرْثَدَةَ)
۳۵۶۶ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْيَمَنِ قَاتِيًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَبَا
قَالَ حَدِيثُ الْيَمَنِ وَلَا يَكْفِي بِالْفَسَادِ فَقَالَ لَدُنَّ
اللَّهُ سَبْعُونَ قَلْبًا وَثَلَاثُونَ لِسَانًا يَكْفِي بِالْفَسَادِ

قَوَاتِهِ أَخْبَرَنِي أَنَّ يَتَبَيَّنُ لَكَ الطَّقَاةُ قَالَ خَمْسًا كُنْتُ
 فِي طَقَاةٍ بَعْدُ - (رَوَاهُ الْقُرْطُبِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ
 وَابْنُ مَاجَةَ) خَمْسَةً كَوْنُ حُدُوثِ أَمِّ سَامَةَ رَأَتْ نِسَاءً يَتَكَلَّمُ
 بِرَأْيِ فِي بَابِ الْأَنْبِيَةِ فَاسْتَعْلَمَ بِرَأْيِ شَارَاةٍ مَثَلُ -

تیسری فصل

حضرت عباسؓ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ایک ملک میں ہر لوگوں کے وہاں
 کتا ہو مگر قیامت کے دن تک کے لئے مگر فرشتے نے اُسے گردن سے پکڑا
 ہوا ہو گا پھر پانچ سو آسمان کھڑے اٹھائے گا مگر کہا کہ اے ڈال وڈال
 فرشتہ ایسے جگہ سے میں ڈالے گا جس کی گرائی چاہیں ہر ایک ہوگی۔

(احمد، ابن ماجہ، مسند ابی نعیم، ابی یوسف)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اس احسان کرنے والا حق قیامت کے
 دن کے لئے کھانا کھائے گا کہ اس کے لئے کھانا کھائے گا اُس نے کھانا کھائے گا
 ایک کھانا کھائے گا کہ اس کے لئے کھانا کھائے گا۔ (احمد)

حضرت عباسؓ بن ابی اونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ملک قاضی کے ساتھ
 تالی ہے جب تک وہ ظلم نہ کرے جب ظلم کرے تو اسے توبہ لگ جاتا
 ہے نہ شیطانی اُس سے چٹ جائے (ترمذی، ابن ماجہ) ایک تالی
 جس کے جب ظلم کرے تو اس کے اُس کے جس کے بہرہ دیتا ہے۔

سید بن جب سے روایت ہے کہ ایک مسلمان ایک یودی نے
 اپنا کھانا حضرت عمرؓ کی لڑکھائی میں پیش کیا اُس نے حق بیوی کا دیکھا تو
 اُس کے لیے لپیٹ کر بیوی سے اُس سے کہا کہ وہاں قسم آپ نے حق
 کے ساتھ بیوی کیا حضرت عمرؓ نے اُسے کھانا کر دیا اور تیس بیسے معلوم ہوا
 بیوی سے کہا کہ وہاں قسم ہم قیامت میں ملے ہیں اگر کوئی نافرمانی جو حق
 کے ساتھ بیوی کرے گا اُس کے دائیں جانب فرشتہ تھکے تھکے اچھے
 جانب میں وہ دیکھے گا اور دست پر رکھے گا جس کی ترقی دینے میں
 جب تک وہ حق پر ہے۔ جب حق کو چھوڑ دے تو اسے جہنم کر پڑ
 جڑ جلتے ہیں۔ (ماہک)

۳۵۶۷ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَاكِفٍ يَتَكَلَّمُ بِرَأْيِ
 النَّاسِ إِلَّا حَيَّاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَكَ أَحَدٌ يَفْقَاهُ لَمْ
 يَزَلْ يَكْسِرُ إِلَى الشَّوْكِ قَوْلَ قَالَ الْقِيَمُ أَنْفَاءُ فِ
 مَهْرًا وَآرَبِيْنِ خَوِيْفًا -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبَةِ بَابِ
 ۳۵۶۸ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى الْقَاضِي الْعَدْلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 يَتَمَسَّكُ أَذُنَهُ لَمْ يَقْضِ بَيْنَ النَّاسِ فِي شَيْءٍ نَكَدَ -
 (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۳۵۶۹ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ أَفْقَاهُ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمْ
 يَجْزِ لَمْ يَكُنْ أَحَدًا تَعْلَى عَنْهُ وَلَيْزِمَهُ اسْتِظْلَانُ -
 (رَوَاهُ الْقُرْطُبِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي رِوَايَةٍ رَوَاهُ لَمْ
 وَكَلَمَةُ إِلَى تَقْلِيمِ)

۳۵۷۰ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ مُسَيْمًا ذَا
 يَقُولُ يَا أَحْسَنًا إِلَى مُسْأَلَةِ أَى الْفَقْهَاءِ لِلْمَرْوِيِّ فَقَالَ
 لَهُ مُسْأَلَةُ فَقَالَ لَهُ الْفَقْهَاءُ وَفَقَّاهُ لَقَدْ فَصَّلَ بَيْنَ الْفَقْهَاءِ
 كَفَرِيَّةً ثُمَّ رَأَى الْقَوْلَ وَقَالَ قَصَائِدُ يَدُ يَدُ فَقَالَ الْفَقْهَاءُ
 وَامْلُوكَ تَأْتِيَنَّ فِي الشُّرُورَةِ لَيْسَ قَامِرٍ يَقُولُ
 بِالْحَقِّ إِلَّا كَانَتْ عَنْ تَوْفِيقِهِ مَلَكٌ وَعَنْ شَيْءٍ مَلَكٌ
 لَيْسَ دَلِيلٌ وَتَوْفِيقَانِهِ بِالْحَقِّ مَا دَامَ مَعَ الْحَقِّ قَرَا
 تَرَكَ الْحَقَّ مَرْجَا وَتَرَكَاهُ -

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

۳۵۴۱ وَعَنْ أَبِي مَوْهَبٍ أَنَّ عُمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ
لِإِبْنِ عُمَرَ أَفَعَيْتَ النَّاسَ قَالَ أَوْتَعَارَ فَعَيْتُ يَا
أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ وَمَا تَكُونُ مِنْ ذَلِكَ وَقَدْ
كَانَ أَبُوكَ يَقَعِي قَالَ لَكَ فِي سَمْعَتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ قَانِئًا فَنَفَعِي بِالْعَمَلِ
فِي الْعَمَلِ أَنْ يَتَّقِيَهُ مِنْهُ كَفَافًا لَمَّا رَأَيْتَهُ بَعْدَ ذَلِكَ
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي رِوَايَةِ زَيْدِ بْنِ عُرَيْبٍ أَنَّ ابْنَ
عُمَرَ قَالَ يَعْنِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا أَهْبِي بَيْنَ عَيْنَيْ
قَالَ فَإِنَّكَ كَانَتْ يَقَعِي فَقَالَ لَا أَهْبِي لَوْ أَشْكَلَ عَلَيْهِ
شَيْءٌ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَضَّعَ وَتَوَضَّعَ
عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَأَلَ جَبْرِيلَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ قَرَأَ لَا أَعِدُّ مَنْ أَسْأَلُهُ دَسَمَتِ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ عَادَ بِأَمْرٍ فَفَدَا
عَادَ بِعَظِيمٍ وَسَمِعْتُ يَقُولُ مَنْ عَادَ بِأَمْرٍ فَفَدَا
فَدَا بِأَمْرٍ بِأَمْرٍ أَنْ تَهْبِيَتْ قَانِئًا فَاعْمَأَدَ وَقَالَ
عُمَانُ لَا تُخْبِرَ أَحَدًا -

ابن ابی مہبہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان سے حضرت ابن عمر سے کہا کہ
لوگوں کے درمیان خیر کا کرو۔ کہا کہ اسے میری طرف سے اچھے سواں رکھے۔
فرمایا کہ تم اسے کیوں نا پسند کرتے ہو جبکہ تمہارے والد ماجد فیضیہ کا کرتے
تھے۔ عرض کر رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے
ہوئے سنا کہ جو کسی ہراند انصاف کے ساتھ فیضیہ کرے تو یہاں سے
ریحہ اس وقت ہے کہ برابر روٹھے۔ چنانچہ اس کے بعد اُن سے نہ کہا تو یہی
روزیں میں ناسخ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر سے حضرت عثمان سے کہا کہ
اسے میری طرف سے دُعا اور میل کے درمیان ہی فیصلہ پس کر دیں گا۔ فرمایا
کہ اسے وہی قدر تو فیضیہ کیا کرتے تھے۔ عرض کر رہے تھے کہ والد ماجد
کو جب کوئی مشکل پیش آتی تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے رہا
کر دیا کرتے۔ نہ مگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کوئی اشکال پیش آتا تو
حضرت جبریل علیہ السلام سے پوچھتے تھے۔ لیکن مجھے کئی ایسی گناہیں سے پرہیز
جبکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے
حشر کہ پہلی اس نے بہت بڑی دولت کی پناہ لی اللہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو
اللہ کے نام پر پناہ مانگے تو اسے پناہ دے۔ روایت میں اللہ کی پناہ دینا جو
امانت سے کہا ہے تاہی باقی ہیں انہیں صاف لکھا گیا اللہ فرماتا کہ کسی کو تلافی

بَابُ رِزْقِ الْوَلَاةِ وَهَدَايَا هُمْ

حکام کی روزی اور ان کے تحفوں کا بیان

پہل فصل

۳۵۴۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَا أَخْطَبَكُمْ وَلَا أَمْنَعَكُمْ أَنَا قَبَائِسُ
أَمْنَعُ حَبِيبُ أُمِّهِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)
۳۵۴۳ وَعَنْ حَوْلَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَالٍ تَحْضُرُونَ
فِي مَالِ اللَّهِ بِغَيْرِ حَقٍّ فَلَهُمُ الْتَلَا بَوْمُ الْوَلَاةِ -
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا کہ میں نہیں دیتا کہ کوئی تمہارے سے گناہوں
کو میں تو قسم کرتے ہوں کہ وہی چیز کو کہتا ہوں کہ میں نے یہ حکم دیا ہے۔
حضرت حوالہ انصاریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا۔ لیکن لوگ اللہ کے مال پر بغیر حق کے قبضہ
لیتے ہیں۔ قیامت کے روز وہ جہنم میں جائیں گے۔
(بخاری)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب حضرت
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلافت ہوئے تو ہریانہ میری قوم بخجری جانتی ہے کہ
میرا یہ مٹاش میرے گھر والوں کے اغراضات سے عاجز نہیں تھا لیکن مجھے
مسلموں کے کام میں مشغول کر دیا گیا پس ابوبکر کے اہل خیال اس ماں سے کہیں
گئے نہ میں اس میں مسلمانوں کی خدمت کروں گا۔ (بخاری)

خبریہ دسی اندر تھانی حسہ سے روطہ ہے کہ یہ کیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے فرمایا جس کو کیم کیم کا عامل بنائیں اللہ اس پر جہنمی اُسے دی تو
جو اس کے ہر فعل سے لائق ہوگا۔

والله اعلم

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ: جبکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد مباح کہ جس معاملہ میں توبہ بھی حق نہ ہوگا۔

والله اعلم

مغرب، مہاراجا اتر تھانہ کے مرہا گرو سولہ اتر سنی تھانہ ہوا فی علیہ
 دہم سے بلے یی کی طرف بچھا جب میں چل دیا تو بلا لکھ سکے لیے آپ نے
 سے نیچے آئی بچھا میں وہیں کیا تو فرمایا، یہ کیا تم جانتے ہو کہ میں نے اسے
 تہائی طرف کیوں بچھا، میری اجازت کے بغیر نہ کی چیز دینا کیونکہ یہ عین
 ہے اور جو اس کے ہے تو وہ اپنی خیانت کے ساتھ قیامت کے روز بھرا ہو

گھر اس لئے تیس گونا گوا بھلائے کلام یہ جاؤ۔ (ترجمہ)۔

حضرت مستور علیؒ شہادۃ الٰہیہ سے توفیق فرمایا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرشتے محمد کے ساتھ جبریل علیہ السلام سے پہلے پہنچ کر دیکھا۔ اس کے پاس تمام نبیوں کی تمام کتابیں تھیں۔ ان میں سے ایک کتاب تھی جس میں لکھا تھا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلے پہنچ کر دیکھا۔ یہ ایک روایت ہے کہ جو اس کے بیان سے واضح ہے۔

(ابو داؤد)

حضرت عمرؓ بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے نیکو آدمی میں سے جس کو تم کسی کام کے
بے غرضی سے مقرر کرنا چاہو، اس سے اس کام میں میری مدد مانگو۔

بَابُ الْأَقْضِيَّةِ وَالشَّهَادَاتِ

جگڑوں اور شہادتوں کا بیان

پہلی فصل

حضرت جبرائیل رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی کو ان کے دھمے کے مطابق دے دیا جائے تو وہ جگڑوں کی حالتوں اور مالوں کا دعویٰ کرنے لگ جائیگا لیکن میرا علیہ وسلم ہے (اسلم) اللہ اس کی شہادت ہے کہ تمام دعویٰ سنے گا کہ یہ حق کی ایک شہادت میں کسی یا جمیع اسناد کے ساتھ حضرت ابی جبرائیل سے مرزا ہے کہ کوئی نہ ہی پرانہ قسم ان کا کہنے والے پر ہے۔

حضرت ابی مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ملک دینے والی قسم کاٹے گا اگر وہ اس میں جھوٹا ہوا کسی مسلمان آدمی کا مل جائے تو قیامت کے روز وہ سب اللہ تعالیٰ سے ملے گا تو وہ اس پر ناراض ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی یہ تصدیق لائی فرمائی: جبکہ جو ملک دیتے ہیں اللہ کے ہمراہ اپنی قسموں کے بدلے دنیا کی پریمی (۱۲: ۷۷) عجزیت نکلا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سے قسم کے بدلے کسی مسلمان آدمی کا مل جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جہنم واجب کر دیتا ہے اللہ اس پر رحمت رحم و درگاہ ہے۔ ایک شخص عمن غلادہ ہوا کہ یا رسول اللہ! خواہ وہ مسلمان ہی چیز ہو یا غیر یا کہ عداوت پہنکی شاعر ہو۔

(مسلم)

حضرت جبرائیل رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی بشر ہوں اللہ تم سے جگڑوں سے اس سے کہے ہو کہ شاید تم میں سے کوئی اپنا ثبوت پیش کرنے

۳۵۸۳ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزِيْعُ عَلَى النَّاسِ يَتَعَوَّاهُمْ لَا دَعَى نَاسٍ وَمَا رَجَالٌ قَامُوا لَهُمْ ذِكْرُ الْيَمِينِ عَلَى لَدُنْكَ عَلَيْهِ (رَدَّاهُ مُسْلِمًا) وَفِي شَرْحِهِ لَلْعَرُوفِيِّ أَنَّهُ قَالَ وَهَلْ فِي رِوَايَةِ الْبَيْهَقِيِّ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ أَوْ صَوِيحِبٍ فَيَأْتِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا لَكِنَّ الْبَيْهَقِيَّ عَلَى الْمَدَنِيِّ وَالْيَمِينِ عَلَى مَنْ أَنْكَرَ.

۳۵۸۴ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَلَفَ عَلَى يَمِينٍ مَسْجُودٌ مُعْرِضًا لِيُغْفَرَ لِقَطْعِهِ بِمَا مَالَ أَمْرِي مُشْلُوبٌ لِيَقُولَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ عَيْدُ خَضِيانٍ فَأَمَّا مَنْ خَلَفَ عَلَى قَسْبٍ لِيَقُولَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَشْتَرُونَ بِهَذَا اللَّهُ وَابْتِغَاءَ بَعْضِهِمْ فَلَئِنْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا بَعْضُ الْآيَةِ (مُسْتَعْنٍ عَلَيْهِ)

۳۵۸۵ وَعَنْ ابْنِ أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقْنَعَهُ عَلَى أَمْرٍ مُشْلُوبٍ يَمِينٍ فَقَدْ آوَجَبَ اللَّهُ لَهُ النَّسَارَ وَحُورَ عِلْيَ الْبَحْرِ فَقَالَ لَنْ رَجُلٌ قَلْبٌ كَانَ قِيَامًا قِيَامًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ دَ إِنْ كَانَ قِيَامًا مِنْ أَدَاكِي.

(رَدَّاهُ مُسْلِمًا)

۳۵۸۶ وَعَنْ أَبِي سَكْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا مَا أَشَدُّ قَدْرَكُمْ مَخْشَعُونَ لِي وَلَكُمْ بَعْضُكُمْ أَنْ يَكُونَ الْهَوَىٰ وَبَعْضُهُمْ فِي الْبَعْضِ

فَأَمَّا نَفْسٌ كَذَّابَةٌ عَلَى تَخَوُّمِ اللَّهِ مِنَ الْغَيْبِ فَقَدْ أَقْبَمَتْ بِهَا
بُشًى وَمِنْ مَنَاجِيرِ الْحَيَاةِ لَا يَأْخُذُكَ فَرَأَيْنَا أَقْطَعَهُ
لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

(صديق عليين)

۳۵۸۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْلَمُ بَيْنَ يَدَيْهِ دَسَائِدَ

(مفتی صاحب)

۳۵۸۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْلَمُ بَيْنَ يَدَيْهِ دَسَائِدَ

(نور العیون)

٣٥٨٩ وَرَفَعْنَا بَيْنَهُمَا فِجَاجًا فَاذْهَبَ رَجُلٌ مِنْهُمْ إِلَى الْمَدِينَةِ
فَوَدَّعَىٰ إِلَىٰ جَنَّةٍ مِّنَ الْمَعَادِ فَقَالَ لَا يَأْكُلُونَ فِيهَا طَرَفًا لَّا
يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ إِنَّمَا هِيَ زُنجُورٌ
مَّعِينَةٌ لِلْمُعْتَصِمِينَ وَإِذَا أُنذِرُوا لَمْ يَلَمُذُوا إِنَّمَا أَصْحَابُ الْأَنْفُسِ
الْكَافِرَةِ هُمُ الْمُذْذَبُونَ وَإِنَّمَا تُنذِرُ الْمُنِذِرِينَ وَإِذَا نَادَىٰ جَبَلٌ
فِي الْبَلَدِ لِجَبَلٍ آخَرَ لَا تَمْلِكُنَّ لَهُ شَيْئًا وَلَا تَسْمَعُ لَهُ لَافًا وَهُوَ
يَكْفُرُ بِهِمْ لَبِيفًا لِّمَا هُمْ بِلَهُمْ يُحَدِّثُونَ وَإِذَا جَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ
نُذِيرٌ فَقَالَ قَوْمٌ لَّا يُلَاقُونَكَ وَهُمْ أَجْمَعُونَ خُلِيقٌ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
وَهُوَ عَزِيزٌ ذُو جَبَرٍ لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا عِندَهُ فَلَمَّا خَلَّصُوا مِنْ غَوَاةٍ
وَقَعُوا فِي الْيَمِّ لَوْنٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُ الْوُجُوهِ فَسُيِّرُوا فِي الْفُلِّ لِيَعْلَمَ
أَبْنَاءُ الْبَنِي إِسْرَافَهُمْ فَجَاءَ ثَلَاثَةُ أَفْرَاقٍ الْكَاذِبِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ
وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ أَهْلَكُوا إِلَّا إِلَٰهَ الْحَقِّ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ
لَهُ الْكَرُّونَ عِندَ الْعَرْشِ الْمَجِيدِ -

(روایت)

۳۵۹۰ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ سَيِّدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنْ أَدْعَى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ
مِنَّا لَيْتَبْرًا مَقْعَدًا مِنَ النَّارِ

(۱۵۴)

۳۵۹۱۔ وَعَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ خَالِدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

یہی عنصر ہے زیادہ امیر برائے دی برائے سے شہنوں اس کے مطابق فیصلہ کر سکتا۔ ہیں جس کے لیے اس کے بجائے کے حق کو فیصلہ کر سکتا۔ قرآن سے نہ کہ کبر نہ کہ جسم کے ٹکڑوں میں سے ایک ٹکڑا ہے۔

(منتفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک صحت جگڑو، اور اللہ تعالیٰ کا لگاؤ۔
میں سب سے زیادہ تالپہ ہوں (متفق علیہ)۔

حضرت ابی قحسبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قسم اللہ کے لئے کہ میں تم پر قیام فرمایا۔

4

عالم میں ایک سے بھی کہے ہو، اچھے فریاد کر ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک آدمی مصر سے آیا، ایک غصی جس کا سر ہٹا کر باؤں اتار، اس نے میری زبان کھلی ہے، کبھی جس کا سر ہٹا کر دیکھیں نہیں ہے، میرے قبضے میں ہے، اس کا اس میں کوئی حق نہیں، نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مصری سے فریاد کیا تھا کہ اسے باؤں گود میں، وحش کی نہیں، فریاد کرتا ہے اسے لیے اس کی قسم ہے۔
وہ گھر بٹا کر یا صل اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہا کہ کسی ایک پر قسم کرنے کی پرہیز نہیں کرتا، نہ کسی چیز سے پرہیز کرتا ہے، فریاد کرتا ہے اسے اسے صرف یہ چیز ہے، وہ قسم کرنے کے لیے اٹھا تو اس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کے رشتہ وقت فریاد کرتا کہ اس کے دل پر قسم اٹھا کر اسے قسم کے ساتھ کہا جاؤ تو اس صلی اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں طوطے کو روٹھا لی طرف تو وہ نہیں فرماتے گا۔

(5)

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ غول نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانسی سے روکا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے اس کو کھانسی سے روکا ہے۔

✓

حضرت رید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

الشَّهَادَةِ الْوَحْدِيَّةِ بِأَنَّ يَشْهَدُونَ قَبْلَ أَنْ يَسْتَكْبَرُوا
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۵۹۲ وَعَنْ ابْنِ مَسْرُورٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ شَهَادَةُ أَحْمَدَ وَهُوَ يَوْمُئِذٍ وَبِشْهَادَةِ شَهَادَاتِهِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۵۹۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزَمَ عَلَى قَوْمٍ مِنَ الْيَهُودِ فَأَسْرَعُوا فَأَمْرًا يُسَبِّحُونَ بِهَا فِي الْيَمِينِ أَيْسَرُ مِنْ شَيْءٍ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اپنی گواہی دینے آتے ہیں اس سے پہلے کہ ان سے گواہی کا مطالبہ کیا جائے۔
(مسلم)

حضرت ابن مسرور رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں سے بہتر سہرا زمانہ ہے، پھر جو ان کے نزدیک ہیں، پھر جو ان کے نزدیک ہیں، پھر اسے وہ گواہی دے گا کہ ایک کی شہادت دوسرے کی قسم کے سبقت لے جائے گی اللہ اس کی قسم اس کی شہادت سے۔ (متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں پر قسم پیش کی کہ وہ جہاد کرنے لگے۔ آپ نے حکم دیا کہ قسم کے متعلق ان کے درمیان قرعہ ڈالا جائے کہ جن میں سے کوئی قسم اٹھائے گا۔ (بخاری)

دوسری فصل

عمر بن شعیب، ان کے والد ماجد ان کے تہجد میں سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا: اگر وہ صلی علیہ وسلم تعالیٰ علیہ وسلم پر۔

(ترمذی)

حضرت امام سہروردی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ارجوہ میں وہ شخصوں نے میراث کا جھگڑا پیش کیا جس کے پس اپنے حصوں کے پورا گواہ کافی نہیں تھا۔ فرمایا کہ جس کے لیے میں اس کے بیٹا کے حق سے کھن چرو کہ فیصد کروں تو میں اسے جہنم کا ایک ٹکڑا اکٹھا کروں گا۔ پس دونوں میں سے ہر ایک عرض گزار ہوا کہ اصل امتداد میں میرے ساتھی کے لیے ہے۔ فرمایا میں کہتم دونوں باؤاؤ حق کو پہچان کر جو تقسیم کرو۔ پھر قرعہ ڈال دیا کہ تم میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کو نصف کرے۔ دوسری روایت میں آپ نے فرمایا: میں تمہارے درمیان اپنی رائے سے فیصلہ کرتا ہوں جس کے متعلق مجھ پر وہی نازل نہیں ہوتی۔ (ابوداؤد)

۳۵۹۴ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْتَةُ عَلَى الْمَدِينَةِ وَالْبَيْتُ عَلَى الْمَدِينَةِ عَلَيْهِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۵۹۵ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلَيْنِ ائْتَمَرَا بِالْبَيْتِ فِي مَوَارِيثَ قَدْ تَكُنَّ لِمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا دَعُوهُمَا فَقَالَ مَتَّ حَسْبَيْتُ لَكَ يَكْفِيهِ قِمَتُ حَقِّ أَحَبِّهِ فَلَا تَمَّا أَتْلُوهُ لَكَ قِطْعَةً مِنْ السَّابِ فَقَالَ السَّجْدَانِ كُلُّ وَاحِدٍ يَتْلُوهُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَقِّي هَذَا الصَّاحِبِي فَقَالَ لَا وَلَكِنْ ائْتَمَرَا قَاتِمِيَا وَتَوَلَّيَا الْحَقَّ نَحْنُ اسْتَمَرْنَا تَحْتَهُ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِمَّنَّا صَاحِبَةٌ فِي رِقَابِهِ قَالَ لَأَمَّا أَتْلُو بَيْتَكُمَا بِرَأْيِي نِيَامَا يَمُوتُ عَلَى ذَنْبِهِ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

تَدْعِيَا دَاوُدَ فَإِذَا كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا يَبْتَغِي
أَنَّهُمَا دَاوُدَ نَتَجَبَّاهُ فَقَضَىٰ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِدَاوُدَ فِي تَبَرُّهٖ -

(رَوَاهُ فِي مَعْرِجَةِ الشَّعْبِ)

۳۵۹۷ وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِعَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا شَاوِدِيْرَ نَقْصَمَةِ
الشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا يَضْمَعِيْن -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ) ذُو رَوَايَةٍ لَهُ ذَلِيلٌ كَأَنَّهُ دَاوُدَ
مَاجَةٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِثَ يَوْمًا مِّنْهُمَا
بَيْنَهُمَا نَقْصَمَةِ الشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَيْنَهُمَا -

۳۵۹۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِثَ لَيْلًا مِّنْهُمَا بَيْنَهُمَا نَقْصَمَةِ الشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَبَاهَا عَلَى الْبُيُوتِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةٍ)

۳۵۹۹ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْجُو حَلْفَةَ رَاحِلَتِ يَاسُو لَدِيْهِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا لَمْ يَجِدْ لَكَ شَيْءَ يَبْعَثُ إِلَيْكَ عَمِيْرُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۶۰۰ وَعَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ قَلْبِيسٍ قَالَ كَانَ بَيْنِي
وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَنِي فَقَدَمَتْ
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَيْكَ يَبْنَؤُ
فَلَمْ تَلَا قَالَ يَلِيْعُ مَعْرُوبِيْ أَخْلِفْتُ فُلَيْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِذَا تَبَعَلْتُ وَبَدَّ هَبْ بِمَالِي مَا تَرَى اللَّهُ نَعَالِي
إِنَّ الْكَلْبَيْنِ يَشْتَدُونَ بِعَدُوِّ اللَّهِ وَإِيْمَانِيَوْمَ نَسَا
قَلْبِيْلًا - (الْأَشْعَثِ)

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةٍ)

۳۶۰۱ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نور میں نے ایک جانور کے متعلق دعویٰ کیا اور دونوں میں سے ہر ایک نے
گواہ پیش کیے کہ یہ جانور اُس کا ہے خدا اُس کے پاس پیدا ہوا۔ پس رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فیصلہ کر دیا کہ یہ اُس کا ہے جس کے قبضے
میں ہے۔ (شرح مسلم)۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خدا آفرین
نے ایک اونٹ کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حیدر کا
پرس کر دیا اور ہر ایک نے اُن میں سے دو گواہ پیش کر دیے پس نبی
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُسے دونوں کے درمیان برابر برابر تقسیم
کر دیا اور اُن دونوں کی طبیعت کے اندر ابرو لگا دی اور انسانی انداز میں
ہے کہ خدا انہیں نے ایک ٹوٹ کا ٹھکانہ کیا اور دونوں میں سے گواہ کی
پاس میں نہتے نہا دی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وہ دونوں میں تقسیم
کر دیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خدا آفرین نے
ایک جانور کے متعلق حکم فرمایا کہ اُن کے پاس گواہ ہیں جسے نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے لڑا کہ دونوں قسم پر قرار دال ہو۔
(ابو داؤد ابی ماجہ)

حضرت ابی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک شخص سے قسم کی ہے (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةٍ)
میں کہ ہوا کرتی میری نہیں کہ تم سے پاس اُس کی کوئی چیز نہیں میری متلی
کہ۔ (ابو داؤد)

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک
سیر دہاک کے دو بین زمین مشترک تھی تو اس سے مجھ سے انکار کیا گیا۔ میں
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ
تم سے پاس گواہ تھے اور میں نے اسی سے فیصلہ کر دیا کہ قسم اٹھائی میں
حق کو برقرار رکھوں کہ یا رسول اللہ تم کو قسم کا کر سیر دہاک سے جانے گا۔ پس
اللہ تعالیٰ نے وہی نازل فرمائی۔ ایک جوڑی حیدر تھے جس نے اللہ کے حیدر
اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جانور پر لگا۔

(۳: ۷۷ - ابو داؤد ابی ماجہ)

مجھ سے یہ طبیعت ہے کہ گناہ سے ایک آدمی اللہ عزوجل سے ایک

(روای ابو داؤد)

• (6)

٢٤٠٧ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الْبُغْيِ الْكِبَارِ
الشِّرْكَ وَهُوَ قَوْلُ الْوَاقِعِيِّ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
وَمَا خَلَفَ خَالِدٌ إِلَّا بِاللَّهِ يَوْمَئِذٍ مَبْرُورًا وَفِيهَا
مَقَلَّ جَنَابِهِ بِمَنْزِلَةِ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
بِشْرَةِ الْقَوْمِ -

(رَوَاهُ ابْنُ مَيْمُونٍ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ مُعْتَمَدٌ)

۳۹۰۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْرِفُ أَحَدًا مِنْ بَنِي هَذَا أَعْلَى مِنْ بَنِي إِثْمَةَ وَكَرَّ عَلَى سِوَالِي أَخْتَمَرُ إِلَّا تَبْوَاقُفَةً مِنَ النَّكَا أَوْ وَجِئَتْ لَهُ النَّكَا

(رَوَاهُ مَالِكٌ وَابْنُ حَالِمٍ وَابْنُ مَعْجَنَ)

و حکم، جبر و تقدیر۔ ابن ماصم

۳۹۰۲ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَائِلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الصُّبْحِ تَقَاتِلُ الشَّيْطَانَ
 قَامِرًا مَا قَالَ عُمَرُ لَيْسَتْ بِهَا دُرَّةُ الرَّؤُوفِ بِالْإِسْمَاءِ
 بِأَنْبُو ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَرَأَ فَأَجْزَمُوا الرِّجْلَيْنِ
 مِنَ الْأَوْتَانِ وَأَجْزَمُوا أَحْمَلَ الدُّرِّ حُسْنَةً
 لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ -

(رواه أحمد وأبو داود وابن ماجه ورواه أحمد)

۳۴۱۰ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْخَصْمَيْنِ يَنْعُدَانِ
بَيْنَ يَدَيِ الْحَاكِمِ -
(رواه أحمد وأبو داود)

حضرت عبد القدوس رحیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قیصر فرمایا کہ تم تمہارے ساتھیوں کے ساتھ جھگڑا جائے۔
(راشد، اردو لکچر)

جہاد کا بیان

٣٦١١ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَقَامَ
 الصَّلَاةَ وَصَامَ رَمَضَانَ كَانَتْ حَتَّى عَلَى الْمَوَاتِ
 يُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَجْعَلُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ يَجْعَلُ
 فِي أَهْلِهَا الْخَيْرَ وَلَيْدِيهَا قَالُوا أَقَلَّ يُكْرَمُ النَّاسُ
 قَالَ لَا فِي الْجَنَّةِ مِائَةُ ذَرَّةٍ أَعَدَّهَا اللَّهُ
 لِلْمُعْجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا بَيَّتَ الْمَدِينَةَ
 كَمَا بَيَّتَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ فَإِذَا اسْتَخَفَّ اللَّهُ
 فَاسْتَكْرَهُ الْفُتُوَّةَ وَثَلَاثَةُ أَوْسَاطِ الْجَنَّةِ
 أَعْلَى الْجَنَّةِ وَفَوْقَ عَرْشِ الرَّحْمَنِ وَ
 مِنْهُ تَقَعَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ

حضرت امیر مومنین علیؓ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کے رسول پر ایمان لائے، نماز پڑھے، روزے رکھے، زکوٰۃ دے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا پیٹھ اور پیٹھ کو لایا ہے، کراۓ بہت میں داخل کرے، خواہ اللہ کی راہ میں جہاد کرے یا اس جگہ جتنا ہے جہاد پیل پڑا تھا۔ لوگ عرض کرتے تھے کہ کیا ہم لوگوں کو بھی یہ حق ہے؟ فرمایا کہ جنت کے نودہ بی بی جو اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے لیے بنائے ہیں جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں، ہر شخص جہاد کے درمیان میں تا ستر ہفتاں میں ہر سال میں جہاد کرے، مگر نہ فریادوں کا سوال کرے۔ کیونکہ جنت کا درمیان انھیں حشر ہے، اللہ تعالیٰ کے ان کے لئے اللہ تعالیٰ کا حق ہے جس سے جنت کر جنت کی نوری نکلتی ہیں۔

(مُخَاسِرَة)

(تَعَاوُنًا لِّلْعَارِضِ)

۳۹۱۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلِ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ نَعْيَانٍ الْقَائِمِ الْقَائِمِ بِالْبِرِّ وَالْإِيمَانِ لَا يَقَعُ مِنْ حَيَاتِهِ وَلَا مَمْلُوءَةٍ حَتَّى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ -

(مفتوح علیہ)

۳۴۱۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوا

میں سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال جیٹھ روئے سے لگنے والے آؤ اللہ کی آفتاب کے ساتھ قیام کرنے والے جیسی ہے۔ جو روئے سے آؤ گا وہ ہے شکستہ۔ یہاں تک کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا وہاں پس کوٹ گئے۔

(مکتوبہ)

اُن سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

ہر ایمان کو دوسرے رسول کی تصدیق کر اُسے ثواب یا مال نصبت دے کر آپس میں جھگڑا کرے جس سے جنت میں داخل کر دیا۔

(متفق علیہ)

انصاف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اگر میری بات درست نہ ہو تو ازل ایمن کو مجھ سے پہلے رہنا نہایت بڑا گناہ ہے کہ اللہ میرے پاس رستے مانو۔ لیکن اگر انھیں سزا دیں تو وہ تو جو تم جادو کرتے ہو میری کسی سرپ سے پہلے رہتا۔ قسم اُس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ اللہ کی راہ میں تم کو مارا جائے، پھر زندہ کیا جائے، پھر قتل کیا جائے۔

(متفق علیہ)

حضرت اسلم بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں گھوڑا مانگ کر ایک روز نکلوانی کرنا دیا اٹھرا اُس پہلے اُس سے بہتر ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح کو ایک بار اللہ کی راہ میں جانا یا شام کو دنیا اللہ برا اُس میں ہے اُس سے بہتر ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک دن یا ایک رات اللہ کی راہ میں گھوڑا مانگ کر نکلوانی کرنا ایک ایسے کے رفعت والے اللہ قیام سے بہتر ہے۔ مگر وہ طے کرنا کہ کون سا عمل جاری رہتا ہے جس کو کیا کرنا تھا انھیں کھڑق دیکھ کے لیے جاری رکھا مگر اس سے اللہ غنوں سے غفلت کر رہا ہے۔ (مسلم)

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں کسی ہنس کے قدم فرائد وہوں اللہ سے اگ چڑھنے، یہ نہیں ہوگا۔

وَالَّذِي بَيْنَ يَدَيْ وَصِيَّتِي أَنْ أَرْجِعَ بِمَا كَانَ مِنْ أَخِي أَوْ عِيَّتِي أَوْ أَذِيَّتِي الْجَنَّةَ۔

(متفق علیہ)

۲۶۱۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كُنْتُ أَنْ رَجَعْتُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَصْغَفُوا عَنِّي وَلَا أَحَدٌ مِمَّا أَحْبَبْتُ عَلَيْهِ مَا تَغَلَّطْتُ عَنْ سِرِّيَّةٍ تَغْلُظُ فِي سَيْبِلِ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنْ أَقْتَلَ فِي سَيْبِلِ اللَّهِ ثَقْرًا خِيْلَ ثَقْرًا أَتَلَّ ثَقْرًا يُعِينُ ثَقْرًا أَتَلَّ ثَقْرًا خِيْلَ ثَقْرًا أَتَلَّ۔

(متفق علیہ)

۲۶۱۵ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا يَوْمِي فِي سَيْبِلِ اللَّهِ حَتَّى يَمُوتَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا۔

(متفق علیہ)

۲۶۱۶ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ فِي سَيْبِلِ اللَّهِ أَوْ رُوحَهُ خَدِرَ وَتَمَّتِ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا۔

(متفق علیہ)

۲۶۱۷ وَعَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ يَجْعَلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا يَوْمِي فِي سَيْبِلِ اللَّهِ حَتَّى يَمُوتَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا حَتَّى يَمُوتَ عَمَلُهُ الْيَوْمِي كَانَ يَعْمَلُهُ وَالْخَيْرُ عَلَيْهِ وَرُوحُهُ وَأَمِينُ الْعَمَلَانِ۔

(رداء مسلم)

۲۶۱۸ وَعَنْ أَبِي عَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَفْجَرَتْ قَدَمًا عَمِيَّةً فِي سَيْبِلِ اللَّهِ تَقْتَسِمُ أَسَارُ۔

۳۶۱۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبْتَغِيهِ كَايِدٌ وَفَارِسٌ فِي الشَّوَارِ أَبَدًا - (رواه مسلم)

۳۶۲۰ وَهَبَةُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ مَعَاشِ النَّاسِ لِمَنْ زَجَلَ مُسِيلاً وَكَانَ قَرِيبَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُعَلِّمُ عَنْ مَثَرٍ مَكْمَا سَمِعَ هَبَةَ أَوْ ذُرْعَةً طَارَ عَنْهُ يَبْنِي الْقَتْلَ وَالْأَمْرَ مَطَاكَةً أَوْ زَجَلَ فِي غَنِيمَةٍ فِي رَأْسِ شَعْبَةٍ مِنْ هَذَا الشَّعْبِ أَوْ يَكُنْ وَادٍ مِنْ هَذِهِ الْأَوْدِيَةِ يُعَلِّمُ الصَّلَاةَ وَيُفِي السُّكْرَةَ وَيُعْبُدُ رَبَّهُ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْيَقِينُ نَيْسَ مِنَ الشَّامِلِ فِي حَبِيرٍ - (رواه مسلم)

۳۶۲۱ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ حَالِدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَعَلَ عَارِيَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ عَزَّادَ مَنْ خَلَّفَ عَارِيَةً فِي أَهْلِهِ فَقَدْ خَرَّادَ - (متفق عليه)

۳۶۲۲ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزْمَةٌ نِسَاءُ الْمُجَاهِدِينَ مَوَافِقُ حَبِيرٍ كَعَزْمَةِ الْمُجَاهِدِينَ وَمَا مِنْ زَجَلٍ مِنَ الْقَاهِدِينَ يَخْلَعُ سِلَاحًا مِنَ الْمُجَاهِدِينَ فِي أَهْلِهِ فَيُخَوِّنُهُ فَيُهْلِكُهُ لَا دُونََ لَمْ يَوْمِ الْيَقِينِ فَيَأْتِيهِمْ عَزْمَةٌ مَا خَلَفَ كَمَا أَفْشَرَهُ - (رواه مسلم)

۳۶۲۳ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِثْلُ مَا قَدْ نَأْتَمَّ كُلُّهَا مَعَكُمْ - (رواه مسلم)

۳۶۲۴ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر کسی کو قتل کرے وہ اس کا قتل کرنے والا نہیں ہے۔ (مسلم)

اس سے یہ مطلب ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر کسی کو قتل کرے وہ اس کا قتل کرنے والا نہیں ہے۔ (مسلم)

حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نے مسلمان کو قتل کر کے اس کا کھانا کھا لیا تو اس نے جہاد کی کماؤں میں حصہ نہیں لے گا۔ (متفق علیہ)

حضرت بُریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر کسی کو قتل کرے وہ اس کا قتل کرنے والا نہیں ہے۔ (مسلم)

حضرت ابو سعید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر کسی کو قتل کرے وہ اس کا قتل کرنے والا نہیں ہے۔ (مسلم)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر کسی کو قتل کرے وہ اس کا قتل کرنے والا نہیں ہے۔ (مسلم)

عشر تہائی حیر و دہم نے ایک لشکر ہی عین کی طرف بھجوا دیا۔ جس سے یوں فریاد کہ ہر دہائی سے ایک آدمی جانے لگا کہ جو میں وہاں لشکر کہہ رہا تھا۔

(7)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عربیہ میں ایک مسجد قائم کی ہے گا اور مسلمانوں کی ایک جماعت اس کے لیے لائی ہے گی جس تک کرتا مسرت قائم ہو جائے گی۔

15

حضرت جوہر ریاضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مطابقت یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی کو اللہ کی راہ میں زندگی میں کیا جانا اور اللہ تعالیٰ
سے سزا مانگنا ہے کہ اس کی دہ میں زندگی ہو، مگر وہ قیامت کے روز اس کے گناہ
اس کے قدم سے خون بہا رہا ہو جو اس کا رنگ خون جیسا ہوگا اسی اس کی
خون عورتوں کے جس رنگ۔ (مستحق علیہ)۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی ایسا شخص نہ ہے جس میں داخل جہنم نہ دیا جائے اور جس جہنم پہلے عذاب سے دنیا کی ساری چیزیں نکلی جائیں، مگر اس نے شہید کے کردار دیا۔ اور جس جہنم کی تباہی کرے گا کہ وہ دنیا سے اسے نقل کیا جائے کیونکہ فیہ کاظم دیکھ لیا ہے۔

(مستحق علیہ)

مشرق کا یہاں ہے کہ ہم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
سنا ہے کہ یہاں آندھن مچا کر کڑے گاہن کڑا کر جوشا کی تارہ میں غن کے
لگے جگر جھنڈا ہیں اپنے لب کے پس منق دے جاتے ہیں (۱۳۱۲)

کے شوق پر چا تو فرما کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس
کے شوق دریافت کیا تو فرمایا کہ میں میں سبز چاندی کے پوٹوں میں ہوتی
ہیں بن کے یہ خوش کے ساتھ قدیر میں لگی ہوتی ہیں، وہ جہت میں جہاں
چاہیں جاتی ہیں۔ پھر ان قدم طویل کی طرف ماتی ہیں۔ ان کے نپہ نے جب
غن کی طرف تفریق کی تفریق کیا تیس کسی چیر کی جوا میں ہے، ہر گز نہ کر
کہ ہم کسی چیر کی خواہش کریں جبکہ ہم جنت میں جہاں چاہیں چیرتے ہیں پس
ہیسا ہی ان سے تین مرتبہ پوچھا۔ جب انھوں نے دیکھا کہ پوچھنے والا انھیں

وَسَلَّمَ رِعَتْ بَعَثْنَا رُوحِي لِيُخْبِرَ عَنْ هُدًى فَقَالَ
لِيُخْبِرَ عَنْ كُلِّ رَحْلَيْنِ أَحَدُهُمَا وَالْآخَرُ بِهِمَا

(روایت علی)

۳۶۲۵ وَعَنْ حَامِدِ بْنِ سَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ يَوْمَ هَذَا الْيَوْمِ قَائِمًا
يُقَاتِلُ عَلَيْكَ عَصَابَةٌ مِنَ الْمُسْرُومِينَ حَتَّى تَقُومَ
الشَّاهِدَةُ (رَوَاهُ مُسْنَدُ)

(دورہ ششم)

۳۴۲۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْفُرُ أَحَدٌ فِي مَسْجِدِ اللَّهِ وَآلِهِ
 أَعْلَمُ مِنْ يَكْفُرُ فِي سِجِّينَ إِلَّا خَشَعَتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 جُوعُهُ يَتَعَبُ دَمًا أَلْوَنُ لَوْنِ الدَّمِ وَأَبْيَضُ عَرِيحِ الْيَلْبِ
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ

٤٢٤ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَعْدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُجْتَابُ إِلَّا يُرْجَعُ إِلَى الدُّنْيَا وَلَهُ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا الشُّهَيْدُ يَتَخَيَّرُ أَوْ يُرْجَعُ إِلَى الدُّنْيَا فَيُكَلِّفُ حَتَّى مَرَاتٍ ثَلَاثًا تَرَى مِنَ النُّكْرَةِ

(مفتی محمد شفیع)

۳۶۲۸ وَ عَنْ تَشْرِيفِي قَالَ سَأَلْنَا عَمْرًا أَنَّهُ بَيَّنَّ
مُسْتَعْرَفٌ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّةِ وَلَا تَحْسِبَنَّ الَّذِينَ
قُولُوا إِنِّي نَسِيتُ اللَّهَ أَمْثَلًا بِكَ أَحَبُّكَ عِنْدَ رَبِّهِ
بِرَبِّكَ (الْأَيَّةُ) قَالَ لَا قَدْ سَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ

فَقَالَ اَرَاكُمْ فِي شَرٍّ اَوْ
 طَيْرٍ خُفِيَ لَكُمْ فَمَا دِئِلَ مُعْتَقِدُكُمْ اِلَّا الْمَرْيَمُ كَسَتْ مِنْ
 الْجَنَّةِ حَيْثُ شَقَوْتَ ثُمَّ تَأْوِي اِلَى تِلْكَ الْقَنَادِيلِ
 فَاطْمَعِ الْيَوْمَ رُبُّهُمْ اِطْلَاعَهُ فَقَالَ عَلَّ شَتْمُكَ
 شَيْئًا فَاَلَا اَنْتِ شَيْعِي لَشَرِّهِ وَتَعْنِي كَسْرُ مِحْنَتِ
 الْجَنَّةِ حَيْثُ شَتَمْنَا فَعَلَّ ذَالِكَ يَوْمَ ثَلَاثِ مَرَّاتٍ

قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ تَرَدُّدَ أَرْوَاحِنَا فِي أَجْسَادِنَا
حَتَّى نَقْتُلَ فِي سَبِيلِكَ مَرَّةً أُخْرَى فَنَمُوتَ رَأَى
أَنْ كَيْسَ لِقَوْمٍ حُلُمُهُمْ نَوْمًا.

(رداء المسئلہ)

۳۶۲۹ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنْهُمْ قَدْ كَرِهُوا أَنْ يَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ
اللَّهِ وَالْإِسْلَامِ يَأْتُوا فَعَصَلُ الْأَعْمَالِ فَقَامَ رَسُولُ
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
يَكْفُرُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْلَمُ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاسْتَبْرَأْتُ
مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ مَيِّمٌ يَرْتَدُّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كُنْتُ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَجْزَأُكَ كَحَقِّ خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ
مُقْبِلٌ مَيِّمٌ يَرْتَدُّ إِلَّا الدِّينَ لَوْ أَنَّ جَعَلْتُكَ قَالَ فِي
ذَلِكَ -

(رداء المسئلہ)

۳۶۳۰ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
الْعَبَّاسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ يَكْفُرُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الدِّينَ -

(رداء المسئلہ)

۳۶۳۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَصْحَبُكَ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ
أَحَدُهُمَا الْأُخْرَى يَحْكُمُ اللَّهُ بَيْنَهُمَا يَمُوتُ أَحَدُ
سُوءِ اللَّهِ فَيَقْتُلُ ثُمَّ يَرْجِعُ اللَّهُ عَلَى قَتَائِلِهِمْ فَيَسْتَشْهَدُ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۳۲ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ يَسْتَشْهَدُ
بِكَلْفِ اللَّهِ مَسَارِيزَ الشَّهَادَةِ أَوْ قُلْتُ قَاتَتْ عَلَى رَأْسِهِ

رواں کو ہمارے جموں میں شہادے میں ایک کہ ہم تیری مدد میں شہادت
کیے جائیں جب دیکھ کر کہ ایک کھانہ حاجت میں ہے تو انہیں چھوڑ
دیا۔

(مسلم)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ فرمایا کہ اگر کسی نے شہادت کی تو اس کے
میں جہاد کی شہادت ہے یا نہ ہو، اصل اعمال میں تکلیف آئی تو جہاد کر
وہی نہ ہو۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں نقل کر دیا جائے تو یہ
سب سے گناہ ہے تو اس کے لیے واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے شہادت
وہی نہ ہو اس سے فرمایا کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے شہادت کی تو اس سے
تو جہاد ہے تو اس کے لیے واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے شہادت کی تو اس سے
شہادت کی تو اس سے فرمایا کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے شہادت کی تو اس سے
اگر اللہ تعالیٰ سے شہادت کی تو اس سے فرمایا کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے شہادت کی تو اس سے
اگر اللہ تعالیٰ سے شہادت کی تو اس سے فرمایا کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے شہادت کی تو اس سے
اگر اللہ تعالیٰ سے شہادت کی تو اس سے فرمایا کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے شہادت کی تو اس سے

(مسلم)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اگر میں قتل ہوں تو
اگر اللہ تعالیٰ سے شہادت کی تو اس سے فرمایا کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے شہادت کی تو اس سے

(مسلم)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی نے شہادت کی تو اس کے
میں جہاد کی شہادت ہے یا نہ ہو، اصل اعمال میں تکلیف آئی تو جہاد کر
وہی نہ ہو۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں نقل کر دیا جائے تو یہ
سب سے گناہ ہے تو اس کے لیے واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے شہادت
وہی نہ ہو اس سے فرمایا کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے شہادت کی تو اس سے
شہادت کی تو اس سے فرمایا کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے شہادت کی تو اس سے
اگر اللہ تعالیٰ سے شہادت کی تو اس سے فرمایا کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے شہادت کی تو اس سے
اگر اللہ تعالیٰ سے شہادت کی تو اس سے فرمایا کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے شہادت کی تو اس سے
اگر اللہ تعالیٰ سے شہادت کی تو اس سے فرمایا کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے شہادت کی تو اس سے

گرچہ وہ اپنے بستر پر قوت نہ ہو۔ (مسلم)۔

٣٤٣ ۞ وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ الْكِتَابَ فَتَرْتُمُوهُ بِالْجُنَّةِ ۚ وَلَقَدْ
 ۞ حَارِثَتْنِي بِشُكْرِكَ فَقَالَ يَا نَجِيَّ اللَّهُ لَا تُخَيِّبْنِي عَنْ حَارِثَةٍ وَكَانَتْ
 ۞ كَمِثْلِ نَوْمٍ بِيَدِ أَصَابِي سَاهُو عَرَبٍ ۚ وَإِنْ كَانَ فِي الْخِصَّةِ
 ۞ سَبْرٌ فَلَنْ كُتِبَ عَلَيْهِ الْإِثْمُ اجْتَهِدْ عَلَيْهِ فَبِ
 ۞ الْهَيْكَلِ فَقَالَ يَا أُمِّ حَارِثَةٍ لَا تَهْأَنِي حَسَنٌ فِي الْجَنَّةِ
 ۞ وَإِنْ أَهْلَكَ أَصَابَ الرُّومُ دُمُي الْأَعْيُنِ -

(نہدی)

٣٦٣- وَعَنْهُ قَالَ انْطَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَأَمْعَاهُ عَلَى سَبْعَةِ الشُّعُوبِ إِلَى مَدْيَنَ
تَجَاوَزَ الشُّعُوبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَوْ مَرُّوا إِلَى جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ الْاَرْضُ
قَالَ مُسَيِّرُ بَنِي النُّعْمَانِ بِهِمْ يَهْ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى قَوْلِكَ بِهِمْ يَهْ قَالَ
لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا رَجَاءُ أَنْ أَلُوكَ مِنْ
أَهْلِيهَا قَالَ فَوَافَقَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَأَخْرَجَهُ مَمَّا
فِيهِ قَدْرَ مِائَةِ يَوْمٍ يَأْكُلُ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ لَبَنٌ أَنَا
حَبِيبٌ سَأَلْتُ أَهْلَ لَبَنَ لِي إِسْمًا لَعَبِيذَةً طَوِيلَةً قَالَ
قَدْرِي بِهَا لَأَنْ مَعَهُ مِنَ الشَّيْءِ ثُمَّ قَاتَلَهُمْ عَلَى
فُتْلٍ -

(2)

(بدر کا مہلو)

٣٤٥ هـ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَعْدُ قِتْلَ الشَّهِيدِ فَيُكْفَرُ كُفْرًا
 رَسُولُ اللَّهِ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ قَالَ
 إِنَّ شَهَادَةَ أَهْلِهِ إِذَا الْقَيْدُ مِنْ قِتْلٍ فِي سَبِيلِ
 اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ
 وَمَنْ مَاتَ فِي السَّعَادَةِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي
 النَّبِيِّ فَهُوَ شَهِيدٌ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

✓

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کسی عرصہ یا سریرہ داسے میں جو جہاد کی توفیقیت پائی اللہ رحمت آئیں گے انہیں ان کا وعدہ تھی قرب فرمادے دیا جائے اللہ کسی عرصہ یا سریرہ داسے میں جو کام رہی اللہ کی کیے جائیں عمر انہیں پائے اور دیا جائے۔

(مسلم)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو فرزت ہو گیا اللہ اُس کے جہاد کیا اللہ اُس کے دل میں اس کا خیال آیا تو وہ حواقی کے ایک حصے پر ہوا۔

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی راہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ ایک آدمی غیبت کے لیے لڑتا ہے۔ دوسرا آدمی شہادت کے لیے لڑتا ہے اور تیسرا آدمی اپنی ہمارے دکھانے کے لیے لڑتا ہے، ہمیں اللہ کی راہ میں شہادت دلاؤں گے، فرمایا کہ جو آدمی شہادت کے لیے لڑتا ہے اللہ اس کی راہ میں شہادت دلا دے۔ (متفق علیہ)۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جہاد میں سرگرم رہے وہیں لوگوں نے اللہ عظیم شہادت کے نزدیک پہنچے تو فرمایا جہاد جہاد میں ایسے لوگ ہیں جن کی کہ تہ لہ نہ سفر کیا اللہ کی راہ میں شہادت دلا دے کہ وہ جہاد میں رہتا تھا۔ دوسری روایت میں ہے کہ وہ قراب میں تھا دسے ساتھ شریک ہیں، لوگ عرض کر رہے تھے کہ اللہ اللہ! وہ توجہ مشورہ میں ہیں، فرمایا کہ واقعی جہاد میں ہیں، میں انہیں جہاد میں لگا رہا ہے۔ اسے جہاد میں شہادت کیا اللہ نے اسے جہاد میں شہادت دلا دے۔ حضرت مسافر بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی راہ میں حاضر ہوا اور اُس نے جہاد کی اجازت مانگی فرمایا کہ اگر تم جہاد میں ہو گے تو اللہ کی راہ میں شہادت دلا دے کہ اسے جہاد میں لگا رہا ہے۔ (متفق علیہ)۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ

۳۶۳۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ عَاوِيَةٍ أَوْ سَوِيَةٍ تَعْدُوَا مُعْتَمِرًا وَتَسْلُوَا إِلَّا كَأَنَّمَا قَدْ تَعَيَّنَا نَكْتِي الْجُزْءَ مِنْهَا وَمَا مِنْ عَاوِيَةٍ أَوْ سَوِيَةٍ تُخْفِقُ وَتَصَابُ إِلَّا نَكْتِي الْجُزْءَ مِنْهَا۔

(رواہ مسلم)

۳۶۳۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يُعِدْ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ نَفْسَهُ مَاتَ عَلَى شِعْبَةٍ قَيْنَ زُفَاقٍ۔

(رواہ مسلم)

۳۶۳۸ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلْمُغْتَنِمِ وَالتَّحْمِلُ يُقَاتِلُ لِلدَّيْنِ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلْغَنِيِّ مَكَاتٍ لَمَنْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ مَنْ قَاتَلَ يَتَكُونُ فِيهِ اللَّهُ فِي الْعَلَمَاتِ فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ۔

(متفق علیہ)

۳۶۳۹ وَعَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ مِنْ غَزْوَتَيْنِ قَدْ تَامَ مِنَ الْمَدِينَةِ فَقَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ أَهْلًا مَا يَسْرُوتُ مَبِيرًا وَلَا قَطْعُهُمْ قَادُوا إِلَّا كَأَنَّمَا مَعَهُمْ فِي رِزْقِهِمْ لَا يَسْرُوتُ كَوْمًا فِي الْأَجْرِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ حَبَسَهُمُ الْعُنَادُ۔

(رواہ البخاری ورواہ مسلم عن حباب)

۳۶۴۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَهُ فِي الْجَاهِدِ فَقَالَ آخِي وَإِلَيْكَ قَالَ تَعَفَّ قَالَ تَعَفَّ مَا تَبَاهِدُ۔

(متفق علیہ)

(وَفِي رِوَايَةٍ فَارِجُهُ الْوَالِدُ يَكْفِي مَا خَرَجَ مِنْهُمَا)

۳۶۴۱ وَعَنْ أَبِي عَتَابٍ قَيْنَ النَّبِيِّ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْقَيْمِ لَا حِجْرَةَ بَعْدَ الْقَيْمِ وَلَكِنْ
يَهْمُهُ دَرِيَّةٌ فَلَاذًا اسْتَسْفِرْتُمْ قَالُوا قَدْ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

تعالیٰ علیہ وسلم نے حج کے بعد ہجرت نہ کرنے کے بعد ہجرت نہیں ہے لیکن جہاد
اور قیامت ہے نہاد جب قیامت کے بعد کے لیے نکلے گا تو اس کے
(متفق علیہ)

دوسری فصل

۳۶۴۷ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي
يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ قَاهِرِينَ قُلَى مَنْ تَأَوَّاهُ حَتَّى
يُقَاتِلَ بِغَيْرِهِمْ تَمِيحَةً الدَّجَالِ -

حضرت عمران بن حُصَین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق کی خاطر لڑتا
رہے گا اس لیے کہ خدا کی طرف سے وہ ایسا تک کران کا آخری گروہ بن جائے گا۔

(ابوداؤد)

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)
۳۶۴۸ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَغْزُ وَلَمْ يَجَاهِدْ غَارِبًا أَوْ مَخْلُفًا
غَارِبًا فِي أَهْلِهِ يَغْتَابُ أَصَابَهُ اللَّهُ بِقَارَعَةٍ تَبْدُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ -

حضرت ابو امیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بجا کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص غزوہ نہ کرے اور کسی جہاد کے سامنے نہ
اُٹھے کسی حد تک کسی مملکت کی صفائی کے ساتھ لڑے تو اسے اللہ تعالیٰ قیامت
کے دن اس کے لیے کوئی عذاب پہنچائے گا۔ (ابوداؤد)

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)
۳۶۴۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُّوا لِدَاكُمْ وَالنَّسَائِ وَالنَّارِ
۳۶۵۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُّوا لِدَاكُمْ لَتَلَامُوا طَائِفُوا الْقُلَامِ
وَأَصْرَبُوا الْقَامَرُ تَوَرُّوا الْجَنَانَ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے والدین، اپنی جانوں اور اپنے
کے ساتھ جہاد کرو۔ (ابوداؤد، نسائی، دارقطنی)

(رَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے والدین، اپنی جانوں اور اپنے
کے ساتھ جہاد کرو۔ (ابوداؤد، نسائی، دارقطنی)

۳۶۵۱ وَعَنْ فَصَالَةَ بِنْتِ عَمِيٍّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ

حضرت فصالہ بنت عمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے والدین، اپنی جانوں اور اپنے

٣٩٥٢ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ يَشِيعْ فِيهِ
عَيْنُهُ مِنْ مَلِكٍ عَدُوٍّ فَأَعْيَيْتُهُ فَقَالَ لَسْتُ
عَزَلْتُ النَّاسَ فَأَقْبَسُ فِي هَذَا الْيَعْبُودِي

۳۷۵۴ وَعَنِ الْمُقَاتِلِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ قَالَ

بِئْسَ جَسَدٌ يُعْمَلُ فِيهِ أَكْرَبُ دَفْعَةٍ ذُرِّيٍّ مَقْعُدَةٍ
مِنَ الْجَنَّةِ وَبِجَارٍ مِّنْ عَذَابِ الْقَبْرِ دِيَارٌ مِّنَ
الْقَبْرِ الْكَتِيرِ وَيُؤْتَمُّ عَلَى رَأْسِهِ تَابِرُ الْوَقَارِ
الْيَا قُوَّةُ وَبِئْسَ مَا خَلَقَ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَبِزُجْرٍ
يُتَسَلَّى وَبِسَبْعِينَ رَوْحَةً مِّنَ الْخَوَارِجِ عَيْنٌ وَرُشْدَةٌ
فِي سَبْعِينَ مِثْقَالٍ أَوْ بَارِئٌ

(رواہ ابوداؤد و ابن ماجہ)

۳۶۵۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ بِغَيْرِ آثَرٍ مِّنْ جِهَادٍ لَقِيَ
اللَّهُ قَبِيحَ لُحْمَةٍ

(رواہ ابوداؤد و ابن ماجہ)

۳۶۵۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الشَّهِيدُ لِكَيْفِ الْعَمَلِ الْكَمَالُ يَجِدُ
أَحَدُكُمْ أَلَمْ تَقْرَأُوا (رواہ ابوداؤد و ابن ماجہ)
وَالْأَرِي قَالَ الرَّقِيقُ فِي هَذَا أَحَدٌ يَتُحَسَّرُ
عَرِيضٌ

۳۶۵۹ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فَرَسٌ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ قَطْرَتَيْنِ
وَأَكْرَبَيْنِ قَطْرَةٌ مِّنْ حَسْبَةِ اللَّهِ وَقَطْرَةٌ دَمٍ
يُحَارَقُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَمَّا الْآثَرُ فَإِنَّهُ تَرْتَابُ
اللَّهُ وَأَشْرَفُ قِيَمَتِهِ مِثْقَالُ قَرْنِ اللَّهِ عَالِي (رواہ
ابوداؤد و ابن ماجہ)

۳۶۶۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَمْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْكِبُ الْبَعْرَ إِلَّا حَلًّا أَوْ
مُعْتَمِدًا أَوْ قَارِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّ حَتَّ الْبَعْرِ
كَأَنَّ لَوْ حَتَّ النَّارَ بَحْرًا

(رواہ ابوداؤد)

۳۶۶۱ وَعَنْ أَبِي حَرَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ الْمَأْثَرُ فِي الْبَعْرِ الَّذِي يُصِيبُ الْفَرَسَ

جہاد میں جہاد کی اس کو کٹائی دیا جاسکے۔ جہاد میں اس کا ٹھکانا رکھا جاتا ہے
جسے جہاد کہتے ہیں اس کو جہاد کا ٹھکانہ ہے، جہاد کی جہاد جہاد سے اس
جہاد کا ٹھکانہ ہے۔ جہاد کے سر پر قتل کا تاغ رکھا جاتا ہے، جہاد کا ٹھکانہ جہاد
جہاد کا ٹھکانہ ہے جہاد کے سر پر جہاد کے سر پر جہاد کے سر پر جہاد کے سر پر
جہاد کا ٹھکانہ ہے جہاد کے سر پر جہاد کے سر پر جہاد کے سر پر جہاد کے سر پر
جہاد کا ٹھکانہ ہے جہاد کے سر پر جہاد کے سر پر جہاد کے سر پر جہاد کے سر پر

(ترمذی و ابن ماجہ)

حضرت ابوبررہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ سے ملے اللہ اس پر جہاد کا کوئی نشانہ
دہر کر اس میں کی ہے۔

(ترمذی و ابن ماجہ)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
شہید قتل ہونے کے بعد اس کی جہاد کے ٹھکانے میں سے کوئی چیز بھی
کوٹنے کی۔ روایت کیا ہے ترمذی و ابن ماجہ۔ ترمذی و ابن ماجہ نے روایت کیا ہے
کہ یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت ابولہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو جہاد کے ٹھکانے سے کوئی چیز
بیاری نہیں۔ ایک آنسو کا قطرہ جہاد کے ٹھکانے سے نکلا اللہ جہاد کے ٹھکانے کا قطرہ
جہاد کے ٹھکانے میں بیاری۔ ترمذی و ابن ماجہ سے روایت کیا ہے کہ جہاد کے ٹھکانے
جہاد کے ٹھکانے میں سے کوئی چیز کا ٹھکانہ۔ اسے ترمذی و ابن ماجہ نے روایت کیا ہے
کہ یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاد کے ٹھکانے میں سے کوئی چیز
بیاری نہیں۔ ایک آنسو کا قطرہ جہاد کے ٹھکانے سے نکلا اللہ جہاد کے ٹھکانے کا قطرہ
جہاد کے ٹھکانے میں بیاری۔ ترمذی و ابن ماجہ سے روایت کیا ہے کہ جہاد کے ٹھکانے
جہاد کے ٹھکانے میں سے کوئی چیز کا ٹھکانہ۔ اسے ترمذی و ابن ماجہ نے روایت کیا ہے
کہ یہ حدیث صحیح ہے۔

(ابوداؤد)

حضرت ابوجہم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاد کے ٹھکانے میں سے کوئی چیز

أَجْرُ شَهِيدٍ وَالْعَرِيْنُ لَهُ أَجْرُ شَهِيدَيْنِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۶۶۲ وَعَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَصَلَ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَا تَأْتِيهِ أَوْ قَتَلَ أَوْ قُتِلَ فَكَرَّمَهُ اللَّهُ

بِعَمَلِهِ أَوْ لَدَنَتْهُ حَامَةٌ أَوْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ بِأَيِّ

حَتَّى شَاءَ اللَّهُ فَإِنَّهُ شَهِيدٌ قَدْ كَرَّمَ لَهُ الْجَنَّةَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۶۶۳ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ كَرَّمَ اللَّهُ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۶۶۴ وَعَنْ قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لِلْعَاوِي أَجْرُ أَجْرَيْنِ لِمَنْ جَاهِدَ وَأُجِرَ الْعَاوِي -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۶۶۵ وَعَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ سَلِّمْتُ عَلَيْكُمْ الْأَمْسَارَ وَدَسْتُكُمْ جُودَ

مُجِدَّةً يُعْطَمُ عَلَيْكُمْ بِهَا بَعُوثُ قَبِيلَةِ الرَّحِيلِ

الْمَعْتِ فَتَنْتَحِمُ مِنْ قَوْمِهِ ثُمَّ يَتَصَنَّمُ الْمُتَقَاتِلُ

يَعْرِضُ نَفْسَهُ عَلَيْهِمْ مَنْ أَكْبَمَهُ بَعَثَ كَذًّا أَلَا وَ

ذَا إِلَهَكَ إِلَّا سُبُّكَ الْخَيْرُ قَطْرَةٌ

بِقُرْبِ دَمِهِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۶۶۶ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ أَدَّتْ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَزُورِ أَمَّا شَيْخٌ كَبِيرٌ

لَيْسَ فِي خَارِجِهِ قَاتِلَةٌ أَمِيرًا يَكْبِيهِمْ فَوَجَدَتْ

رَسُولَهُ فَقَالَتْ لَكَ ثَلَاثُ دَنَابِيرٍ نَتَاحَصَرُ بِحَيَّةٍ

أَدَّتْ أَنْ أُجِيرَ لَكَ سَهْمًا فَمِيتَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرَّمَ لَهُ فَقَالَ مَا أَجِدُ

مَشِيْدًا كَثَابًا يَأْتِيَانِي لَمْ يَكُنِي أَعْلَمُ بِكَ شَيْءًا

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول

اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے

یا قتل کرے یا لڑے یا گھر یا دولت اسے کھلے دے یا کھلی سہرا عافہ

میں سے اس سے زیادہ اپنے بستر پر رہا کرے جیسے ہی اللہ چاہے توں شہید ہے

اللہ اس کے لیے جہاد ہے۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی نے اللہ کی راہ میں جہاد کر

کر لیا تو اس کے لیے دو گنا اجر ہے۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

میں سے وہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ اگر کسی نے جہاد میں حصہ لیا تو اس کے لیے دو گنا اجر ہے۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابو انیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

فرماتے ہوئے سنا کہ جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے اس کے لیے دو گنا اجر ہے

لہذا اسے کھلے دے یا کھلی سہرا عافہ میں سے اس کے لیے دو گنا اجر ہے

یا کھلی سہرا عافہ میں سے اس کے لیے دو گنا اجر ہے۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

ہاں میں نے ایک آدمی جیسے ہمارے کہ اپنے لیے دو گنا اجر ہے

جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے اس کے لیے دو گنا اجر ہے۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

کہ جسے اللہ کو کون ہے جس کو اس کا لشکر سے کتابت کر دے اللہ کا حکم

اپنے لیے ہے کہ کسی کو قتل کرے یا کھلی سہرا عافہ میں سے اس کے لیے دو گنا اجر ہے۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت یحییٰ بن اُمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی نے جہاد میں حصہ لیا تو اس کے لیے دو گنا

اجر ہے۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

اور کہاں گیا جس سے میں نے جہاد کر لیا ہے۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

اور کہا کہ اسے جہاد ہے۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

میں حاضر ہوں کہ آپ سے ذکر کیا فرمایا کہ میں اس جہاد میں حصہ لیا تو اس کے لیے دو گنا

گزارا جس میں پانا اور سنی تھی۔ اس کے وہاں میں میلان نہ کر دیا سے کنرا کر کے
میں شرم سے جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کی
ہدایت طلب کی تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے ہدایت
اور ہدایت کے ساتھ ہدایت میں فرمایا گیا مگر مجھے دین صاف دے کر
بھاگ گیا ہے جو سب سے قسم اس بات کی جس کے پیچھے میں کلمہ مصطفیٰ
کی ماں ہے میرا، شام کو اللہ کی راہ میں کھانا دیا اور اس سے ہر سبب
تو یہ کہ کسی کو صاف میں کوئی سے ہوا اس کی ساتھ ساتھ نہائی کی سار
سے ہر سبب۔

(راحمہ)

حضرت عائشہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اللہ ایک نئی
کی نسبت بھی رکھی تو اس کے لیے وہی ہے جس کی نسبت کی ہو۔

(نسائی)

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کے لیے جہاد کرے، اللہ کے دین چرنے
اور اللہ کے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے جہاد کرے، اللہ کے دین چرنے
گئی۔ حضرت ابو سعید کہ اس کا لقب تھا، سزا میں گزارا گیا، لڑا اور اللہ
مجھے دوبارہ بتائیے چنانچہ آپ سے دوبارہ جہاد، لہر لہا کہ دوسری چیز میں
سب سے جس کے باعث اللہ تعالیٰ جس میں بندے کے لئے ہے ہندوستان
کہ ہر فرد جو اس کے دین میں نہی و اسباب کے بارے میں سب سے ہر فرد
جو اس کے لئے اللہ تعالیٰ وہ چیز کیا ہے، اور اگر اللہ کی راہ میں جہاد اللہ کی
راہ میں جہاد اللہ کی راہ میں جہاد۔

(مسلم)

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک جنگ جنت کے لئے ہے تو اس کے لئے
تو ایک پرانے دین میں کھڑا ہو کر ہر فرد کو لڑا، لڑا اور اس کے لئے
آپ سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کر رہے ہیں جو اس کے لئے فرمایا
میں دعا ہے ساتھیوں کی طرف سے، انھیں سلام کیا، پھر اسی عمار کا خلاف
تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ تو اس کے لئے کہ دشمن کی طرف پیش قدمی کی۔ اس

ہیہ شئی من مایہ وبقیل فعدت کفست یات
یہیہ فیہ ویت علی من اندسنا فاسناد رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ذالک کعد رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی لہ اعدت یا ہر وہ
ولا یا انتصر اعدت و لک فی بعثت بالعبیدیہ الشہد
والذی نفس مکتبہ بیدہ لعدوہ اذ روجہ فی
سبیل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الذی لہا وما فیہا وما فیہا
فی القویٰ لک فی من صلوٰۃ من شئی من سنۃ۔

(رواہ احمد)

۳۶۴۲ وَعَنْ عَبْدِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَزَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
لَمْ يَمُوتْ إِلَّا وَقَالَ قَدْ مَاتَ لِي۔

(رواہ النسائی)

۳۶۴۳ وَعَنْ أَبِي سُوَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ بِأَمْلِهِ دِيَارَ الْأَعْدَاءِ وَدَنَا
قُرْبًا حَتَّى رَسُلًا قَسَبَتْ لَهُ الْجَنَّةَ فَجَبَّ لَهَا الْوَسِيمُ
فَقَالَ أَيْنَ مَا هَلَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَأَعَادَهَا عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ وَالْأَعْدَى يَرْفَعُ اللَّهُ بِهَا
الْعَبْدَ وَأُمَّةً دَرَجَةً فِي الْجَنَّةِ مَا يَبْرَأُ كُلَّ دَرَجَتَيْنِ
تَمَامَيْنِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَالَ وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ قَالَ الْيَمَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ - أَلَيْسَ أَدْنَى
سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ يَمَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ۔

(رواہ مسلم)

۳۶۴۴ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَبْعَتْ ظِلَّي
الشَّيْءِ قَامَرٌ رَجُلٌ رَتَّ الْعَبْدَ فَقَالَ يَا أَبَا
مُوسَى أَنْتَ تَجْعَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ هَذَا قَالَ نَعَمْ فَجَعَلَهُ لِي آمَنًا فَقَالَ
أَقْسَمُ عَلَيْكُمْ السَّلَامَ ثُمَّ كَسَّرَ جِلْمَ سَبِيلِهِ

کے ساتھ دیکھیں یہاں تک کہ قتل کر دیا گیا۔
(مظہر)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا کہ جب تمہارے بھائیوں کو عروۃ النہر میں شمشیر لگایا گیا تو اللہ تعالیٰ سے اُن کی مدد کیا سبر پر مدد کی کہ پوٹ میں رکھ دیں جو جنت کی ضروری چیز ہے، اُن کے چل کھاتے اُن سے کی قدریں کی طرف فرست آتے ہیں جو عروۃ النہر کے سلسلے میں چل پھرتے ہیں۔ جب انھیں ہوا دکھائی دینا اُن کو دھنسنے کے ٹھکانے میں لگے تو کھٹ گئے۔

بارہ بھائیوں کو چارویں خبر تک پہنچائے گا کہ ہم جنت میں زندہ ہیں تاکہ وہ جنت سے سے جنت رہیں اور اللہ تعالیٰ کے وقت کی منتظر رہیں۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ سے فرمایا کہ تمہاری خبریں پہنچائی گا۔ پس اللہ تعالیٰ نے وہ نازل فرمائی۔ اور ہند کی طرف سے آئے گئے انھیں مژد سے گمان نہ کرنا کہ وہ کورسہ ہیں (۱۶۹) آخر آیت تک۔

(میرزا غلام)

(تَذَكُّرُ الْيَوْمِ)

٣٦٤٤ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ يَنْعَضُّ بِأَن رَسُولَ
 ٤٤ اَللّٰهُ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْمُؤْمِنُونَ فِي الدُّنْيَا
 هَلْ ثَلَاثٌ اَجْدَاءُ اَلَّذِيْنَ اَمْرًا يَاللّٰهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ
 لَمْ يَزِدْ اَبُو وَجَّاهٌ دُرًّا يَأْمُرُ اِلَيْهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِي
 سَبِيلِ اَللّٰهِ وَ اَلَّذِيْ يَأْمُرُهُ النَّاسُ عَلَى اَمْرِ اِلَيْهِمْ
 وَ اَلْكِبَرِ ثُمَّ اَلَّذِيْ اِذَا اَشْرَفَ عَلَى حَتَمِ سَرَّةِ
 اَللّٰهِ حَزَّ وَجَلَّ -

حضرت ابو سیدہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کربلا میں
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: یا جانِ ماسے! اس دیبا میں عینِ طرح کے ٹیٹ
لیکے ہیں جہاں تیرے انصاف کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں، پھر شک میں نہیں
بٹھتے، اللہ اپنے ہاں ان جانوروں کے ساتھ اللہ کی راہ میں چاہا دے گا، میں
دوسرا نہ جو دگرگوں کو ان کے ہاں اندھا نوں کی طرف سے بے خوف رکھتا
ہے۔ پھر میرا نہ جیسی طبع کو دیکھنا ہے نہ اللہ عز و جل کے لیے اسے
تک کہ دیتا ہے۔

(سورة الاحقاف)

٣٦٤٤ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَيْرَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ
مُسْلِمَةٍ يَقِصُّهَا رَبُّهَا رُجُوبٌ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْكُمْ
أَنَّكَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا غَيْرُ الشَّهِيدِ قَالَ ابْنُ
أَبِي عُمَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَكِنْ أَقْبَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا: کسی مسلمان کی جان نہیں جس کو اللہ تعالیٰ قبض کرے تو نہ کسی طرف واپس آتا ہے نہ وہ اُسے دُعا دے گا نہ وہی مانگے نہ وہ اسے شہید کرے۔ حضرت ابن ابی بکرؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی لیے مجھے اللہ کی راہ میں شہید کر دیا گیا اس سے پہلے کہ میں اپنے گناہوں اور غفلت میں نہ رہ سکوں۔

رسائل

فتنا جنت معلویر کا باطن ہے کہ جنت سریشا بیان کرتے ہوئے میرے چچا
 باطن نے (خبر دی کہ) کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی انگلیوں میں ہرگز لڑھکھڑا کر جنت
 میں لکھی جائے گا جو لڑھکا کر جنت میں ہے اس لیے جنت میں ہے اور لڑھکے جنت
 میں ہے اور لڑھکے جنت میں ہے۔

المعروف والمجهول

حضرت علیؑ حضرت ابوذرؓ حضرت بلالؓ حضرت ابراہیمؓ حضرت بلالہؓ
 بنی کرمؓ حضرت عبد اللہؓ حضرت عمارؓ حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ
 رضی اللہ عنہم سب سے ولایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا میں نے جاہلین کے پیچھے عریض کیا اللہ اللہ آپ نے گھوڑی رکھی اُن
 کے لیے ہر درجہ کے جسے سات سو درجہ ہیں اللہ میں نے خود بھی جاہلین
 اُن میں سے فرمایا کیا تو اُن کے لیے سو درجہ کے بارے سات لاکھ درجہ ہیں۔
 پھر آپ نے بیعت پڑھی اور اکثر کنی گناہ بڑھا دیتا ہے جس کے لیے پناہ ہے

(۱۲/۲۱) آخر تک

(40)

حضرت خضاروی قتیہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت محمد بن ابی اسد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے وہ خط حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملا جس پر وہم کفر فرماتے ہوئے تھا یہ تشدیدِ بدقسمت کے ہوتے ہیں۔ ایک آدمی پتے ایمان طلا ہے جو دشمن سے ملے تو اس حالت میں قتل کر دینا ہے کہ وہ اللہ کی تصدیق کرتا تھا یا نہ کرتا۔ لہذا ایسے ظلم کی طرف لوگ نہ جائیں نہ شکار نہ بھیجیں مگر خود سزا بخایا میاں تک کہ آپ کا ثواب گرہ چری۔ مجھے نہیں معلوم کہ اس سے حضرت عمر کی ٹوپی مرہ سے یا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ٹوپی مبارک فریاد کہ دوسرے آدمی جو پتے ایمان طلا ہے جب دشمن سے ملے تو گرہ پاؤں کی کھال میں بڑولی کے اوت کا سا چیرہ لگا لیکہ یہی تیرا آپ سے ہے وہاں بہت عورتا ہے نہیں دوسرے صدمے یہ ہے۔ تیسرا وہ آدمی جو ایمان طلا ہے لیکن اُس کے لیے وہ بڑے اہل ظلم و یزید۔ وہ قتل چھوٹے تک اللہ کی تصدیق کرتا ہے تو یہ تیسرے آدمی

٣٦٨١. وَعَنْ مُصَالَةَ بْنِ مُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ
ابْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشُّهُدَاءُ أَرْبَعَةٌ يَجْعَلُ مُؤْمِنٌ
جَنَّةً وَالْإِيمَانُ لِيَنَّى الْعَدُوَّ فَصَدَّقَ اللَّهُ حَقِّي
فَقِيلَ مَنَ الْمَلِكِ الَّذِي يَرْفَعُ النَّاسَ إِلَى رَأْسِهِمْ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ طَعْنًا وَدَفَعَهُ رَأْسَهُ حَتَّى سَقَطَتْ
كُلُّ سُرَّةٍ فَمَا أَتَى أَحَدُكُمْ سُرَّةٌ سَمَرَ أَرَادَ أَمَرَ
فَلَنَسُوءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَ
يَجْعَلُ مُؤْمِنٌ جَنَّةً وَالْإِيمَانُ لِيَنَّى الْعَدُوَّ كَمَا ضَرَبَ
يُحْدِثُ بِشْرَكَ طَلَحَ مِنَ الْجَبِينِ أَنَا هُوَ خَرَبَ
فَقَتَلَهُ فَهُوَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ وَرَجُلٌ

كَيْفَ الْعَدُوُّ وَصَدَّكَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ قَدْ آتَى فِي النَّارِ
الْعَالِيَةِ وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ أَشْرَفَ عَلَى نَقِيبٍ لِيْهِ الْعَدُوُّ
فَصَدَّكَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ قَدْ آتَى فِي النَّارِ الثَّلَاثَةَ
(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرَبٍ) وَقَالَ خُذْ لِحْدَيْكَ حَسْرَةً

(مَرْيَمَ)

۳۶۸۱ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَسِيُّ شَلَشَةُ
مُؤْمِنٍ مَا هُوَ يَقْسِيهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَوْمًا
كَيْفَ الْعَدُوُّ قَاتِلٌ عَلَى يُقْتَلُ قَالَ السَّيِّئُ عَلَى اللَّهِ
عَذِيبُهُ وَسَلَّمَ فِيهِ قَدْ لَانَ الشَّيْءُ الْمُسْتَحْنُ فِي
تَحِيْمَةِ اللَّهِ تَعْتِ عَزْوَئًا يَقْضِيهِ اسْتِجَابًا لَا
يُدْرِيهِ الْمُسْتَحْنُ وَمُؤْمِنٌ حَلَطَ هَمَلًا صَالِحًا لَمْ
يَسْتَبْطِجْ مَا هُوَ سَلَبٌ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَوْمًا
الْعَدُوُّ قَاتِلٌ عَلَى يُقْتَلُ قَالَ السَّيِّئُ عَلَى اللَّهِ
عَذِيبُهُ وَسَلَّمَ فِيهِ مُسْتَحْنٌ مَعْتِ دُؤُوبُهُ وَ
حَلَطَ يَا لَئِذَا السَّيِّئُ مَعَاذَ لِيْهِ عَطَايَا وَأُجُولٌ مِنْ
أَيِّ أَجَابٍ لِحَسَّةٍ شَاءَ وَمَنْ لِيْهِ مَا هُوَ سَلَبٌ
وَمَالِهِ لَمَّا تَلَى الْعَدُوُّ قَاتِلٌ عَلَى يُقْتَلُ قَدْ آتَى
فِي النَّارِ أَلَى السَّيِّئِ لَا يَبْعَثُ الرَّحْمَنُ

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرَبٍ)

۳۶۸۲ وَعَنْ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَقِّ نَارٍ رَجُلٌ قَتَلَ دُؤُوبًا قَالَ
مُسْرَمٌ مِنَ الْخَطَابِ لَا تَصْلِيْ عَلَيْهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَآتَا
تَعْلُكَ فَاجْعَلْ مَا تَشَاءُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ رَأَى كَعْدًا مِنْكُمْ عَلَى
عَقَبِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَحَّشَ
لِيْكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَشَى عَلَيْهِ الْعَرَابُ وَقَالَ
أَتَصْلِيْكَ يَطْمُونَ أَلَا تَكُنْ مِنَ أَهْلِ النَّارِ وَأَنَا أَشْهَدُ

کہ دشمن سے خداوند کی تصدیق کرتا تھا اتنی کر دیا گیا۔ یہ چوتھے نام ہے میں
سے۔ جسے تم سے ملے ہو کیا۔ نہ کہ کہ یہ حدیث میں غریب ہے۔

حضرت قتیبہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ شیعہ تین قسم کے ہیں: ایک وہ لوگ جو اہل بیت
اور ان کے ساتھ اشرک رہے ہیں جیسا کہ ہے۔ جب دشمن سے دشمن ہو تو
وہ دین کے حکم کو نفی کر دیا جائے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
دیکھ کر یہ دشمنوں سے میں کی آفت کش کی گئی، اور ہر شخص کے چھٹنے کے
نئے میں ہوا۔ جیسے کہ کم کو اس پر علیحدہ میں ہر گز حکم قائم نہ ہو
کے باعث۔ ہزاروں لوگ میں سے اچھے لوگوں سے حال ملے رکھے۔
اپنی جان میں سے اللہ کو دے دیا گیا، جب دشمن سے متاثر ہو تو اسے
جہاں تک کہ نفی کر دیا جائے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں
کوئی ہے لیکن اس کے لئے اللہ تعالیٰ شادی میں لگی ہوئی تو اس پر کسی
کو بھی کہ شادی ہے اللہ سے جہاں کے میں سے اس سے چاروں طرف
کیا جائے گا۔ جیسے کہ اس میں جہاں سے اللہ کے ساتھ جہاں سے جب دشمن
سے دشمن ہو تو اسے یہاں تک کہ مل کر دیا جائے۔ یہ ہم میں جہاں سے
کوئی کہ عوارضات کو میں نشان۔

رہ گیا

حضرت ابن ماجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تعالیٰ علیہ وسلم ایک آدمی کے جنازے کے ساتھ تھے۔ جب اسے سکھا گیا تو
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر غار نہ پڑے کیونکہ
یہ بڑا گستاخ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے لوگوں کی جانب متوجہ ہو
کر فرمایا۔ کیا تم میں سے کسی نے اس کو کئی اسلامی کام میں دیکھا ہے ایک
تو عرض کرے کہ ہاں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے اللہ کی راہ میں
پہرہ دیا تھا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کی نافرمانی پر کسی
انسان رضی اللہ عنہ کو کہہ دیا کہ تم سے ملنے والی یہی گئی کرتے ہیں کہ میں
نہیں میں کوئی دیکھا کہ تم رضی اللہ عنہ کو کہہ دیا کہ اسے عذر الہی ہے لوگوں

أَتَيْتُكَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَقَالَ يَا عِمْرُؤُتُكَ لَا تَسْأَلُ
عَنْ أَعْمَالِ النَّاسِ وَلَكِنْ نَسْأَلُ عَنِ الْفِطْرِ
(دَوْدُ الْبَيْتِ فِي شُعْبِ الْإِسْمَائِيلِ)

پہلی فصل

٣٧٨٣ عَنْ عُثْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْيَوْمَ يُقْرَأُ
أَوَّلُهَا لَعْنَةً اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةِ الْآلِ الْكَافِرَةِ
الَّتِي الْآلِ الْكَافِرَةِ الْيَوْمَ الْكَافِرَةِ الْيَوْمَ
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۸۷ وَمِنْهُ قَالَ تَحْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتَفْتَنُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ وَرُكُوبُكُمْ
اللَّهُ فَلَا يَحْزَنُ أَحَدُكُمْ إِنْ يَلْمُوهَ بِشَيْءٍ

۳۴۸۵ وَعَنْهُ فَكَانَ يَجْعَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ عَمِلَ الذَّمَّ نَدَى تَرْكُهُ فَلَيْسَ
مِنَّا أَوْ قَدْ خَفِيَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

٣٧١٩ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ
يَمَنَّا مُلَوْنٍ يَأْتُوْنِي فَقَالَ ارْمُوا نَبِيَّ إِسْمَاعِيلَ
قَالَ آبَاكُمْ كَانَ رَمِيًّا وَأَمَّا مَعَهُ نَبِيٌّ فَلَا تَرِي
الَّذِي يُعَذِّبُ فَأَمْسَكُوا بِأَيْدِيهِمْ فَقَالَ مَا لَكُمْ تَعْلَمُونَ
كَيْفَ مَرَّتِي وَأَمَّا مَعَهُ نَبِيٌّ فَلَا تَرِي قَالَ ارْمُوا وَأَمَّا
مَعَكُمْ كَلْبُكُمْ - (رواه البخاري)

۳۶۶ وَعَنْ أَبِي قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ يَتَرَسُّ

مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْسِي قَوَائِدَ وَكَانَ
أَبْرَ طَمَحًا حَسَنَ الرَّثْمِ فَكَانَ إِذَا رَأَى قَسْرَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْطُرُ إِلَى مَوْجِعِهِ سَبِيلَهُ -

(رواه البخاري)

۳۶۸۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الْبِرُّ فِي تِلْكَ الْأَوَى الْخَبَلِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۸۹ وَعَنْ خَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَوِّي نَاصِيَةَ قَرْنِهِ
بِأَصْبَعِهِ وَهُوَ يَقُولُ الْخَبَلُ مَعْقُودٌ بِهَا صِيْهَا
الْخَبَلُ فِي يَوْمِ الْوَيْلَةِ الرَّحْمَةُ وَالْعَيْتَةُ -

(رواه مسلم)

۳۶۹۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اخْتَبَسَ قَرْنَائِهِ
مَسِيْبٌ أَمْوَالُهُمَا يَأْتِيهِمْ وَتَقْسِمُهُمَا يَوْعِدُهُمَا فَإِنَّ
شِبْعَةَ قَرْنَهُ دَرْدَنَهُ وَبَوَكُهُ فِي مِثْلِهِمْ يَوْمَ
الْوَيْلَةِ -

(رواه البخاري)

۳۶۹۱ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشَّكَالَ فِي الْخَبَلِ وَالشَّكَالَ أَنْ يَكُونَ
الْقَرْنُ فِي رِجْلِهِ الْيَمْنَى بِيَاضٍ قَرْنِي يَدٍ الْيُسْرَى
أَوْ قَرْنِي يَدٍ الْيُسْرَى وَرِجْلِي الْيُسْرَى -

(رواه مسلم)

۳۶۹۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ بَيْنَ الْخَبَلِ الْيَمْنِيِّ أَصْبَرَتْ
مِنَ الْعَقْلِيَّةِ قَامِدُهَا كَيْفِيَّةُ الْوَدَاعِ وَبَيْنَهُمَا كَيْفِيَّةُ
أَصْبَالٍ وَسَأَلَ بَيْنَ الْخَبَلِ الْيَمْنِيِّ لَمْ تَقْسَمْ مِنْ
الْقَرْنِ إِلَى مَسْجِدٍ بَيْنِي وَبَيْنَهُمَا مِثْلُ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۹۳ وَعَنْ أَبِي قَالَ كَانَتْ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

تسالی علیہ وسلم کے ساتھ ایک ہی ڈھال کی آڑ لیتے اور حضرت ابو طلحہؓ
تیر لٹاتے تھے۔ جب یہ تیر پھینکتے تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُپر ہونے
کے تیر کے ٹکڑے کر دیتے۔

(بخاری)

ابن سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
برکت گھوڑوں کی پٹائیوں میں ہے۔

(مشق علیہ)

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ گھوڑے کی پٹائی کے بال اپنی انگشت ہاتھ
سے ہلاتے تھے اور فرماتے تھے: نیامت تک پہلاں گھوڑوں کی پٹائی
سے اللہ دئی گئی ہے کہ وہ ہاتھ والی نصیرت۔

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اللہ کی دہ میں گھوڑوں کے رکھ رکھاؤ
پر ایمان رکھتے ہوئے آدمی کے حصے کی تصدیق کستے ہوئے تو
قیامت کے روز گھوڑے کی نواک ہاؤس کا پانی ہاؤس کی نیر اللہ ہاؤس کا پٹائی
میں میزبان میں ہوگا۔

(بخاری)

انھوں نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم گھوڑے میں
شکال کو پسند فرماتے تھے۔ شکل پسند گھوڑے کی دائیں ہانگ اور بایاں
اتھ سفید ہاؤس کا دیں اتھ اور دائیں ہانگ سفید ہاؤس
(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان گھوڑوں کی دو خفاہ سے بیعت اعلان کی
کہ ان میں سے کسی کا منہ کیسا جگر رونے کے دیوانی چھ میل کا فاصلہ ہے
اور جس کا منہ نہیں کیا گیا تھا ان گھوڑوں کی دو خفاہ سے مسجد بنی نبوی
تک کسٹائی، دو خفاہ کا دیوانی کا فاصلہ ایک میل ہے۔

(مشق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

اللَّهُ عَسَىٰ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ بِذُنُوبِكُمْ لَا تُسَبِّحُوا
فَهَاءَ أَهْدَىٰ عَلَىٰ قَوْلِهِ فَبِعَهْمَا قَامَتْ ذَٰلِكَ
عَلَى الْمُرِيدِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يَرْجِعَ شَيْءٌ مِّنْ
الدُّنْيَا وَلَا فِئَةٍ -

(مختص)

دیگری فصل

٣٩٩
عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى
يُذِيلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَةَ أَلْفٍ فِي الْجَنَّةِ صَائِعَةً
وَحَاتِرَةً فِي مَسْجِدِهِ الْعَبِيدَ وَالسَّائِرِينَ فِيهِ وَمُتَمِلَةً
وَارْتَمَاءً وَارْتِكَبُوا وَأَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ
تَرْكَبُوا كُلَّ شَيْءٍ يَلْمُزُهُ الذُّجُلُ بَأْطِلُ الْأَرَمِيَّةِ
بِقُدُومِهِ وَكَأَيُّهَا قُدُومُهُ وَمَلَاحِظَتُهُ أَمْوَالُهُ
لَا تَهْنُ مِنْ الْعَقْرِ.

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ) زَادَ أَبُو دَاوُدَ وَ
الْبَيْهَقِيُّ وَمَنْ تَرَكَ التَّحْقِيقَ بَعْدَ مَا عَلَيْهِ رِجَالُهُ
فَرَأَى نِعْمَةً تَرَكَهَا أَوْ قَالَ كَثُرَهَا.

٣٩٩٥ وَعَنْ أَبِي تَيْمِيَّةٍ السُّكْنِيِّ قَالَ جُمِعَتْ رِوَا
 ١٣
 اللَّهُ مَسَلُ اللَّهِ تَعْلِيَةً وَسَمِعَ يَقُولُ مَنْ يَهْتَرِ بِسَمْعِهِ
 فِي سَمْعِ اللَّهِ تَعْلِيَةً دَرَجَةً فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ رَمَى
 بِسَمْعِهِ فِي الْإِسْلَامِ تَهَوَّكَ عِدَالُ مَعْرُوفٍ وَمَنْ
 شَابَ شَيْبَةً فِي سَمْعِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ ثَوْرًا يَوْمَ
 الْقِيَامَةِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَرَوَاهُ
 أَبُو دَاوُدَ الْفَصْلَ الْأَوَّلَ وَالنَّسَائِيُّ الْأَوَّلَ وَالثَّانِي
 وَالزُّهْرِيُّ الثَّانِي وَالْقَائِلُ فِي يَخْلُفُهُمَا مَنْ شَابَ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بیعت سے جانے پر ان نہیں مگر تیر چلانے
یہود سے اور گھوڑوں سے پر (ترمذی، ابوداؤد، نسائی)۔

محدث سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:
میں نے دو گھوڑوں کے درمیان گھوڑا داخل کیا، اگر اسے ظہیر ہے کہ بیعت
سے جانے گھڑا میں کوئی گھلائی نہیں اور اگر اسے بیعت سے جانے کا
بھین ہے تو اس کا کوئی حق نہیں۔ اسے شرعاً اسنہ میں روایت کیا اور
ابوداؤد کے روایت میں فرمایا: میں نے دو گھوڑوں کے درمیان گھوڑا داخل
کیا میں اسے بیعت سے جانے کا بھین نہیں فریاد نہیں اور میں نے دو
گھوڑوں کے درمیان گھوڑا داخل کیا، اسے بیعت سے جانے کا بھین
جو قرآن مجید ہے۔

حضرت عرب بن جحین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے لڑائی میں سے اللہ عزوجل اور
لکھنے کے لیے لکھنے میں فی الزہدان بھی کہا ہے راہرواؤد
ذوالی اللہ ترمذی نے اسے کہہ اسنے کے ساتھ اب انصب میں
روایت کیا ہے۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو گھوڑا ہے جس کا رنگ سیاہ، پیشانی سفید
اُس کا سفید ہے جو سفید پیشانی والا ہے سفید لیکن زبان پاؤں خالی ہر
پر ہر گھوڑا جو ترسنا رنگ میں صفات والا ہے۔

(ترمذی، دارقطنی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم ہر اس گھوڑے کی حلیا کہ جو سرخ
بجھ گھیاں سفید پیشانی والا ہو یہ مان سرخ رنگ، بچ گھیاں یا جو بچ گھیاں
بجھ گھیاں ہو۔ (ابوداؤد، نسائی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: گھوڑے کو ساک کہ ہر مان سرخ رنگ
میں ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

حضرت قتیبہ بن عدس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انور

اللہ عنہ وسلم لاسبق الا فی تمسک اذ غلبت اوساویہ
(رواہ ابوداؤد)

۳۶۹۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ فَإِنْ كَانَ بَيْنَهُمَا
أَنْ يُسَبِّحَ فَلَا حَرَجَ عَلَيْهِ فَإِنْ كَانَ لَا يُسَبِّحُ أَنْ يُسَبِّحَ
فَلَا بَأْسَ بِهِ۔

(رواہ فی شرح السنہ) وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى أَنَّهُ
قَالَ مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ يَتَغَيَّبُ وَهُوَ لَا
يَأْمُرُ أَنْ يُسَبِّحَ فَلَيْسَ بِمُتَارِكٍ مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا
بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَقَدْ آمَرَ أَنْ يُسَبِّحَ فَمَنْ
يَتَارِكُ

۳۶۹۸ وَعَنْ يُمَيْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَرَجَ وَلَا حَتَبَ مَا دَا
يَغِيَّبُ فِي حَرْبَيْنِ فِي الزَّهْدَانِ (رواہ ابوداؤد
النسائی ورواہ الترمذی مرفوعاً بزيادة في باب
الغصب)

۳۶۹۹ وَعَنْ أَبِي كَثَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ سَيِّئُ الْفِيلِ الْأَدَمُ الْأَقْدَمُ الْأَثَرُ
شَرُّ الْأَقْدَمِ الْمُحَبَّلُ طَمَسُ السُّيُوفِ فَإِنْ لَمْ
يَكُنْ أَدَمُهُ لَمْ يَكُنْ عَلَى حُلَا وَالتَّيْمَرُ۔

(رواہ الترمذی قال دارقطنی)

۳۷۰۰ وَعَنْ أَبِي دَهَبٍ الْجَلْبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْكَ كُلُّ كَمِيَّتٍ أَخَذَ
مُعَبَّلٍ أَوْ اشْتَرَا أَخَذَ مُعَبَّلٍ أَوْ أَدَمَهُ أَخَذَ
مُحَبَّلٍ۔ (رواہ ابوداؤد قال النسائی)

۳۷۰۱ وَعَنْ أَبِي عَتَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُنُّ الْفِيلُ فِي الشَّعْرِ۔
(رواہ الترمذی ورواہ داؤد)

۳۷۰۲ وَعَنْ عُثْبَةَ بْنِ عُمَيْرٍ السُّلَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْعُدُوا
تُرَاوِجَ الْخَيْلِ وَلَا مَعَارِفَهَا وَلَا أَذْنَا مَعَا فَرَاتٍ
أَذْنَا مَعَا مَنَا مَعَا وَمَعَارِفَهَا وَقَا مَعَا وَتُرَاوِجَهَا
مَعَارِفَهَا الْعَبْدُ - (رداء ابو داود)
۳۴۰۳ وَعَنْ أَبِي دَهَبٍ الْبَغْدَادِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدِّتُمْ كُفَا الْعَمَلِ وَامْتَحَنُوا بِهَا
وَأَعْبَارَهَا أَوْ قَالَ أَلَا مَعَا وَتُرَاوِجَهَا وَتُرَاوِجَهَا
الْأَوْتَارَ -

(رداء ابو داود والنسائی)

۳۴۰۴ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَدًا مُمَرَّاتًا انْتَضَبَا دُونَ
النَّاسِ بِشَيْءٍ وَالْأَبْشَدُ آمَرًا أَنْ تُسَمِّتَ الْوُجُوهُ
وَأَنْ لَا تَأْكُلَ الصَّدَقَةَ وَأَنْ لَا تُعْرِىَ جِدَارَ غُفَى
خَدَّيْ - (رداء الترمذی والنسائی)
۳۴۰۵ وَعَنْ عَيْنٍ قَالَ أَهْبَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَهُ فَرَكَهَا فَقَالَ عَيْنٌ لَوْ حَسِنَا
الْمَوَدَّةَ عَلَى الْخَيْلِ لَكَانَتْ نَسَائِكُ هَذِهِ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا يَفْعَلُ دَيْنُ
الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ -

(رداء ابو داود والنسائی)

۳۴۰۶ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ قَبِيْعَةُ مُسَيَّبِ بْنِ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَصَّةٍ - (رداء الترمذی
وابو داود والنسائی والنسائی)

۳۴۰۷ وَعَنْ هُرَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ
جَدِّهِ مَرْيَمَةَ قَالَ دَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بَوْرَ الْفَتِيحِ وَعَلَى سَبْعِينَ ذَهَبَ قَوْصَةً -
(رداء الترمذی وقال هذا حديث قريب)

۳۴۰۸

نہ جس اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا گھوڑے کی پیشانی
پیل اور دم کے بال نہ کاٹو کیونکہ ان کی کوس قرآن کے منجیل ہیں اور ان
کے بال بال کے کسل ہیں اور ان کے مینا نیر کے ساتھ جھلاں بہر
ہوتے ہیں

(ابو داود)

حضرت ابن دہب جنشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑے سے ہالاکہ نہیزان کی پیشانیوں
اور مینوں پر اتھو بھرا کر یا فرنا کر بھی کی سرین پر اور انھیں ہارنا یا کر
لیکھنا نہایت کے بہت پسند

(ابو داود - نسائی)

حضرت ابو عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم ماسو حکم سے تھے۔ آپ نے ہمدردی لوگوں کے علاوہ ہیں
کسی پر بھی ماسو نہ فرمایا مگر تین باتوں میں۔ علم پر نہ ہو کسی اور نہ
کسی میں اور کسی کو گھوڑی پر نہ چڑھائیں۔

(ترمذی و نسائی)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کے لیے ایک فرجہ کے طہ پر بیٹھا گیا۔ آپ اس پر سوار ہوئے تو
حضرت عمر بن الخطاب نے اس کی دھڑکی گھوڑی پر چڑھائی
کہ ہمارے لیے اس جیسے بھلا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا۔ یہاں تک کہ کہتے ہیں جو جانتے کچھ نہیں

(ابو داود، نسائی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کی غول کا بھرا چاندی کا تھا۔

(ترمذی، ابو داود، نسائی، دارقطنی)

ابو ربیع عبد اللہ بن مسعود کے ناہان حضرت مزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے فرمایا کہ فرجہ کے وقت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شرم میں داخل
ہوئے تو آپ کی غول پر سنا تھا اللہ پامی۔ اسے ترمذی نے روایت کیا
اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

۳۴۰۹

فَأَخَذَ مِنْهُمَا. (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۷۰۹ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ رَأْيَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَاءَ وَلَوَاءُهَا أَبْيَضُ.

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۷۱۰ وَعَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوْدَاءَ مَسْرُوبَةً مِنْ قَبْلِ نَبِيِّ.

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ دَاوُدَ)

۳۷۱۱ وَعَنْ تَحِيَّانَ بْنِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَلَوَاءُهَا أَبْيَضُ.

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

میں میں تھا (ابن ابی شیبہ، ابی داؤد، ابن ماجہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ یہ کرم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا جو چھٹا سیاہ آنکھ چھڑا سفید تھا۔

(ترمذی، ابن ماجہ)

موسیٰ بن عبیدہ موسیٰ بن عبد اللہ قاسم کا بیان ہے کہ مجھے محمد بن قاسم نے حضرت بزرگ مدینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چھٹے آنکھ پر چھڑے کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا کہ سیاہ رنگ، چھڑا، سفید لٹی تھا۔

(احمد، ترمذی، ابی داؤد)

حضرت تاحیان بن الشیبانی نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مکہ میں داخل ہونے کے وقت دیکھا کہ چھٹا سیاہ تھا۔

(ترمذی، ابی داؤد، ابن ماجہ)

تیسری فصل

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مکہ کے بزرگوں سے بڑھ کر کئی چیز پسند نہ تھی۔

(مسلم)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دست مبارک میں عربی کفن تھی جبکہ آپ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں ایرانی کفن دیکھا تو فرمایا: یہ کیا ہے؟ اسے دل دکھ کر کہتا ہے: یہ ہونہار ہے جیسی عورت ہے۔ کہہ کر ان کے ہاتھ سے اللہ تعالیٰ دین میں تمہاری مدد فرما۔

(ابن ماجہ)

۳۷۱۲ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْوَسْطَاءِ مِنَ الْخَيْلِ. (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۳۷۱۳ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ سَبِيَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا عَرَبِيَّةً قَرَأَتْ رَجُلًا يَسْبِي قَوْمًا عَرَبِيَّةً قَالَ مَا هِيَ؟ أَلَمْ يَأْخُذْ بِهَا وَهِيَ كَتَمَتْ لَهَا قَاتِبًا وَهِيَ وَرِثَتِهَا فَقَاتِلَهَا يَوْمَئِذٍ اللَّهُ لَكُمُهَا فِي الدِّينِ وَيَسْبِيَنَّ لَكُمْ فِي الْيَلَادِ.

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

بَابُ آدَابِ السَّفَرِ

سفر کے آداب

پہلی فصل

حضرت کعب بن لکھ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عزم فرمایا کہ مکہ کے لیے جہازت کے وقت بھیجے، آپ کی خدمت

۳۷۱۴ عَنْ كَعْبِ بْنِ لَكْهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ الْخَيْمِ فِي عَزْمٍ يَبُورُ وَكَانَ

يُحِبُّ أَنْ يُقْرَعَ بِرَأْسِهِ بِحِجَابٍ.

(رَوَاهُ النَّصَائِيُّ)

۳۴۱۵ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَدْعَةِ مَا أَعْلَمُوا مَا سَارُوا لَكَ بِحِجَابٍ يَلْبِسُ وَجْهَهُ.

(رَوَاهُ النَّصَائِيُّ)

۳۴۱۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْعَبُ الْمُسْلِمَةُ رَفَقَةً وَمِنْهَا كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ. (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۴۱۷ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَرَسُ مِمَّا يَمُرُّ الشَّيْطَانُ.

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۴۱۸ وَعَنْ أَبِي يَسِيرٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّكَ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَشْغَالِهِمْ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا لَا يُبْقِيَنَّ فِي رَفَقَةٍ بَعْضُ قِلَادَةٍ مِنْ قَوْمٍ أَوْ قِلَادَةٍ إِلَّا قَطَعَتْ. (مُسْنَدُ عُبَيْدِ)

۳۴۱۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَأَلْتُمْ فِي الْخَصْمِ فَلْيَقُولُوا الْإِذِلَ حَقُّهَا مِنَ الْأَرْضِ وَلَا سَأَلْتُمْ فِي السِّنَةِ فَاسْأَلُوا عَنِهَا السَّيْرَ وَلَا سَأَلْتُمْ بِاللَّيْلِ فَاجْتَنِبُوا الظُّلُمَ وَلَا تَقُولُوا الدَّوَابَّ وَمَا دَى الْعَوَاذِ بِاللَّيْلِ فِي رِوَايَةٍ إِذَا سَأَلْتُمْ فِي السِّنَةِ فَلْيَقُولُوا

کے رشتہ نگار کو سید پرہیزگار کہتے تھے۔

(بخاری)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر لوگ جانتے کہ تنہا میں کیا ہے تو میں نہیں مانتا کہ کوئی سطرہات کو تنہا سفر کرے۔

(بخاری)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: نرشتے ایسے لوگوں کے ساتھ میں نہیں لے جاتا جن کے ساتھ کوئی یا گنتی ہو۔ (مسلم)

میں سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: گنتی خبیثہ کا حصہ ہے۔

(مسلم)

حضرت ابو شریبہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کسی سفر میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو بھیجا کہ کسی اوتار کی گندہ میں تاح کا لہریا کر لی اور دو چھوڑا ہلکے ٹکڑے دیا جائے۔

(مشفق علیہ)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم ہریالی کے دنوں میں گھر کرو تو اوتار کو میں سے اس کا حق دو اور جب قحط سالی میں سفر کرو تو چھری سے مسافرت ملے کہ یہ کہ دو اور جب زیت کو تر تو تھوڑے سے چھری کہ دو اور جب کریموں کے راستے اندکیر سے گھنوں کے ٹھکانے ہیں۔ ایک درخت میں ہے کہ جب قحط سالی میں سفر کرو تو چھری کہ دو کہ اس کی ٹھوں کی منگ ڈالو کہے۔

کے پاس نذرانہ میں ہے پھر آپ نے ملے کی قسمیں دیکھ کر فرمایا جس سے یہی عروس ہرے لگے نذرانہ ملے میں ہلا کر لی حق نہیں ہے۔

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عذاب کا ایک حصہ ہے جو تین سو سے لگتا ہے اور چھ سو تک دیتا ہے، جب تم سفر سے اپنی حاجت پوری کر لو اپنے گھر واپس میں پہنچے کہ جدی کرو۔

(مشفق میر)

حضرت عبداللہ بن جبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو آپ کے اہل بیت کے چوں کے ساتھ آپ کو استقبال کیا جاتا۔ (اسی طرح آپ ایک سفر سے فرمے تو استقبال کرنے کے لئے آگے لگے رکھا گیا آپ نے بے اپنے آگے ٹھایا پھر سفر ختم کے ایک سامان اسے گروا لیا تو اسے آپ نے پیچھے بٹھا لیا اور ہم جنوں ایک سوڑی پر بند رہ جاتے ہیں داخل ہوتے۔ (مسلم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دروں ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ آنے جبکہ ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیچھے سوڑی پر حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا تھیں۔

(بخاری)

انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے گھرانے میں اذان کے وقت حضور نبی رہتے تھے اور صبح و شام کو تشریف فرما ہوتے۔ (مشفق میر)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قتل میر و ملہ سے فرمایا: جب تم میر سے کوئی زبان دلوں تک غائب رہو تو اس کے ذلت اپنے گھر واپس میں ڈالو۔ (مشفق میر)

انہی سے روایت ہے کہ ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی ذات کے وقت آئے تو چنی پوری کے پاس رہے چہاں تک کہ ان سے زیر زاب عاف کرے اور اگر سے ہرے ہاں میں لگن کرے۔ (مشفق میر)

انہی سے روایت ہے کہ ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب میر و ملہ سے

لَا تَصَلُّ نَادٍ فَلْيَعْمِدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَكَ قَالَ فَتَكَلَّمْ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ حَتَّى رَأَيْتَ أَنَّ لَأَحْسَنَ بِإِعْدَادِ مَا فِي قَلْبِكَ۔ (رواہ مسلم)

۳۴۲۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْرِ طَعْمَةً مِنَ الْعَدَا ابِ يَمْسُهُ أَحَدُكُمْ ثَوْمَةً وَطَعَامَةً وَشُرَابَةً فَإِذَا أَصْفَى تَهَمَّتْ مِنْ قَرْبِهِمْ فَلْيَمْسُقِلْ إِلَى أَهْلِهِ۔ (مشفق میر)

۳۴۲۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَ مِنْ سَفَرٍ شَاغِلٍ بِبُيُوتِ بَنِي أَهْلِ بَيْتِهِ فَلَمَّا قَبِلَ مِنْ سَفَرٍ فَسَبَّحَ بِحَمْدِ اللَّهِ لَعَنَ مَنْ يَدَّيْنِهِ تَطْرُقُ وَيَأْتِيهِ إِتْقَانُ طَائِفَةٍ فَإِذَا دَفَعَتْ خَلْفَهُ قَالَ فَإِذَا دَفَعْنَا الْمَوَاسِيَةَ كَلِمَةً عَلَى كَلِمَةٍ۔ (رواہ مسلم)

۳۴۲۳ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَهْلَ أَصْبَلْ هُوُوا أَبُو طَلْحَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتُهُ مَرَّةً فَمَا عَلَى تَرَاهِيَتِهِ۔ (رواہ البخاری)

۳۴۲۴ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطْرُقُ أَهْلَهُ لَيْلًا وَكَانَ لَا يَدْخُلُ إِلَّا حُدُودَهُ أَوْ غَيْبَتِهِ۔ (مشفق میر)

۳۴۲۵ وَعَنْ سَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَطَالَ أَحَدُكُمْ الْغَيْبَ فَلَا يَطْرُقُ أَهْلَهُ لَيْلًا۔ (مشفق میر)

۳۴۲۶ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلْتَ لَيْلًا فَلَا تَدْخُلْ أَهْلَكَ حَتَّى تَسْتَجِزَ الْمَيْمُونَةَ وَتَمْسُكَ الشَّجْعَةَ۔ (مشفق میر)

۳۴۲۷ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

الْمَيِّتَةَ تَحْرِيزًا أَوْ بَعْرَةً -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۴۲۸ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْدُمُ مَرِيضًا إِلَّا سَأَلَ فِي الْفُتَى قُلُودًا قَدِ امْتَدَّ بِهَا بِأَلْسِنَةِ الْمَسْجِدِ فَصَلَّى فِيهِ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِيهِ النَّاسُ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۳۴۲۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَمُنَّا الْمَيِّتَةُ قَالَ فِي أَدْعَايِ الْمَسْجِدِ فَصَلَّى فِيهِ رُكْعَتَيْنِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

یہ تشریف دیتے قرأت یا گھسنے ذریعہ فرماتے۔

(بخاری)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سفر سے واپس نہ ہوتے مگر دن میں پاشت کے وقت آتے ہی پیچھے مسجد میں جاتے اور اس میں دو رکعتیں پڑھتے پھر اس میں لوگوں کی دعا مانگتے۔ (مسند علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ایک سفر میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تھا جب ہم مینہ منگھڑا رہے تھے تو مجھ سے فرمایا کہ مسجد میں جاؤ اور اس میں دو رکعتیں پڑھو۔ (بخاری)

دوسری فصل

۳۴۳۰ عَنْ مَخْرُومٍ وَمَعَاذِ النَّعَامِيِّ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْفُ بَارِكَةٍ رُفِيقٌ فِي مُكْرِمَاتِهَا وَكَانَتْ لَهَا بَعَثَتْ سَرِيَّةً أَوْ جَيْشًا بَعَثَهُمْ مِنْ أَذْلِ الْأَنْهَارِ وَكَانَ صُغْرُكَ نَاجِدًا فَكَانَ بَيْعَتُهَا بَعَاثَةً أَذْلَ الْأَنْهَارِ فَاثْرَى وَكَثُرَ مَالُهُ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۴۳۱ وَعَنْ أَبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْقَالِجَةِ فَإِنَّ الْأَمْثَلَ مَطْرَى بِاللَّيْلِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۳۲ وَعَنْ حَمْرِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْأَكْبَرَ شَيْطَانٌ وَالْأَكْبَرُ شَيْطَانُ النَّاسِ وَالْأَكْبَرُ رُكْبَةُ رُكْبَتَيْ النَّاسِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۳۳ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ ثَلَاثٌ فِي سَفَرٍ فَلْيَرْفُقُوا أَحَدَهُمْ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۳۴ وَعَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت مخروم و معاذ النعامی قائلے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دعا فرمائی ہے کہ اللہ میری آفت کو روکنے کے لیے بھیجتے ہیں ہر گز نہ اسے انداز دے کہ میں اس سے بچ کر رہوں گا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما نے فرماتے تھے کہ میں بھیجتے ہیں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما نے فرماتے تھے کہ میں بھیجتے ہیں ہر گز نہ اسے انداز دے کہ میں اس سے بچ کر رہوں گا۔ (بخاری)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی کو کینہ ہو تو اس کے دوست کے پاس چلے جائے۔ (ابو داؤد)

عمر بن شیبہ ناگ کے وطن میں آئے تھے کہ ان کے چچا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مسافر ایک شیطانی ہے، دو مسافر دو شیطانی ہیں اور تین مسافر تین شیطانی ہیں۔ (ابو داؤد، مسانی)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب سفر میں تین آدمی ہوں تو اپنے میں سے ایک کو امیر بنالیں۔ (ابو داؤد)

حضرت ابو عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی

اشر قتل علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ستر ساتھی چار بیس اور ہر دستہ چار سو افراد کھسبے اور ستر سو چار سو ہزار اشخاص کی سب سے آمد بارہ ہزار کی وجہ قتل کے باعث مطلوب نہیں ہوگی۔ اسے تہذیب، ابوداؤد اور دارمی نے نقل کیا اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تالی علیہ وسلم کیچے رہتے پانچ کمرہ کو چھتے اور کچے چھتے چھتے بڑائی کے لیے ملنے لیا کرتے۔

(ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک روز جب کسی منزل پر آئے تو گھبراہٹ میں دوڑیں میں بکھر جاتے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم راگھا تمیں اندر دوڑیں میں بکھرنا شیطان کی طرف سے ہے۔ میں اس کے ہر کسی منزل پر دہیں آتے مگر ایک دوسرے کے قریب رہتے۔ یہاں تک کہ عاتاکہ کہ ایک کپڑا پھیلا دیا جائے تو سب کو روکنا پڑے گا۔

(ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ فرشتے ہر کے رہ ہر ہی آدمی کے حق میں ایک اونٹ تھا، حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آگے کی آری آتی تو دونوں طرف گھبراتے۔ ہم آپ کی طرف سے پیٹل چلیں گے۔ فرمایا کہ تم مجھ سے زیادت طاقت نہ میں ہر اقدار تمہاری نسبت خواب سے بے نیاز ہوئی۔

(ترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی سواروں کی پشت کو منبر بناؤ۔ اشر قتل کے انھیں تھکے تاکہ ایک ہے تاکہ تیس ایک شہر سے دوسرے تک پہنچا دیں۔ تم میں سے ہر ایک پر چھتے ہو، اشر قتل کے تھکے ہیں زمین پانی ہے اس پانی میں تھیں پوری کیا کر دو۔ (ابوداؤد)

وَسَلَّمَ مَا كَانَ خَلْفَ الشَّجَائِرِ أَرْبَعَةً وَخَمْسَةً أَلَا بَ وَكُنْ يُغْلِبُ لِي خَيْرُ النَّاسِ مِنْ قُلُوبِهِ - (رواه الترمذی)
وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

۲۴۲۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْقَى فِي الْمَسِيرِ قَدَحِي الصَّغِيرَ وَيُرْوِي دِينًا عَوَا لَهَا

(رواه أبو داود)

۲۴۲۶ وَعَنْ أَبِي لَيْسَةَ التَّمِيمِيِّ قَالَ كَانَ النَّاسُ إِذَا اشْرَكُوا مَنَزِلًا كَفَرُوا فِي الْبُحْبُوحِ وَالْأَدْوِيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَلَقَّوْكُمْ فِي هَذِهِ الْبُحْبُوحِ وَالْأَدْوِيَةِ لَكُمْ دَابَّةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ كَلِمَةٌ يَنْزِلُ بَعْدَ ذَلِكَ مَنَزِلًا لَا أَنْفَقَ بَعْضُهُمْ عَلَى تَعْنِي حَتَّى يُقَالُ لَسَوْيَكُمُ عَلَيْهِمْ قُرْبٌ كَعَمَلُهُمْ

(رواه أبو داود)

۲۴۲۷ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا بِنَوْمٍ بَدْرِيٍّ ثَلَاثَةَ عَشَرَ نَجِيرًا فَكَانَ أَبُو لَيْسَةَ وَغَيْرُ بَنِي أَبِي طَالِبٍ تَمِيزِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا تَلَقَّوْا عَقِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا نَحْنُ نَمِيزُ عَنْكَ فَإِنْ مَا أَنْتُمْ لَا تَدْرِي مِيزِي وَمَا أَنَا بِغَنِي عَنِ الْأَخْبَرِ مِنْكُمْ

(رواه في صحيح الترمذی)

۲۴۲۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمِيزُوا وَلَا تَخْزُوا وَلَا تَكُونُوا مَنَازِلَ اللَّهِ لَكُمْ سَخَرَهَا لَكُمْ لِيُفْهِمَكُمْ إِلَى بَدَلٍ لَمْ تَكُونُوا تَالِغِيهِ إِلَّا لِيُفْهِمَكُمْ وَتَجْعَلَ لَكُمْ أَرْبَعًا تَعْلَمُهَا فَاتَّصَرُّوا بِهَا

(رواه أبو داود)

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے قیصر کے یہی نام لکھا تھا اُنہوں نے اسلام کی دعوت دریغ نہ کر کے وہ لکھی نام لکھ کر حضرت وحید کلجی کو بھیجا اُنہوں نے حکم دیا کہ حکم بصری کو دے دینا تاکہ قیصر تک پہنچے۔ اُن کے حکم پر قلم تھا۔ اللہ کے نام سے شروع جو نبیوں کی صابیت و حکم کی خبر ہے۔

اشرقہ کے نسب اور ائمہ کے رسول محمد کی طرف سے پہلے درجہ
 دہم کے لیے اسلام میں پرہیزگاری کی پیروی کی۔ تاہم یہ نہیں
 اسلام کی رحمت دیتا ہوگا۔ مسلمان ہر جائز، سلامت اور ممکنہ۔ اگر مسلمان ہر
 ماؤ تو اسے غلط فہمی ہوگا اور اسے گناہ منہ پھر دقت تہذیبی و عبادی کا بھی
 گناہ تو پر ہوگا۔ اس لیے ایک بات کی طرف توجہ دے کر اسے اشرقہ
 درمیان بلا سب سے کہ یہ اگر اشرقہ کی اور ائمہ کے ساتھ کسی کو شریعت
 نہ کریں اور اس سے پہلے کہ اشرقہ کے جواب میں نہ بنائیں۔ اگر وہ منہ
 پھیریں تو کہو کہ اگر وہ مسلمان ہیں ۳۳۔ متفق علیہ، اشرقہ مسلم
 روایت میں ہے کہ اشرقہ کے رسول محمد کی طرف سے، نیز فرما۔
 "یہ نبی ہیں" نیز فرما۔ "یہ نبی ہیں"۔

فصل سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک گزائی نامہ کسری کے لیے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے اطفال بھیجا تو انہیں علم نہ پایا کہ کسری کہ یہاں سے کہیے یہاں تک بھر گیا کہ پھر دیکر دیا جاتے۔ جب کسری نے پڑھا تو پھاڑ دیا۔ یہی سبب ہے فرمایا کہ اُن کے لیے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عطا فرمائی کہ وہ بھی پھاڑ کر دینے روزہ کو جو بھی جائز۔

(منجھاری)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کسریٰ، قیسر اور نہاشی کی طرف گزری تیسرے گھوڑے پر جا کر کے ایسے اٹھیں کہ لوگ جانتے ہوئے کہ یہ وہ نہاشی نہیں جس کی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خانہ جنانہ پر چڑھی تھی۔

✓

کی یہ بات کہ صحیح و معقول یہ ہے کہ لوگوں میں کھڑے ہوئے انصاف یا ایسے
لوگوں اور دشمن سے بچ کر جانے کی تیار ہو کر دیکھ کر ہر ترقی سے غافیت
انگوٹھ کے قدم ہر ترقی سے قدم جو اندہانوں کو کہ جنت کی طرف کے سامنے
تھے جو۔ پھر دعا فرمائی کہ اسے ہر کتاب تامل کے واسطے، ہر دور
کو پہنچانے واسطے اور ہر قوم کو شکست دے اور ان کے خلاف ہجری
میں فرما۔

(صفت عظیم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب بھی سے کسی قوم سے جہاد کرتے تو ہمیں ہر گنہگار کی عبادت نہ دیتے اور ان کی طرف نہ دیکھتے۔ مگر وہاں جسے قرآن سے اندر ہو گیا ہے اور اگر نہ سمجھتے تو ان پر غلہ اور برساتے۔ وہی کو بیان ہے کہ ہم غیر کی طرف نہ گئے تو ہم ہفت دن کے وقفہ ان تک پہنچے۔ جب ہم نے جہاد اور ان سے کسی قرآن پر ہر گنہگار سے اندر ہی حضرت جہاد کے یہ کہے ہو ہو گیا۔ ہر گنہگار سے ہم ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مبارک قدموں سے گزرتے تھے۔ وہی کو بیان ہے کہ وہ اپنی زمینیں اور کتبوں سے گزرتے تھے۔ جب انھوں نے ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا تو کہا:۔۔۔ عجب خدا کی قسم تمہارا رونق۔۔۔ میں نہ تھکے میں چھپ گئے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انھیں دیکھا تو فرمایا:۔۔۔ اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت شہد ہے اور میرا کہہ کہ جب ہم کسی قوم کے میدان میں آئے تو کہہ ان کے گزرتے ہوئے جاتے ہیں۔

شعرت طریق

حضرت امامین معجزین رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا کہ میں ایک لڑائی میں خود رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ جب آپ دن کے شروع میں لڑائی نہ کرتے تو انھیں انتظار فرماتے یہاں تک کہ ہوا پلنے لگتی اور نماز کا وقت عروج آتا۔

(منجھادی)

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا الْوَيْلُ يَأْتِيهِ
أَدَلَّ النَّهَارَ انْتَهَرَ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ وَتَهْبِطَ
الرِّيَاحُ وَيَزُولَ النَّعْرُ.

(رواه أبو داود)

۲۴۵۶ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّهْكَاسِ بْنِ مُعَرِّبٍ قَالَ
خَرَّوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا
ظَلَمَ النَّهَارُ أَمْسَكَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَوَإِذَا طَلَعَتْ
تَأْتَلَى فَإِذَا انْتَهَرَ النَّهَارُ أَمْسَكَ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ
فَوَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ تَأْتَلَى حَتَّى الْعَصْرِ ثُمَّ أَمْسَكَ
حَتَّى يُعْصِرَ الْعَصْرُ ثُمَّ يَأْتَلَى قَالَ قَتَادَةُ كَانَ يُعَالِ
وَهَذَا مِنْكَ تَهْنِئَةٌ رِيَاءُ النَّعْرِ فَيَدَّ عَوَالِ الْمُؤْمِنُونَ
بِحُبِّهِمْ مَعَهُ فِي صَلَاتِهِمْ.

(رواه أبو داود)

۲۴۵۷ وَعَنْ عِصَامِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَرْتِيَةِ نَهْلٍ إِذَا دَانَ يَتَوَلَّى
مَسْجِدَهُ أَوْ مَوْجِهَهُ مَقْرُونًا فَلَا تَقْتُلُوا أَحَدًا.

(رواه أبو داود)

صل مشرتقی علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا جب آپ صبح کے پہلے تھے
میں جنگ شروع نہ کرتے نہ انتظار فرماتے یہاں تک کہ سورج ڈھل جاتا
اور غروب ہونے لگتا اور بعد ازاں برسرے لگتی۔

(ابو داؤد)

قنادہ سے روایت ہے کہ حضرت نمان بن مقرن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
فرمایا: میں نے ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی میت میں جہاد کیا۔ جب
غیر ظہر پر رات کو آپ شہر سے رہتے یہاں تک کہ سورج نکل آتا اور جب
دوپہر پر رات کو آپ شہر سے رہتے یہاں تک کہ سورج ڈھل جاتا۔ پھر
شہر سے رہتے یہاں تک کہ نازحہ صبح پڑھ بیٹے۔ پھر ٹپٹے۔ تھان کو بیان
ہے کہ اس وقت کہا جاتا تھا کہ حضرت کی ہڈی چنے لگی ہیں اور مسلمان ہی
نہیں اپنی زونوں کے لیے دھاکیا کرتے۔

(ترمذی)

حضرت عمامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے میں ایک سرسبز میں بیٹھنے کے لیے فرمایا: جب تم مسجد
دیکھو یا موزوں کی آواز سنو تو کسی ایک کو بھی قتل نہ کرو۔

(ترمذی، ابو داؤد)

تیسری فصل

ابو داؤد سے روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
خمسے ہزاروں کے لیے کہا:۔

انہی کے پاس سے شروع ہو کر ہر سال نہایت رقم کر لیا ہے۔

خالد بن ولید کی طرف دو سو اسی ہزار ان جوہر ایوانی سرکاروں کے لیے۔
اسلام اس پر جو ہر بیت کی پیر کی کہے۔ آج بعد۔ ہم نہیں اسلام کی دولت
بقیہ ہی اگر انکار کرتے ہر تہذیب (۱) اپنے اہل حق سے ذیل و فخر ہو کر۔ مگر
اس سے ہی انکار کر دے میرے ساتھ ایسی قوم ہے جو اللہ کی راہ میں قتل
ہو جائے گا کسی طرح پسند کرتے ہیں جیسے ایوانی شراب کو پسند کرتے ہیں
مگر اس پر جس نے ہر بیت کی پیر کی۔

(شرح السنہ)

۲۴۵۸ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كَتَبَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ
إِلَى أَهْلِ قَارِيٍّ.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مِنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَى رُسْتَمِ بْنِ مَرْثَدٍ فِي مَلَا
قَارِيٍّ سَلَامٌ عَلَى مَنْ اسْمُهُ الْمَدَى أَتَابَعُوا قِيَامًا
نَدَّوْهُمُ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ آمَنُوا فَاعْطُوا الْجَزِيَّةَ
عَنْ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ فَإِنْ آمَنُوا فَاعْطُوا الْجَزِيَّةَ
قَوْمًا يُحِبُّونَ الْقِتْلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَا يُحِبُّ
قَارِيٍّ الْعَمْرُ وَاسْتَلَامَ عَلَى مَنْ اسْمُهُ الْمَدَى.

(رواه في شرح السنہ)

بَابُ الْقِتَالِ فِي الْجِهَادِ

جہاد میں معرکہ آرا ہونا

پہلی فصل

۳۴۵۹ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ قَاتِلْتُ أُمَّتِي قَالَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ لَوْ تَمَرَّتْ فِي بَيْدٍ شَقَّ قَاتِلُ حَتَّى قَتَلَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۶۰ وَعَنْ ثَعْلَبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عَذْرَةَ الْأَدْرِيِّ بِحَبِيبِهَا حَتَّى كَانَتْ يَلُفُّ الْعَذْرَةَ بِحَبِيبِ عَذْرَةَ نَبِيِّكَ هَذَا هَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَبِيبِ شَيْبٍ قَا شَتَّقَ سَكْرَ الْبَيْبِ وَأَمَّا نَا وَعَدْنَا كَيْتَرَا تَعْبَلُ يَلْمُ شَيْبِينَ لَيْتَا قَبِلْنَا أَهْبَةَ عَزْرِهِمْ فَأَخَذَ هُمُ بَوَّجُهُمُ الْبَا عِيَّيْنَا -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۴۶۱ وَعَنْ حَبِيبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ عَرَبٌ خَذَعَهُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۶۲ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْزُرُ بِأَيِّ سُلَيْمٍ وَيَتَوَقَّعُ مِنَ الْأَنْصَارِ مَعْنًا فَخَازُوا يَسُوعِينَ الْمَاءَ وَيُنَادُونَ

۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰

۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰

حضرت حباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ غزوہٴ اُحُد کے روز ایک کدوئی بچی کریم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مارگاہ میں عرض گزار ہوا: اے ارشادِ پروردگار میں قتل کر... اے رب! تمہارا کمال بڑھا، فرمایا کہ جنت میں ہیں، اس نے لکھریں چیک ہیں جو اس کے ہاتھ میں تھیں پھر اس نے کہا کہ یہاں (متفق علیہ) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مراد اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی غزوہ کا اظہار کرتے مگر اس کے ہوا کا تہیہ فرماتے یہاں تک کہ غزوہٴ تبوک کی فوج آگئی۔ یہ غزوہٴ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سخت گرمی میں کیا جبکہ سفر باریک نظر ہے آپ دیکھ لیں کہ انہوں نے کتنا کثیر تھی۔ آپ سے مسلمانوں پر واضح کر دیا کہ ممکن تیار کی گئی ہیں اللہ بھر جانے کا زور تھا، اس کی روگن کو خبر دے دی۔ (بخاری)

حضرت حباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جنگ دھوکہ ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب جملہ کے لیے جاتے تو حضرت ام سلمہؓ انصار کی چند عورتوں کے اپنے ساتھ جلتے کہ وہ بچ جگ پانی پلا تیں اللہ تعالیٰ کی مریم

۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰

۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عرض فرمایا کہ حج کو قتل کرنے سے منع فرمادیا ہے۔ (متفق)

حضرت صاحب بی بی جنت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے گھروں میں رہنے والے مشرکوں کے متعلق فرمایا گیا کہ شب خون مار جائے گا ان کی عزتیں اُنہیں پہنچے ہیں مقلی ہو جائیں۔ فرمایا کہ وہ ان میں سے ہیں۔ دھری روایت میں ہے کہ وہ اپنے باپ سے ہیں۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نبی طبر کے گجور ملک کے رحمت کاشے اور جلائے ان کے متعلق حضرت حسان فرماتے ہیں کہ۔

بنی نحر کے سر طردہ ہوا انسان

نور کو جلا کر گیا ہے

اسی سلسلے میں دیکھا اہل عربی۔ جو ضعف تم نے لایا جس کو اس کی بڑ بڑ کہہ رہے ہیں انہوں نے اللہ کے حکم سے ہے۔ (۵۰۹)

(متفق علیہ)

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ کہنے سے انہیں بتاتے ہوئے کہ کہ حضرت ابی عمرؓ انہیں بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے تمام پروردہ اپنے مرثیوں میں تھے ہیں ان کے لڑنے والوں کو قتل کیا اور بال بچوں کو قید کر دیا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہم سے خروہ ہند کے وفد فرمایا جبکہ ہم قریش کے لیے وفد تھے ہمارے لیے صحن بستر ہو گئے تھے کہ جب وہ تمہارے نزدیک آیا تو تمہاری خدمت شروع کر دینا ایک اور روایت میں ہے کہ جب وہ تمہارے نزدیک آیا تو وہاں پریر اور لڑکی کرنا اور لڑنے کی چیزیں رکھ رکھ کر رکھی تھیں اور وہاں تھیں سوڈن وال حدیث سے حضرت عیسیٰ بن فضل رضی اللہ عنہما نے روایت فرمائی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل بیت کو بلایا کہ انہیں اللہ تعالیٰ باب المیزان میں رکھ کر جانے لے۔

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النَّسَاءِ وَالصَّبِيَّانِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۶۵ وَعَنْ الْقَتِيبِ بْنِ جَنَازَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَهْلِ الْيَمَامَةِ وَبَنِي تَمِيمٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قِيَصَابُ مَنْ يَسَارِهُمْ وَذَرَارِيَهُمْ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ فِي يَدَايِهِ هُمْ قَتْلُ أَنْبِيَائِهِمْ هُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۶۶ وَعَنْ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَلَهُ مَعَهُ بَنِي النَّصِيرِ وَحَتَرُونَ وَلَهُمَا يَتُورُ حَتَانُ۔

وَمَا كَانَ عَلَى سَوَاءٍ بَنِي تَمِيمٍ

خَوَاتِمُ الْبُرْجَةِ مُسْتَوْدَعَةً

وَلَا ذَالِكَ لَرَكَّتْ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لَيْسَةٍ أَدْنَاكُمْ وَمَا قَاتِيَةً مَعَهُمْ قَالُوا قَالُوا قَالُوا قَالُوا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۶۷ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْبٍ أَنَّ تَامَةَ الْكَنْبِ الْكَنْبِ يُحِبُّ أَنْ أَبَى عَمْرٍو أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغَارَ عَلَى بَنِي الْمُصَلِّينَ فَارْتَدَّ فِيهِمْ كَعْبُ بْنُ الْوَلِيدِ فَفُتِلَ الْمَقَابِلَةَ وَسَبَى الدَّرَجَةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۶۸ وَعَنْ أَبِي أُسَيْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا يَوْمَ بَدْرٍ سَمِعْتُ صَفْقَتَا لِقَائِيهِمْ فَصَلُّوا لَمَّا إِذَا أَكْثَرُكُمْ تَعَلَّيْتُكَ بِاللَّيْلِ فِي بَرَدٍ وَابٍ قَالُوا أَكْثَرُكُمْ قَارِئُكُمْ وَاسْتَبَدَّكُمْ فَهَلْ كُنْتُمْ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

وَحَدِيثُ سَعْدِ بْنِ مُصَرَّرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي قَتِيلٍ الْفَخَّارِ وَحَدِيثُ الْبَرَاءِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا فِي تَابٍ الْمُحْجَرَاتِ إِنَّ شَأْنَهُ اللَّهُ تَعَالَى۔

دوسری فصل

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میرے مقام پر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس صحت کے وقت جنگی حالات سے تیار کیا۔ (ترمذی)

مکتب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص تم پر شب خون مارے تو تمہاری جنگی پہچان ختم لا یشخصر ذلک ہرگ۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

حضرت عمرو بن مکتب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہماری جنگی پہچان صبا اللہ انہما کی جنگی پہچان عبدالرحمن تھی۔ (ابوداؤد)

حضرت سلمہ بن اکرم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مہلک ہونے میں میری صفت اور میری سرکردگی میں جھانکیا تو کاروں پر شب خون مارا نہ اُنہیں ملے کیا اس وقت ہماری پہچان نبی اللہ تھی۔ (ابوداؤد)

تیس میں حباب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب جنگ کے دوران شہر کے کوٹہ پاسداری کرتے تھے۔ (ابوداؤد)

حضرت عمرو بن مکتب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری پہچان کے بڑے حمل کرتی کر یا کہ اندھن کے حمل کو چھو نہ کرنا۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

عمر کا بیان ہے کہ مجھ سے حضرت امیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صحت بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں تاکید فرمائی تھی کہ صبح کے وقت ہتھیار ہلک کرنا اور جلا دینا۔ (ابوداؤد)

ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری پہچان کے بڑے حمل کرتی کر یا کہ اندھن کے حمل کو چھو نہ کرنا۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

۳۴۶۹ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ كَانَ عَلَيَّ مَسْئَلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْتِي وَلَيْلًا.
(رواه الترمذی)

۳۴۷۰ وَعَنْ الْمُهَلَّبِ بْنِ رَسُوْلٍ أَمْلُوْا مَسْئَلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ (إِنْ بَيْتُكُمْ الْعَدُوُّ فَخَسِّكُمْ شَعَارَهُمْ حَتَّى لَا يَنْصَرُوْنَ). (رواه الترمذی و ابوداؤد)

۳۴۷۱ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ شَعَارُ الْمُهَلَّبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَشَعَارُ الْأَنْصَارِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ.
(رواه ابوداؤد)

۳۴۷۲ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَكْرَمٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيَّنَّا لَهُمْ نَفْسَهُمْ وَكَانَ شَعَارَنَا ذَلِكَ الْبَيْتَةُ لَيْلًا نَيْتُ.
(رواه ابوداؤد)

۳۴۷۳ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُونَ الصَّوْتِ حَتَّى الْقِتَالِ.
(رواه ابوداؤد)

۳۴۷۴ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوا شُعْرَةَ الْمَسِيرِ كَمَا تَقْتُلُونَ شَعْرَةَ الْحَيِّ وَبَيِّنَا نَهْمًا.
(رواه الترمذی و ابوداؤد)

۳۴۷۵ وَعَنْ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي سَامَةُ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ جِهْدُ الْعَمِيَّةِ قَالَ أَعُوْذُ عَلَى ابْنِ صَبْلَا وَصَوْتِي.
(رواه ابوداؤد)

۳۴۷۶ وَعَنْ أَبِي السَّيِّدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ...

فَاَنَا وَشُكْرُكُمْ - (مَعَادُ الْمُتَّقِينَ) كَرِيحٌ يَذَّابُهُ اَيُّ حَادَّةٍ
وَحَوَاكِيٍّ ذِي كَالٍ لَا يَكِلُ اَنْتُمْ الْعَمَّاكُونَ قَالَنَ كَذَّابُونَ
فَقَبَلْنَا يَدَهُ فَعَالَ اَمَّا وَشُكْرُ الْمُتَّقِينَ -
وَسَكَدَ كَرُوحِيَّتُ اُمِّيَّةِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَللّٰهُ كَاَنَّهُ يَسْفِيحُ
وَعَدِيَّتُ اَيُّ الْقَارِءِ اَدَّاهُ اَعْرَفِي فِي مُعَقَّاتِكُمْ وَفِي
كِتَابِ قَلْبِي الْفَقْرُ اَوْلَى شَاغَا لَللّٰهِ تَعَالَى -

گمراہ میں بھول کر غصی (بروز) کی روایت بھی اسی طرح ہے کہ فرمایا ہے۔
میں جگر تم پٹ کر مٹا کر دے دے۔ یہ لڑائی کا بیان ہے کہ ہم نے دیکھا کہ
انہی ہم نے دست مبارک کو برسرہ دیا۔ فرمایا کہ میں مسلمانوں کی جماعت میں
ہوں اور تم کائنات میں شقیہ ہو۔ والی حدیث انیسویں جلد اللہ عزوجل۔
یہ بھی ہے مُعَقَّاتِکُمْ والی حدیث اسی جلد کو منقریہ اب بعض مفسرین
میں بیحد کری گئے۔

تیسری فصل

حضرت ثریان بن یزید سے روایت ہے کہ کبیر علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے ہاتھ دھو کر پڑھیں نصب فرمائی۔ اسے ترجمہ کی نے یہ سنا روایت
کیا ہے۔

۳۴۸۱ عَنْ ثَوْبَانَ بْنِ يَزِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصَّبَ الْيَمَامِيَّةَ عَلَى أَهْلِ الْخَطَائِفِ -
(مَعَادُ الْمُتَّقِينَ فِي مُشْكُوٰةٍ)

قیدیوں کے حکم کا بیان

بَابُ حُكْمِ الْأَسْرَاءِ

پہلی فصل

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اس قوم سے غم کی ہر قسم سے جزائیں
کے لیے جنت میں داخل ہوتے ہیں۔ دوسری روایت میں ہے کہ انہوں نے
کے ساتھ کھینچ کر جنت کی طرف لے جاتے ہیں۔ (بخاری)

۳۴۸۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَوْمٍ يَخْلُوْنَ النَّجْمَةَ
فِي السَّكَاوِيلِ كَرِيحٌ يَذَّابُهُ يَفَادُ ذِكْرًا لِي النَّجْمَةِ
بِالْأَسْرَاءِ - (مَعَادُ الْمُتَّقِينَ)

حضرت اسمہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کے پاس مشرکوں میں سے ایک جاسوس آیا جبکہ آپ سفر میں
تھے وہ آپ کے اصحاب کے پاس پہنچا تاہیں کہ اس راہ پر چلا گیا۔ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے قتل کرو اور اسے کہہ دو کہ میں نے
اسے قتل کر دیا تاہیں کہ اس سال آپ نے مجھے مٹا دیا۔

۳۴۸۳ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْزَعِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ قَوْمٍ الْمُشْرِكِينَ وَهُمْ فِي
سَفَرٍ فَبَلَغَ مِنْهُمْ أَصْحَابُهُمْ يَتَحَدَّثُونَ نَحْوَ الْفَتَنِ فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْبَعُوا وَلَا تَقْلُوا فَتَقْتُلُوا
كَتَبْتُ لِي سَلَمَةَ -

(متفق علیہ)

(متفق علیہ)

انھوں نے کہا کہ فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی
میت میں برزخ سے جلا کر کیا۔ میں یہ کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کے ساتھ ناشاکر رہے تھے تو سرخ آنکھ پر لکھا دیا کہ اسے
بخایا اور دیکھے گا۔ ہم یہ کہ زوری اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی قیامت تھی۔

۳۴۸۴ وَعَنْهُ قَالَ عَدُوًّا مِمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَؤُلَاءِ قَبِيحًا مِمَّنْ تَقْتُلُوهُ مِمَّ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلًا وَجَلِيلٌ عَلَى جَمِيلٍ
أَحْمَرُ قَانَاخَةٌ وَجَعَلُوهَا مَطْرَفًا مِمَّنْ تَقْتُلُوهُ قَرِيقَةً وَفِي

جس سے پہلے تھے وہ تیزی سے نکل کر اونٹ کے پاس آیا تاکہ اسے کھڑا کیا
اور تیزی سے اونٹ کو دوڑانے لگا۔ پس میں بھی تیزی سے نکلا یہاں تک
کہ میں نے اونٹ کی ہمارے چلنے والے انداز سے بھٹایا پھر اپنی ٹولہ میں آدمی
کے سر پر باری پھر میں اونٹ کی اس کے سامان اور ہتھیاروں سمیت پہنچ
کر بے گناہ لگے مجھے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قہر ہو گیا۔ چنانچہ
فرمایا کہ اے کونسی کوکب نے قتل کیا ہے، لوگوں نے کہا کہ بنو کننہ نے۔
فرمایا کہ متوکل کا سالہا سالہ اس کے لیے ہے۔

(تفصیل علیہ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب بنو کننہ حضرت
سیدنا سادہ کے حکم پر ان کے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں
جہاد کے لیے بلے جب مذکورہ پہلے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
و سلم نے فرمایا۔ اسے ہمارے طرف کھڑے ہو جاؤ، وہ مکر رہنے لگے۔
چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تمہارے حکم پر آؤ
تسکے ہیں۔ کہا کہ میں یہ فیصلہ دیتا ہوں کہ ان کے لڑائی کے قابل افراد قتل
کر دیے جائیں اور بچوں کو قید کر لیا جائے۔ مگر ان کو تم نے بنو کننہ
کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا۔ دوسری روایت میں ہے کہ اللہ کے حکم
کے مطابق۔

(تفصیل علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے نجد کی جانب کوچ کیا جیسے جو بنی حنیفہ کے ایک آدمی
کو لے آئے جس کو نام بنی امیال کہا جاتا تھا اور وہ بیادہ دونوں کا سردار
تھا۔ اسے مسجد کے ایک ستون سے باغداد دیا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور فرمایا اسے تمام اسباب
پس کیا چاہا اسے تمام اسیرے پاس بھلائی ہے۔ اگر آپ قتل کریں تو
عرن کے بے قتل کریں گے۔ اگر غلام کریں تو قہر ہو جائے پر غلام کریں
گے۔ اگر مال چاہیں تو غلام کریں کہ جتنا چاہیں اس میں سے پیش کر دیا جائے
گا۔ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کو چھوڑ گئے، یہاں تک کہ
جب تک کہ وہ شہر اور اتر آئے اس سے فرمایا۔ اسے تمام اسباب اسے پاس
کیا ہے، کہا کہ میرے پاس رہا ہے جو عرض کر دیا۔ اگر آپ انعام کریں

الْفَتْرُ وَنَعَفْنَا مَعًا فَإِذَا خَرَجَ يَشْتَرِي كَأَنِّي جَمَعَهُ فَأَتَاكَ
فَأَشْكُرُ بِهِ الْعَمَلُ فَكُنْتُ أَشَدُّ حَتَّى أَصَدْتُ
بِهِ خَيْرًا مِنَ الْجَمَلِ فَأَتَيْتُهُ ثُمَّ أَخَذْتُ مِنْ يَدَيْهِ
وَأَسْتَحْيِي ثُمَّ جِئْتُ بِأَلْحَمْدِ أَتَوَدُّ عَلَى وَجْهِ
وَسَلَامٍ مَا سَتَقْبَلُكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَابْتِغَاءً مَقَالٍ مَنْ قَتَلَ الرَّجُلَ قَاتِلًا أَوْ
الْأَتَمَّ قَالَ لَهُ سَكْبَةُ أَجْمَعُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۶۸۵ وَعَنْ أَبِي سُوَيْبَةَ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَقَدْ نَزَلَتْ
بَنُو كَنْنَةَ عَلَى حُكْمِ مَعْقِدِ بْنِ مَعَادٍ بِعَثَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاهُ عَلَى جَمَاعَةٍ فَلَمَّا دَنَا
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُونُوا إِنْ
سَيِّدُكُمْ فَبَاهُ فَمَنْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُونُوا سَوَلَاؤُكُمْ عَلَى حُكْمِكُمْ قَالَ
لَقَدْ أَعْلَمْتُ أَنَّ لِقَاءَ الْمُقَاتِلَةِ فَإِنْ تَسَبَّحْتُ لِرَبِّي
قَالَ لَقَدْ سَكَبْتَ فِيهَا بِمُكَلِّبِ الْمَلِكِ وَفِي وَدَائِهِ
بِحُكْمِ اللَّهِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۶۸۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَنْظَلَةَ بْنَ نَعْبٍ مَبَاهُتَ بِرَسُولِ
بَنِي حَنْظَلَةَ يَقُولُ لَهُ كَمَا مَنَ بَيْنَ أَكْبَارِ سَيِّدِي
الْيَمَامَةِ فَدَبَّكُوا بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَشِجِبِ
فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
مَا ذَا جِئْتُمْ يَا كَمَا مَنَ فَقَالَ جِئُوا يَا مُحَمَّدُ خَيْرٌ
إِنْ تَمْسُكُ تَمْسُكُ وَإِذَا مَرَّ قُلْتُ تَنْجُوهُمْ شَوْعُ عَلَى شَاكِرٍ
قَرَأْتُ كُنْتُ يُؤَيِّدُ الْمَالَ فَكُلْ نَعْمَ مِنْهُ مَا يَشْتَدُّ
فَارْكَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى
كَانَ الْغَدُ فَقَالَ لَهُ مَا جِئْتُمْ يَا كَمَا مَنَ فَقَالَ
عِنْدِي مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تَنْجُوهُمْ شَوْعُ عَلَى شَاكِرٍ

الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَ فِيهِمْ فَاسْتَعْتَبَهُمْ
فِي بَدَايَةِ قَوْمِهِمْ قَوْمَ بَنِي نَدِوٍ وَهُوَ فِي كَفِّ أَيْمِهِمْ
فَعَلُوا دِيْبًا لَعْنَهُمْ لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۴۸۹ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرْتُ النَّسْرَ مِنْ مَالِكِ
عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ بَقِيَّةَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَمَرَ بِمَرْبُورٍ بِأَرْبَعَةِ دِينَارٍ مِنْ رِيَّةٍ مِنْ خَصَائِدِهَا
فَرُئِيَ فَقَدِيَ مَوْفِي ظَوْبِي مِنْ أَطْرَافِهَا بِخَيْبَتِ
مُحَمَّدٍ ذَكَرْنَا لَهُ أَهْلَهُ مِنْ قَوْمٍ قَامُوا بِأَهْرَاسَةِ
لَيْلٍ لَيْكَالٍ فَلَمَّا كَانَ بِمَدِينَةِ الْيَوْمِ لَيْلٌ أَتَى
بِرَاحِلَتِهِ فَمَنْعَتْهَا عَنْهَا فَصَلَّاهَا ثُمَّ وَاشْتَبَعَهَا
أَصْلُهَا حَتَّى قَامَ مِنْ شَقَّةِ التَّوْبَةِ فَبَعَلَ بِبَدَايَةِ
بِاسْمِ آبَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ تَأْفُكًا أَيْ
فُلَاقٍ يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ أَيْ تَكْرَرًا لَعْنَتِهِمْ
اللَّهُ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا
حَقًّا أَهْلًا وَجَدْنَاهُ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَمَا لَكُمْ
يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَكْلُمُ مِنْ لَهْجَةٍ لَا أَرَدْتُمْهَا
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ نَفْسِي
مُحَمَّدٍ بِسَبِيهِ مَا أَتَمُّ بِأَسْمَعَلِمَا قَوْلُ مِنْهُمْ
وَفِي بَدَايَةِ قَوْمِهِمْ بِأَسْمَعَلِمَا وَنَكْرًا
لِجَمْعِهِمْ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ) وَرَأَى النَّبِيُّ قَالَ
قَتَادَةُ أَعْيَا هُمُ اللَّهُ حَتَّى أَسْمَعَهُمْ قَوْلَ تَرْبِيْعًا
وَتَنْبِيْعًا وَبَيْعًا وَخَيْرَةً وَبَدَايَةً -

۲۴۹۰ وَعَنْ مُرْوَانَ وَابْنِ سُوْرٍ عَنْ سَعْدَةَ ابْنِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا جِئْتُ خَلْفَهُ
فَعَدُّ هَوَالِئِ مُسَيِّمِينَ قَالُوا أَلَا تَجِدُ آبَاءَهُمْ
أَمْوَالَهُمْ وَسَيِّمَهُمْ فَقَالَ فَخْتَارُوا لِعَدِّهِمْ أَتَابَعِي
لَمَّا اتَّبَعُوا فَلَمَّا الْهَالَ قَالُوا قَوْلًا فَخْتَارَ سَيِّمًا فَكَلَّمَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِلًا حَتَّى
الْمُؤَيِّمَاتُ هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي

تھے۔ پس انہیں گرفتار کر لیا خداوند مجھ سے دھرم کا طریقہ میں ہے کہ
انہیں آزاد کر دیا تو حضرت علی سے لگا رہا حضرت ابی بکر سے تم سے لگا
کے ایک شخص سے قتل سے ایک دوسری جگہ میں لگا دے (۲۴۸۹ مسلم)
قَتَادَةُ سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک نے حضرت ابو طلحہ سے
کہہ سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے ذکر کیا کہ بنی ندری
عبر و سلم سے سرور لڑنے قریش کے مسلح ہوئے میں انہوں نے حکم دیا کہ انہیں
جس کے ایک حصے حد ایک کوئین میں قتل دیا جائے۔ جب آپ کسی
قوم پر غلبہ کرتے تھے ان کے میلان میں تین دن غارتہ جب ہند کے
مقام پر تیسرا دن ہوا تو آپ نے پانچ کھان کھانے کا حکم فرمایا۔ پس اس پر
کھان کھایا۔ پھر آپ میں دسے دسے چلے چلے آپ کے اصحاب بھی چلے
تک کہ آپ کوئی کے کھانے پکھڑے ہوئے پس آپ ان کے لئے ان
کے اہل کے ہم سے کہہ کر چلے گئے۔ اسے غلبہ میں تھیں خدا سے
تھیں اس میں کہ میں یہ پسند کرتے تھے خدا اس کے رسول کا حکم
۱۱ ہوتا۔ پس ہم سے چلے جاتا ہے سب سے ہم سے تھا خدا یا خدا
کہ ہم نے چلے پانچ جاتا ہے سب سے ہم سے تھا خدا یا خدا
فرمائی کہ ہم نے کہہ لیا کہ آپ ایسے رسول سے کام لے رہے ہیں
جو ہم کو میں نہیں ہیں، کی کہ میں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہم سے
اس میں اس کے چلے میں تو مسلمان کی جان ہے میری جان کہ میں سے
نیاہ میں تھے میری طبیعت میں ہے کہ میں سے نیاہ میں تھے لیکن
ن جو میں سے تھے (مسنند علی) ابو جہل سے یہ لگا کہ ان کا قول
ہے۔ خدا تعالیٰ نے انہیں یہ لگا لیا کہ انہیں سرور کا شکر خدا سے اس سے
مرا حق گفت و آواز حسرت اور استہزا

ابو جہل حضرت سعد بن عمر بن ابی حفصہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے کے لئے ایک ہڈی کے ساتھ لگا دیا
مگر اللہ جل جلالہ میں گزر گئے کہ خدا کے ہاں اللہ تعالیٰ کا پسند کرنے
بائیں لگا دیا کہ قید میں خدا میں سے ایک چیز کا انتخاب کرو جو حق
میں سے کہہ کر پانچ قید میں لگا لیا کہ میں سے جس میں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تھانہ لگا دیا کہ میں نے خدا تعالیٰ کی شان قبول کی اس کی شان کے
وہی ہے چلے گا۔ لہذا جبکہ خدا سے یہاں ہے اس سے کہہ کر

[illegible]

(نور الایمان)

الْحَمْدُ وَعَنْ جَمَاعَةٍ مِنْ تَحْقِيقِ قَالِ كَانَ تَقِيْفُ
 حَلِيْفًا لِيَبِيْ مُعْتَبِرٍ فَاسْرَتْ تَقِيْفُ وَجَدِيْ مِنْ
 اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْرَدَ
 اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا
 قِيْلَ لِيَبِيْ هَاشِمٍ فَادْنُوْهُ فَنَظَرُوْهُ فِي الْخَدْرِ فَمَرَّ
 بِهِ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادْنَا مِنْهُ
 يَامُ مُحَمَّدُ فَبِمَا أُحْدِثُ قَالَ يَا حَرِيْمُ حُفَّتَا بَطْنُكَ
 لِيَبِيْ فَمَرَّكَ وَمَضَى فَادْنَا يَامُ مُحَمَّدُ يَامُ مُحَمَّدُ
 فَحَرِيْمَةُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّجَعُ
 فَكَانَ مَا شَأْنُكَ قَالَ اِلَيْ مُسْلِمٍ فَقَالَ لَوْ مَنَّا
 فَاسْتِ تَمْلِكُ اَصْرَكَ اَفْتَحْتَ كُلَّ الْقَدَمِ قَالَ
 فَقَدْ اَكَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَنْبِيَاءِ
 الْمُرْسَلِيْنَ اَسْرَعُهُمْ تَقِيْفُ -

رَبِّهِمْ

دوسری فصل

٢٤٩٢ عَوْرٍ عَائِشَةُ قَالَتْ لَمَّا بَعَثَ اللَّهُ مُحَمَّدًا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایات کے حبس مکہ و مدینہ سے

آئے ہیں میرے لیون میں ان کے قیدی یا نہیں جانیں وہ دے دئے جائیں تو
تم میرے غلامی دیکھنا چاہو تو کہو کہ تم میرے پناہ گزین ہو
کہا جئے یہاں کہ کہ ہم اُسے اُس کے حق کے برابر دے دیں، جبکہ
تھان ہیں پہلے وطن سے مل جائیں گے تو یہ کہہ دے، مگر حق گزشتہ
کو یاد رکھو ہم غلامی دلا کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے فرمایا ہمیں معلوم کہ کس سے تجارت دی اُنکس نے نبیؐ کو امان
پہنچاؤ، چاہے سرحدوں کو پہنچے یا نہیں۔ پس میرے حق چلے گئے اُن
اپنے رسولؐ سے گفتگو کی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی راہ
میں حاضر ہوئے تو ہر دہائی نے آپؐ کو تیا کر اُنھوں نے دل کی خوشی سے

اجانت دی ہے۔

دستخیز

[illegible]

✓

دوسری فصل

يَسْأَلُ وَيُعْتَمِدُ فِيهِ بِقَلْبِهِ لَمْ يَكُنْ حَتَّى يَخْلُصَ
أَذَلَّتْهَا بِهَا عَلَى أَيْ الْعَالَمِينَ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفْقًا شَدِيدًا وَقَالَ
إِنْ زَايَلْتُمْ نَظَرْتُمْ لَهَا سِرَّهَا وَرَدَّهَا عَلَيْهَا
الَّذِي لَهَا فَلَمَّا نَظَرُوا نَعَمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَحَدًا عَلَيْهِمْ أَنْ يُحْمِلَ سَبِيلَ رَيْسِ الْبَيْتِ
بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا
حَارِثَةً وَجِيلًا قَيْنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ كُونَا بِمَنْطِقِ بَيْتِ
حَتَّى تَمُرَّ بِكُمْ رَيْسُ بَيْتِهَا فَهَاتِي نَارِيَّتَهَا
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)

۳۴۹۳ وَعَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَمَّا اسْتَأْذَنَ بَنِي رَكَنٍ حُفَيْبَةَ ابْنِ أَبِي مُعَيْطٍ وَ
الْقَضْرَبِ الْعَارِثِ وَمَنْ عَلَى أَبِي عَزَّةَ الْجُبَيْتِيِّ
(رَوَاهُ فِي كِتَابِهِ الشُّكْرُ)

۳۴۹۴ وَعَنْ ابْنِ مَسْرُومٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ قَتْلَ حُفَيْبَةَ ابْنِ أَبِي مُعَيْطٍ مَا
مَنْ لِلْقَضْرَبِ قَالَ اسْتَأْذَنَ
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۹۵ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ زُرَّوَجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ أَنَّ حَبِيبَةَ ابْنِ أَبِي مُعَيْطٍ فَقَالَ لَمْ يَزَلْ يَرْفَعُ يَدَهُ
أَمْعَاهُ فِي أَسَارِي بَنِي رَكَنٍ الْقَتْلِ أَوْ الْبَيْتِ أَوْ عَلَى أَنْ
يُقْتَلَ مِنْهُمْ قَابِلًا مَشْمُومًا قَالُوا ابْعِدْهُ وَنُقِلَ
مَنْ - (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ عَسَاكِرَ وَابْنُ عَرَبٍ)

۳۴۹۶ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ زُرَّوَجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَرِيبَةً عَرِيسًا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانُوا
يَطْرُدُونَ فَمِنْ أَمْتِ الشَّعْرِ قَتِيلٍ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ
لَمْ يَكُنْ فَكَشَفُوا عَائِي تَرْجِيحًا وَهَذَا كَمَا تَكُنْ
فَعَلُوا فِي الشَّيْءِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ حَكِيمٍ)
وَاللَّاحِظُ -

مال بیجا جس میں اکی کا وہ ہر گز تھا جو حضرت علیؓ کے پاس تھا اور جس
کو یہ ابو العاص کے پاس سے گئی تھیں۔ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وہ وسلم نے دیکھا تو آپ پر یہ حدیث جاری ہوئی اور فرمایا، مگر تم مناسب
سمجھ کر اس کے قیدی کو چھوڑ دیا جائے، افسوس کا مال دینا واجب ہے۔
حضرت علیؓ کے لئے، علیؓ کا یہ مال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُن سے چھو لیا
کو ریب کے لئے یہی رکاوٹ بن گئی۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
علیہ وسلم نے حضرت زید بن عاترؓ کے لئے اس کے لپٹے آؤں کو بھیجا اور فرمایا
کہ جیسا یا نبی میں رہتا تھا ملک کو ریب تھا اسے پاس سے گزرنے سے۔
پس دونوں اس کو لپٹے ساتھ لے آئے۔

(امام ابو داؤد)

اسی سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب
مدینہ کو قید کیا تو عقبہ بن ابی معیطؓ اور حضرت عاترؓ کو قتل کر دیا جبکہ
ابن عزیقؓ بھی پر اصرار فرمایا۔

(شرح المستدرک)

حضرت ابن مسعودؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب عقبہ بن ابی معیطؓ کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تو
اس سے کہا، ابچن کا سر چست کر، ہر گز وہ آپ سے فرمایا، رحمتم۔

(امام داؤد)

حضرت علیؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حضرت عمرؓ کی حاضر ہونے اور کہنا، ابچ
امام کو بعد کے قیدیوں سے مشق قتل یا قیدی کا اختیار دے دیجیے کہ
لکھ سکیں میں سے اتنے ہی قتل ہوئے گئے۔ انھوں نے صبر کیا کہ ہم
میں سے شہید کر دیے جائیں۔ اس مقدمہ نے روایت کی کہ یہ روایت ہے
حضرت علیؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں قرطبہ کے
قیدیوں میں تھا۔ میں ہی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا
گویا مسلمان دیکھتے کہ میں کے بل اٹھے جس کے غم سے قتل کر دیتے تھے
میں کے نہ اٹھے جس سے قتل نہ کرتے۔ انہوں نے میرے جسم کا
ریزناں کھوکھلا کر دیا کہ میں اٹھے ہوا لکھ قیدیوں میں رکھا۔

(امام داؤد، ابن ماجہ، دارمی)

۲۷۹۷ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْرِى يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 قَسَمَ الْقُلُوبُ فَكُنْتُ أَسِيرَ مَوَالِيَهُمْ قَالُوا يَا مُحَمَّدُ
 وَمَا أَخْرَجُوا مِنْكَ رِقَبَةً فِي وَبَيْتٍ فَكُنْتَ أَخْرَجُوا
 هُمْ يَا مَنْ الْبَرِّ قَالُوا نَاسٌ هَذَا قَوْمٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 نَدُّهُمْ لِيَوْمٍ فَفَعَلَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَبَيْتَهُمْ قَالَ مَا أَرَأَيْتُمْ تَسْمَعُونَ يَا مُحَمَّدُ قَوْمِي
 حَقَّقِي يَبْعَثُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَنْ يَصْرِبُ رِقَابَهُمْ عَلَى
 هَذَا أَوْ أَيْ أَنْ يَنْدَهُهُمْ وَقَالَ هُوَ عَمَّتْ قَا
 الله -

(رَوَاهُ أَبُو هَامِدٍ)

تیسری فصل

حضرت علی بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ یہ کربم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم نے حضرت خالد بن ولید کو بنی عدیہ کی طرف بھیجا۔ انھوں نے انھیں اسلام
 کی دعوت دی تو وہ اچھی طرح نہ سمجھ سکے کہ ہم مسلمان ہو گئے مگر سب اُشبہاء
 کہنے لگے۔ جس حضرت خالد انھیں قتل اور قیدی کرتے رہے یہاں تک
 کہ ہم جیسے ہر ایک کے پاس ایک قیدی ہو گیا۔ آخر کار وہ دونوں ہی آپ
 جب حضرت خالد سے ملے دیا کہ ہر شخص اپنے قیدی کو قتل کر دے۔ میں نے
 کہا یہ خدا کی قسم! میں اپنے قیدی کو قتل نہ کر سکتا گا اوروں میرا کوئی ساتھی
 اپنے قیدی کو قتل کرے گا یہاں تک کہ ہم ہی کربم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کی راگاہ میں حاضر ہو گئے اور آپ سے اس کا ذکر کیا۔ آپ نے دست
 مبارک اٹھا کر خود قیدی کا رہے اللہ اعلم نہ ہو کیا میں اس سے تیری
 بارگاہ میں واصل ہوں۔ (بخاری)

۲۷۹۸ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ ابْنُ عُمَرَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَبَيْتَهُمْ قَالُوا نَاسٌ هَذَا قَوْمٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 نَدُّهُمْ لِيَوْمٍ فَفَعَلَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَبَيْتَهُمْ قَالَ مَا أَرَأَيْتُمْ تَسْمَعُونَ يَا مُحَمَّدُ قَوْمِي
 حَقَّقِي يَبْعَثُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَنْ يَصْرِبُ رِقَابَهُمْ عَلَى
 هَذَا أَوْ أَيْ أَنْ يَنْدَهُهُمْ وَقَالَ هُوَ عَمَّتْ قَا
 الله -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ان دینے کا بیان

بَابُ الْإِيمَانِ

پہلی فصل

دوسری فصل

حضورِ ہدیہ پر یہ دینی ائمہ زمانہ جتنے سے رہا ہے کہ جو کچھ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اور حدیث کسی قوم کو انجان میں نہ سکتی ہے یہی مسلمانوں
کی طرف سے ایمان دے سکتی ہے۔ (نور دہلی)

حضرت عروج بن یحییٰ دینی ائمہ زمانہ کا بیان ہے کہ مجھ سے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے جتنا دیر کسی شخص کی اس کی جان
کی تلاش دے گا اسے قتل کر دے اور قیامت کے روز مجھ سے یہ جہدی کا
جہنم دیا جائے گا۔ (شرح ائمہ)

عظیم بن طغر کا بیان ہے کہ حضرت مسابہہ افسردہ میوں کے درمیان
مشاورہ تھا۔ جب مسابہہ قہم ہوئے پر آیا تو یہ ان کے شرور کے نزدیک
ہوئے گئے مگر یہاں تک ان پر حملہ کر دی۔ پس ایک آدمی ترکی یا عربی گھوڑے
پر یہ کتاب لٹا دیا۔ راقمہ العیون اکتھ اکتھ محمد پر دیا جائے۔ عبد
المکینی ترکی جائے۔ دیکھو تو وہ صورت عمر بن عبدالمکینی استہدائی حبشہ تھے حضرت
مسابہہ نے ان سے پوچھا تو انھوں نے کہا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
غیر وہم کو مرگئے ہوتے مگر کہیں کہ کسی قوم سے مسابہہ جو تو وہم کو مرگئے
غلام اسے قہم ہے یہاں تک کہ اس کی حالت گزر جائے یا مری کی سی

پرائی میں ہر طرف سے لڑائی کا بیان ہے کہ صورتِ مبارکہ کو گول کر کے کر
قوت دے۔

(ترمذی، ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان ہے کہ قریش نے مجھے رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس بھیجا۔ جب میں سے رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا تو میرے دل میں اسلام ڈال دیا گیا۔ میں عرض کر رہا تھا
یا رسول اللہ! حد کی قسم میں ان کی طرف کبھی نہیں جاتا گا۔ مگر اُن کے ہاتھ
میں تیرے کرنا، فتنہ کا ماحول کو دیکھ کر تم اب موت جاؤ، اب جو
تم اپنے دل کی بات بتا رہے ہو اگر واقعی ہی تمہارے دل میں ہے تو آہٹا۔
لڑائی کا بیان ہے کہ میں چلا گیا اللہ پھر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی
بارگاہ میں حاضر ہو کر مسلمان ہو گیا۔

(ابوداؤد)

حضرت محمد بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خدا و زمین سے دریا جو سپید کے پاس سے
نکلتے تھے کہ خدا کی قسم، اگر یہ بات سچ ہوئی کہ قاصدوں کو قتل نہیں کیا
جاتا تو میں تم دونوں کی گردنیں ڈالتا۔

(راحمہ ابوداؤد)

عمر بن حبیب، اُن کے والد ماجد اُن کے چچا محبوب سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اپنے خطبہ میں فرمایا: یا معاہد
کے ساتھ ہے مجھ سے کہہ کر یہ کیا اسلام اُن میں پہنچ گیا اسلام ہی کہہ دے
خدا اسلام میں یا معاہدہ نہ کرو۔ اسے کہہ دے میں ہی ذکر ان کے
طریقے سے تم سے روایت کیا اللہ اسے من کہہ، خدا اللہ اللہ
تکون و صلاہم وال حدیث علی کتاب القصاص میں مذکور ہے۔

وَلَا يَشُدُّ قَدْحَهُ يَتَوَصَّى أَمَدُهُ أَوْ يَتَكَلَّمُ الْيَتِيمَ عَلَى
سَوَاءٍ قَالَ فَرَحِمَهُ مَعَاوِيَةُ يَا سَائِسَ-

(رواہ ابوداؤد)

۳۸۰۳ وَعَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ بَعَثَنِي مُدْرِيكُ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَتِيمَ فِي قَلْبِي الْإِسْلَامُ
فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ دَامَ لَكَ أَرْجَاؤُكُمْ لَيْسَ أَمَدًا
قَالَ لَيْ لَا أَحْيِيَّتُمْ يَا لَتَمُوتُوا وَلَا تَحْيُوا الْيَتِيمَ وَ
لَكِنْ أَرْجَاؤُكُمْ قَدْ كَانَ فِي لَفْظِكَ الْيَتِيمَ فِي تَفْصِيلِكَ
الْأَنْفَاءِ فَارْجِعْ قَالَ قَدْ هَبْتُ شَرَّ آيَاتِ الْيَتِيمِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْلَمْتُ-

(رواہ ابوداؤد)

۳۸۰۴ وَعَنْ مُعَيْمُونِ بْنِ مَعْمُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُحْيِيَنَّ جَنَاحَايَ
يَحْيَى مُسَيِّمَةً أَمَّا دَامَ لَكَ تَوَرُّدُ أَنْ الرَّسُولَ لَا تَقْتُلُ
فَضَرَبْتُ لَحْظًا فَكَلِمًا-

(رواہ احمد ابوداؤد)

۳۸۰۵ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
حَدِيثِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي
خُطْبَتِهِ أَوْفُوا بِحَلَبِ الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ لَا يُرِيدُ
يَعْنِي الْإِسْلَامَ لَا شِدَّةَ وَلَا نُحُودًا فَوَاسَلْنَا فِي
الْإِسْلَامِ (رواہ ابوداؤد) مِنْ قَدْرِي حُسْنِي
بَنِي دُكُونَاتٍ عَنْ عُمَرَ وَدَقَّ قَالَ حَسَنٌ ذِكْرُ
حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ الشُّعَيْبِ مِنْ تَكَاثُرِ مَا شُهِرَ فِي
كِتَابِ الْبَيْهَقِيِّ-

میسری فصل

حضرت محمد بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابن ابی العاصہ ان کے آں
داروں میں سے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر

۳۸۰۶ عَنْ بَنِي مَعْمُودٍ قَالَ جَاءَنَا مِنْ الْمَوَاحِدِ
بِابْنٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعَا اَنْتَهُمَا اَيُّ رَسُوْلٍ اَللّٰهُ فَقَالَ
لَسْتُهُمَا اَنْتَ مُسَيَّبَةُ رَسُوْلٍ اَللّٰهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَنْتُ بِاَللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَكَوْنْتُ كَرِيْمًا
رَسُوْلًا نَفْسُكُمْ قَالَا عَهْدًا فَاَللّٰهُ فَخَفَضَتِ الْمَشْمُةُ
اَنْتَ الرَّسُوْلُ لَا يُقْتَلُ -

(رواه الترمذی)

(۱۸)

میں نے آپ سے ملنے سے فرمایا کہ کیا تم گواہ دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول
ہوں، کہا کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ سیدہ اشہرہ رسول سے ہیں کہ ہم سہی اللہ تعالیٰ
عزیز و عظیم سے فرمایا میں اللہ تعالیٰ کے رسول پر ایمان رکھتا ہوں۔ اگر
میں تھیں کہ قتل کر کے تھیں تو انہوں نے قتل کر دیتا، حضرت
عبد اللہ سے (فرمایا یہ منہ جاری ہو گئی کہ قاصد کہ قتل نہ کیا جاسکے۔

بَابُ قِسْمَةِ الْغَنَائِمِ وَالْغُلُوْلِ فِيهَا مَالِ غَنِيْمَتِ كِلَيْهِمْ أَوْ رَأْسِ يَمِيْنِ خِيَانَتِ كَرْنَا پہلی فصل

۳۸۰۷ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلٍ اَللّٰهُ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْزُ رَجُلٍ الْغَنَاءُ لَا حَيْدُ فِتْنَةٍ
فَبَيْنَا ذَا لِكَ يَأْتِ اَللّٰهُ رَاى ضَعْفَنَا وَهَجَزَنَا فَحَبَّبَنَا
لِنَا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۰۸ وَ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ طَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ
صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُجَّيْنٍ فَبَيْنَا اَنْتَعَبْنَا كَانَتْ
لِلْمُسْلِمِيْنَ جَوْلَةٌ قَرَأَتْ رَجُلًا مَرَّتَ فَمُسْلِمِيْنَ
قَدْ عَلَا رَجُلًا مَرَّتَ الْمُسْلِمِيْنَ فَضَرَبَتْهُ بِرِجْلِ
قَتَادَةَ عَلَى سَعْدٍ عَايَنَهُ بِاَسْتَبَاقٍ فَخَطَمَتْ اِلَيْهِمْ
وَاَقْبَلَ عَلَى قَضَائِيْهِ مَتَمَّةً وَجَدَتْ مِنْهَا رِيْحًا مَرَّتَ
ثُمَّ اَدْرَكَ اَلْمَوْتُ قَارِيَةً لِيْ فَتَحَقَّقْتُ عَنْ مَرَّةٍ
بِالنَّظَائِرِ نَفَقْتُ مَا بَالُ النَّاسِ قَالَ اَمْسُوْا
اَللّٰهُ ثُمَّ رَجَعُوْا وَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ مَرَّتَ قَتَلُ قَتِيلًا لَهُ عَنْهُ مَبِيْتَةٌ
فَذَلِكَ سَلْبُهُ فَقُلْتُ مَرَّتَ يَشْهَدُ لِيْ تُوْجِبَتْ
فَقَالَ اَلنَّبِيُّ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَمَّةً فَقُلْتُ
مَرَّتَ يَشْهَدُ لِيْ تُوْجِبَتْ فَقَالَ اَلنَّبِيُّ
صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَمَّةً فَقُلْتُ فَقَالَ تَالِكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے لڑایا کہ تم سے پہلے لوگوں میں سے غنیمت کسی
کے لیے بھی ملے نہیں ہوئی۔ یہ اس لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری طرف
لدا توڑا (حضور فرمائی تو اسے ہمارے لیے ملانے فرمایا۔ (متفق علیہ۔)

حضرت ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہر وہ شخص کے سال ہم
بہا کیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تھے جب ہمارا قاصد ہوا تو مسلمانوں
کی اس تقریر پھیل گئی۔ میں نے غزوات کے ایک شخص کو دیکھا کہ ایک سال
پر چھایا ہوا ہے میں نے پہلے سے تھک کے ساتھ اس کے کندھے کی
لگ پر ہر بگائی اُٹھ رہا تھا وہ دیکھ کر میری جانب بڑھا اللہ اس نے مجھے
ایسے دیکھا کہ مجھ کو خائف کچھ دیا۔ پھر وہ مر گیا اللہ اس سے بچے چھڑا۔
مجھے حضرت عمر بن خطاب نے۔ میں نے کہا کہ لوگوں کا کیا حال ہے؟ فرمایا کہ اللہ
کا حکم پھر جب دوسرے اللہ ہی کہیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بٹھ گئے تو فرمایا وہ
میں نے کسی کو قتل کیا ہوا اس کے پاس گراہ ہوں تو قتل کا سامنا کسی
کے لیے ہے۔ میں نے دیکھا کہ میری کن گواہی دے گا تو کتنا میٹھ گیا
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دوبارہ اسی طرح فرمایا اللہ میں نے سوچا کہ
میری گواہی کن دے گا، خدا میٹھ گیا۔ سر بارہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
و سلم نے اسی طرح فرمایا تو میں کھڑا ہو گیا۔ فرمایا اسے اور نہ وہ ایک ہوتے ہو
میں نے واقعہ عرض کر دیا ایک آدمی نے کہا کہ یہ سچے ہیں اللہ ان کا سامنا

يَا أَيَا مَنَادَةٌ فَأَعْبَدْتُهُ فَقَالَ رَحِمَهُ صَدَقَ وَسَلَبَهُ
يَهُدَى قَاتِرِيهِ وَيَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لَهَا اللَّهُ إِذَا رَأَى
يَقِيمُ إِلَى أَسَدٍ مِنْ أَسَدِ اللَّهِ يُقَاتِلُ عِبَ اللَّهِ وَ
رَسُولِهِ فَيُعْطِيكَ سَلَبَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ فَأَعْطَاهُ فَأَعْطَانِي فَأَسْتَعِثُ
بِهِ مَخْرُفًا فِي سَبِي سَلَبَةٍ فَإِنَّهُ لَأَوَّلُ صَاحِبَةِ سَلَبَةٍ
فِي الْإِسْلَامِ

(مُتَعَلِّقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۰۹ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ يَرْجِي وَيُقَدِّمُ ثَلَاثَةَ أَشْهُمٍ
سَهْمًا لَهُ وَسَهْمَيْنِ لِغُلَامِهِ -

(امام علی علیہ السلام)

٣٨١) وَعَنْ تَيْرِيزَ بْنِ هُرَيْرٍ قَالَ كَسَبَ تَجَمُّدُ
الْحَرَقُوفِ إِلَى أَبِي عَتَابٍ يَسْأَلُهُ عَنِ الْعَبِيدِ قُلْتُ
يَعْصِيَانِ الْمَعْنَى هَلْ يُقْسَمُ لَهُمَا فَعَالَ يَزِيدُ
اَلْكَتُبُ الْبَرَاءَةِ نَيْسَ لَهَا سَهْلًا لَا أَنْ يُخَدَّيَا
فِي رَأْيِهِ كَتَبَ إِلَيْهِ أَبُو عَتَابٍ إِنَّكَ كُنْتَ تَنْبِي
هَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَرِّجُ
يَا لَيْسَ أَوْ هَذَا كَانَ يَقْرَبُ لَهَا يَسْأَلُهُ فَقَدْ كَانَ
يَعْرِضُ مِنْهُ يَدُ وَرَبِّ الْعَرَضِ وَبَعْدَ ذَلِكَ
مِنَ الْقِيَمَةِ دَامَتْ أَسْرَتُهُمْ فَتَمَّ يُضْرَبُ
لَهَا يَسْأَلُهُ -

(دفاع مسبق)

٣٨١١ وَكَانَ سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَدِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْفِئُ نَارَ رِيَّاحِ غُلَامٍ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فَلَمَّا
أَصْبَحْنَا إِذَا عِبْدُ الرَّحْمَنِ الْكُفَّارِيُّ قَدْ
أَعَارَ عَلَيْنَا ظُلْمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میرے پاس ہے، میں انہیں میری طرف سے واپس کر دیجیے۔ حضرت ابو بکر
نے کہ: یہ تعالیٰ قسم، انہیں کہ انتہہ کے شیراز میں ہے، ایک شیراز اور ان کے
روحانی طرف سے جو ہے اور اسے سطرانہ کہہ کے ان کے سامان نہیں ہے
وہاں ہے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سچ کہہ ہے۔ چاہا پس
سے سامان ہے وہاں انہیں دعا ہو گا۔ پس میں نے ان سے نبی سلمہ میں
کہ: اے حریز! یہ سبہ مال ہے جو مجھے دوہرا سلام میں حاصل

(مشتق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آدمی کا گوشہ کے گوشہ کے تین حصے دیے، ایک جنت آدمی کا گوشہ کے گوشہ کے

(محققان)

یاد میں ہے کہ اس سے روایت ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا کہ تم میری جگہ پر بیٹھو اور میں تم سے روایت کروں گا۔

(4)

حضرت علیؓ کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو رسول اللہ کے لئے مقرر کیا ہے۔ آپ کو رسول اللہ کے لئے مقرر کیا ہے۔ آپ کو رسول اللہ کے لئے مقرر کیا ہے۔

ثُمَّ يَأْتِيَا مَسَاجِدَهُ ثُمَّ خَرَجْتُ فِي أَثَرِ النَّعْمِ أَرْمِيَهُمْ
بِالنَّبِيلِ وَارْتَجُوا أَقْوَلَ أَنَا ابْنُ الْأَكُوَّةِ وَالْيَوْمَ يُؤْمَرُ
الرُّصَمَاءُ فَمَا رَأَيْتُ أَرْمِيَهُمْ وَأَعْلَنُ بِهِمْ حَتَّى مَلَاحَتْ
أَمَّتُهُ مِنْ بَعِثٍ مِنْ ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِلَّا خَلَعَتْهُ وَرَدَّاهُ ظَهْرِي ثُمَّ أَتَيْتُهُمْ يَوْمَئِذٍ
حَتَّى أَتَوُا أَكْثَرِي مِنْ ثَلَاثِينَ بَرْدَةً وَثَلَاثِينَ
رُمْحًا يَسْتَعِزُّونَ وَلَا يَطْعَمُونَ شَيْئًا إِلَّا
جَعَلْتُ عَلَيْهِ أَرَامًا مِنَ الْيَمِينِ لَوْ يَمِي فَمَا رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا بِي حَتَّى رَأَيْتُ
تَوَارِسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَجَّيْتُ أَبْوَ قَتَادَةَ
قَائِمٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَنِي
الزَّحْمَنُ فَقَتَادَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ خَيْرٌ فَوْسَانًا الْيَوْمَ أَبْوَ قَتَادَةَ وَخَيْرُ
رَجُلٍ لَنَا سَلَمَةُ قَالَ ثُمَّ أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْمَمِي مَهْمَ الْفَارِسِ وَهَمَّ
الزَّاحِلِ فَهَمَّ هُمَا بِي جَمِيعًا ثُمَّ أَرَادَ فَنِي رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَدَّاهُ عَنْهُ لَعْنًا
رَاجِعِينَ إِلَى الْمَدِينَةِ - (رَدَّاهُ مُسَلِّمًا)

۳۸۱۲ وَعَنْ ابْنِ هُرَيْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقِيلُ بَعْضَ مَنْ يَبْعَثُ مِنْ شَرِكَا
لَا يُفِيرُهُمْ خَافَتَهُ سُرُورِي فَمَسَمُوهُ خَافَتَهُ الْجَنَّةُ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۱۳ وَعَنْهُ قَالَ لَعَنَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْلًا سُرُورِي فَهَبْنَاهُ مِنَ الْخُمْرِ
فَأَمَّا بِي شَارِبٌ وَشَارِبُ النَّبِيِّ الْكَبِيرِ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۱۴ وَعَنْهُ قَالَ ذَهَبَ قَرْنٌ لِي وَخَدَّهَا
الْعَدُوُّ وَظَهَرَ عَلَيْهِمُ الْمُسْلِمُونَ فَخَرَّ عَلَيْهِ فِي

اور میں ہر روز چھ بار گھر کا حلقہ میں اپنی لاکھ بچوں کو دعا دیکھ کر رہنے
کا حکم ہے۔ میں ہر تیرا ہفتی کو ایک بار ان کی سر پر ہاتھ رکھنے سے عاجز کر دیا
یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لشکر کو انہیں اندر سے پہنچا
کیا تھا میں سے ہی بیٹھ کے پیچھے کر لیا۔ پھر تیرا ہری کرتا ہوا بھی کرتا
راہ میں تک کہ مجھے تیس سے زیادہ چادر ہی اندر میں ہنر سے ملے وہ بھی
جاکر تھے تھے اندر میں ہر کو چھپکتے ہیں اس پر پھر کاشانی رکھ دینا
تھا تاکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ آپ کے اصحاب اسے پہن
میں اسہاں تک کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سوا کسی
حضرت اور قائد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سوا کسی دوسرا نہیں
سے ہاتھ سے ہاتھ سے مل کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا
ہم سے سوا کسی میں مترجہ اور قاتل ہے اللہ ہمارے پیروں میں
مترجہ ہے۔ راہی کا بیان ہے کہ ہر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
و سلم سے لے کر سب سے عطا فرمائے۔ ایک حدیث میں کہ ایک
پہل ۷۔ میں آپ نے دونوں تھے میرے سے مجھ فرمایا ہے۔
پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے خطاب پر آپ
پہنچے تھا یا میرے ساتھ کی جانب رستے ہوئے۔

(مسلم)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
تعالیٰ علیہ وسلم جو سہارا دیتے تھے تو میں حضرت کو خصوصی انعامات سے ہی
واز کرتے تھے۔ اسی تقسیم کے علاوہ جو نام نیکوں کی حالت میں
(متفق علیہ)

انہوں نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے انعام
عطا فرمایا اسی کے علاوہ جو میں جارا طہ تھا میں نے ایک شہادت بھی دی
اللہ شہادہ عمر رسیدہ اور متقی کر سکتے ہیں۔
(متفق علیہ)

انہوں نے ہی فرمایا کہ ایک گھر بڑا تھا کہ اللہ اسے کافر سے
بکڑ لیا۔ میں مسلمانوں پر غالب آئے وہ انہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

رَمَزَن رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَنِيَّ رَدِّيْهِ
اَيُّنَ حَبِيْبٍ لَّهٗ فَصِيْحٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَعَمَّرَ عَلَيْهِمْ مَسِيْحُوْنَ
فَرَزَقَ عَلَيْهِمْ خَالِدُ بْنُ الْوَلَيْدِ بِحَدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۸۱۵ وَعَنْ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ مَشَيْتُ اَنَا وَ
عُثْمَانُ ابْنُ عَفَّانَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقُنَّا اَعْلَيْتُ بَنِي الْمُطَّيِّبِ مِنْ خُمُسٍ خَيْرٌ وَتَرَكْنَا
وَهُمْ يَمْسُرُوْنَ لِقَائِهِ فَمَنْ لَقِيَ فَمَنْ لَقِيَ اَتَمَّ بِمَوْحَاثِهِ
وَبُخْلِ الْمُطَّيِّبِ شَيْءٌ قَالِدٌ قَالَ جَبْرِ وَتَوَقَّعُوا
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسِيَّ عِيْدَ خُمُسٍ قَرَنِيَّ
تَوَفِّيَ شَيْئًا (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۸۱۶ وَعَنْ ابْنِ مُرَرِّهٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَّا قَرَّبَ اَتَيْتُهَا وَاقْتَمَّ بِهَا
لَسْتُ اَسْمُرُ فِرْقَ دِيْنًا قَرِيْبَةً فَصَوَّبْتُ اِلَيْهِ دَرَسُوْلَةً
كَوْنَتْ عُمُومًا اِلَيْهِ وَبَرَسُوْلَةٍ لَّهٗ فِيْ لَحْمٍ
(رَوَاهُ مُسْنَدُ)

۳۸۱۷ وَعَنْ حُوَيْنَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ رَمَعْتُ
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ رَجُلًا
يَتِمُّ مَوْتُوْنَ فِيْ مَالِ اللّٰهِ يَخْبِرُ حَقِّيْ فَلَهُمَّ النَّارُ يَوْمَ
الْقِيَمَةِ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۸۱۸ وَعَنْ ابْنِ مُرَرِّهٍ قَالَ قَامَ فَيَسَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَبَيَّنَ قَدْ كَرَّ النَّفْسُ مَعْلُومَةً
وَعَقْلًا مِّنْ لَّهٗ قَالَ لَا اَلْقِيَمَةَ اَحَدٌ لَّهٗ يَسِيَّ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَى رَقِيْبَتِهِ يَوْمَئِذٍ رَّعَاكَ تَوَلَّى رَسُوْلُ
اللّٰهِ اَهْبَشِيْ مَا قُوْلُ لَا اَمِيْكُ لَكَ شَيْءٌ قَدْ بَعَثْتُ
لَا اَلْقِيَمَةَ اَحَدٌ لَّهٗ يَسِيَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَى رَقِيْبَتِهِ
فَقَالَ لَنَعْمَ حَمْدُ قِيَمُوْلُ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيْحَشِيْ
مَا قُوْلُ لَا اَمِيْكُ لَكَ شَيْءٌ قَدْ بَعَثْتُ لَا اَلْقِيَمَةَ
اَحَدٌ لَّهٗ يَسِيَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَى رَقِيْبَتِهِ لَهَا

عیدِ ولیم کے روز مبارک میں لڑایا گیا کہ روایت میں ہے کہ اے اے کمالِ عالم
جنگ گیا اور دوسروں سے ماوراء۔ پس مسلمان اُن پر غالب آئے تو حضرت
علاء بن ولید نے وہ زمین چوس لی۔ یہی حکمِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے بعد کا ہے۔ (بخاری)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں آنحضرت صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ ہم میں
کوئی نہ تھا جسے آپ سے میرے پاس سے یا حلقہ کو حاضر کیا تھا۔
پھر اُن کو دیکھا کہ آپ کے نزدیک ہم ایک جیسے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ
یوہا تم اللہ کو سبک بیز ہیں۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ یہی حکم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم ہے کہ جس شخص کو رسول میں کوئی چیز تقسیم نہیں ہوئی۔
(بخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میں نبی میں تم پھر اُن کے بعد قیام
کو فرماؤں گی۔ میں ہلاکت ہے اور جو سبق اللہ تعالیٰ کے رسول کی
خبر دے کہ اس کو پانچ ہزار سال بعد اس کے رسول کا ہے۔ پھر
وہ ہے۔ (مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس لوگ اللہ کے ہی پروردگار
خیر قبضہ جانتے ہیں تو قیامت کے دن اُن کے لیے جہنم ہے۔
(بخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک دفعہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہم میں کھڑے ہوئے تو ہم نے روایت میں چوری کا
ذکر فرمایا اللہ سے جسے لگا ہوا کام بنایا۔ پھر فرمایا کہ تم میں سے کسی
کو نہیں دیکھا کہ قیامت کے دن اُن سے تو اس کا ارٹ اُس کی گھنٹ
میں ملے گا۔ کہ یا رسول اللہ امیری سے وہ فرمادیے۔ میں کہوں کہ آج
میں تم سے کام میں آسکتا کیونکہ میں نے تم تک حکم پہنچا دیا تھا تم میں
سے کسی کو نہیں دیکھا کہ قیامت کے دن اُن سے تو اس کا گھنٹا اُس
کی گھنٹ پر ہمارا ہو۔ پس کہے کہ یا رسول اللہ امیری سے وہ فرمادیے۔ میں
کہوں کہ میں تم سے کام میں آسکتا کیونکہ میں نے تم تک حکم پہنچا دیا

(عبدالغنی عظیمی)

[illegible]

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ علی غیبت سے جہیں

النَّصَبَ وَالْحَبَّ فَمَا كَلَّمَهُ وَلَا نَوَكَعَهُ۔

(رواہ البخاری)

۳۸۲۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْمَدٍ قَالَ أَصَبْتُ
۱۹ جِرَابًا مِنْ شَعِيرٍ يُؤَمِّرُ خَيْبَرَ قَالَ تَرَمْسُهُ فَعَدْتُ لَا
أَعْمَلِي الْيَوْمَ أَحَدًا قُلْنَا هَذَا أَشْيَقُ مَا سَخَعْتُ وَهَذَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُهُ إِنْ
(مُتَعَقِّ عَيْنِي) وَذَكَرَ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ مَا يُؤَعِّبُكُمْ
فِي تَابٍ بِرُفْيِ الْوَلَاةِ۔

شہداء محمدؐ سے نہیں مل سکتے تھے اور انہیں کہہ کر نہیں سکتے تھے۔

(بخاری)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اگر عروہؓ کے روز
بجھے چربی کو ایک خیل یا دو میں سے بھال لیا تو کہہ کر میں آج اس میں سے
کسی اکبر میں میں نہیں دوں گا میں نے جو ذکر دیکھا تو مجھے دیکھ کر رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قسم فرما رہے تھے۔ (متفق علیہ) اور یہاں اُنھیں کھڑے
والی حدیث بھی ہر جگہ دیکھی اب ہذا روایت میں پیش کی جا چکی ہے۔

دوسری فصل

حضرت ابوالفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب کرم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابراہیمؓ نے مجھے دیکھ کر ایسا کہ کرم پر نصیحت دی ہے
فرما کر میری امت کو دوسری امتوں پر نصیحت دی کہ ہمارے لیے بیعتوں
کو چھوڑ دیا۔ (ترمذی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے سفر نہ کریں گے بغیر یہاں۔ آج جو کسی کو سفر کرنا ہے تو
فقروں کو سالنہ کی کے لیے ہے۔ حضرت ابوالفضلؓ نے اس روز میں
آدمی قتل کیے اللہ ان کو سالنہ حاصل کیا۔

(ترمذی)

حضرت عوف بن حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت خالد بن ولید
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
ماہی متھول کے ستون میں فرمایا کہ وہ قاتل کے لیے ہے انہیں میں
سے غصہ نہ لیا۔ (ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حزن کے بعد ایسا چل کر توڑ دینے بطور نامہ
فرمان کیونکہ انہوں نے اسے قتل کیا تھا۔

(ابوداؤد)

حضرت عیسیٰ بن ابی ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ میں اپنے دلوں کے
ساتھ عروہؓ میں شریک ہوں۔ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

۳۸۲۳ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ فَضَّلَنِي عَلَى الْأَنْبِيَاءِ أَوْفَى
فَضْلًا أُمِّي عَلَى الْأُمَمِ وَأَحْلَى سَائِلًا لَسَانِي۔

(ترمذی)

۳۸۲۴ وَعَنْ أَبِي كَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَيْمَنِي يَمِينِي يَوْمَ عَيْنِي مَنْ قَتَلَ
كَأَنَّهُ قَتَلَنِي سَلْبِي فَقَتَلَ أَبُو طَلْحَةَ يَوْمَ مَيْمَنِي وَبِشْرِ
رَجُلًا وَاحِدًا أَسْلَمَ بِهِ۔

(رواہ البخاری)

۳۸۲۵ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ وَخَالِدِ
۱۹ بْنِ الْوَيْسِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصَفَ
فِي السَّلْبِ بَيْنَ عَائِلَتَيْ وَكَيْهِ وَغَيْرِهِمَا السَّلْبِ۔

(رواہ ابوداؤد)

۳۸۲۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَقِيتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَيْمَنِي سَلْبِي
أَيُّ جَعَلِي وَكَانَ قَتَلَهُ۔

(رواہ ابوداؤد)

۳۸۲۷ وَعَنْ عُمَيْرِ بْنِ قُتَيْبَةَ أَبِي الدُّخْدُخِ قَالَ شَهِدْتُ
۱۹ خَيْبَرَ مَعَ سَادَتِي فَقَتَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

سے میرے متعلق موصحات کہیں خاص عرض کیا کہ میں غلام مجبور۔ میں آپ نے حکم فرمایا۔
 تو میرے لئے میں خود نکلا ہوں۔ اسی میں اس سے پہلے ہی دیکھا تھا کہ مجھے خود نکالنا سزا
 ملانے کا حکم ہی لڑا۔ میں نے آپ کے حضور حاضر ہو کر آپ کے الفاظ پر پیش کیا
 جی کہ خدیجی میں لڑائیوں پر دم کیا کرتا تھا۔ آپ نے مجھے حکم فرمایا کہ بعض الفاظ
 نکال دو اور بعض بات رکھ دو (رہی وہ لڑائیوں) مگر ہمارا وہی رویہ رہا اور شاہد
 عوامی استماع پر شمع ہر جاتی ہے۔

بَشِيرٍ مِّنْ عِندِ الْمَلِكِ وَنُوحٍ
عَلَيْهِ الرِّقَّةُ كُنْتُ أَنبِيَّهَا الْمُجَازِينَ وَأَمْرُهُ بِطَرَفِ
يَدَيْهَا أَرْعَاسٍ يَّعْصَمُهَا

رَوَاهُ الرَّقِيقِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ (إِلَّا أَنَّ يَرْوَاهُ
إِسْنَهْتُ عَمْدَ قَوْلِهِ الْمَتَاعُ -

۳۸۸ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ خُبَيْرَ
عَنْ أَبِيهِ الْعَدَنِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ عَشْرَ مِثْمَا وَكَانَ الْجَيْشُ ثَلَاثًا
وَأَرْبَعِينَ مِثْمًا فَبَدَأَ ثَلَاثُ مِثْمَا فَارِثُ قَارِثُ فَارِثُ
ثَلَاثُ مِثْمَا وَارِثُ ثَلَاثُ مِثْمَا - (وَمَا كَانَ يَدْرِي
وَقَالَ خُبَيْرٌ لَمْ يَكُنْ يَدْرِي أَنَّ ثَلَاثَ مِثْمَا وَارِثُ ثَلَاثِ مِثْمَا
فَقَالَ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثُ مِثْمَا فَارِثُ ثَلَاثُ مِثْمَا فَارِثُ ثَلَاثُ مِثْمَا

٢٨٢٥ وَعَنْ جَعِيبِ بْنِ مُسْلِمَةَ الرَّهَافِيِّ قَالَ
شَهِدْتُ ابْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ الرَّهَافِي
الْبَدَايَا وَأَسْأَلْتُ فِي الرَّجْعَةِ -

(۵۴۲۸)

۳۸۳- وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَقُولُ الرَّبْعَ بَعْدَ الْخُمُسِ وَالثَّلَاثَ بَعْدَ الْفَتْرِ
إِذَا قَعَلَ (رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ)

٣٨٣١ وَعَنْ أَبِي الْجَوْدِيَّةِ الْحَرَمِيِّ قَالَ أَصَبْتُ
 ٢٥ بِأَرْضِي الرُّوحَ وَرَجَعَتْ لَهَا عَرَفِيهَا وَنَدَانِي فِي مَضَامِيهَا
 مُعَاوِيَةَ وَعَلَيْهَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ يُقَالُ لَهُ مَعْنَى أَبِي
 تَزِيدٍ فَأَتَيْتُ بِهَا فَتَسَمَّيْتُهَا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَ

حضرت محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ نے فرما دیا کہ میری حیثیت الہیہ صبریہ پر تقسیم ہواں گئی۔ اصل اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس کے اعتقاد تھے (مسلما تے) مجھ کو زمین کی تہ پہنچا دے، تو حق یہی ہے کہ میں خوش رہتا ہوں۔ آپ نے سوال کر دیا تھے اور پیدل کو تکبیر، حقہ حسن، مراد باد، ہر داؤد، اُردو کہا کہ حسرت، جن عمر کی موت، یاد، میچ ہے، اُردو اُسی پر عمل ہے، جیکہ جینت، فتح ہی دہم ہو گیا ہے کہ اُردو نے میں خوش رہنے کے مجھ کو سوال کر دیا تھے۔

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے اہل بیت کا ہاتھ پکڑا اور فرماتے ہوئے: اے اللہ! میری امت کے لیے ان کو اپنا وارث بنا۔

البريد والوفاء

میں سے بچاؤ کیلئے سچے کر کوئی اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ حیدر و مہم جس کے
بہر پر خالقِ مطلق دیا کرتے تھے جس کے بعد ماضیِ عرصے وقت ۔

(پروٹازو)

ابو جبریر رضی اللہ عنہ کہ بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں جیسے ایک سرخ گھڑی اٹھا کر اس کے اندر دیا کرتے تھے اس وقت مساجد کے قندار کھلے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے ہی سلیم کے ایک فرد چاہے سے حاکم تھے، جنہیں حضرت حسن بن سید کہلاتا تھا، میں نے اسے ان کی خدمت میں لے گیا تو انہوں نے مسلمانوں پر تسلیم فرمادیا، انہیں بھی آسانی سے دیا، ان

(رواہ ابو داؤد)

۳۸۳۲ وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَدِمْنَا
فَلَا نَقْطَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ
الْتَمَسَ حَيْثُ رَفَعْنَا لَهُمْ نَسَاءً أَوْ قَالَ فَاغْطَاكَ مِنْهَا
مَا قَسَمَ لِأَحَدٍ غَابَ عَنْ كَسْبِ حَيْثُ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا
يَسَّ شَيْئًا مَعًا إِلَّا أَمْعَابَ سَبْعِينَ جَعْفَرًا
أَمْعَابًا أَتَمَّ تَمَّ تَمَّ تَمَّ

(رواہ ابو داؤد)

۳۸۳۳ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَفَّى يَوْمَ حَيْبَرٍ
فَدَاكَ رُؤُوسُ رُسُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
مَنْ لِي عَلَى مَا جِئْتُكُمْ بِهِ وَفَرَّ النَّاسُ بِمَوْتِ
فَقَالَ إِنَّمَا جِئْتُكُمْ هَلْ فِي حَيْبَرٍ أَشْوَ فَمَنْشَا
مَنْحَاهُ فَوَجَدَ نَاحِلَةً مِنْ حَذَرٍ تَهْوُو دَكَاةً
وَرَمِيمًا (رواہ مالک و ابو داؤد و ابن ماجہ)

۳۸۳۴ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَهَابَ غَيْمَةٌ أَمَرَهُ
بِلَا لَأَمَّا لِي فِي النَّاسِ فَيَجِبُ رُؤُوسُ يَفْ تَوَفَّى فَمَنْشَا
فَقِيصْمَةً فَمَنْ رَجُلٌ يَوْمًا نَعْدُ فَمَنْشَا يَوْمًا
شَعِيرٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَيْمٌ كُنْتُ أَهْبَاهُ
مِنْ الصَّيْحَةِ قَالَ أَسَمِعْتَ بِلَا لَأَمَّا لِي فَمَنْشَا قَالَ
نَعَمْ قَالَ فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَجْعَلَ بِهِ فَاغْتَمَدَ قَالَ
كُنْتُ أَمَّا تَجْعَلَ يَوْمًا أَيْمٌ فَمَنْشَا فَمَنْشَا
فَمَنْشَا

(رواہ ابو داؤد)

۳۸۳۵ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَعَمْرٌ حَرَّوْا مَتَاعَ الْغَالِ وَتَوَفَّى

(رواہ ابو داؤد)

(ابو داؤد)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: ہم حاضر راگہ ہوئے
تو ہم نے رسولِ پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پایا کہ آپ نے میرے سر پر دیا تھا
آپ سے ہمیں بھی جتے دیا یا مرہا کہ ہمیں بھی انہی میں سے ملایا گیا کہ جو
حق تیسرے کے وقت مرہو نہ رہے اسی سے کسی ایک کو بھی حصہ نہیں دیا مگر جو
آپ کے ساتھ موجود تھے سوائے ہمارے کشتی والوں کے یہی حضرت جبر
اللہ بن کے ساتھیوں کو دوسروں کے ساتھ حصہ دیا گیا۔

(ابو داؤد)

حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب سے ایک کا میرے روزِ اشعلی ہو گیا
تو لوگوں سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے منکر کیا۔ فرمایا کہ تم اپنے
ساتھی پر مار چو کہ اس پر لوگوں کے چروں کے رنگ اٹھ گئے۔ فرمایا کہ
تم اسے ساتھی سے الگ نہ کیجنا کی تمہاری۔ ہم ہم نے اس کے تان
کی کشتی کی زیم نے سجد کے ٹکڑے سے کچھ لٹکے پائے ہیں کی تین روز
ہم ہم کے برابر نہیں تھی۔ (مالک، ابو داؤد، نسائی)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم جب اہل غیمت تک پہنچے تو حضرت بلالؓ کو حکم فرمایا جنھوں سے
لوگوں میں مساوی کر دی تو وہ اپنی قمیصیں بے آستے۔ پس آپ صحن لگاتے
انھوں سے تقسیم فرماتے۔ پس ایک آدمی اس کے ایک دھبہ بالوں کی
نکاح دیا اور عرض کر رہا کہ یا رسول اللہ! یہی میرے سے حاصل ہوئی تھی۔
فرمایا کہ تم نے جو کچھ دیکھا انھوں نے کر کے ہوئے سنا ہو س کی ان مرہا
کو دے دے سے تیس کس چہرے کو دے اس نے غصہ بیان کیا۔ فرمایا
کہ اس طرح رہو تم پر سے قیامت کے دن سے کوڑ لگے۔ میں ہرگز نہ دے
لوٹ سے قبول نہیں کرتا۔

(ابو داؤد)

عمرو بن شعیبؓ کہ کہ خالد بن ان کے صاحب سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت ابوبکرؓ سے حضرت عمرؓ سے غیمت
میں حیانت کر کے جانے کا سامان ہوا یا اللہ اسے پشیمان۔

(ابو داؤد)

حضرت عمرو بن مثنیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمایا کرتے ہیں جو نصیحت میں نصیحت کرے وہ اسے کو چھپا کر قہر بھی اس کے ماتحت ہے۔ (ابوداؤد)

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے غیبت کو سب سے سخت فرمایا یہاں تک کہ تقسیم ہو جائے۔ (ترمذی)

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے غیبت کو فریاد کہنے سے سخت فرمایا یہاں تک کہ تقسیم کر دیے جائیں۔ (ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس میں سے اپنا حق ہٹا کر اسے اس میں برکت دی جانے لگی جبکہ کہنے والے اپنی مرضی کے مطابق اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کو دیتے ہیں۔ (ترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی عمر کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بھر دیا۔ (ابن ماجہ)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ تعالیٰ نے اس پر ایمان رکھا ہے وہ اس کے بدلے میں اس کو دے گا۔ (ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ تعالیٰ نے اس پر ایمان رکھا ہے وہ اس کے بدلے میں اس کو دے گا۔ (ابن ماجہ)

۳۸۲۶ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ لَا يَأْكُلْ مَيْتَةً. (رواه أبو داود)

۳۸۲۷ وَعَنْ أَبِي سَوِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَرِّ الْمَخَارِجِ عَلَى نَفْسِهِ. (رواه الترمذی)

۳۸۲۸ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَايَعُوا الرِّبَا حَتَّى تُنْقَضَ. (رواه الأذرنی)

۳۸۲۹ وَعَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذَا وَالْمَالِ حَوَاصِلُ حَيَاتِهِمْ أَمْثَلُ بِحَقِّهِ بَرَكَةٍ لَهُ وَيَوْمَ دُرُبٍ مُتَعَوِّمٍ فِيمَا شَاءَتْ بِهِ نَفْسٌ مِنْ مَالٍ اللَّهُ قَدَّرَ لَهُمْ لَيْسَ لَهُ يَوْمَ الْوَيْلَةِ إِلَّا اسْتَارُ. (رواه الترمذی)

۳۸۳۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ سَيِّدَهُ ذَا النُّفَرِ يَوْمَ بَدْرٍ. (رواه ابن ماجہ)

۳۸۳۱ وَعَنْ زُوَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَرْكَبُ ذَاتَ بَيْنٍ فِيهِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى إِذَا أَمْعَلَهَا أَرْكَهَا فَيُرَدِّمُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَكُنْ ذَاتَ بَيْنٍ فِيهِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى إِذَا أَمْلَقَهَا رَحِمَهُ وَبَشَرَهُ. (رواه أبو داود)

۳۸۳۲ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمُبَارَكِ رَوَى عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ قُلْتُ هَلْ كُتِبَ تَغْيِيْرُ الْقُلُوبِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (رواه الترمذی)

کے روز کی ناکھ ٹانگی آتے ہیں چار سو بیس سے ملحق ہوں میں سے
یہاں پھر چلا۔

(ابوداؤد)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک لشکر رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ مکرمہ میں قیمت کے اندر گیا اور
شہر آیا تو اس میں سے کسی کو لیا گیا۔

(ابوداؤد)

تاسم بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ جب کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کے بعض اصحاب نے فرمایا: وہ لوگوں جہاد ہم آؤ گے تو ان کا گشت کیا
اور انھیں تقسیم کر دے گی یہی کہ جب ہم اپنے خیموں کی طرف لوٹتے
تو ہماری زمینیں اسی سے ہماری بھرتی ہوتی تھیں۔

(ابوداؤد)

حضرت عیاد بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لڑا کرتے رہے گا اور کئی بھی لڑا کر دواؤں
قیمت میں بیات سے بچا کر لوگوں کے واسطے کے لیے بیات کے
مرد بہ حیرت لگے گا یا حیرت لگوا دے گا اور انھیں ان سے اسے مردوں
میں کے دوا دہرہ ان کے تیرا چھوڑ دے روایت کیا۔

عمر بن شیبہ رضی اللہ عنہ کے والد ماجد ان کے تیرا چھوڑ دے فرمایا کہ کچھ
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک لوٹ کے قریب ہوئے اور اس کے
کوئی سے ایک مال لے کر فرمایا: اسے لوگوں میں سے بچے اس میں
سے کچھ چیزیں لے کر یہ دوا اپنی گھشت مبارک اٹھائی، اسوائے
عس کے جو عس بھی تھاری طرف ہی لڑنا دے مانا۔ میں دھاگوں
مروئی بھی لڑا کر دو۔ پس ایک آدمی کھڑا ہو گیا جس کے منہ میں اس
کا ایک گچہ خد عرض گزار ہوا کہ میں نے اسے قبل از وقت کر کے
لیے یا ہے۔ یہ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا جو میرے
لہو ہی حلقہ کے لیے ہوتا تھا عرض گزار ہوا کہ بات یہاں تک پہنچی
جو میں نے دیکھی تو مجھے اس کی ضرورت نہیں اور اسے پسینہ ہے۔

(ابوداؤد)

حضرت عمر بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم یوم حنین کان الرجل یسجد
فیما بعد منہ یومئذ ما یکتب لہ لحد یومئذ۔

(رواہ ابوداؤد)

۳۸۴۲. وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ جَيْشًا غَزَوْا فِي زَمَنِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا وَقَسَلًا
فَلَمْ يُؤَخِّرْ مِنْهُمْ أَحَدٌ۔

(رواہ ابوداؤد)

۳۸۴۳. وَعَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مَرْثَدَةَ الرَّحْمَنِ عَنْ
أَبِيهِ أَنَّ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
كُنَّا نَأْكُلُ الْمُدَّ فِي الْعَدُوِّ وَلَا نَقْبِضُ سَهْمًا وَكُنَّا
كَرَّجَةً فِي رِيحَانَا وَنُفْرِجُهَا مِنْهُ مَمْلُوءَةً۔

(رواہ ابوداؤد)

۳۸۴۵. وَعَنْ حَبَّادَةَ ابْنِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ أَدُّوا الْجَبَا وَ
الْبَغْيَ فَإِنَّا نَكْفِيكُمْ أَعْلُولَ قَوْمٍ عَارِضَ أَهْلِهِ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (رواہ الدارقوتی ورواہ الشیخانی عن
عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ۔)

۳۸۴۶. وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
جَدِّهِ قَالَ دَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ
أَبِيهِ بِأَحَدِ دُبُرَةٍ مِنْ سَنَابِلِهِ فَقَالَ يَا أَبَا النَّبِيِّ
لَا تَلَسَّ بِرِيٍّ هَذَا الْيَوْمُ شَيْءٌ دَلَّاهُ أَوْ قَمَ
إِصْبَعَهُ إِلَّا الْخُشْخُشَ وَالْخُشْخُشَ مَرْدُودٌ عَلَيْكَ فَادَّأ
الْحَبَّاطُ وَالْبَغْيَ فَقَامَ جِدٌّ فِي يَدِهِ كَبَّةٌ مِنْ شَعِيرٍ
فَقَالَ أَخْلُقْ هَذِهِ بِأُصْبَعِي بِرَدْعَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَمَّا مَا كُنْتَ لِي
وَلِيَمِيَّ حَبِيبِ الْمُطْغَبِ قَهْرُكَ فَقَالَ أَمَّا لِي
بَلَعْتُ مَا أَرَى فَلَا أَرَى فِي يَدِيهَا وَبَدَّهَا۔

(رواہ ابوداؤد)

۳۸۴۷. وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْسَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا

تعالیٰ عید و علم سے ہیں نصیحت کے ایک اور کئی طرف اشارہ جاتی ہیں۔
مسلم پیر اور اہل سنت کے پیروں سے ایک مال سے کفر یا بدعت سے مال طہیت
سے سرے سے اس کے بربر بھی ملان نہیں ماسوائے عیس کے اور عیس
بھی تم میں ہی لوگوں کو دیا جاتا ہے۔

(رحمہ اللہ)

حضرت مجاہد بن مسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: جب رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے قرابت داروں کا حضور ہی ختم اور بنی مطہب میں
تقسیم فرمایا تو میں اور حضرت عثمان آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنا
برہن سے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جاتی ہی آسم میں کی طہیت کا
ہمیں انکار میں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان میں آپ کو پہلا قرار دیا ہے لیکن
ہم اس سے جاتی ہی مطہب کو آپ کے مال کا مالک قرار دیا ہے۔ یہی نظر ملازکہ
دیا جبکہ ہماری توران کی قرابت ایک جیسی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا: ہر اسم اللہ بنو مطہب ایک بنو اللہ اپنی انجیلوں
میں انجیلوں میں دشمنی (یزید اور زکریا) کی ایک رعایت ایسی
فرمائی ہے۔ اس میں فرمایا کہ میں اور بنی مطہب جاہلیت اور اسلام
میں عداوتیں برستے اور ایک ہم اندہ ایک پیروں اور اپنی
انجیلوں میں دشمنیوں ہیں۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَانِي تَعْيِيرِ مَرْتِ
الْمُتَعَيِّرِ فَمَنْ سَلَّمَ أَحَدًا ذَوْرَةً مِنْ جَنْبِ الْيَتِيمِ
ثُمَّ قَالَ وَلَا يَجِدُ فِي مِنْ غَنَائِيكُمْ مِثْلُ هَذَا
إِلَّا الْغَنَسُ وَالْغَنَسُ مَرْدُودٌ فِيكُمْ۔

(رداء البرذاد)

۳۸۸۸ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ لَمَّا قَسَمَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ ذَوِي الْقُرْبَى
بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّهِبِ أَتَيْتُهُ أَنَا وَ
عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ قَعْبًا يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَذَا
لَا نَحْوَانَا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ لَا تُشْكِرُ فَعَسَا
يُتَكَرِّكَ الْيَتِيمُ وَتُغْنَى اللَّهُ مِنْهُمْ أَرَأَيْتَ
لَا نَحْوَانَا مِنْ بَنِي الْمُطَّهِبِ أَطْعَمْتَهُمْ وَتَرَكْتَنَا
فَلَمَّا قَرَأْتَنَا وَقَدْ أَبْهَمُوا وَاجِدًا فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَرَّ هَاشِمٌ
بَنُو الْمُطَّهِبِ قَعْبًا ۖ وَابْنُ هَاشِمٍ هَكَذَا وَشَبَكَ بَيْنَ
أَصَابِعِهِ۔ (رداء الشافعی) قَرَفِي رَوَاهُ ابْنُ
دَاوُدَ وَالتَّيْمِيُّ نَحْوَهُ وَبِهِ أَنَا وَبَنِي الْمُطَّهِبِ
لَا تَعْرِفُ فِيهَا هَبِيتَهُ وَلَا إِسْلَامَهُ قَالَتْ نَعْنُ
وَهُوَ شَيْءٌ قَدْ جَدَّ وَشَبَكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ۔

تیسری فصل

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ عذوبہ
مکہ کے سفر میں صف میں کھڑا تھا۔ میں نے اپنے اہل میں دیکھا تو
میں ان کے ڈولوں کو دیکھ کر کہہ رہا تھا۔ میں نے کہا کہ ان میں
سے طاقت و ان کیوں کے درمیان جرتا۔ ان میں سے ایک نے مجھے
دیکھا اور کہا: بھائی جان کیا آپ ابرجی کر جھپٹتے ہیں؟ میں نے کہا،
نہیں۔ اسے جھپٹتے تھیں اس سے کیا کام ہے؟ کہہ مجھے بتایا گیا ہے کہ
وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گایا دیتا ہے، قسم اس ذات
کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اگر میں اس سے دیکھ لوں تو میرا جسم

۳۸۸۹ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ لَاقَيْتُ
لَوْ لَاقَيْتُ فِي الْقَتَنِ يَوْمَ بَدْرٍ فَطَفَرْتُ عَنْ تَبِيئِي
وَعَنْ هَيْئَتِي قُلَادًا أَنَا بِغَلَامَتَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ
حَدِيثَةً أَسَا لَمَّا فَتَمَّتْ أَنَّ الْوَلَدَ بَيْنَ
أَصْلِهِ وَمِنْهُمَا فَفَعَزَّ فِي أَحَدُهُمَا فَقَالَ أَيْ عَمِّ
هَلْ تَعْرِفُ أَبَا جَهْلٍ قُلْتُ نَعَمْ فَمَالِحَ جَدِّكَ لَيْتِي
يَا ابْنَ آخِي قَالَ أُعْذِرْتُ أَنَّكَ يَسُبُّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي لَيْتِي بِسَيْدِهِ

لَقَدْ دَلَّيْنَاهُ لَآيِقًا يُوقِظُ صَوَادَهُ حَتَّىٰ يَسْمُوْتَ
الْأَعْمَلُ مِنَّا قَالَ فَتَعَجَّبْتَ بِذَلِكَ قَالَ وَهَمَرْتُ
الْأَحْرَقُ فَقَالَ فِي مِثْلَهَا قُلُوا أَتَشَبَّ أَنْ تَطْرُقَ إِلَى
أَيِّ جَهْدٍ يَجُودُ فِي السَّابِ فَقُلْتُ الْأَتْرَايَتِ
هَذَا صَاحِبُكُمْ أَلَيْسَ أَلَا فِي عَنَتِهِ قَالَ فَأَبْتَدَأَهُ
بِسَيْفِي مِنَّا فَضَرَبَهُ حَتَّى قَتَلَهُ ثُمَّ انْصَرَفْنَا
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَاهُ
فَقَالَ أَيْكُمْ قَتَلْتُمْ فَقَالَ كُلٌّ وَابْعِدْ مِنْهُمَا أَنَا
قَتَلْتُهُ فَقَالَ هَلْ مَسَعَتْهُمَا سَيْفِيكُمْ فَقَالَ لَا
فَقَطَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ السَّيْفِ
فَقَالَ كِلَاكُمَا قَتَلْتُمْ وَقَتَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَلِيمٍ مِمَّا عَادَ مِنْ عَمْرِو وَنِجْمِ الْخَمُورِ
وَأَبْرَجَلَابِ مِمَّا عَادَ مِنْ عَمْرِو وَنِجْمِ الْخَمُورِ وَمِمَّا عَادَ
مِنْ عَمْرِو أَدَّ -

(عَمْرُو عَالِي)

٢٨٥٠ وَعَنْ أَبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ مَنْ يَشْكُرُنَا حَامَتَهُ أَجْمَلُ
فَأَنْطَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَمِنَ إِلَيْنَا
عَمْرًا عَلَى جَدِّ قَالَ فَاخْتَذَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَسْتَ
أَبْرَحَهُ فَقَالَ وَمَنْ قَوْمُ رَجُلٍ قَسَمْتُكَ فِي
رِوَايَةٍ قَالَ فَوَلَّوهُ عِزًّا كَأَنَّهُ قَتَلْتَنِي -

(جنتوں کے لیے)

۳۸۵۱ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَأَنَا
جَالِسٌ فَتَرَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَمِنْهُمْ رَجُلٌ هُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي فَعَلِمْتُ مَا لَكَ
عَنْ ذَلِكَ يَا أَلَسَّاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدَّ مُبْلَغًا ذَكَرَ

اُس کے جسم سے جھلکے جو یہاں تک کہ ہم میں سے جلد باز سوت لکھنے میں چلا
جاتے۔ وہی کابیان ہے کہ میں اسی پر حیران ہوا اُنکے دوسرے سے بگڑنے
وہی اندر اُنی طرح کا۔ دیر میں چوٹی تھی کہ میں سے جو چوٹی کو دیکھا سو رنگ میں
گھوم رہا تھا۔ میں سے کہا کہ دیکھئے ہمارا یہ ہے وہ شخص جس کے منتقلی پر چھپے
تھے۔ دونوں اپنی تلواروں سے کر نوٹا چٹے ماس پر دان کیے اُنکے اُسے
قتل کر دیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف بڑھ کر اُنکے آپ
کو بتایا کہ کیا کہتم میں سے کس نے اُسے قتل کیا ہے؟ دونوں میں سے ہر
ایک نے کہا کہ میں نے اُسے قتل کیا ہے۔ فرمایا کہ تم سے اپنی تلواریں صاف
کر لی ہیں۔ ہر کسی گزارا کرتے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے دونوں تلواریں رکھیں تو فرمایا کہ تم دونوں نے اُسے قتل کیا ہے؟ اُنکے رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس کے ساتھ کاحصہ صالح بن عمر بن جراح
کے بے فیصلہ رہا اُنکے وہ دونوں لڑکے صالح بن عمر بن جراح اُنکے ساتھ
بن عمر آئے۔

(شوق طبر)

حضرت اس مکی دختر قتال عنہ سے روایت ہے کہ میں اس مکی دختر
قتال میرے وطن نہ خروہ کے صدر میرا کہیں دیکھے گا کہ ہر جہل نے کہا
نانا میں عمر ابن مسعودؓ کے قریب آیا کہ اسے حضرت حمزہؓ کے دونوں فرزند
ہے مگر شہداء کہ وہ ہے۔ فرمایا کہ میں نے اُسے جڑ میں سے پکڑ کر کہا ہر
نور حسن ہے۔ کہا کہ کہا میں سے ہوا کوئی پہننا ہے کہ مجھے حق کو رہ گیا۔
دوسری روایت میں ہے کہ کہا: کاش! مجھے کساہ کے علاوہ کوئی اور شے
کہتا۔ (تسبیح علیہ)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو دیکھا تھا اور ان میں جیٹھا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان میں سے ایک آدمی کو چھو دیا جو مجھے پسند تھا۔ میں کہہ رہا تھا کہ یہ میرا بھائی ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یہ وہی ہے جس کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یا مسلمان! حضرت انس رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ یہی کہنا کہ آپ نے مجھ کو دیکھا تھا، دیا، مجھ پر دعا کی، اور دعا کی۔

کہ کسی دوسرے منہ میں نہ گر جائے۔ (مستحق علیہ) دروں کی ایک آندہ
یہی ہے کہ وہ ہر کسی سے فریاد نہ کرے نہ کہ جسے جس کو اسلام کلمہ ہے اور ایمان
میکہ اہل۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم غزوہ جند کے بعد کھڑے ہوئے اور فرمایا: ہر ایک
میں اللہ اس کے دوسروں کے کام گئے ہیں اللہ میں ان کو جیت
کر لائے۔ پس دوسرے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کا حق نکالا
بلکہ کسی غیر مرد کو حق نہیں دیا گیا۔

(ابوداؤد)

حضرت رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نبی سے تقسیم کرتے وقت دس بکر ہوا کہ ایک انہوں کے ہر
دیکھ کر تھے۔

(نسائی)

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی کے کلام سے ایک نبی نے ہر مادیہ انہوں
قوم سے فرمایا کہ میرے پیچھے نہ چلو کہ میں نے کسی طرف سے نکاح
کیسے نہ نکاح کیا کہ چاہتا ہے بلکہ منافق ابھی نہیں ہوا اور وہ
میں نے گھر بنایا ہوا انہوں کی چھت ڈال دی گئی ہر انہوں نے وہی میں نے
بجریاں یا مادیہ انہوں فرمایا کہ انہوں نے اس سے کہہ دیے رہا۔
اسلام سے جدا کیا یہاں تک کہ ان ملازمہ کے وقت یا اس کے گھر تک
انہوں سے کہہ دیجئے کہ تو مسجد سے فرما کہ تو نبی حکم کا پابند ہے اللہ
تعالیٰ کے اسے مثلاً اسے ہمارے لیے رکھ دے۔ یہی روایت کیا گیا
یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں فتح اور غنیمت دی۔ پس غنیمت کو رکھنے
کے لیے انہوں نے ان سے نہ کیا۔ فرمایا کہ تم نے میانہ لکھی ہے ہم
نبی کے کہ ایک آدمی میری جیت کرے۔ چنانچہ ایک آدمی کا ہاتھ چٹ گیا۔
فرمایا کہ جانی تم سے ہے۔ یہاں وہ گائے کے سر کے بلا ہر ہونا کے کرتے
انہوں سے کہو کہ تو انہوں سے کہنا۔ ایک روایت میں یہی
ہے کہ تم سے پہلے غنیمت کسی کے لیے ہی ہوں میں ہر دلی گئی۔ پھر

قال إني لأعطي الرجل دقيقة أحب إلي من خمسة حَشَنَةٍ
أَتَيْتُكَ فِي السَّارِ عَلَى وَجْهِهِ (مُتَمِّعٌ عَلَيْهِ) وَفِي
وَدَائِهِ لَهَا قَالَ الرَّهْمِيُّ نَدَى أَنْتَ الْإِسْلَامَ نَجْمًا
وَالْإِيمَانَ الْعَمَلُ الْعَالِيَةَ.

۳۸۵۲ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَتَعَبَّى يَوْمَئِذٍ فَقَالَ إِنَّ عُلَمَاءَ
وَنُحَلَاءَ فِي حَاجَةِ اللَّهِ وَصَالِحٍ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي أَنَا
لَكَ أَغْنَى عَنْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِسَائِرِ ذَلِكَ يَضْرِبُ لِأَحَدٍ غَابَ حَيْثُ.

(رداء أبو داود)

۳۸۵۳ وَعَنْ زَاوِيَةَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُكُّ فِي قِسْمِ الْمَغَارِبِ
عَشْرًا مِنَ الشَّيْءِ يَتَعَبَّى.

(رداء الشافعي)

۳۸۵۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِي بَيْنِي مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَقَالَ لِيَنْفَعُ
لَا يَنْفَعُنِي رَجُلٌ مَلَكَ مُنْعَةً أَوْ رَأَوْهُ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ
يَبْعِي بَيْنًا وَلَمَّا بَيْنَ بَيْنًا وَلَا أَحَدٌ بَيْنِي بَيْنًا وَلَا
يُوقِعُ سَفَرَهُمَا وَلَا رَجُلٌ لَشَأْنِي فَمَا أَوْصِيَانِي
وَهُوَ يَنْتَظِرُ لَدَا مَا فَضَّلَا فَدَنَا مِنْ الْقَبْرِ
صَلَاةُ الْعَصَا أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ لِلْمَنْشُورِ
إِنِّي مَا مَوْرِدِي وَأَنَا مَا مَوْرِدُ اللَّهِ أَحِبَّهَا عَلَيْكَ
فَعُيِّنَتْ عَلَى فَتَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَاقِبَةُ فَهَلَّتْ
يَتَعَبَّى الشَّارِبَاتِ كُلَّهَا فَلَمَّا تَطَعَهَا فَقَالَ
إِنَّ رِيَّتَكُمْ عُلُولًا فَلْيَبْعِي بَيْنِي كُلِّي قَبِيلًا
وَجُلٌ فَلَمَّا قَتَلَ يَدُ رَجُلٍ لِيَدِهِ فَقَالَ فِيكُمْ أَنْفُلُونَ
فَعَادُوا بِأَيْدِيهِمْ لِيَشْكُلُوا مِنْ بَقَرَةٍ مِنَ الدَّهَبِ
فَوَضَعَهَا فَجَاءَتْ الشَّارِبَاتِ كُلُّهَا فَادَّادُوا فِي رِوَايَةِ
فَلَمَّا قِيلَ الْفَضْلُ لِيَحْدِثَ قَبْلَنَا

ثُمَّ رَأَى اللَّهَ كَمَا الْغَنَاءُ تَرَى مُصْعَبًا وَعَجْرًا
فَلَحَقَهَا لَنَا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۸۵۵ وَعَنْ أَبِي عَتَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ قَالَ
لَعَنَّا كَانَتْ يَوْمَ حَيْبَرٍ أَهْلُ نَقْرَةٍ مَعَ ابْنَةِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا فَلَانْ شَهِيدٌ وَفَلَانْ
شَهِيدٌ حَتَّى مَرُّوا عَلَى رَجُلٍ فَقَالُوا فَلَانْ شَهِيدٌ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا قِفْ
رَأَيْتُمْ فِي النَّارِ فِي بَرْدَةٍ عَلَيْهَا أَوْ حَبَاءٌ مِثْلُ نَفَقَاتِ بَرْدٍ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا الْخَطَّابِ إِذْ هَبْ
فَنَادَى النَّاسَ لَأَنْ لَا يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ
ثَلَاثًا قَالَ فَتَفَرَّجَتْ فَنَادَتْ لَأَنْ لَا يَدْخُلَ
الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ ثَلَاثًا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

بَابُ الْجَزِيَّةِ

پہلی فصل

۲۸۵۶ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كُنْتُ كَاتِبًا لِيُحْمَدَ بْنِ
مُعَاوِيَةَ عَمِّ الْأَعْمَلِ فَأَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَةِ قَوْلِ بَيْنَ كُلِّ وَحْيٍ
مَحْذُومٍ مِنَ الْمُجُوزِ وَلَمْ يَكُنْ هُنَا أَحَدٌ مِنَ الْيَهُودِ
مِنَ الْمُجُوزِ حَتَّى شَهِدَ مَا عَيْنَا الرَّحْمَنُ مِنْ حَوْثِ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا هَارِيًا
فَمُجُوزِي هَجَرَ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَذَكَرَ حَيْدَرُ بْنُ
بُرَيْدٍ إِذَا أَمْرًا بِمِثْرٍ عَلَى حَيْثُ فِي بَابِ الْيَمَنِ
إِلَى الْفُكَّارِ -

قرآن نے فیضی کر کے سے پہلے مولا مراد علی ہمدانی کی قرآن فی
کو دیکھا تو ہمارے سے پہلے مولا مراد

(متفق علیہ)

حضرت جعفر بن زید سے کہ میں اس وقت تک ہمدانی سے کہ مجھ سے حدیث بیان
کرتے ہوئے صرف عمر بن خطاب سے فرمایا، جب ان کے بعد کوئی
نوی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ آئے انھوں نے کہا کہ ان
شہید ہے، ان شہید ہے یہاں تک کہ وہ ایک شخص کے پاس سے گزرتے
تو ان کا حال شہید ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا: ہرگز
ہیں، میں نے اسے دوزخ میں دیکھا ہے اس پر یہ کہیں کے باعث
جو اس سے چڑھا یا پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا: اسے بن
عقاب یا زائد لوگوں میں بن دوزخ اسان کہ دوزخ میں داخل ہیں ہر
گناہگاروں والے۔ پس میں نکلا ان تین دفعہ میں نے اعلان کیا کہ موت میں
کئی داخل نہیں ہو گئے اس واسطے یہاں دلائل کے۔

(مسلم)

جزیہ کا بیان

مولا کا بیان ہے کہ میں اس وقت کے چھ جزیہ کا کتاب تھا۔
ہمارے پاس بنی کا لوان نامہ ان کی دہات سے ایک سال پہلے آیا کہ جزیہ
کے ہر ذکا ہمیں جزیہ کہ دو اہل حضرت عمر بن عمر سے جزیہ پس بیکار
تھے یہاں تک کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف سے شہادت دی کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہجر کے مجوسیوں سے ساغار بھاری (اورد
اذا امرتہ علی جیش والی حدیث ترمذی، باب کتاب الی الکلمہ
یہ جیش کر دیا گئی ہے۔

دوسری فصل

۳۸۵۷ عَنْ مُعَاذِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا وَجَّهَ إِلَى الْيَمَنِ أَمْرًا أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ كُلِّ عَائِلَةٍ يَفْقَهُ مَعْتَلِيَةً دِيْنًا أَوْ عِدْلَةً مِنْ لَيْسَ يَرَى بِمَا بَ تَكُونُ بِالْيَمَنِ -

(رواہ ابوداؤد)

۳۸۵۸ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلُوا نَفْسًا فِي الْأَرْضِ قَاتِلَةً عَلَى دَلِيلٍ عَلَى الْمُسْلِمِينَ حَرْبًا -

(رواہ احمد و ابوداؤد)

۳۸۵۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى الْيَمَنِ دَوْمَةً فَيَتَّخِذُوهَا قَاتِلًا لِمَنْ يَحْقِظُ لَهُ دَوْمَةً وَمَنْ لَمْ يَحْقِظْ عَلَى الْمُسْلِمِينَ -

(رواہ ابوداؤد)

۳۸۶۰ وَعَنْ حَرْبِ بْنِ عَمِيْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكُمْ الْعَشُورُ عَلَى الْيَمَنِ وَالْغَنَاءُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ حَرْبًا -

(رواہ احمد و ابوداؤد)

۳۸۶۱ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلُوا نَفْسًا فِي الْأَرْضِ قَاتِلَةً عَلَى دَلِيلٍ عَلَى الْمُسْلِمِينَ حَرْبًا -

(رواہ الترمذی)

حضرت معاذ بن رسول اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جبہ نہیں تھیں کہ طرف بھیجا تو فرمایا کہ ہر باغ سے ایک چنار لے کر یا اس کی قیمت کا سفری کپڑا جو زمین میں ہوتا ہے۔

(ابوداؤد)

حضرت ابو عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک زمین میں نہ قبضہ نہ دست نہیں ہیں اللہ مسلمان پر عزیز نہیں ہے۔

(احمد، ترمذی، ابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت خالد بن ولید کو دومتہ کے ایک ایک طرف بھیجا۔ پس یہ آئے بکڑ کر کے کے۔ آپ نے اس کا نواں صاف فرمایا اللہ جزیرہ کی شرط پر اس سے شیعہ کر لیں۔

(ابوداؤد)

حرب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی طرف کا جان ان کے والدین سے روایت ہے کہ رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دوسروں کے حق میں دوسروں کے لیے ہمارے مسلمانوں پر دوسروں کے حق میں نہیں ہے۔

(احمد، ابوداؤد)

حضرت عمار بن مرزوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں عرض گزار ہوا۔ یا رسول اللہ ہم ایسی قوم کے پاس سے گزرتے ہیں جو ہمارا صدامتہ ہیں کہ تم انہیں نہ قتل نہ کرنا کہتے ہیں جو ان پر جلا ہے اللہ نہ ہم ان سے عذر دیتے ہیں۔ رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وہ انکار کریں تو تم ان سے جھگڑو۔

(ترمذی)

تیسری فصل

۳۸۶۲ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسلم سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میرے دوسرے

پہلے روایت کیا کہ وہاں پر یا میں حکم پر یہ مقرر فرمایا۔ اس کے علاوہ میں
 وہاں تک مسلمانوں کی حرکت نہ ہو۔
 (مسلم)

عَنْ أَهْلِ النَّجَيبِ أَرْبَعَةٌ ذَكَرَ يَرْوَدُ عَنْ أَهْلِ التَّوَرِ
 أَرْبَعِينَ وَرَهْمًا مَعَ ذَلِكَ أَرْبَعُ الْمُسْلِمِينَ وَ
 مِثْلَهُ ثَلَاثَةُ آيَاتٍ - (رَوَاهُ مَالِكٌ)

صلح کا بیان

بَابُ الصُّلْحِ

پہلی فصل

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور مردان بن نمیر نے فرمایا کہ یہ
 حکم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حدیبیہ کے سال ایک سو اسی سال کے پہلے ہوا کہ
 سے کر گئے۔ جب خدا تعالیٰ کے مقام پر پہنچے تو ان کی اور پشایا اور اشار کی
 امداد سے عمر کو اس میں امداد دیتے رہے یہاں تک کہ جب نیت کے
 کے مقام پر پہنچے جہاں سے ان (اہل تہذیب) برآمد جاتا ہے تو اس میں آپ
 کی ساری مہم گئی۔ لوگوں سے انہوں نے کہا کہ تم لوگوں کو بھی نصراؤ
 کر بھیجی۔ حکم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگوں میں کر بھیجی
 انہوں نے اس کی حالت سے کہ اسے نصیر کو مدد کے واسطے نہ کہ اسے پھر
 فرمایا۔ اس وقت کی قسم میں کے قبیلے میں میری ممانعت ہے، مجھ سے مل کر
 ایسا نہ کر سیں کہ جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت والی شہزادی ہوئی ہو
 کی تعلیم ہو جس میں نہ پھر انہیں سے نہ ہو گا۔ پھر اسے ناسا تو وہ انہیں
 کہ کھڑی ہو گئی تو آپ ان سے ایک ہاتھ پر گئے، یہاں تک کہ مدینہ
 کے کنارے سے جاتے رہے یا کسی جگہ پر جہاں پانچ سو تھوڑے تھوڑے
 پانچ سو تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے
 سے پیاس کی شکایت کی آپ نے اپنے ترکش سے ایک تیر نکالا اور انہیں
 حکم دیا کہ اسے اس کے گھروں میں ڈال دیں خدا کی قسم، وہ بلا برہنہ رہا
 رہا یہاں تک کہ لوگ سیراب ہو گئے۔ وہ اسی حال میں تھے کہ پڑی
 کہ اللہ تعالیٰ آیا خرامہ کے چند سردار سمیت پھر وہ بن مسعودؓ آگے
 باقی حدیث بیان کرتے ہوئے کہ: جب نبیل بن عمر دیا تو یہی حکم صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا وہ یہ سادہ ہے جو اللہ کے رسول خدا سے

۳۸۶۳ عَنْ الْمُسَوِّبِينَ مَعْرُوفَةً وَمَرَدَّانِ اَمِنَ
 الْحَكِيمُ فَاَلَا خَيْرٌ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ
 الْعَدُوَّ يَنْتَبِذْ فِي يَوْمِهِمْ فَشَرَّكَ مَا لَمْ يَنْتَبِذْ مِنْ أَصْحَابِهِ
 فَتَجَاوَزَ الْخَبِيرَةُ فَلَمَّا الْهَدَى وَأَشْعَرُو
 أَهْلَ مَدِينَتِهِمَا يَوْمَهُمَا وَمَا رَحِلُهُمَا إِذَا كَانَ بِأَشْرَبِيَّةٍ
 الْكَيْفِ يُهْبِكُ عَلَيْهِمْ مَدِينَتُهُمَا بِرُكُوتٍ بِهِمْ رَايَتُهُمَا فَكَانَ
 النَّاسُ حَقْلَ حَقْلٍ مَدِينَتِ الْفَصُولِ مَدِينَتِ الْفَصُولِ
 فَكَانَ الْمُسَوِّبُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْلَابَ الْفَصُولِ
 وَمَا ذَاكَ لَهَا بِعَيْنٍ وَلَكِنْ حَبَسَهَا عَائِشُ الْبَيْتِ
 ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَأْتِيَنَّ لَوْ بِي جُحُشٌ
 يُعْطِيَهُمْ وَيَهْتُمُّ بِمَدِينَتِهِمَا أَهْلُهَا أَهْلُهَا مُسَوِّبًا هَا
 ثُمَّ رَجَعَتْهَا فَوَقَّيْتُ فَمَدَّ يَدَهُ حَتَّى يَرَوْهَا فَهَوَى
 الْعَدُوَّ يَنْتَبِذْ عَلَى شَمْعٍ قَلِيلٍ الْمَسْكُوتِ تَرْمِثُ النَّاسُ
 تَبَرُّمًا فَكَمْ يَنْتَبِذُ النَّاسُ عَلَى سَوْحَةٍ وَشَيْخٍ إِلَى
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَطَشُ فَأَتَوْهُ
 مَدِينَتِهِمَا كَيْسًا بِهِمْ ثُمَّ أَمَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوا مَدِينَةً
 فَوَاللَّهِ مَا رَأَى يَجْعَلُ مَدِينَةً بِالنَّبِيِّ حَتَّى مَدِينَتُهُ
 حَتَّى لَبَّيْنَا مَا هُمْ كَذَلِكَ لَمْ يَجْعَلْ مَدِينَةً حَتَّى
 الْعَدُوَّ فِي كَعِيدٍ مِنْ خُرَاعَةٍ ثُمَّ أَتَاهُ خُرُودُ آيَةٍ
 مَعْرُوفَةٍ وَمَا فِي الْعَبْدِ يَنْتَبِذُ إِلَى أَنْ قَالَ رَفِيعًا وَبِئْسَ

(مکمل)

أَعَدُّوا أَمْرَهُمْ فَارْتَسَبَ قُرَيْشٌ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأْثُفَةً اللَّهُ وَالرَّحْمَنُ لَنَنَزِّلَنَّ رُسُلَنَا بِهَمٍّ كَمَنْ آتَاهُ تَهْوَاهُ مِنْ قَارِسٍ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ -

(دَوَاءُ الْبُكَاءِ)

۳۸۶۴ وَعَنْ الْأَنْبَاءِ عَزَائِبُ قَالَ صَالَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الْخَيْبَةِ فَقَالَ لَقَدْ أَتَيْتُ عَلَى أَنْ آتَاهُ مِنْ النَّبِيِّينَ رَدًّا إِلَيْهِمْ وَمَنْ قَامَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ تَحِيَّةً دُونَ ذَلِكَ أَنْ يَدْخُلَهَا مِنْ قَابِلٍ وَيُؤَيِّدُهَا شَيْئًا آتَاهُ وَلَا يَدْخُلَهَا إِلَّا بِحُلُوبِ اللَّيْلَةِ وَالنَّبِيِّ وَالنَّبِيِّينَ وَتَحِيَّةً فَجَاءَهُ الْوَجْدُ لِي يَجْعَلَ فِي قُبُورِهِ قَرَدًا لِيَوْمَ -

(مُسْتَقْبَلُ عَيْنَيْ)

۳۸۶۵ وَعَنْ آتِيسَ أَنْ قَرِشًا صَالَحُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَوْا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحْمِلَهُمْ فِي حَرْفِهِمْ فَجَاءَهُ رَدًّا عَلَيْهِمْ وَمَنْ حَمَلَهُمْ يَتَارِدُ وَتَحِيَّةً فَجَاءَهُ الْوَجْدُ لِي يَجْعَلَ فِي قُبُورِهِ قَرَدًا لِيَوْمَ -

(دَوَاءُ مُبَلِّغِ)

۳۸۶۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فِي بَيْعَةِ الرِّسَالَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَمْشِي بَيْنَهُمَا الْآيَةُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لَأَخْبَأَنَّكَ الْوُجُوهَاتُ يَتَأَيَّمُكَ فَمَنْ قَرَّتْ بَيْنَهُمَا الشَّرْطُ مِنْهُمْ قَالَ لَقَدْ حُدِّثْتُكَ كَلَامًا يُكْرَهُ يَأْتِيهِ وَاللَّهُ مَا مَنَعَتْ

حضرت بلال بن رباح رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حویلیہ کے روزہ سرگین سے تین باتیں پریشاں کی ہیں جن میں سے کوئی ایک اور دو کی طرف دیکھ جائے گا اور جو ان کے پاس مسلمانوں سے آئے گا اسے وہ نہیں روکائیں گے اور اگلے سال میں (مکہ مکرمہ) میں داخل ہونا اللہ اس میں تیرے حق قائم کر دے گا اس میں داخل رہو، مگر اپنے ہتھیار اور کمان و غیرہ کو چھپاتے رہو، یہی حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی باتیں ہیں جو کہنے پر گئے تھے کہ قرآن آپ نے ان کی طرف لڑنا ہے۔ (مشفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ قریش نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے صلح کی یہی باتیں کہنے پر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپ مجھ سے کہا ہے کہ اس بات سے آپ کے پاس بیٹھا مانے توں ہماری طرف مڑا، جو کہ قریش کے گروہوں نے اللہ کی قسم کی کہیں، قریش میں ایک گروہ جو ہم سے ان کی طرف جانے لگا ہے شرعاً نے دیکھ کر وہ اللہ جل جلالہ میں سے ہمارے پاس ہے کہ اگر حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے کھڑا ہوگا اللہ جل جلالہ سے فرمائیے۔ (مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس بات سے سخت کھڑا ہوں کہ اس بات سے جو اس شرط پر کہ اس سے فرمے کہ میں نے تیرے بیعت کر لی ہے پس رہا اس امر سے۔ اس کی قسم بیعت تیرے وقت آپ کے

٣٨٤٠ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ قَالَ قَالَ
أَهْلُ مَكَّةَ أَنْ يَدْخُلُوا يَدْخُلُ مَكَّةَ عَلَى قَامَاتِهِمْ
عَلَى أَنْ يَدْخُلَ يَعْنِي مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ يُتِمُّ
بِهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَتَبُوا الْكِتَابَ كَتَبُوا هَذَا مَا
قَضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالُوا لَا نَقْبُحُهَا
فَوَعَلَهُمْ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ مَا مَعَكُمْ وَلَكِنْ أَنْتَ
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ وَأَنَا

[illegible]

٢٨٤٥ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ لَمَّا

(حسن علی خان)

فیضانِ کمال

۱: پہلی فصل

٣٨٤٤ عَنْ تَائِلِ بْنِ أَبِي أُدَيْسٍ بَيْنَ الْحَدَّثَيْنِ قَالَ
 قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ خَصَّ رَسُولَهُ فِي
 هَذَا النَّوْءِ بِشَيْءٍ سَوْيُهُمْ أَحَدًا عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَرِئَ
 آخِرُ آيَةِ الْفُرْقَانِ مِنْهُ عَلَى قَوْمٍ قَدِيرٌ فَكَانَتْ
 هِيَ خَايِمَةً لِلرُّسُولِ اللَّهُ مَكِّي اللَّهُ عَلَيْهِ دَسَمٌ
 يَمْلِكُ عَلَى أَمْرِهِ لَعَنَةُ شَرِّهِمْ مِنْ هَذَا النَّوْءِ
 ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلِ مَا لِلَّهِ -
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

٣٨٤٤ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ
مِمَّا آفَاءَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ وَمِمَّا تَرَى يُوجِبُ الْمُسْلِمُونَ
عَلَيْهِ يَحْشُرُونَ وَلَا رَيْبَ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاصَّةً يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَقْفًا سَتِيحًا
ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ فِي السَّارِمِ وَالْكَرَامِ عِدَّةً فِي
مَسْجِدِ اللَّهِ -

(صَلَّى عَلَيْهِ)

دوسری فصل

حضرت عروب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس میں مدینہ پہنچا، آتا تو اسی روز تقسیم فرما دیتے، مال بیکے دار کو دے دیتے، اللہ تبارک و تعالیٰ ایک حصہ دیا کرتے، رہیں مجھے جو باگیا اور قد سے رحمت فرمائے، کیر نکری میری پسلی تھی اور میرے برہ حضرت عمار بن یاسر کو ملے تو انھیں ایک حصہ دے دیا۔

(ابوداؤد)

حضرت ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب پہلے کوئی چیز آپ کی خدمت میں آتی تو انکار شدہ گھل سے اہل ذرا فرماتے۔ (ابوداؤد)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک خیر لایا گیا جس میں گھنے تھے پس آپ نے وہ آدرا کر لیا اور باقی میں تقسیم فرمادے حضرت عائشہ سے فرمایا کہ میرے والدہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی تقسیم فرمایا کہ اسے تھے (ابوداؤد)

حضرت مالک بن انس بن عثمان سے روایت ہے کہ ایک روز حضرت قرظی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرنے میں رہیں، میں اس کی تم سے زیادہ حق دل نہیں ہوئی اور نہ میں سے کوئی ایک دوسرے سے زیادہ حق دار ہے کیر نکری ہم سب اپنے اپنے حصے پر ہیں اللہ کی کتاب اللہ اس کے رسول کی تقسیم کے ساتھ بنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس آدمی اللہ اس کو تہذیب اور سلام پہنچا، تو اس آدمی کی شفقت آدمی اللہ اس کے مال کے لیے آدمی اللہ اس کی حاجت کو دیکھا جائے گا۔

(ابوداؤد)

ان سے ہی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آیت پڑھ کر جبکہ صدقات غریبوں اور مسکینوں کے لیے ہیں۔ (۳۰:۹۰)۔ اللہ فرمایا کہ یہ ان لوگوں کے لیے ہیں، پھر تلاوت کی، یہ جان کر جو چیزیں بطور قیمت لی تو اس کا پانچویں حصہ اللہ اللہ اس کے رسول کے لیے ہے۔ (۳۱:۸)۔ پھر فرمایا کہ یہ ان لوگوں کے لیے ہے۔ پھر تلاوت کی، پھر پڑھا کہ اللہ نے اپنے رسول کو بطور نبی کی سستیوں والوں سے

۳۸۷۸ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا آتَاهُ النَّاسُ قَسَمَةً فِي يَوْمٍ فَأَعْطَى الْأَهْلَ حَظَّيْنِ وَأَعْطَى الْأَعْرَبَ حَظَّ دُفْعَتَيْنِ فَأَعْطَى ثَعْلَبَ وَكَانَ فِي أَهْلِ ثَعْلَبَ مِثْلُ بَعْدَى حِمْيَرَ بْنِ يَاسِرٍ فَأَعْطَى حَظَّ دُفْعَتَيْنِ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۷۹ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ مَا جَاءَهُ فِيمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مَعْرُوفِينَ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۸۰ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَطْنِيَّ فِيمَا حَوَّرَ فَقَسَمَهَا لِدُفْعَتَيْنِ الْأَمْرَةَ قَالَتْ مَا قَسَمَهُ كَانَ فِي يَمِينِهِ لِبَعِيٍّ وَالثَّعْلَبِيَّ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۸۱ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ أَدِيسَ بْنِ الْأَعْدَنِّ أَنَّ دَاوُدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعُصَيْبِ يَوْمَ النَّفْعِ فَقَالَ مَا آتَا أَهْلَ بَطْنِ الْأَنْفِ وَمَا لِعَدَاوَتِنَا بِأَهْلِ بَنِي أَعْيَدَلَا آتَا عَلَيْنَا مَنَاسِكًا مِنْ بَنِي أَعْيَدَلَا وَجَلَّ وَكَسِيرُ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلٌ وَقِدَامَةُ وَالرَّجُلُ وَبَنِي دَاوُدَ وَالرَّجُلُ وَبَنِي دَاوُدَ وَالرَّجُلُ وَبَنِي دَاوُدَ وَالرَّجُلُ وَبَنِي دَاوُدَ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۸۲ وَعَنْهُ قَالَ فَوَاعَمَرُ بْنُ الْعُصَيْبِ الْأَسَدِيَّ قَامَتْ لِلْمَقَرَّةِ وَالْمَسَالِكِ بْنِ حَتَّى بَنِي عَلِيٍّ حَرَكِيَّتُهُ فَقَالَ هَذِهِ لِيَهْرُكَوْ ثُمَّ قَرَأَ قَاعِلَهُوَالْفَأْ حِينَئِذٍ مَعْرُوفٍ مِّنْ شَيْءٍ قَاتَ وَبَنُو خُمَيْسَةَ وَبَنُو سُلَيْمٍ حَتَّى بَنِي دَاوُدَ السَّيْثِيَّ ثُمَّ قَالَ هَذِهِ لِيَهْرُكَوْ ثُمَّ قَرَأَ مَا آتَاهُ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ

(شرح المسند)

ہو سے ہی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے
 بی بی بکری کی بھلی اور علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے تین بیٹیاں تھیں
 یعنی بنو نضیر، مہرہ، ہدک۔ میں بنو نضیر کو آپ کی بیویات کے لیے
 مخصوص تھا۔ ہدک مسافروں کے لیے مخصوص تھا۔ اللہ خیر کر رسول اللہ
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہی حکم میں تقسیم فرمایا تھا۔ دُرّ جتنے مسلمانوں
 میں تقسیم کرنے کے لیے لڑا ایک حصہ ہی، اور دین حضرت کے خلیفہ
 تھا۔ ہزاروں مسلمانوں کے غریب سے بقیان مرید ہمارے ہیں انھیں
 فرماتے۔

(۱) **مقدمه**

۳۸۸۳ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ فِيهَا اعْتَجِبَ بِهِ عُمَرَانُ قَالَ
كَانَتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلْتَصِقَانِ
بِأُتْرَاقِ النَّوْمِيرِ وَخَيْرُ وَفَدِكَ فَأَمَّا بَعْدُ النَّوْمِيرِ فَكَانَتْ
حُبًّا يَتَوَاشِيَانِ وَأَمَّا فَدِكُ فَكَانَتْ حُبًّا لَا يَتَوَاشِيَانِ
السَّيِّئِينَ وَأَمَّا خَيْرُ فَيَعْرِفُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلْتَصِقَانِ أَجْزَاءُ جُذْرَيْنِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ
وَجُزْءُ نَعْمَةٍ لِأَهْلِهَا فَمَا فَصَّلَ عَنْ نَعْمَةِ أَهْلِهَا
جَعَلَهُ بَيْنَ نَعْمَتِهِ وَالْمُتَاهِرِينَ -

(سواءاً أيوداً أو ذرة)

تیسری فصل

میں وہی شتم و کلمات سے کہ حضرت عمرؓ نے عبدالعزیزؓ پر جب غصہ کیا
 بنا کر گئے تو انھوں نے عمرؓ کو حج کر کے فرمایا۔ جس تک تک
 خاص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا تھا جس کو آپ فرماتے کہ وہی ہاشم
 کے نوکر لوگوں پر دینا تھے اور اُن سے بیزاروں کا نکاح کرتے اور
 جبکہ حضرت فاطمہؓ نے اُن کا سوال کیا تھا کہ انھیں دے دیا جائے
 تو آپؐ نے انکار فرمایا، یہاں تک کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کی جانب سے کہ جس اسی طرح دیا، یہاں تک کہ آپؐ نے وفات پائی۔
 جب حضرت عمرؓ کو حکمران بنایا گیا تو انھوں نے اسی کے مطابق عمل کیا
 جیسے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنی حیاتِ منقذہ میں کیا کرتے
 تھے۔ یہاں تک کہ انھوں نے بھی وفات پائی۔ جب حضرت عمرؓ کو حکمران
 بنایا گیا تو انھوں نے بھی اسی کے مطابق عمل کیا جیسے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

٣٨٨٢ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْقَيْسِ
جَمْعَهُ يَوْمَ مَرْوَانَ حِينَ اسْتُخْرِفَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ ذِكْرٌ هَلْ يَمْلِكُ
وَمَا يَنْفَعُهَا عَلَى صِفَارِ بَنِي هَاشِمٍ وَيَوْمَئِذٍ وَهِيَ أَيْتَمُوهُ
إِنَّ قَابِضَةً مَأْسُومَةً أَنْ يَجْعَلَهَا لَهَا قَائِي فَمَا كَانَتْ
كَذَلِكَ فِي حَبْرَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حَتَّى مَضَى لِسَيِّدِهِ فَلَمَّا أَنَّ وَلِيَّ الْأُمُورِ عَمِلَ بِهَا
بِمَا عَمِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
خَيْرِهِمْ حَتَّى مَضَى لِسَيِّدِهِ فَمَتَّى أَنَّ قَوْمَهُ
بَيْنَ الْخَطَابِ عَمِلَ فِيهَا بِمِثْلِ مَا عَمِلَ حَتَّى مَضَى
لِسَيِّدِهِ ثُمَّ أَقْبَعَهَا مَرْوَانُ ثُمَّ صَارَتْ لِعُمَرَ

أَشْهَدُكُمْ أَنِّي رَدَدْتُهَا عَلَى مَا كَانَتْ يَتَوَقَّعُ عَلَى حَقِّهِ
رَسُولِي، فَلَوْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَرَأَنِي بِكَرْدِ عَمْرٍ -
(رَدَّاهُ أَبُودَاوُدَ)

دیکھا جس سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عمار کو منع فرمایا تھا کہ تم اس
میں راس نہیں جھنڈے میں نہیں گنہگار کہ اسے اسی حالت پر لانا چاہیے جس پر رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت ابو بکرؓ کو حضرت عمرؓ کے خلاف میں تھا۔ (ابوداؤد)

کتاب الصيد والذبايح

شکار اور ذبیحہ کا بیان

پہلے فصل

۳۸۸۵ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَتَّابٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَمَيْتَ كَبْشًا فَأَذْكُرْهُ اسْمَ
اللَّهِ وَلَوْ أَنَّكَ امْسَكَ عَلَيْهِ فَأَذْكُرْتَهُ حَتَّى كَادَ يَمُوتُ وَ
لَمْ يَذْكُرْهُ قَدْ قُتِلَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ فَإِنَّ
أَكَلَ فَلَا قَوْلَ كَرَامَتِكَ امْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ فَإِنَّ
وَحَدَّثَ مَعَ تَحْلِيكَ كَلْبًا مَيِّتًا وَقَدْ قُتِلَ فَلَا تَأْكُلْ
لَوْ أَكَلْتَ لَا تَدْرِي أَيُّهُمَا قُتِلَ فَإِذَا ارْتَمَيْتَ بِشَيْءٍ
فَأَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ فَإِنَّ عَابَ عَلَيْكَ يَوْمًا فَتَوَجَّهْ بِهِ
إِلَّا أَتَيْتَ بِهِمْ لَكُلِّ لَنْ تُشْمِتَ فَإِنَّ وَجَدْتَ تَطَوُّقًا
فِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ -

حضرت عبد بن حنظلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک کہ کبوتر کو مار دے اور اس پر
اللہ کا نام نہ لے کر مار دے تو اسے مار دے اور اسے مار دے اور اسے مار دے
اور اگر پاؤں مار دیا ہے لیکن اس میں سے کھا جائے ہے تو اسے کھاؤ
نہیں لیکن یا ہے کہ نہ کھاؤ کیونکہ اس نے اپنے لیے شکار کیا ہے اگر
تراپے لگنے کے ساتھ دوسرا لگتا ہے اور شکار کر لیا ہے تو اسے کھاؤ
کیونکہ تمہیں میں معلوم کر رہی ہوں میں سے کس نے مارا ہے۔ جب تم تیرا مار
تو اس پر اللہ کا نام نہ لے کر مار دے ایک روز تم سے غائب رہے اور تم اس میں
اپنے تیرے بھائی کے ساتھ رہاؤ تو کھاؤ اگر چاہو اور اگر اسے پانی میں
دھوا ہوا پاؤ تو نہ کھاؤ۔

(مشق عید)

میں سے ہی روایت ہے کہ میں عرض گزار ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک کہ کبوتر کو مار دے اور اس پر
اللہ کا نام نہ لے کر مار دے تو اسے مار دے اور اسے مار دے اور اسے مار دے
اور اگر پاؤں مار دیا ہے لیکن اس میں سے کھا جائے ہے تو اسے کھاؤ
نہیں لیکن یا ہے کہ نہ کھاؤ کیونکہ اس نے اپنے لیے شکار کیا ہے اگر
تراپے لگنے کے ساتھ دوسرا لگتا ہے اور شکار کر لیا ہے تو اسے کھاؤ
کیونکہ تمہیں میں معلوم کر رہی ہوں میں سے کس نے مارا ہے۔ جب تم تیرا مار
تو اس پر اللہ کا نام نہ لے کر مار دے ایک روز تم سے غائب رہے اور تم اس میں
اپنے تیرے بھائی کے ساتھ رہاؤ تو کھاؤ اگر چاہو اور اگر اسے پانی میں
دھوا ہوا پاؤ تو نہ کھاؤ۔ (مشق عید)

حضرت ابو عبد اللہ شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں عرض
گزار ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک کہ کبوتر کو مار دے اور اس پر
اللہ کا نام نہ لے کر مار دے تو اسے مار دے اور اسے مار دے اور اسے مار دے
اور اگر پاؤں مار دیا ہے لیکن اس میں سے کھا جائے ہے تو اسے کھاؤ
نہیں لیکن یا ہے کہ نہ کھاؤ کیونکہ اس نے اپنے لیے شکار کیا ہے اگر
تراپے لگنے کے ساتھ دوسرا لگتا ہے اور شکار کر لیا ہے تو اسے کھاؤ
کیونکہ تمہیں میں معلوم کر رہی ہوں میں سے کس نے مارا ہے۔ جب تم تیرا مار
تو اس پر اللہ کا نام نہ لے کر مار دے ایک روز تم سے غائب رہے اور تم اس میں
اپنے تیرے بھائی کے ساتھ رہاؤ تو کھاؤ اگر چاہو اور اگر اسے پانی میں
دھوا ہوا پاؤ تو نہ کھاؤ۔ (مشق عید)

(مشق عید)

۳۸۸۶ وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الشَّعْبِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا نَسِيْتُ
الْكِتَابَ الْمَعْلُومَةَ قَالَ كُلُّ مَا امْسَلْتَ عَلَيْهِ قُلْتُ
فَلَمْ تَمْلِكْ قَالَ فَلَمْ تَمْلِكْ قُلْتُ إِنَّمَا نَسِيْتُ الْكِتَابَ
قَالَ كُلُّ مَا حَرَقَ وَمَا أَصَابَ بِعَرَضٍ فَحَقَّقْ فَإِنَّ
وَقَيْدٌ فَلَا تَأْكُلْ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۸۷ وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الشَّعْبِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا نَسِيْتُ
الْكِتَابَ الْمَعْلُومَةَ قَالَ كُلُّ مَا امْسَلْتَ عَلَيْهِ قُلْتُ
فَلَمْ تَمْلِكْ قَالَ فَلَمْ تَمْلِكْ قُلْتُ إِنَّمَا نَسِيْتُ الْكِتَابَ
قَالَ كُلُّ مَا حَرَقَ وَمَا أَصَابَ بِعَرَضٍ فَحَقَّقْ فَإِنَّ
وَقَيْدٌ فَلَا تَأْكُلْ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(متعلق طبعی)

۳۸۸۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَعَابَ عَنْكَ فَأَذْغِغْتَهُ فَعَلَّ مَا لَمْ يَشَاءُ - (رَدَّاهُ مُسْلِمًا)

۳۸۸۹ وَعَنْهُ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ فِي الدُّنْيَا يَدْرِكُ صَيْدًا بَعْدَ ثَلَاثِ فَكْلَةٍ مَا لَوْ
مُنْتَبِهٌ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۸۹۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ
هَؤُلَاءِ أَفْكَاهُ عَدِيَّتْ هَهُمْ مُعْرِضُونَ يَا نُوَيْسَ بْنَ
لَاحِظٍ أَيْنَ تُرَوِّدُ اسْمَافُوعِيَّتَا أَمْرًا كَانَ دُونَ
اسْمَافُوعِيَّتَا وَهَلُمَّ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

٣٤٩١. وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ مَا حَسَنًا
بِمَا تَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ النَّاسُ إِلَّا مَا فِي قُرْآنٍ سَمِعِي هَذَا
فَأُخْرِجَ صَنِيعَةً يَوْمَئِذٍ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ دَبَّحَ لَيْعِي لَشْوِ
وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَوَّى الْأَرْضَ لِقَائِي يَوْمَئِذٍ مَنْ
عَبَّ سَاكِنِ الْأَرْضِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ نَعَسَ يَوْمَئِذٍ وَلَعَنَ
اللَّهُ مَنْ أَدَّى مُعْذِرَاتِهِ (رواه مسلم)

٢٨٩٢ وَعَنْ تَرْوِيعِ أَبِي حَدِيدَةَ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ لَوْ أَنَّ الْعَدُوَّ رَعِدَ أَدْبَسَتْ مَعَنَا مَدَى الْمَدَى
بِالْقَضِيبِ قَالَ مَا أَسْمَرُ الذَّمُّ وَذِكْرُ سَمِئَةٍ فَكُلُّ
لَيْسَ التَّيْنِ وَانْقَطَعُوا وَسَلَحُوا نَكَحَ أَمَّا التَّيْنُ

مگر میں تو یہی دھڑا اور اسی میں کہی و اند جب تم اپنی کان سے شکار کرو اور اس پر باشد کا ہم کیا تو کی بوند جو تم نے اپنے سدا کے چرخہ کٹنے سے شکار کی تو سے اگر زیا کر سکو تو کی د اور اگر اپنے فریستگار مہنے کٹنے سے شکار کرد تو اس کی دیکھ کر باؤ تو کی اور

(مستحق علیہ)

میں سے کیا رعایت ہے کہ یہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
جب تیرا زمانہ وفات سے عائب ہو جائے تو کھا جو جب تک بدبو
نہ چھوٹے۔ (مسلم)۔

اُن سے ہی ہدایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
اس شخص کے بارے میں فرمایا جو اپنے شکامدین دن کے بعد پائے
نہ اُسے کیا وجہ تک پہنچاؤ آئے۔ (مسلم)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ لوگ حرم گزرے۔ یاد رکھو! بتدبیہاں کہہ لو گویا میں نے کسی خیر کے کام کو نہ کرنا ہے۔ وہ بھلا سے پاس گزشتہ کرتے ہیں، میں نہیں مصلو کہ اُس پر اللہ کا نام لیا ہے یا میں نے یا فرمایا کہ تم اللہ کا نام لے کہ کسی ماسک نہ

فرمانبردار می باشد.

[illegible][illegible]

وَحَبَّسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ لِي فِيهِ أَنْزِيلٌ أَوْ يَدٌ كَأَيْدِ الْوَحْيِ فَإِذَا غَبِمَ
فِيهَا شَيْءٌ قَفَا فَعَلَا بِهِ هَكَذَا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۹۳ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ لَهُ غَنَمٌ
تَرْعَى بِسَلِيمٍ فَأَبْصَرَتْ جَارِيَةً لَهَا بِشَاقٌ مِنْ غَنَمِهَا
مَوْتًا فَكَسَرَتْ حَجَرًا قَدْ بَحَثَهَا بِمَنْزِلِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ بِأَكْبِنِهَا -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۸۹۴ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى كَتَبَ الْإِحْسَانَ فِي
كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَاتَلْتُمْ مَعْشَرَ الْيَعَنَةِ وَذُذَّادَ بَحْمَةَ
فَأَكْبِرُوا أَيْدِيَكُمْ وَلْيُجِدَا أَحَدُكُمْ شَفْرَةً وَذَلْفِيحًا
فَرِيحَةً -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۸۹۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ نَصِيرَ يَوْمِيَّةٍ أَوْ غَيْرَهَا
لِلْقَتْلِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۹۶ وَعَلِمَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ
مَنْ أَحْدَثَ شَيْئًا فِيهِ الزُّدُوحُ غَرَضًا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۹۷ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ عُمَارٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَوَدَّوْا شَيْئًا فِيهِ الزُّدُوحُ غَرَضًا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۸۹۸ وَعَنْ سَهَابِ بْنِ قَالٍ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّصْرِ فِي الْوَجْدِ وَعَنِ الرُّمَحِ فِي الْحَيَّةِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۸۹۹ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ

ایک سوٹ جاگ گیا ایک دہائی سے اُسے تیرا کر رہا تھا۔ رسول اللہ صلی
تعلی علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابن ازہری میں سے جس کی حالت رفتی حالوں میں
ہو رہا ہے، جب تک میں سے کوئی نہ ہو تم پر مطالبہ اُجائے نہیں کے ساتھ
عید کی کیا کرو (متفق علیہ)۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کا کہیں
تلاک کے تمام پر چڑھی تھیں۔ چاروں ایک دوسری نے دیکھا کہ بچہ یوں
سے ایک سر پر ہے تو اس نے ایک پتھر توڑ کر اُس کے ساتھ اُسے زبرد
کریا پس ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے اس کی
کو حکم فرمایا۔ (بخاری)

حضرت شذوذی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سرچر برآمد کر کے فروری
قرآن مجید کے اندر کسی کو قتل کر دیا تو اچھی طرح قتل کر دانا جب کسی
کو زبرد کر دیا تو اچھی طرح دبا کر دانا ہم ہی چڑھی کر اچھی طرح تیز کر
لیکر دانا تو چڑھی کا دم دیا کر۔

(مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے شاکر
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پوشی دیکھ کر باوجود قتل کرے
سے منع فرمایا۔

(متفق علیہ)

اُس سے ہی روایت ہے کہ جب کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس
پر لعنت فرمائی تو کسی ذی نفع چیز کو نقصان نہ لگے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ جب کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی ذی نفع چیز کو نقصان نہ بنایا کر۔

(مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعلی علیہ وسلم نے منہ پر مارنے والے مرد پر زان لگائے سے منع فرمایا۔

(مسلم)

اُن سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک گدھے

ہشتم بن زید سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے اپنے آپ کو ایک کلمہ یاد کیا جس سے میری ہر بات سچ ہو جاتی ہے۔ میں نے اس کلمہ کو اپنے دل میں لکھ دیا۔ (مشفق علیہ)۔

حضرت محمد بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں عرس گزارنے میں
یا رسول اللہ! اگر ہم میں سے کوئی شکار پائے اور اس کے پاس چھڑی ہو
تو شکاریاں پر انہرہ افغانی کی چٹائی سے دو بیاگے بغیر یا کہ جس چیز سے
یا ہر غصہ ہوا ہو اور اللہ تعالیٰ کہ ہم سے بیاگے وہ

(ایجوکیشن نیوز)

ابوالمستر اسے روایت ہے کہ فہم کے علاوہ جابر بن محمد اور اس کے بہنوئی
یازید بن اسلم ایک دوسرے کے ناصرف صحیح اور سچے ہیں ہی بلکہ سچے ام قریبہ کے
مگر تم انکی مجلس میں نہرو اور غیب بھی تمہارے لیے کافی ہے رتہ نہی
ابو داؤد، فضلی، ابن ماجہ، دارقطنی اور داؤد نے کہا کہ یہ کفر میں ہیں
عائسے کا وہ بیگ کرنا ہے۔ ترجمہ ہی نے کہا کہ یہ ضرورت کے وقت سے

حضرت مری بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر جس نے مجھے یا ہر کوئی تم سے سدا یا ہر کو
سے شکار پر بھیجے تو اسے کھانا ملے گا تو اسے کھانا ملے گا۔ یہ روایت
میں صحیح بخاری میں اگر اگر مار ڈالے وہ فرمایا کہ اگر مار ڈالے اور
اُس سے فرمایا کہ اگر مار ڈالے وہ فرمایا کہ اگر مار ڈالے

(پہلو وارہ)

۳۹۰۵ وَعَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لِمَ قُتِلَ
قُلُوبُ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْغُلَامِ قَالُوا إِذَا عَلِمْتَ أَنَّ سَهْلَكَ
مَتَلَّةٌ وَلَمْ تَرْفُضْهُ رَأْسُكَ سَبَّحَ قَتْلُكَ -

(رَوَاهُ أَبُو عَازِدٍ)

۳۹۰۶ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قُتَيْبَةَ عَنْ مُسَيَّبِ بْنِ
الْمُسَيَّبِ - (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۳۹۰۷ وَعَنْ أَبِي نَعْمَانَ الْمُشَنَقِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا
رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَهْلُ سَمُرَةَ نَسْتَعِيزُ بِاللَّهِ مِنْ أَنْ يَكُونَ
الْمُحْرَبُونَ كَلَامُ نَبِيِّهِمْ قَالُوا قُلْتُ لَمْ يَكُنْ قَدِ
عَبَدَ مَا قَالُوا قَالُوا يَا لَمَّا لَمْ يَكُنْ قَدِ عَبَدَ مَا قَالُوا -

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۳۹۰۸ وَعَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ مُسَيَّبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طُعَامِ النَّصَارَى وَفِي
يَوْمِيَّةٍ سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ مِنْ الطُّعَامِ طُعَامَ الْغَنِيِّ
وَسُئِلَ قَالَ لَا يَسْكُنُ فِي مَدْرِكِ شَيْءٍ خَارِفَتِ
بَيْنَهُ النَّصَارَئِيَّةُ -

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۳۹۰۹ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْمُجَنَّبَةِ وَهِيَ تَبِيءُ
بِالنَّبَلِ - (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۳۹۱۰ وَعَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَوْمٍ مَرَّ بِهِ عَنْ كِلَيْ بْنِ
قَيْنِ الرِّثِيمِ عَنْ كِلَيْ بْنِ يَسْلَبَ بْنِ النَّخَعِ عَنْ
لُحُومِ الْأَهْلِيَّةِ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ قُتَيْبَةَ
وَأَنَّ نَوَاطِلَ الْحَبَالِي عَالِي يَتَمَعْنَ مَا فِي بَعْثِهِمْ قَالَ
مُعْتَمِدُ بْنُ يَحْيَى سَمِعْتُ أَنَا وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ
أَبِي يَحْيَى الطَّيْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِنَّ شَبَابَ أَوَّلِ النَّبِيِّ يُدْرِكُ النَّوَجُلَ كَمَا حُدَّ
بَيْنَهُ قَيْمُوتُ فِي يَدِهِ قَبْلَ أَنْ يُسْرَكَ -

میں سے ہی مطابقت ہے کہ میں عرض گوں کہ ابناصل اللہ علیہ
شکر کو تحریر کرتا ہوں تو اچھے مذاق میں اپنا تیر دیکھتا ہوں۔ فرمایا جب
تم یہ جان لو کہ قلم سے ہی تیر سے اس کے اللہ اُن میں کسی حد سے کا
نظرانہ دیکھو کہ اس۔ (ابن ابی شیبہ)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نبی کے ساتھ
ساتھ شکر کرنے سے منع فرمایا گیا ہے۔ (ترمذی)

حضرت ابو شیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں عرض
گوارا فرمایا ابناصل اللہ علیہ شکر کرنے کے واسطے ہیں، یہودیوں، نصاری
مذہب کے پاس سے گنتے ہیں اللہ میں ان کے بڑوں کے
سوانح میں ہے۔ فرمایا اگر تم ان کے سوا دوسرے نہ پاؤ تو انہیں پاؤ
دوسرے میں ان میں کسی نہ۔ (ترمذی)

تیسری حدیث میں نے اپنے طالب باہر سے روایت کی ہے کہ میں نے
الحکیم علی بن ابی طالب سے ساری کے کلام کے متعلق پوچھا۔
دوسری حدیث میں سے کہ ایک آدمی نے پوچھا۔ فرمایا کہ اگر تو ایسا ہی
ہے جس سے میں بچتا ہوں۔ فرمایا کہ تم سے میں نے کلام ظہان
پیدا نہ ہو کہ میں نے فراموش ہو گئی ہے۔

(ترمذی، ابی داؤد)

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ کو کھانے سے منع فرمایا ہے۔ مجھ سے ہے جس
کو اس کو تیر بار کھانے۔ (ترمذی)

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ کے بعد منع فرمایا کیوں کہ اس
پر ہر عرصے سے اللہ تعالیٰ سے شکر کرنے کے واسطے ہر پروردگار
سے یہاں تک کہ میں میں جو ان کے بیٹوں میں ہیں۔ محمد بن یحییٰ
کو بیان ہے کہ ابو جہم سے مجھ کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا کہ کسی
پروردگار سے خبر کو باندھ کر تیر و قیوم سے باز رہے اللہ علیہ کے
متعلق پوچھا گیا تو فرمایا کہ مجھ یا کوئی دوسرا اسے پائے اللہ کوئی
شخص اس سے خبر اسے لیکن اس کے انہوں میں وہ خبر کھانے
سے پہلے نہ جانتے۔

(رَبَّاءُ التَّيْمِينِ)

۳۹۱. وَعَنْ أَبِي عُبَيْدٍ ذَرِّيٍّ هَرِيرَةَ ابْنِ رَسُوْنٍ
أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ
سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ

(5555)

۳۹۱۳ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ كُنَّا فِي الْحَبَشَةِ وَكَانَ أَبُوهُ (رَدَّاهُ أَبُوهُ وَالدَّارِيُّ رَدَّاهُ أَبُوهُمَا) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

[illegible]

(رداء الجليل في جواب من عاتية)

۲۹۱۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ الْعَامِرِ بْنِ
رَسُولٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ قَسَدَ
عَصْفُورًا فَمَا كَرَّمَهَا يَغِيْرُ حَقُّهَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْ قَسِدِهِ
قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا حَقُّهَا قَالَ أَنْ يَدَّ بِحَقِّهَا
كَيْسًا لَهَا وَلَا يَنْظُرَ رَأْسَهَا فَيَرَى بِهَا-

(نور احمد دایک آبی وایتاری)

٢٩١٥ وَعَنْ أَبِي دَاوُدَ الشَّيْخِ قَالَ قَدِمَ الشَّيْخُ
مَعَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دُيِّنَ وَهُوَ يَجُوزُ سِمَةَ
الْإِذِلِّ وَيَقْطَعُونَ آيَاتِ الْعَمِيرِ فَمَدَّ مَا يُقْطَعُ
مِنَ الْبَهِيمَةِ وَرَفَعِي حَتَّىٰ فِيهِ مَيْمَنَةٌ لَا تُؤْكَلُ -

(رَوَاهُ الْقُرْطُبِيُّ فِي دَوَائِدِهِ)

زمرہ بندی

حضرت ابی ہاشم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شریعت تنہا ان سے منع فرمادیا ہے۔ ابن مسعود سے یہ بھی کہا کہ یہ وہ دو صحابہ ہیں کہ کمال کاٹ دی جاسکے (ابو حمزہ)۔ پھر حضرت زید جاسی سے یہاں تک کہ مرنے لگے۔ (ابو داؤد)

[illegible]

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے پڑھایا کسی عورت سے عاقر کو یا غفلت کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو قتل کرے کے متعلق اس سے پوچھے گا۔ عرض کی گئی کہ کیا حد اس کا متعین کیا ہے؟ فرمایا کہ دنیا کر کے اس کو کھائے تو اس کے سر کو کاٹ کر بھیج دے گا۔ (راحمہ اللہ)۔

حضرت ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے محمد بن مسلم! اللہ تعالیٰ حاکم دینہ مستقیم میں تشریف لائے تو لوگ اونٹ کے کرہاں نمودار ہوئے، چلتی ہوئی یہاں سے گئے۔ فقہ فرمایا کہ زعمو جاعلو سے جو حشر کاٹ لیا جائے وہ مرنا ہے اس سے نہ کھایا جائے۔
(ترمذی، ابو حنیفہ)

تیسری فصل

علاء الدین سیاح نے ہی درخت کے ایک شخص سے روایت کیا ہے کہ وہ لڑکے کے ایک گھائی میں، خوشی جیڑا تھا تو اس پر عورت دکھائی لیکن

۲۹۱۶ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ مَرْثُومٍ
عَنْ شَرِيفَةِ امِّهِ كَانَتْ يَزِيحُ بِمَعَاةٍ كُثُوبٍ مِنْ شَعَابِ

کوئی چیز نہ ملی جس سے کمر کسے۔ پس ایک کیں و اندام کے گلے میں
چھوڑ دیں تاکہ کھانسی کا غرض ہو۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے لیے تھیں تو آپ نے اس کو کھانسی کے حکم فرمایا۔ (ابو داؤد) ان کا نام
کی ایک صیغہ میں ہے کہ اگر بار بار اس سے تیز دھار والی کھانسی
ذبح کیا۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: رسول میں کوئی جانور نہیں مگر اس کو اللہ تعالیٰ
نے نبی آدم کے لیے ذبح فرمادیا ہے۔ (دارقطنی)

أُحِبُّ قَرَأَى بِهَا التَّمَوْتَ فَلَمْ يَجِدْ مَا يَنْعَرُهَا بِمِ
فَأَخَذَ وَكَلَّهَا قَوْجًا بِمِ فِي لَبِئْهَا حَتَّى أَهْرَاقَ مَعَهَا
ثُمَّ أَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ
بِأَكْلِهَا۔ (رَوَاهُ أَبُو حَازِمٍ وَمَالِكٌ وَفِي رِوَايَتِهِ قَالَ
كَانَ كَتَمًا بِشَطَاطٍ)

۲۹۱۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْبَحْرِ إِلَّا وَقَدْ ذَكَكَّاها
اللَّهُ مِنْهَا قَدَرًا۔ (رَوَاهُ الدَّارِقُطْنِيُّ)

بَابُ ذِكْرِ الْكَلْبِ

کتے کا بیان

پہل فصل

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کتا اپنے اسٹمک سے رویشیر اور
شکر کے تراش کے کلاب سے روزانہ دھو کر
گھسا دے جائیگا۔ (مشفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ہوشیاری کی حفاظت، شکر اور
کھیتی باڑی کے حصوں کو تراش کے کلاب سے روزانہ ایک قیرط
گھسا دیا جائیگا۔ (مشفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میں کتوں کو کھانے کا حکم دیا، یہاں تک کہ ایک
محبت جھگڑے، اپنا کتا لاتی قوم اس کو بھی مار دیتے۔ پھر رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کو کھانے سے منع فرمایا اور حکم دیا کہ وہ کتوں
واسے خاص یا مسکے کو مار کر دیکر کوہ شیطانی ہے۔

(مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے کتوں کو مارنے کا حکم فرمایا اس لئے کہ کتا کھانسی کرتا، برا

۲۹۱۸ عَنْ ابْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكْتَفَى كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ مَا شِئِيَ أَصْلَهُ
لَيْسَ مِنْ مَسْمُومٍ كُلُّ يَوْمٍ قِيرَاطَيْنِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۹۱۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكْتَفَى كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ مَا شِئِيَ
أَوْ مَسْمُومٍ أَوْ ذَرِيعٍ أَسْفَقَ مِنْ آخِرِهِ كُلُّ يَوْمٍ قِيرَاطًا۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۹۲۰ وَعَنْ حَزْمٍ قَالَ أَمَرَ نَارِسُ بْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّى لَا تَبْقَى مِنَ الْبِئَرِ نَجْوَةٌ
مِنَ الْبِئَرِ وَلَا يَكُنْهَا مَسْكًا ثُمَّ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهَا وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
الْبَيْتُ يَوْمَ دِي الْمَقْطُوعِ كَرَانَةُ شَيْطَانٍ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۹۲۱ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلَّمَ أَمْرًا نَقَضَ الْكِلَابَ إِلَّا كَلَبَ صَبِيٍّ أَوْ كَلَبَ عَمَةٍ

دوسری فصل

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اگر یہ پھر تکرار کرتے ہیں انہوں میں سے ایک کشتہ ہیں تو میں ان سب کو اس کے حکم دیا۔ لہذا تم ہر ایک صیاد کو کہہ دو اگر وہ (ابو ذؤاد، حدیث) نیز قریشی اللہ تعالیٰ میں یہ ہیں نہیں ہیں کسی گھر کے لئے جو ان کے گھر ان کے اہل سے روزانہ ایک قیرا گنا دیے جائیں گے، ماسوائے شکاری کئے، کھیت کے کئے انہیں جو زمینیں ملے گئے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے فرشتوں کو آپس میں لڑنے سے منع فرمایا۔ (ترمذی، ابوداؤد)۔

۲۹۲۲ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ الْكَلْبَ أُمَّةٌ قَرَّتْ الْأُمَمَ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا كُلِّهَا فَأَقْتُلُوا مِنْهَا حَذْلَ الْأَسْوَدِ بَيْهَيْمٍ - (رواه أبو ذؤاد قاله دارقطني وداؤد القزويني والشافعي وماتين أهدب بنيت يزيد بن طهون كلها إلا لقيتم من غنمكم ما يورثكم يومئذ فإطروا كلب صبيد أو كلب حربي أو كلب خبيث)۔

۲۹۲۳ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّحْرِشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ - (رواه أبو ذؤاد)۔

بَابُ مَا يَحِلُّ أَكْلُهُ وَمَا يَحْرُمُ

کن چیزوں کا کھانا حلال ہے اور کن کا حرام؟

پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: حارث سے چار گھنٹے دلا ہر روز وہ انہیں کھاتا حرام ہے۔ (مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دو قتل سے چار گھنٹے دلائے ہر روز اسے اور بچوں سے شکار گھنٹے دلائے ہر روز اسے سے منع فرمایا ہے۔ (مسلم)

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اگر گشت حرام فرمایا ہے (متفق علیہ)۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

۲۹۲۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ الشَّيْءِ فَأَكْلُهُ حَرَامٌ - (رواه مسلم)

۲۹۲۵ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ الشَّيْءِ وَكُلِّ ذِي مَخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ - (رواه مسلم)

۲۹۲۶ وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ - (متفق علیہ)

۲۹۲۷ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ نَحْنُ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَخْبَرَنَا فِي لَعْنَةِ الْعَجَبِ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۳۹۲۸ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ رَأَى جَدَّاهُ وَجَدَّتَيْهَا
فَعَزَّاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مَعَكُمْ
مِنْ لَعْنِهِمْ شَيْءٌ قَالَ مَعَنَا رَجُلُهُ فَخَذَّهَا فَأَكَلَهَا
(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۳۹۲۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ أَمَعَجَا كَرِيهًا يَتِيْرُ الْعُقَلَاءَ
فَأَخَذَتْهَا فَاتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ فَقَدْ بَغَّهَا وَبَعَثَ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَدِّعُهَا وَلَمَّا رَافَا
فَقِيلَ لَهُ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۳۹۳۰ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَطِبْتُ لَكُمَا كَلْبًا وَلَا أُحَرِّمُهُ -
(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۳۹۳۱ وَهَنَّ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الرَّبِيعِ
أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَى مَيْمُونَةَ وَهِيَ حَالَتٌ وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ تَوَحَّدَا
وَمَتَّحَا مَتَّحًا فَقَدْ مَاتَ النَّبِيُّ يَوْمَئِذٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ يَدُهُ عَنِ النَّبِيِّ فَقَالَ خَالِدٌ أَعْرَأْتُ النَّبِيَّ
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا ذِكْرَ لَمْ يَكُنْ يَأْرَاهُ قَوْمِي
فَأَجِئْتُ بِأَخَاؤِ قَالَ خَالِدٌ فَأَجِئْتُهَا فَأَكَلْتُهَا وَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُقُهَا -
(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۳۹۳۲ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ لَحْمَ الدَّجَاجِ -
(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۳۹۳۳ وَعَنْ ابْنِ أَبِي أَرْوَى قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ عَزَازَاتٍ كُنَّا نَأْكُلُ
مَعَهُ الْخَبْزَ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے میرے ہونے یا تو کہ محمد کے گوشت سے
منع فرماؤ محمد کے گوشت کی اجازت دیا۔ (مسنق علیہ)

حضرت حمادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مطایبہ کے کما حصول سے
لیک کر مروی تھیں کہ اس کا شک کر یہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
کیا نہ سے اس اس کے گوشت میں سے کچھ سے ہر طرف گھومے کہ
ہم سے اس اس کی کھانے سے۔ پس آپ نے سے اس سے کہا یا (مسنق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ ترابھریں کے مقام پر ہم نے
لیکھ فرشتہ کو روک دیا ہیں میں نے اس کو پکڑ لیا اللہ عزوجل ہر اس
سے یا احوال سے دیکھا کہ اس کے سر میں اللہ عزوجل ان میں رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے یہ ہیں تو آپ سے قبول فرما میں (مسنق علیہ)
حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر گوشت میں کھانا ہو اسے اللہ عزوجل قرار دیتا
ہے۔ (مسنق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت عیسیٰ کے پاس گئے
یوں کہ ان کے ساتھ حضرت ابن عباس کی ملاقات ان کے پاس مٹی ہوئی
گوشتی برتنوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے پیش کی۔
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے اتفاق کیا حضرت عیسیٰ نے
گنہگار ہوئے کہ یا رسول اللہ اگر میں حرام ہے اور یا نہیں یہی میری قوم
کی رسمیں ہیں میں ہوں اس لیے اسے اس سے گنہگار ہوں۔ حضرت
علاء کا یہ بھی ہے کہ میں نے اسے کھینچ لیا اللہ اسے کھایا جبکہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میری عافیت دیکھ رہے تھے۔
(مسنق علیہ)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مرغ کا گوشت کھاتے دیکھا۔
(مسنق علیہ)

حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ یہ سات عزازات کھیں جن میں ہم
آپ کے ساتھ کھڑی کھاتے رہے۔ (مسنق علیہ)

۳۹۳۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ غَزَوْتُ حَيْشَ الْغَبِطِ وَ
 أَمْرًا أَبُو عُبَيْدَةَ فَبَجَعْنَا جَوْعًا شَدِيدًا فَأَلْفَى الْبَحْرَ
 حُونًَا قَبِيحًا لَمْ تَرَوْهُنَّ يُقَالُ لَهُ الْعَبْرُ فَأَطْلَاوْنَهُ
 بِصَفِّ شَهْرٍ فَأَمَدَ أَبُو عُبَيْدَةَ عِظْمًا مِنْ عِظَامِهِمْ
 فَكَمَرْنَا الرَّأْسَ تَحْتَهُ فَمَتْنَا قَدَمَانَا وَكُنَّا لِلشَّيْءِ مَكْنً
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُّوْا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ جَعَلَهُ اللَّهُ مِنْكُمْ
 وَأَكْلُوْهُمَا إِنَّ كَانَ مَعَكُمْ قَالَ وَأَرْسَلْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَأَكَلَهُ -
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۳۸ وَعَنْ أَبِي مُرَيْزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذَّكَابُ فِي لَانِكَ أَعْوَدُوْهُ
 فَلْيَقُوْهُ كُلَّهُ لَمْ يَطْرُقْهُ خَرَّتْ فِي أَحْيَانٍ مَنَاجِيْرُ
 شَيْطَانِهِ فِي الرَّاحِ ذَا -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۹۳۹ وَعَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ فَارَةَ وَقَعَتْ فِي تَمِيمٍ
 كَمَا نَسَتْ فَسُكِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَمَّ
 فَقَالَ أَلْقُوْهَا وَمَا حَرَّهَا وَكَلُوْهُ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۹۴۰ وَعَنْ ابْنِ عُمرَ أَنَّ سِجْمَةَ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اأْكُلُوا الْعَبَابَ وَأَقْتُلُوا ذَا
 الطُّفَيْتَيْنِ وَلَا تَقْرَأُوْهُمَا يَطْلِسَانِ الْبَعْسَرُ
 يَسْتَرْوُطَانِ الْعَبْرُ قَالَ عُمَرُ اللَّهُ قَبِيحٌ أَمَا الْهَارُ وَحِيَّةٌ
 أَقْتُلُهَا مَا دَامَ ابْنُ الْوَلَدِ لَا تَقْلُسْهَا فَقُلْسُوا رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْعَبَابِ فَقَالَ
 إِنَّهُ تَحَى بَعْدَ ذَلِكَ عَنْ دَوَابِّ الْبُيُوتِ وَهِيَ الْعَوَاكِلُ
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۴۱ وَعَنْ أَبِي اسْمَاعِيلَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي
 سَعْدٍ الْخُدْرِيِّ فَسَمِعْنَا نَحْوَهُ يَخْلَعُ إِذْ تَمَعْنَا تَحْتَ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حبشہ کے ساتھ
 جہاد کیا اللہ ہم پر حضرت ابو عبیدہ کو امیر بنالیا گیا۔ ہمیں سخت مرگ گئی تو
 سمندر نے ایک سو فیصلہ بھیل ڈل دی کہ اس جیسے ہم نے دیکھی نہ تھی ایسے
 عزیز کہا جاتا تھا۔ ہم اس میں سے نصف سیرہ کھاتے رہے حضرت
 ابو عبیدہ نے اس کی ایک ٹہنی لی تو ایک سولہ اس کے نیچے سے نکل
 گیا۔ جب ہم وہیں سے تری کریم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ذکر کیا۔
 فرمایا کہ وہ رسل کا جو اللہ تعالیٰ سے تہا دی طرف نکلا اللہ اگر تمہارے
 پاس ہے تو تمہیں بھی کھل دے گا بیان ہے کہ ہم نے حبشہ میں اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کے لیے اس میں سے سمیا تو آپ نے اُسے کھا۔ (متفق علیہ)
 حضرت ابو مرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بھی تم میں سے کسی کے ہنٹ میں گر جانے
 کی اس ساری کوڑھل ہر سے پھینک دو کیونکہ اس کے لیے ہر میں
 شیطاں دوسرے میں نکال رہا ہے۔

(بخاری)

حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ چوڑھی میں
 گر کر رہ گیا۔ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کے متعلق
 بوجھایا تو فرمایا اس کے اوپر گد کے گلی کو پھینک دو اور دہائی کر
 گا۔ (بخاری)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ انھوں نے
 حکیم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ سانپوں کو مار دیا
 کرو اور دو کیروں سے اندام کے سانپ کو بھی مار دیا کہ وہ کیر کو
 پر دونوں میناں کو زخم کھاتے ہوئے گلی کو گر دیتے ہیں۔ حضرت عبداللہ
 بیان ہے کہ ایک دفعہ سانپ کو مارنے کے لیے میں حملہ کر رہا تھا کہ
 حضرت ابو بکر نے آواز دی کہ ایسے نہ مارو۔ میں نے کہا کہ رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سانپوں کو مارنے کا حکم فرمایا ہے۔ فرمایا کہ
 اس کے سانپے گلوں میں نہ لگا۔ سانپ سے گھبراؤ نہ کرو اور نہ کیر سے
 ہر سانپ کا بین ہے کہ ہم حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت ابو سعید نے فرمایا کہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرٌ بِمَنْزِلِ الرَّسُولِ وَسَيِّدُهُ قَرِيبًا
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۹۳۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ ذُرْعًا فِي أَوَّلِ صَبْرٍ يَكُونُ لَهُ مَا تَشْتَمِعُهُ فِي الثَّانِيَةِ دُونَ ذَلِكَ وَفِي الثَّالِثَةِ دُونَ ذَلِكَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۹۳۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّتْ نَمْلَةٌ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَأَمْرٌ بِقَرْنِ النَّمْلِ فَأُخْرِقَتْ فَأَدْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَيْهِ أَنْ تَكُونَ نَمْلَةً أَحْرَقَتْ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ نَسِيَتْ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

رسول اللہ سے اور انہی میں سے کسی ایک کو مارنے کا حکم فرمایا اللہ اس کا نام پھر تاسی رکھا ہے۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے پہلی ضرب میں گرگٹ کو مار دیا اس کے لیے سو نیکیاں ہیں اور دوسری میں اس سے کم اور تیسری میں اس سے کم۔ (مسلم)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ایک جیرٹی سے کسی بچہ کو مارا جائے تو اس نے پیر شریک بستی کو جلا دیتے گا حکم فرمایا پس وہ جلا دی گئی۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کی طرف سے فرمائی کہ تمیں ایک جیرٹی سے کما تھا لیکن تم نے تسبیح میں نہ کرنے والی ایک پندی اُتت کر جو دیا۔ (متفق علیہ)۔

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب چرائی گئی کہ جیسے اللہ وہ جلا دیا اور قرآن کے بعد رک کے گئی کہ جیسے اللہ وہ جلا دیا ہے وہ اسے قرآن کے نزدیک نہ جاؤ (امام ابو داؤد) اور اس نے اسے حضرت ابن عباس سے روایت کیا ہے۔

حضرت سفیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ شیر کا گوشت کھایا۔

(ابوداؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فضل فرمایا اور رکھا ہے اللہ اس کے دودھ سے منع فرمایا ہے (قرنی) اور ابو داؤد کی ایک روایت میں فرمایا کہ حواہ پر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منع فرمایا۔

حضرت عبد بن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے گروہ کو کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(قرنی)

۳۹۳۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ذَا رَقَعْتَ الْعَادَةَ فِي الثَّخَنِ لَوْنٌ كَانَ حَامِدًا فَأَلْعَوْهَا وَمَا تَوَلَّاهَا وَإِنْ كَانَ مَا بَيْنَهَا فَلَا تَقْرَبُوهُ) - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ)

۳۹۳۴ وَعَنْ سَمِيعَةَ قَالَ أَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ جَوْجَارِي - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۹۳۵ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْجِلْدِ وَالْبَنَانِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ أَبِي دَاوُدَ قَالَ تَلَى عَنْ زَكْرِيَّا الْجِلْدِ)

۳۹۳۶ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَى عَنْ أَكْلِ لَحْمِ الْغَنَمِ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

اسی سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے غیر کے
روز پانچ گھنٹے کا گوشت اُحد کا ترے سے چھڑکے والا ہر روز دو اور
تینوں سے منگوا کر کئے والا ہر روز چھ ہاں سے ترسی گئے ساریات کیا فقیر
کا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت امام علیؓ دیکھ کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم سے روایت سہل کر دے گا
اللہ تعالیٰ میرے دل میں گھڑے بغیر اور گھڑے کا گوشت کھانے
سے منع فرمائیے۔ (ابوداؤد، نسائی)

میں نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ میری زندگی میں جو کچھ ہو گیا ہے وہ میری زندگی کا ایک حصہ ہے۔
میں نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ میری زندگی میں جو کچھ ہو گیا ہے وہ میری زندگی کا ایک حصہ ہے۔
میں نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ میری زندگی میں جو کچھ ہو گیا ہے وہ میری زندگی کا ایک حصہ ہے۔
(الحمد للہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سے میرے لئے کوئی نیکوئی ہو تو میں اس سے خوش ہوں اور اگر کوئی نیکوئی ہو تو میں اس سے غمگین ہوں۔ (صحیح مسلم)

[illegible]

حضرت سلمانؓ کی بات پر قتلیٰ غصہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 سے دشمنی کے متعلق پہچانگا تو مریدانہ انداز میں قتلیٰ کے کلمہ شکر دے دیں جن کو شیطان
 کھانا اور انھیں حرام قرار دیتا ہے (روایتی) علیؓ غصہ سے فریاد کیا کہ روایت میں غصہ ہے
 حضرت زہراؓ کی روایت میں اس پر قتلیٰ غصہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

بِالْمَعْلُومَةِ - (رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْرِ)

۳۹۵۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْبُوا النَّبِيَّ فَإِنَّهُ يُرَوِّدُ بِالْمَعْلُومَةِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۹۵۶ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخْبَرْتِ الْخَبْرَ فِي الْمَسْكِ فَقُولِي لَهَا إِنَّا مَسْكِ يَعْهَدُ نَحْوَ قَوْلِهِمْ سَلِمَ أَنْ تَبْنِي دَاخِلًا أَنْ تَبْنِيَا فَوَيْلٌ لِمَنْ عَانَتْ كَمَا تَنْتَلُوها - (رَوَاهُ الرَّقِيقِيُّ وَالْعَوَاوِدُ)

۳۹۵۷ وَعَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا أَفْعَلُ إِلَّا رَأَيْتُ الْعَبْدِيَّةَ أَنَّهَا كَانَتْ بِأَمْرِ بِقَسَدٍ الْعَبَايَاتِ وَقَالَ مَنْ تَزَوَّجْتِ خَشْيَةً فَأَيُّهُ فَدَيْسَ مِنَّا (رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْرِ)

۳۹۵۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلْنَا عَنْهُ مِنْ شَيْءٍ حَارِبًا هُوَ مِنْ تَوَكُّلِ خَشْيَةٍ وَهُوَ عِصْفَةٌ فَدَيْسَ مِنَّا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۹۵۹ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلُوا الْعَبَايَاتِ كُلَّ مَنْ تَمَنَّى كَانَتْ فَارَهُنَ فَلَيْسَ مِنِّي -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۹۶۰ وَعَنْ الْعَبَّاسِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ زَمَرَةً فَكَانَ فِيهَا مِنْ هَذِهِ الْوَسْطَانِ يَتَّبِعِي الْعَبَايَاتِ الْوَعَارَ فَأَمْرٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِنَّ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۹۶۱ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسَلُوا الْعَبَايَاتِ كُلَّهَا إِلَّا الْجَانَّ يَتَّبِعِي الْإِنْسِي كَانَتْ فَغَيْبٌ وَغَيْبٌ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

یہ نون کہتا ہے (شرح معنی)

اُن سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر گز گولی نہ کھینچو کہ وہ غار کے لیے جھگڑے۔

(ابو داؤد)

عبد بن جریس نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب گھر میں سانپ ہو تو اس کے کھانے سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کھانا کھاؤ کہ وہ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کھانے سے کھاتا ہے۔

(ترمذی، ابو داؤد)

حکمر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہوئے کہا کہ میرے علم کے مطابق یہ حدیث صحیحہ ہے کہ آپ سانپوں کے قتل کر دینے کے متعلق فرمایا کرتے ہیں فرمایا کہ جو شخص مرنے کے لیے چھوڑ دے وہ ہم میں سے نہیں۔ (شرح المعنی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر قسم کے سانپ کو مار دیا کرو جو ان کے ٹھکانے کے ساتھ لڑائی کرتا ہے اور جو ان کے ٹھکانے سے دور ہے وہ ہم سے نہیں ہے۔ (ابو داؤد)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر قسم کے سانپ کو مار دیا کرو جو ان کے ٹھکانے سے دور ہے وہ ہم سے نہیں ہے۔

(ابو داؤد، نسائی)

روایت ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر قسم کے سانپ کو مار دیا کرو جو ان کے ٹھکانے کے ساتھ لڑائی کرتا ہے اور جو ان کے ٹھکانے سے دور ہے وہ ہم سے نہیں ہے۔

(ابو داؤد)

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر قسم کے سانپ کو مار دیا کرو جو ان کے ٹھکانے کے ساتھ لڑائی کرتا ہے اور جو ان کے ٹھکانے سے دور ہے وہ ہم سے نہیں ہے۔ (ابو داؤد)

۳۹۴۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الدُّمَامُ فِي لَدَائِهِ أَحَدِكُمْ
 فَأَمْسَلَهُ قُرْآنٌ فِي آخِرِ جَنَاحِهِ ذَلِكَ وَكَيْ الْأَخِيرِ مِنْهُ
 قُرْآنٌ يَكُونُ بِجَانِبِ الذَّنْبِ فَيُذِلُّ الدَّمَ عَلَيْهِ مَوَسَّةً
 (رواه أبو داود)

٣٩٤٣ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الْمُنَابُ فِي
النَّهَارِ قَامَ لَوْهُ فَإِنْ فِي الْعُجْبَانِ حَمِيرٌ سَمِيَ فِي النَّيِّ
وَيَذَاهُ فَلَا يَدْفَعُ مَا لَمْ يَدْفَعِ الْوَقْفَةُ -
(رَوَاهُ فِي مُنْتَهَى النَّبِيِّ)

۲۹۴۴ وَعَنِ ابْنِ مَقْبَارٍ قَالَ نَفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ أَرْبَعٍ مِنَ الذَّوَابِّ الْعَمَلِيَّةِ
 وَالْحَمَلَةِ وَالْهَذْءِ وَالْمُصَلَّةِ
 (رَقَاءُ أَبُودَاوُدَ وَالنَّسَائِي)

۳۹۹۵ عَنْ أَبِي عَمْرٍاسَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ
يُكَلِّمُونَ أَشْيَاءَ وَيَتَوَكَّلُونَ أَشْيَاءَ فَقَدَّرَ رَبُّهُمْ
نَبِيًّا وَأَنْزَلَ كِتَابَهُ وَأَحْلَلَ حَلَالَهَ وَحَرَّمَ حَرَامَهَ
فَمَا أَحَلَّ فَهُوَ حَلَالٌ وَمَا حَرَّمَ فَهُوَ حَرَامٌ وَمَا
سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ عَمُودٌ تَدْرُكُ لَدَا حُجُودٍ فِيمَا أَتَى
إِلَّا مُعْتَمَرًا عَلَى طَاعِيَةٍ تَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ
مَيْتَةً أَوْ دِمًا الْأَيَّةُ -

٣٩٤٤ وَعَنْ زَاهِرٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ رَأَيْتُ لَأَوْدَةَ
تُحْكِمُ الْمَسَدَ وَيُلْعَبُهَا الْعُمَرَاءُ تَأْذِي مُتَأَذِي
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْجُو عَنْ لَعْنَةِ الْحَمِيرِ
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ذوالقرنین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہاں پہنچ کر جس گدھوں کے گوشت کی انڈیوں کے پیچ بگ بگوارا تھا مگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے منادی نے یہ اعلان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمہیں گدھوں کے گوشت سے منع فرماتے ہیں۔
(بخاری)

۳۹۶۶ وَعَنْ أَبِي ثَعْبَةَ الْغُبَرِيِّ يَرْفَعُهُ الْحِجَابُ
ثَلَاثَ أَهْوََاءٍ وَسُوءٍ لَهَا أَجْرٌ يَطْلُو فِي الْهَوَا
وَسُوءٍ حَيَاتٍ وَكَلَامٍ وَسُوءٍ يَحْلُونَ وَيَطْعُونَ
(رَوَاهُ فِي تَرْغُوبَةِ الشَّيْخِ)

حضرت ابو ثعبان غبیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کائنات
تین قسم کے ہے ایک قسم وہ ہے جس کے پر جوتے ہیں اللہ وہ ہیں
اُدھے ہیں دوسری قسم سانپوں اللہ کتوں کی شکل میں جوتی ہے اور تیسری
قسم کے قیام کرتے اور سحر کرتے ہیں (شرح المستدرک)

بَابُ الْعَقِيقَةِ

حقیقہ کا بیان

پہلے

۳۹۶۸ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَامِرٍ الْغُبَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَعَ الْعَلَامِ
تَوَقُّفُهُ فَإِنَّهُ يَقُولُ مَعَهُ دَمًا فَإِنَّهُ مَعَهُ مَلَاذِي
(رَوَاهُ الْهَكَارِيُّ)

حضرت سلمہ بن عامر غبیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے
رسول اللہ سے اللہ تعالیٰ عید و علم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کے
ساتھ حقیقہ ہے۔ پس اس کی طرف سے عربیہ ہاؤ اور اس کی تعلیم
کو لے کر دے۔ (بخاری)

۳۹۶۹ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْكِلُ بِالْمَدِينَةِ قَبِيرًا عَلَيْهِ وَ
يَهْرُجُهُ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول
اللہ سے اللہ تعالیٰ عید و علم کی خدمت میں بچے لائے جاتے تو آپ ان کے
بچے دے دیتے برکت فرماتے اور ان کی تکلیف کیا کرتے۔ (مسلم)

۳۹۷۰ وَعَنْ آخَةَ بَنَاتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا حَدَّثَتْ
بِعَمِّيٍّ أَمْرًا بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ثُمَّ أَتَتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّعَ
فِي حُجْرَةٍ ثُمَّ دَعَا بِشَرَفٍ فَطَهَّنَهَا ثُمَّ تَغَلَّ فِي
حَبْرٍ ثُمَّ حَنَّكَ ثُمَّ دَعَا لَهُ وَبَرَكَ عَلَيْهِ وَكَانَ قَدْ
مَوْلُودٌ وَلَدًا فِي الْإِسْلَامِ
(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت سادات بہت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سکتے
تھوڑے کے اندر حضرت عبداللہ بن زبیر ان کے پہنچ میں تھے انھوں نے فرمایا
کہ میں نے قبور میں ملے جنا۔ پھر اسے لے کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اُسے آپ کی گردن پر رکھ دیا۔ آپ نے
گود رکھی اور کہا اس کے منہ میں لکھ دی پھر اس کے منہ میں لکھ دیا
وہی دیکھا کہ تکلیف فرمائی پھر ان کے لیے دعا سے برکت فرمائی اور وہ
پہلے بچہ تھا مگر اسلام میں پیدا ہوا۔ (متفق علیہ)

دوسری

۳۹۷۱ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَقْدُوا الْقَلْبَ عَلَى مِثْلَانِهَا
قَالَتِ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
الْعَبَارَةُ شَاءَ وَلَا يَصْرُحُ ذِكْرًا كُنْ أَهْلًا نَا
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَعِينٍ وَالشَّيْخَانِ)

حضرت امیر کزب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: پسندوں کو ان کے لکھ دینا
میں سے دیکھو ان کا بیان ہے کہ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا
کہ اس کی طرف سے وہ بھرپور اور لڑکی کی طرف سے ایک بھری اللہ ہے
جو تمہیں سمجھتے ہیں وہ کہ خواہ وہ نہ ہو۔ (ابوداؤد و ترمذی و ابن ماجہ)

يَقُولُ عَنِ الْعَلَاءِ عَلَى بَيْتِهِ وَكَانَ الْبَرَقُ يَخْرُجُ مِنْ هُنَا
حَدِيثٌ صَحِيحٌ

۳۹۴۲ وَعَنْ الْقَتَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَاءُ مَرْمَرٌ يَخْتَلِفُ
مَنْ يَخْتَلِفُ بَيْتًا سَابِقًا وَيُسْقَى وَيُشْفَى رَأْسُهُ
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَرْقُومِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ
مَاجَةَ وَابْنُ أَبِي عَرِينَةَ بِهَذَا مَرْثُومًا فِي بَيْتِهِ وَابْنُ
وَأَبِي دَاوُدَ فِي مَكَانٍ وَيُسْقَى وَدَاوُدُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ فِي
أَمْسٍ)

۳۹۴۳ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقَتَنِ
قَالَ يَا فَلَاطَةَ أَخِي قِي رَأْسُهُ وَيُسْقَى فِي مَرْثُومَةٍ
فَمَنْ قَرَرَهَا فَكَانَ دَرَبُهُ وَرَمَاهَا أَوْ بَعْضُ دَرَجِهِ
(رَوَاهُ الْبَرْقُومِيُّ وَكَانَ هَذَا حَدِيثًا عَنْ عَرَبٍ قَبِيضًا
لَيْسَ بِمُسْتَوْبٍ يَرْوِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَسْبٍ كَرِهُ
يُدْرِكُ عَلَيْهِ بَابُ طَالِبٍ)

۳۹۴۴ وَعَنْ أَبِي حَسْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَنِ الْعَتَنِ وَالْعَتَنِ كَيْتُ كَبْشَا
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عَرِينَةَ)

۳۹۴۵ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنِ الْعَوَيْقِ فَقَالَ لَا يَجُوزُ أَنَّ الْعَوَيْقَ كَانَ كَرِيَّةً
الْإِسْمُ وَقَالَ مَنْ جَرَّلَهُ وَدَنَا مَا حَبَّتْ أَنْ يَسْلُكَ
عَنْهُ مَيْسَرٌ عَنِ الْعَلَاءِ شَأْنٌ يَرْوِي عَنْ الْعَبَّادِ
خَاتَمٌ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۳۹۴۶ وَعَنْ أَبِي تَرْفِيَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَزَلَ فِي أَرْضِ الْقَتَنِ فِي عَرَبِ سِينَ
فَلَدَتْهُ فَلَاطَةُ بِالْعَلَاءِ (رَوَاهُ الْبَرْقُومِيُّ وَابْنُ
دَاوُدَ وَكَانَ الْبَرْقُومِيُّ هَذَا حَدِيثًا عَنْ سَمُرَةَ)

نہائی میں مشہور کہ یقول عَنِ الْعَلَاءِ بِرَأْسِهِ اَلْبَرْقُومِيُّ هَذَا
سے کہ یہ حدیث صحیح ہے۔

نام میں مری سے حضرت سمور رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے
کہ اصل حدیث میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے حقیقے کے بدلے
رہیں دیکھا تو اسے سقری ہوا اس کی طرف سے مالہ دیکھا گئے، ہم
دیکھا کہ اس کی کمر بند ہونے والی ترمی (ہوا داند، لہذا نساں
روایت کی روایت میں شُرَافُوت کی مگر دُجینہ سے ہوا
حدیثوں کی روایت میں یسقی کی جگہ پڑا ہے
احمد ابو داؤد نے ہذا حدیث کو یسقی زبان میں لکھا ہے۔

محمد بن علی بن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے فرمایا کہ میں نے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سن کے حقیقے ایک کبھی سے
کیا تھا کہ اگر اسے ظاہر اسی کام میں لے لے اس کے ہاتھ کے برابر
چاندی صدف کرے۔ میں نے اس سے کہا کہ اگر اس کے برابر ہاتھ
کے حصے کے برابر ہے۔ یہ حدیث میں سے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث میں
حدیث میں سے لہذا اس کی سند متصل نہیں ہے کیونکہ محمد بن علی بن مسیب نے
حضرت علی کو نہیں دیا تھا۔

حضرت ابی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میں نے اس حدیث کا حقیقہ ایک کبھی سے کیا
تھا ابو داؤد نے اس کی روایت کی کہ وہ دُجینہ میں۔

محمد بن شیبہ ہاتھ کے ظاہر ہوا ان کے غیاہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حقیقے کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا
اللہ تعالیٰ حقون کرنا ہمارے گویا آپ نے ہم کو اپنے آپ کی اہلیا
میں سے کھر بچا ہوا ہمارے کھانے کی طرف سے قرآن دینا چاہے تو
شک کے خوف سے نہ کریں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک کبھی ہے۔
(ہوا داند، نساں)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مس بن علی کے کان میں دیکھا کہ ہر نے
حکیم حوہ نے انہیں بتایا کہ اس کے لیے (ترمذی، ابو داؤد، ترمذی)
ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث میں صحیح ہے۔

۳۹۴۴ عَنْ مُرَيْدَةَ مَا كُنَّا فِي الْمَدِينَةِ إِذَا دُلْنَا
لِلْحَمْدِ تَأْخِذُ بِهِ شَاةٌ وَنَطْعُ رَأْسِهِ مِنْهَا قُلْنَا
سَاءَ الْإِسْلَامُ كُنَّا نَذْبَعُ الشَّاةَ يَوْمَ السَّابِغِ وَنَحْمِلُ
رَأْسَهُ وَنَطْعُهُ بِرُغْمَانٍ -
(رواه أبو داود وأحمد بن حنبل)

حضرت زین العابدینؑ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رجا علیہ السلام میں
جب کسی کے غم کو دیکھتا تو بکری نہیج کے کہے اُس کا خون پیچے کے
سر پر لگاتا۔ جب حضور اہم آیا تو ہم ساتویں روز بکری نہیج لگاتے
تھے، اُس کا سر منڈتے، یہ نہیج اُس پر زعفران لگاتے، میں رجا علیہ السلام
اصدقین میں سے کہ ہم اُس کا نام رکھتے ہیں۔ ۱۰

کھانوں کا بیان

۳۹۷۸ قَالَ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ عَدَلًا
فِي حُجُورِ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ
بِي يَوْمَئِذٍ فِي الصُّحُفَةِ فَقَالَ بِي رَسُولُ اللَّهِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللَّهُ دَعْوَى بَنِي إِسْرَءِيلَ
وَدَعْوَى بَنِي إِسْرَءِيلَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت درین بابی حکمِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں لڑکپن میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زیرِ پرورش تھا میرا حقہ پیانے میں ملتا کرتا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ ہم رسول اللہ پر حاکمِ دینیٰ احمد سے کیا کرو اللہ اپنے نزدیک سے کیا کرو۔
(صحیح مسلم)

۲۹۴۹ وَكَفَىٰ حَقِيقَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَعِيلُ الْعَامِرَ أَنْ
 لَا يَنْتَهِي عَنْهُ أَنْ يَكُونَ مُتَعَمِّدًا (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت خلیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رابطہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 قتال میرے دھم سے (۱۱)۔ شیطان اس کو کہنے کو (اپنے لیے) سوال
 کرتا ہے جس پر اللہ کا نام نہیں لیا جاتا۔ (مسلم)

٣٩٨٠ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
عَلَيْهِ صَلَواتُهُ إِذَا اشْتَغَلَ الرَّجُلُ بَيْتًا فَذَكَرَ اللَّهَ عِندَ
دُخُولِهِ وَخَرَجَ طَعَامُهُ قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَيْمِيتَ لَكَ
وَلَا حَشَاءَ وَإِذَا دَخَلَ فَلَمَّ يَدَايِهِ عِندَ دُخُولِهِ قَالَ
الشَّيْطَانُ أَذْذَكُمُ الْمَيْمِيتَ طَازِئُ الْمَيْمِيتِ كَرَامَةُ اللَّهِ عِندَ
طَعَامِهِ قَالَ أَذْذَكُمُ الْمَيْمِيتَ وَالْعَشَاءُ
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی ایسے گھر میں داخل ہو اور داخل ہوتے وقت شتر کا ذکر کرے تو رکھا تاکھتے وقت توشیح کی کتاب ہے بہت کوتاہ اس لیے یہ چمکانا ہے اور رکھنا جب کوئی داخل ہو اور داخل ہوتے وقت شتر کا ذکر کرے توشیح کی کتاب ہے نیز تیس رات کا ٹھکانا مل گیا اور جب کبھی تے وقت شتر کا نام دے تو کتاب ہے۔ تیس رات کا ٹھکانا اور کھانا مل گیا۔ (مسلم)

۳۹۸۱- وَعَنْ ابْنِ حُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَكَلَ أَحَدُهُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يَسْمَعْ
طَلْعَ شَرِيبٍ فَلَيْسَ بِمُسْمِيٍّ - (رواه الشيخ)

حضرت ابوجعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کھائے تو پائیں اٹھو سے کھائے اور جب تم میں سے کوئی پیئے تو پائیں اٹھو سے پیئے (مسلم)۔

۳۹۸۲ وَعَنْ قَالٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْكُلْنَ أَعْدَكُمْ بِشَيْءٍ وَلَا تَشْرَبْنَ بِهَا وَلَا الشَّيْطَانُ يَا كُلُّ بَشَرٍ دِشْرَبِي بِهَا۔

(رواہ مسلم)

۳۹۸۳ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُلُّ بَشَرٍ لَا تَأْكُلْ مِنْ أَعْدَائِكَ وَلَا تَشْرَبْ مِنْهُمَا۔

(رواہ مسلم)

۳۹۸۴ وَعَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي النَّثِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْكُلُوا مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مِنْهُمَا۔

(رواہ مسلم)

۳۹۸۵ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلْتُمْ مِنْ أَعْدَائِكُمْ فَلَا يَسْتَعِذُّ بِدَاخِي يَلْعَنُهَا أَوْ يَبْعَثُهَا۔

(مشق علیہ)

۳۹۸۶ وَعَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي النَّثِيِّ قَالَ تَمَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَعْصُرُ أَعْدَاءَكُمْ وَجَنْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَقَدْ شَاوَهُ عَلَى يَعْصُرِهِ جَنْدُ كَلْبَائِمٍ قَرَأَ اسْقَطْتُ مِنْ أَحْمَقِ الْبَلْقَةِ فَلْيُحِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ أَدَى ثَقَلِيَّا فُكَّهَا وَلَا يَدُهَا لِلشَّيْطَانِ قَرَأَ فَدَعَا فَلْيَمْعَنَّ أَسَابِعُهُ قَرَأَ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ كَلْبَائِمٍ يَقُولُ الْبَرْكَهُ۔

(رواہ مسلم)

۳۹۸۷ وَعَنْ أَبِي حَبِيبَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْكُلْ مِنْهُمَا۔

(رواہ البخاری)

۳۹۸۸ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَوَاقٍ وَلَا فِي سَكْرَةٍ وَلَا

اُس سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص بائیں ہاتھ سے کھانے اور اُس کے ساتھ چمکے ہوئے شیطانی بائیں ہاتھ سے کھانا کھائے اس کے ساتھ پیتا ہے۔

(مسلم)

حضرت حاکم بن حاکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انھیں یہ سکھایا کہ پکارتے تھے اور دست مبارک پر کچے سے چنے پاٹ لیا کرتے تھے۔ (مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انھیں اندھیلے کے پائے کے پائے کا حکم دیا اور فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اس سے کھائے۔ (مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کھانے کو کھانا کھا لے تو اپنا ہاتھ دھو لے یہاں تک کہ اس سے پاٹ نہ لے یا کسی کو پیادہ نہ لے۔

(مشق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ شیطانی تم میں سے ہر ایک کے پاس ہر کام میں حاضر ہوتا ہے یہاں تک کہ اُس کے کھانے کے وقت میں حاضر ہوتا ہے جب تم میں سے کسی کا ہاتھ گر جائے تو جو کھانا اُس میں گرا گیا ہے اُسے نہ کر کے کھا لے اور نہ اُسے شیطانی کے لیے نہ چھوڑے اور جب خارج ہو جائے تو اُسے توڑی انگلیاں پاٹ لے کیونکہ اُسے معلوم نہیں کہ کھانے کے کون سے حصے میں برکت ہوگی۔

(مسلم)

حضرت ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں شیک لگا کر نہیں کھاتا۔

(بخاری)

قائد سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کبھی میز پر کھانا نہیں کھایا اور نہ چھری

۳۹۹۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامُ الْإِسْتِخَارَةِ كَأَنِّي أَلْقَيْتُهَا وَطَعَامُهَا شَتَّى كَأَنِّي أَلْقَيْتُهَا - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۳۹۹۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طَعَامُ الْوَجِيعِ يَكْفِي الْإِسْتِثْنَاءَ
وَطَعَامُ الْإِسْتِثْنَاءِ يَكْفِي الْإِسْتِثْنَاءَ وَطَعَامُ الْإِسْتِثْنَاءِ يَكْفِي
الْإِسْتِثْنَاءَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۹۹۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّائِبُ مُمِيتٌ يُفَوِّدُ الْمُرَائِينَ تَدَاهِبُ بِهِمْ غُضْبِي - (مُعْتَمِدٌ عَلَيْهِ)

٣٩٩٦ وَعَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ عِيَّالًا دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُطْعَمَ مِنْهُ فَقَامَتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرْبُ خُبَرٍ شُعِيرٍ وَمَرْقَاءٌ فَيَدْبَاهُ
فَوَيْدٌ كَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَبِهُ
الدُّبَابَ مِنْ حَرَالِي الْعَصْفَةِ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يُحِبَّ الدُّبَابَ
قَالَ: مَشَى - (مُتَعَمِّلٌ عَلَيْهِ)

۳۹۹۴ وَعَنْ عَبْدِ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَرِمُ كَيْفَ شَاءَ فِي يَدِهِ يَدِي
 إِلَى الْمَنْزِلَةِ وَالْقَاهَا وَالْوَيْلُ لِمَنْ رَأَى يَحْتَرِمُهَا
 ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَتَرْتِيبًا ۝

۴۹۹۵- وَعَنْ عَائِشَةَ كَانَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَيِّنُ الْعُلُوَّةَ وَالْحَسَنَ -
 (رِجَالُ الْبُخَارِيِّ)

٣٩٩٩. وَعَنْ جَابِرِ بْنِ السَّمْعَانِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
سَأَلَ أَهْلَهُ الْأَذْمُ فَقَالُوا مَا عَجَدْنَا إِلَّا الْفُلَّ وَنَدَّاهَا
١١. يَتِيْسًا تَأْكُلُ مِنْهُ وَنَقَرْنَا بِهَا الْإِدَامَةَ الْفُلَّ

مجلس سے یہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: **مَنْ آمَنَ بِمَا كُنَّا تَعْلَمُونَ كَفَى بِهِ حَقِيرًا** (جو ایمان لائے جو تم جانتے ہو اس کے لیے کافی ہے)۔ (مسند طبرانی)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرما دے جوئے شہاب ایک کاکھانا ڈال دے ایسے کفایت کرتا ہے اور ڈال کاکھانا چار کسے ایسے کفایت کرتا ہے اور ڈال کاکھانا ڈال دے ایسے کفایت کرتا ہے۔ (مسلم)۔

حضرت عائشہ صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تمہیں مرضی کے دل کرنا صحت پہنچاتا ہے اور بعض لوگوں کو نقص کرتا ہے۔
(مشفق علیہ)

[illegible]

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ چیز اوشمہ کہ پسند فرمایا کرتے تھے۔
(بخاری)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے سر پر دھن سے ماٹکے عرض فرمایا کہ تم انہیں پہنے۔ پھر اسے گھس کر ہمیں پہنے۔ پھر یہ گنگو یا لکڑی کے ساتھ کھائے گئے اور فرماتے

وَسَكَرَ قَالَتْ إِنَّ فِي عَجَبِهِ الْعَالَمِ شَيْئًا فَهَذَا رِثَاؤُ
أَوَّلُ الْبُحْرَةِ (رَدَّاهُ مُسْلِمٌ)

۳۰۰۸. وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَتْ بَابِي عَلَيْهَا الشَّهْرُ مَا
لَوْ كُنْتُ فِيهِ نَارًا لَأَكَلْتُهُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنْ يُؤْتَى
بِالْعَبِيدِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۰۹. وَعَنْهَا قَالَتْ مَا شِئْتُ أَنْ أَمْسُكُ يَوْمَئِذٍ
وَنَافِلَ يَوْمَئِذٍ إِلَّا وَاحِدًا هُمَا كَمَرٌ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۱۰. وَعَنْهَا قَالَتْ لَوْ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا شِئْتُ مِنْ الْأَسْوَدَيْنِ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۱۱. وَعَنِ الثَّعَالِيِّ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَلَسْتُ فِي
طَبَقٍ كَرِيمٍ مَا شِئْتُ لَكُنْتُ رَأَيْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَمَا لِي مِنْ الدَّاءِ مَا يَبْلَا بَكْتَةً
(رَدَّاهُ مُسْلِمٌ)

۳۰۱۲. وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ كَانَتْ الشَّيْءُ مَسْئَلَةً
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بِي بِطَعَامٍ أَكَلْتُ مِنْهُ وَنَدَوْتُ بِقَوْلِهِ
إِنَّ طَرَفَهُ بَعَثَ إِلَيَّ يَوْمًا يَكْفُضُهُ كَرِيماً كُلُّ مِثْمَلٍ
لَا تَقِيهِمَا كَرِيماً لَسَا لَسْتُ أَحَدًا هُوَ قَالَ لَا وَكُنْ
الْمَرْءُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ قَالَ فَإِنَّ الْبَرَّ مَا كَرِهَتْ
(رَدَّاهُ مُسْلِمٌ)

۳۰۱۳. وَعَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعَبَّاسِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ أَكَلَ لَوْ مِمَّا أَوْبَعَلَا فَلْيَعْتَمِدْ لَنَا أَوْ قَالَ
فَلْيَعْتَمِدْ مَسْجِدَنَا أَوْ يَفْعَلْ فِي بَيْتِهِ وَأَنْ السَّيِّئَ
مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ يَفْعَلْ فِي بَيْتِهِ خَوَاتِمَاتُ تَبِيحٍ
أَوْ يَفْعَلْ قَوْلَهُ لَهَا رِيحًا فَقَالَ قَوْلُهَا إِلَى بَعْضِ
أَصْحَابِهِ وَقَالَ كُلُّ قَائِلٍ أَنَا بِي مِنْ لَا تَسْكُو -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۱۴. وَعَنِ الْفَتَاوِيهِ بْنِ مَعْلُومٍ كَرِهْتُ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اعلیٰ کی عمر میں فضل ہے اللہ علی الصبح ان
کا کھانا تیرا ہے۔ (مسلم)

انھوں نے یہی فرمایا کہ ہم پر یہاں مسینہ بھی آتا جس میں ہم آگ نہ جلا
اللہ جل جلالہ کھانا کھانے والی پہنچتا اس لئے توڑے بہت گشت
کے جو بیچ دیا ہوا۔ (مشفق علیہ)

انھوں نے یہی فرمایا کہ انھوں نے کبھی حضور خدا کی خدمت کی لڑکیاں
ہیٹ بھر کر جس کی بی بی بکریاں میں سے ایک بکری کو روٹی کھا لی۔
(مشفق علیہ)

انھوں نے یہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات
کے بعد جس نے خدایہ چیزیں حکم سیر ہو کر نہیں کی تھیں۔
(مشفق علیہ)

حضرت سلمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کیا تم کھانے پینے
میں پختہ ہونے میں بروکھوس سے قبل سے یہ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کو دیکھا کہ آپ کو گشتیا کھریاں تھیں انھیں جن میں حکم سیر ہو کر
ہو۔ (مسلم)

حضرت ابو حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کا کھانا تھا، جب کھانا پیش کیا جاتا تو اس میں سے کھانا فرمائیے اور چاہا
یہ کہ طوفان کھائیے۔ ایک دفع آپ کے بیری طرف پہلے بھیجا جس میں سے کھانا
نہیں فرمایا تھا کہ کراں میں اس قدر کھانا کھائیے کہ کھانا بے اثر رہے
نہیں لیکن میں نے اس کی بدبو کا جب سے ناہند کرنا چاہا۔ ہیں آپ کے
چاہنے والے کی خبر ہے یہی اس سے ناہند کرنا چاہوں۔ (مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
دلم نے فرمایا کہ جو کھانا پیا نکلتے وہ ہم سے کھانا ہے یا فرمایا کہ ہمارا
مسجد ہے کھانا ہے پینے کے لیے مجھے اللہ ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کی خدمت میں ایک دائی بی بی لگ گئی تھی میں نے مختلف سبزیاں تھیں تو
ان میں سے کھانا کھائیے کہ یہ کھانا کھائیے کہ اسے خدا اور ان کے ہوا کھانا
کو کھائیے اس سے سرگشتی کرنا ہوں جس سے تم نہیں کرتے

(مشفق علیہ)

حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

اسْتَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ لَكُمْ بِمَنْ سَارَكُمْ
نَكْمٌ قَصِيدٌ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۰۱۵ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رُفِعَ مَاؤُهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ
كَثِيرًا قَبِيلاً مُسَارَةً فِيهِ عَذَابٌ مُكْتَبٌ وَلَا مَوْءِدٌ
وَلَا مُسْتَفْتٍ عَنَّا رَبَّنَا -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۰۱۶ وَعَنْ أَبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَيَرَى مِنْ الْعَبِيدِ أَنْ
يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ فَيَحْمَدُهَا عَلَيْهَا أَوْ يَشْرِبُ الشَّرْبَةَ
فَيَحْمَدُهَا عَلَيْهَا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَسَنَدُهُ حَسَنٌ)
عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ مَا كَيْفَ أَنْ يُعْبَدَ وَخَدَعَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْيَا فِي بَابِ
كُضْبِ الْعَقْرِ أَوْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى -

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے نامی کو آپ قول یا کرد
کچھ نہ خواہے ہے اُس میں برکت والی بات ہے گی۔ (بخاری)
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب دستِ فروع
اٹھایا جاتا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہا کرتے ہیں سب قریشی، شکے
یہ ہیں بہت لڑاؤں توڑیں، پکیزہ، سن میں رکھ دی گئی نہ کنیت
کیا بڑا جھوٹا لفظ نہ جس سے سب پرمانی کی ہمارے رب ہمارے!
(بخاری)۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ ہمارے سے راجحی ہوتا ہے
کہ سب جگہ تک کے تو اس پر اس کی قرین کہے اللہ صحت کوئی چم
پنے تو اس پر اس کی جو یہاں تک کہ مسلم اللہ مقرب ہم باب فضل الخمر
میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دنیا سے تشریف لے جانے تک آپ اللہ
نے شکم سیر ہو کر کھا نہیں کھایا۔ اِنَّا شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى -

دوسری فصل

۴۰۱۷ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ ثَكَا وَشَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمُتَّ بِكُمْ مَعَكُمْ أَرْطَعَا مَا كَا مَعَكُمْ
بِرَكَّةٍ وَثَنَ آدَى مَا أَكَلْنَا وَكَرَا أَكَلْ بَرَكَةً فِي آخِرِهِ
فَلَمَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ هَذَا قَالَ إِنْ أَكَلْنَا أَكَلْنَا
اللَّهُ عَلَيْهِ حِينَ أَكَلْنَا ثُمَّ كَعَدَّ مَنْ أَكَلْ وَلَمْ يَسْئَلِ
اللَّهُ فَأَكَلْ مَعَهُ الشَّيْطَانُ -

(رَوَاهُ فِي شَوْحِ النَّسَائِي)

۴۰۱۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلْنَا أَحَدُكُمْ فَتَبَيَّنَ أَنْ يَذْكُرَ اللَّهَ
عَلَى طَعَامِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ وَآدَى قَابِلَةً -

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ دَاوُدَ)

۴۰۱۹ وَعَنْ أُمِّئَةَ بِنْتِ مَعْبُودٍ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْ طَعَامِهِ إِلَّا لَعْنَةً

حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی صحت میں تھے تو کھانا پیش کیا گیا ہم نے یہاں تک نہیں
دکھا جہاں سے فرمایا کہ برکت والا ہی شروع میں ہم نے کھایا تو آخر تک
اُس میں برکت کم نہ ہوئی۔ ہم عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ ایہ کیوں؟
فرمایا کہ جب ہم کھانے لگے تو اس پر ہم اللہ بڑھائی۔ پھر ایسا شخص کھانے
آجیٹا سمجھنے لہم اللہ بڑھائی تو اس کے ساتھ شیطان نے کھایا۔

(شرح السقراط)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھائے اور اپنے
کھانے پر اللہ کا ذکر کرتا بھولی جائے تو کہے۔ بِسْمِ اللَّهِ وَآدَى
قَابِلَةً - (ترمذی، ابوداؤد)

حضرت امیہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ ایک آدمی کھانا کھا
اٹھا اُس نے ہم اللہ نہیں پڑھی تھی یہاں تک کہ حضرت ایک فقرہ لکھا جب

میں سے اپنے منہ کی طرف اٹھایا تو کہا ہر چہ شوالہ اللہ لکھ دے آخراً
یہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہنس پڑے اور فرمایا: ہر ایک کے ساتھ شیخ
قرار کیا تا کہ جب اس نے ہم حشر پڑے تو ہم اس کے ہیٹ میں حواس
تھے کہ کہے رکھ دیا۔ (ابوداؤد)

حضرت جبریل علیہ السلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو کہتے: اے رب تو میری اللہ
تعالیٰ کے لیے یہاں سے بھی کھلایا، چاہا اور سلطان بنایا۔
(ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)

حضرت جبریل علیہ السلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کھانا کھا کر شکر ادا کرنے والے صاحبِ رزق وہی
ظہر ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ساری ہی سنت سے ہر مسلمان
کے دل پر جامع کے روایت کیا۔

حضرت جبریل علیہ السلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم جب کھانے سے تھکتے۔ اے رب تو میری اللہ تعالیٰ کے لیے یہاں سے
نے کھلایا، چاہا اور سلطان سے تیار اور اس کے نیچے کھانا تیار کیا۔
(ابوداؤد)

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے قرابت میں چڑھا
کر کھانے کی برکت کا باعث اُس کے بعد اُٹھ دیا ہے۔ میں نے بھی
تو یہی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا: کھانے کی برکت کا باعث اُس سے ہے جسے اللہ اس کے
بعد اُٹھنے کے جوئے میں سجدہ۔ (ترمذی، ابوداؤد)

حضرت ابی بنی اس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بیت المقدس سے نکلے تو آپ کے ساتھ کھانا پیش کیا گیا۔
وہ حرج گزار ہوئے کہ کیا ہم آپ کے دھوکے لیے پانی ملائیں ہر ایک
بچے دھوکا کھ دیا گیا ہے جب میں لاکھ کے لیے کھڑے ہوئے۔ (ترمذی، ابوداؤد)
نصائی کہ ابی بنی اس نے اسے حضرت امیر کو اسے روایا کیا ہے۔

حضرت ابی بنی اس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ثریہ ایک بیلا پیش کیا گیا۔ فرمایا کہ اس کے
برگ کھائے گا اور اس کے درمیان سے نہ کھاؤ کیونکہ برگ کھانے والی

فَلَمَّا رَفَعَهَا إِلَى فَيْضٍ شَرِبُوا لَوْنَهُ فَأَخْرَجَهُ فَصَوَّكَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَا ذَاكَ الشَّيْءُ
يَأْكُلُ مَعَهُ فَلَمَّا ذَكَرُوا شَرِبُوا اسْتَمَاءَ مَا فِي بَطْنِهِ
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۰۲۰ وَعَنْ أَبِي سُوَيْبَةَ قَالَ كَانَتْ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَا قَوْمٍ مِنْهُمْ
قَالَ الْعَمْدُ يُلَوِّدُ الْبَنَى الْفَعْمَا وَفَعْمَا وَفَعْمَا
مُشِيمِينَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُودَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۰۲۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا لَمَسَ الْإِكْرَ كَانَتْ أَيْدِي الْقَائِمِينَ
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُودَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ أَبِي عَرَبٍ)
وَسَابِ بْنِ سَعْدَةَ عَنْ أَبِيهِ

۴۰۲۲ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَا الْكَلَى أَوْ ثَمَرٍ قَالَ الْعَمْدُ يُلَوِّدُ
الْكَلَى أَطْعَمَ رَسُوْلَهُ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۰۲۳ وَعَنْ سَلَمَانَ قَالَ كُنَّا فِي التَّوْبَةِ
بِرُكَّةٍ الْكَلَامِ الْوُصُوْءُ بَعْدَهُ فَنَزَلَتْ ذَا الْكَلَى لَيْسَتْ
مَنْ لِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بَرَكَةُ الْكَلَامِ الْوُصُوْءُ قَبْلَهُ وَالْوُصُوْءُ بَعْدَهُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُودَاوُدَ)
۴۰۲۴ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْمَكَّةِ فَقَدِمَ مَدْيَنَ لَمَّا رَفَعَتْ النُّجُومُ
أَلَّا تَأْتِيكَ يَوْمَئِذٍ قَالَ إِنَّمَا أَمْرٌ بِالْوُصُوْءِ إِذَا
فُتِنُوا إِلَى الْمَلُوءِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُودَاوُدَ)
السَّائِي وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

۴۰۲۵ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَقْبَلَ بِقَصْعَةٍ مِثْنِ ثَوْبٍ فَقَالَ كَلُُّوا مِنْ
جَوَابِهَا وَلَا تَأْكُلُوا مِنْ دَسْوَلِهَا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ

تَبْرُلُ فِي وَسْطِهَا - (رَوَاهُ الدَّرِيمِيُّ فِي دَائِرَةِ مُكَلِّمَةِ
الدَّارِيِّ) وَقَالَ الدَّرِيمِيُّ فِي هَذِهِ الْحَدِيثِ حَسَنٌ
حَسْبُهُ فِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ
طَعَامًا فَلْيَأْكُلْ مِنْ أَعْلَى الصَّخْمَةِ وَلْيَكُنْ يَأْكُلُ
مِنْ أَسْفَلِهَا فَإِنَّ الدَّرَكَةَ تَبْرُلُ مِنْ أَمْلَاحِهَا -

۴۰۲۶. وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مَعَكُمْ قَطًّا وَلَا يَكُلُ غَدَقَةً رَجُلًا -

(نقاه ایوحا دد)

۴۰۲۷۔ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَارِثٍ بْنِ جَزْمٍ قَالَ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ زَيْدٌ
 وَهُدَيْرِي الْمَسْجِدِ فَأَكْلُ وَآكَلْنَا مَعَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى
 فَصَلَّيْنَا مَعَهُ ثُمَّ نَزَلَ عَلَى أَنْ مَسَحَنَا أَبْرِيئًا
 بِالْعَصَا - (رواه ابن ماجة)

۲۰۲۸ وَكَانَ ابْنُ مَرْثَدَةَ قَالَ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَوْنِي عَنْهُ فَإِنِّي إِذَا دُرُكْتُ
لَمْ أَصْبِرْ فَنَهَسْتُ فِيهَا -

(دواء الترمين في داء ملجہ)

۴۰۳۹. وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
إِنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنْ قَطْعِ شَعْرِ النِّسَاءِ يَكُونَنَّ كَمَا
يَكُونُ الْإِنْسَاءُ وَأَمَّا مَا رَأَى مِنْهُنَّ فَاصْبِرْنَ.

(عَمَّا أَتَتْهُ أَوَّلُ الْيَوْمِ فِي شَيْبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ لَا
لَيْسَ هَذَا الْقَوْمُ)

وَعَنْ أُمِّ الْمُثَنَّى قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَيْنٌ وَلَنَا دَوَالٍ
مُحَلَّةٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَأْكُلُ دُونِي مَعَهُ يَأْكُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لِي مَسَاعِي وَأَنْتَ نَائِبٌ قَالَتْ لَهَيْتُ لَهُمْ
بِلَدَاؤِهِمْ فَقَالَ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں نکل جاتی ہے (ترجمہ: ابن ہریرہ، دہلی) اللہ تعالیٰ نے کہا کہ میں نے
 جسے مجھ سے علاوہ ہر شخص کو ایک رطوبت میں غرق کر دیا، جب تک کہ
 کوئی گناہ کے قریب نہ آئے، اسے اس کے اپنے حصے سے روک دے، مگر بچے
 سے کہنے کی ضرورت اس لیے تھی کہ اس میں تازی ہوتی ہے۔

حضرت عبدالرشید قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تعالیٰ علیہ وسلم کو ایک کھاتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا گیا اور نہ تعالیٰ
میں کبھی چھپے پڑتے۔

(المطابق)

حضرت عبداللہؑ کے ساتھ بچہ ہوا، رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں گشت کے ساتھ دو ٹیال لائی گئیں، جبکہ آپ مسجد میں تھے۔ پس آپ نے تناول فرامی، اللہ ہم سے بھی آپ کے ساتھ تھا، محمدؐ پر آپ نے کھڑے ہو کر ناز چھائی، اللہ ہم سے آپ کے ساتھ نماز پڑھی، اللہ ہم سے اس حدیث کو بھی کیا اگر کھڑے رہے، پھر فرمایا:

حضرت جبریلؑ یہ وہی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے جو آپ نے فرمایا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں گشت ویا گیا، اللہ تعالیٰ آپ کی خدمت میں چشم کی گئی جس کا آپ پہنڈھتے تھے تو آپ نے اس سے روکا۔

(تقدیر و تحسین)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایات ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر شت کچھری سے نہ کاگو تو نہ کرو البھا جی کہتے ہیں بھر اسے حانوں سے نر جا کر دودھ لنت جسے گا ابد ملد بہنم ہوگا۔ رعایت کیا ہے اور ہمارے انہ بھی کسی نے شب الا یان میں اندھ و ذوالسنے کہ گہری تری میں ہے۔

حضرت امام الشیخ رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ فرمادیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنے گھر کے آگے سے دیکھا۔ یہی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تھا۔

(۱) تاریخ و تمدن

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کفر بیان کر سید فرماتے تھے بدعت کیا راستہ مذہبی ہے اللہ تعالیٰ نے غضب لایا ہے۔

حضرت شیخ رحمہ اللہ تھانوی عفا اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو پیالے میں گندے اُترے سے چاٹے تو پیالہ اُن کی بخشش کے لیے دعا کرتا ہے۔ (احمد و ترمذی) اہم ماہر و مدعی ہائے ترمذی تھے کہ اگر یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو حالت گناہ سے اندام کے اندر
رس چکنائی کی جھڑی ہو جسے دھیان نہ ہو اسے کوئی تکلیف پہنچے تو اپنے
ذہن پر حکومت کرے (ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ)۔

حضرت جی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے لیے ایک رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کو تم کھانے سے روکا کا شریعت اللہ جس کا شریعہ سب سے
راہنہ پسند تھا۔

(المطابق)

حضرت جو انسیدہ ناصری راجی اللہ تعالیٰ عنہ سے رابطہ ہے کہ حضرت
شرعی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہندو تورات کاتبین کا فائدہ اسی کی
دستی کر دیکھ کر یہاں تک مضبوط ہے۔

(نورانی افسانہ)

[illegible]

(رَوَاهُ الرَّسْمِيُّ فِي دَابِئِ مَا جَاءَ وَالذَّائِقُ)

حضرت پیر صفی حسین عبد اللہ میں سلام رحمتی اللہ تعالیٰ اعظم سے عریا کہ
کہ جسے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جو کی روشنی کا انکشاف پایا اللہ

٢٠٢٤ وَعَنْ يُوسُفَ بْنِ مَبْرُوكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ
رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدَ كِسْرَةٍ

وَمِنْ حَبْرٍ اَنْشَرَهُ فَوَضَعَهُ عَلَيْهِمْ نَسْرَةً فَقَالَ هَلْ يَنْبَغُ
لَكُمْ اَمْهَنًا ذَاكُلٌ - (رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ)

۴۰۳۸. وَعَنْ سَعْدِ قَالَ مَرَّ بِنْتُ مَرْثَدَةَ اَنْتَا فِي
النَّيْتِ مَسَكِي اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوذُ فِي قَوْصِهِ مَيْدَةً
بَيْنَ ثَدْيَيْ حَتَّى وَصَلَتْ بِرَدِّهَا عَلَى فَوَارِجِي فَقَالَ
لَا تَكُلِي رَيْبُلَ مَقْوُودٍ ابْنُ الْحَارِثِ بْنِ كَلْدَةَ اِمَّا نَتَيْفٍ
فَوَازِدُ رَجُلٍ يَسْتَلْبِطُ فَلْيَا خُدَّ سَبْعَ تَهَامَاتٍ قِيَتْ
تَعْمَرُوْهُ السَّيْرِيَّةَ فَلْيَتَجَاهَرُ بِثَوَابِيَّتِي مَشْرُ
لَيْسَ لَكَ يَوْمٌ -

(رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ)

۴۰۳۹. وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ الْبَطِيخَ بِالزُّطْبِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)
وَرَوَاهُ ابُو دَاوُدَ وَيَقُولُ يَكْسِرُ حَرْفَهُ بِبَرْدٍ هَذَا
بَرْدُ هَذَا وَيَسْرِ هَذَا وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا عَرَبِيٌّ
حَسَنٌ عَرَبِيٌّ -

۴۰۴۰. وَعَنْ اُمِّ اَيُّوبَ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَتَمَتَّعُ فَيَعْمَلُ يُلَاقِيَهُ وَيُشْرِيهِمُ الشُّوْصَ
مِنْهُ -

(رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ)

۴۰۴۱. وَعَنْ اَبِيْنِ عُمَرَ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اَللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَشَّرَهُ فِي بُيُوتِكَ فَاَمَّا بِالْبَيْتَيْنِ فَتَحَنَّنِي
وَقَطَعَنِي -

(رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ)

۴۰۴۲. وَعَنْ سَلَمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اَللّٰهِ صَلَّى
اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَلْمَشْمَرُ وَالْجَبِيْنُ وَالْفَرْزُ فَقَالَ
الْعَلَّالُ مَا اَحَلَّ اَللّٰهُ فِي كِتَابِهِ وَالْعَرَامُ مَا حَرَّمَ
اَللّٰهُ فِي كِتَابِهِ وَمَا سَكَنَتْ خَشَاهُ فَيُؤَمِّرُ مَا خَفَا عَنْهُ
(رَوَاهُ اَبِيْنِ مَالِكَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا
خَبَرٌ غَرِيبٌ وَمَوْحُوفٌ عَلَى الْاَصَحِّ)

اُس پر کجوریں لٹکا کر دیا۔ یہ اس کا سامن ہے اللہ تبارک و تعالیٰ فرمائیں۔
(ابو داؤد)

حضرت سعد بن ابی اسحق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں سیر پر توجہ کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریف لائے اور دست مبارک
میرے ہاتھوں کے درمیان رکھا یہاں تک کہ اُس کی ٹھنک میں نے
اپنے دل میں غصہ کی۔ فرمایا کہ تم سے دل میں کھینچنے سے تم عارث
کی کھنچنے کے پاس جاؤ جو علاج کرتا ہے۔ چاہے کہ یہ نہ قطع کی سنا
مجھ کو میری بی بائیں انھیں غصہ سے روکتا ہے، پھر اُن کا
خیر نہیں پڑا جائے۔

(ابو داؤد)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم توجہ کر کجوروں کے ساتھ کھانا کھاتے تھے۔
(ترمذی) اللہ ابو داؤد میں یہ بھی ہے کہ فرماتے ہیں اس کی گرمی اُس کی
ٹھنک سے تیزی جاتی ہے اور اُس کی ٹھنک اس کی گرمی سے۔
ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن و صحیح ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کدو سے میں کجوریں پخت کی گئیں تو آپ انھیں پیسے اور ان
کپڑے نکالے گئے۔

(ابو داؤد)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ توبہ کے مقام پر نبی
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں بغیر پیش کیا گیا۔ آپ نے پھر
نگواری بہت بڑی ادا کیے۔

(ابو داؤد)

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم سے گئی بغیر اور نعل کھانے کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں ملا ہے اور میں وہ ہے جو اللہ کی کتاب میں
حکم ہے اللہ میں سے سکوت فرمایا وہ اُن چیزوں سے ہے جن سے زبان
فرمایا ہے عداوت کیا ہے یہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے اور کہا کہ یہ حدیث صحیح
اور صحیح ہے کہ یہ حدیث موافق ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ میرے پاس سفید گندم کی روٹی ہو جس کی روٹی اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ترک کیا ہو اور لوگوں میں سے ایک آدمی کو کھڑا کر کے بے آیا۔ فرمایا کہ یہ (روٹی) کس چیز میں تھا، عرض کیا کہ ہرگز کہہ سکتا ہوں نہیں۔ فرمایا کہ اسے کھا کر (راہبہ و دروہن) کھا کر کھڑا کر کے کھا کر یہ حدیث سن کر ہے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کھانے سے منع فرمایا ہے مگر سیکہ پکا لیا ہے

(ترمذی و ابوداؤد)

ہیزاوس سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پانی کے ستھق بھی گیا تو فرمایا کہ اگر کھانا جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تناول فرمایا اس میں ہیزا بھی تھی۔

(ابوداؤد)

بکر کے روٹی علی صاحب الزین نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہم سے پاس تشریف لائے تو ہم نے کھنکھ کر بولی میں کہا کہ کھنکھ کر آپ کھنکھ کر بولی پسند فرماتے تھے۔

(ابوداؤد)

حضرت مکران بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم سے پاس سے ساڑھ پانچ پیاسے میں گروشہ دیا گیا۔ میں اپنا ہاتھ اس میں ہر طرف لٹکانے لگا جبکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے ساتھیوں کے پاس سے آپ نے اپنے ہاتھ سے دست مبارک سے ہزار دہائی اٹھ پکڑا اور فرمایا اسے مکران ایک جگہ سے کھاؤ کیونکہ کھانا ایک ہی جیسے ہے۔ پھر اگلے پاس ایک طباق لایا جس میں رنگہ رنگ کھجوریں تھیں۔ میں اپنے ساتھیوں سے کھانے لگا جبکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کھانا مبارک طباق میں ہر طرف ہاتھ فرمایا اور بے مکران اس سے چاہ کر کھاؤ کیونکہ یہ ایک جیسی نہیں ہیں۔ پھر اگلے پاس پانی لایا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اٹھ کر کھانے لگا کہ یہ چہرہ انور کا رنگ اور سر مبارک پر ہلکا یا اللہ فرمایا اور جو

۴۰۴۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَوْدُ قَالَ إِنَّ عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَتَرَقَّى سَمَاءَهُ مُتَبَتِّعَةً بِسَمِينٍ وَكَبِيرٍ فَعَامَرُ رَجُلٌ قَرِيبٌ الْخَوْصَرُ فَاتَّخَذَهُ نَجِيًّا فَوَقَّعَ فِي آيَةِ عِيسَى كَانَتْ هَذِهِ قَالَ فِي عِلَّةٍ ضَمِيَّتْ قَالَ اذْقَعُهُ۔

(رواہ ابوداؤد و ابن ماجہ و قال ابوداؤد و ہذا صحیح و مستقیم)

۴۰۴۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَّ أَكْطِلُ الشُّرْمَ لَا مَطْبُوعًا۔

(رواہ ابوداؤد و ابوداؤد)

۴۰۴۴ وَكَهْنٌ آتَى زِيَادًا قَالَ سَوَّيْتُ مَا بَيْنَهُ قَيْنَ الْبُصْبِ فَقَالَ لَكَ أَفِيْعَهُ كَمَا أَكَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا مَرَّيْتُمْ بَعْلًا۔

(رواہ ابوداؤد)

۴۰۴۵ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ الشَّيْبَانِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَعْدَ مَسَائِدَ دَسْمًا وَكَانَ يُحِبُّ الزُّبْدَ وَالشَّمْرَ۔

(رواہ ابوداؤد)

۴۰۴۶ وَعَنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَيْنَا بِضَعْفَةِ كَثِيرٍ مِنَ الْقُرْبَى وَالْوَدِيَّةِ فَطَبَخْتُ بِبَيْتِي فِي تَمْرٍ أَرَبَهَا قَا كَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ابْنِي يَدٍ يَدٍ فَقَبِضَ بِبَيْتِي وَالْبَيْتِي عَلَى يَدِي الْيَمْنَى ثُمَّ قَالَ يَا عُمَرُ اشْكُ كُلَّ مَرْتَبَةٍ وَاجِدِي فَكَلَتْ عَمَّا مَدَّاجِدُ لَقَدْ أَتَيْتُنَا بِبَيْتِي وَبِزَوَانِ الشَّيْبِ فَجَعَلْتُ أَكُلُ مِنْ بَيْتِي يَدًا وَجَعَلْتُ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَبِي فَقَالَ يَا عُمَرُ اشْكُ كُلَّ مَرْتَبَةٍ شَمْتِ فَكَلَتْ عَمَّا مَدَّاجِدُ وَاجِدِي لَقَدْ أَتَيْتُنَا بِمَاءٍ فَفَكَرْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ وَفَسَحَ بِكُلِّ كَعْبَةٍ وَجَعَلَتْ وَ

يَرْعِيهِ فَدَاسَ وَقَالَ يَا عِزُّوْهُ هَذَا الْوَفُوْهُ وَمَا
عَزَّيْتُ النَّارَ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۴۸. وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَدَ أَهْلَهُ الْوَعْدُ أَمَرَ
بِالنِّسَاءِ فَصَيَّمْنَ ثُمَّ أَمَرَهُمْ صَعْرَاءُ مِنْهُ وَصَعَاتُ
يَقُولُ إِنَّكَ لَتَرَى أَفْوَادَ الْعَزِيْزِيْنَ وَلَسَرْدًا عَنْ فَوَادِ
اسْتَوِيَتْوَكَمَا تَسُدُّ إِحْدَاكُنَّ الْوَسْخَ بِالنِّسَاءِ عَنْ
وَجْهِهَا - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ
حَسَنٌ مُّوْثِقٌ

۴۴۹. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجُوزَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَفِيهَا شَعَاءُ
فِيْنَ الشُّجَرِ دَانُكُمَا مِنَ الْمَنَى وَمَاءُهَا شَفَاءُ
لِلْعَبِيْنِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

اگ سے پکائی ہوئی کادھوئی سب سے۔
(ترمذی)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کے گھر میں سے جب کسی کو بھاری پڑھ جانا تو عربی کا حکم فرماتے
جو نیکو مالک پر انہیں گھوٹ گھوٹ پینے کا حکم فرماتے اور فرمایا کہ سترہ
یا نگیس کے بدلے میں مانتھ پچھنا اور عربی کے بدلے سے نگیں دھو کر
سو بے سے تم میں سے کوئی پانی کے ساتھ اپنے چہرے کا میل لگا کر
چھ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا: عجوزہ جنت سے ہے نہ اس میں
نہر سے شفا ہے اور کبھی حق ہے اس میں شہدے اکھڑ کے یہ
(ترمذی)

میسری فصل

حضرت امیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: ایک رات میں رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مکان آگیا۔ آپ نے رات کا حکم فرمایا تو اسے
بڑا ناگوار ہو گیا۔ آپ نے کہا: میں سے کاشنے لگے۔ پس صبح ہوا
تو حاضر ہو کر آپ کو نازکی اطلاع دی۔ آپ نے چڑی ڈال دی اور اللہ
فرمایا: اسے کیا ہو گیا، اس کے دونوں اعضاء میں مٹی لگے۔ رات کا
بیابان ہے کہ ان کی سرچیں بڑھی ہوئی تھیں تو مجھ سے فرمایا: کیا سب کا
ہر رکھ کر میں کاش دیکھوں یا سب کو اک پر رکھ کر تم کاش لگے۔

(ترمذی)

حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ جب تم نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ کھانے پر حاضر ہوتے تو اپنے اقدار ڈالتے
جب تک کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اجازت نہ فرماتے۔ پس آپ
دست مبارک ڈالتے۔ ایک دفعہ ہم آپ کے ساتھ کھانے پر حاضر ہوئے
تو ایک دکان آئی گراما سے دھکیلا مارا اسے اللہ وہ کھانے میں اکتھ

۴۵۰. عَنْ الْمُؤَيَّدِيْنَ شُعْبَةَ قَالَ وَفَّقْتُ مَعَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَمَرَ
بِجَنَّتِ لَشَوِيْ ثُمَّ أَحَدَ الشُّفْرَةِ فَبَجَعَلَ بِحُزْنِيْ بِهَا
وَسَهَّ تَجَاءَ بِرَأْسِيْ لِيَكُوْنُ نَدِيًّا لِلشُّفْرَةِ فَالْتَفَتَ الشُّفْرَةُ
فَقَالَ مَا لَكَ تَوْبَتَ يَدَاةَ قَالَ دَكَانَ شَارِبِيْ دَفَاءَ
فَقَالَ لِيْ أَفْعَدْتُ لَكَ عَلَى سِرْوَالِيْ أَوْ فَعَسَ عَلَى
سِرْوَالِيْ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۵۱. وَعَنْ حُدَيْجَةَ قَالَتْ لَمَّا أَفَاحَضَنَا نَا مَعَ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا لَمْ نَصْمُ إِلَيْهَا
حَتَّى يَبْدَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَهُ
يَدَاةَ فَلَمَّا جَعَلْنَا مَعَهُ مَتْنًا طَعَامًا فَبَجَعَتْ حَاوِيَةً

فاش ہو گئی تو روسی اسلئے سنی اسلئے قتالی علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ پھر
 ایک عورت لایا گیا جسے وہ دیکھ کر ہنس رہا تھا۔ اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔ اسلئے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ایک عورت ہے جس نے کشتی کا
 اپنے لیے محل کر لیا ہے جس پر اسلئے کا نام دیا جائے۔ یہ لڑکی آئی تو
 اس نے اس کے لیے محل کرنا چاہا تو میں نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ
 لیا۔ تم اس وقت کی جس کے قبضے میں میری جہلی ہے، اس کا ہاتھ
 نہ لے کر ساتھ میرے ہاتھ میں ہے۔ ایک عورت میں یہ بھی ہے
 پھر اسلئے کا نام لیا۔ لکھا۔

(3)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک نغمہ گزریا کہ فرمایا تو اس کے آگے بکھریں قل دیں۔ حکام نے بوقت زینہ کھانی نہیں تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بسیار خودی خود ہے اللہ اسے واپس کرنے کا حکم فرمایا اسے یہ حق کے شائبہ والا پانی میں روایت کیا۔

حضرت قس بن داؤد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایات سے کثرت ملتی ہے۔
 حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تھا کہ تم سے مسلمانوں کا سرکار
 نکلا ہے۔ (ابن ماجہ)

اچھے سے حکایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب کھانا سامنے رکھ دیا جائے تو اپنے جوتے اٹھا کر رو۔ کیونکہ یہ تمہارے پیروں کے لیے طہارت کا عمل ہے۔

چند

حضرت اسحاق بن علی ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ جب ان کے پاس شریف لایا جاتا تو اس کو ڈھانپ دیے کا حکم فرماتیں یہاں تک کہ اس کی بجاپ کی تیزی جلتی رہتی اور فرماتیں کہ میں نے اسے جلتی دیکھا ہے۔

۱۷۱۰ء تک کھایا ہے۔ جن دونوں حدیثوں کو دوسری نے روایت کیا ہے۔
حضرت بیہشتہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کر دسویں کتبہ علی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کبھی یہاں سے میں کھائے اللہ پھر اسے چاہے
لے کر چلا جائے کہ اسے اللہ تعالیٰ تجھے جہنم سے آزاد کرے
جیسے تو نے مجھے شیطان سے آزاد کیا ہے (در بیان)

(فرمڈپکٹ)

٥٥٤. وَعَنْ مُيَسَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
أَمَلْتُ عَلَيْكُمْ وَسْطَ مَنْ أَكَلَ فِي تَصَاعَةٍ ثَقُلَ لَبِئْهَا
تَقُولُ لَهَا لَتَصَاعَةٍ أَحْتَقِقُكَ اللَّهُ مِنَ النَّارِ كَمَا
أَحْتَقِقُ مِنْ الشَّيْطَانِ - (رَوَاهُ يَزِيدُ)

پہلی فصل

٥٤- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِأَمْرِ دَاوُدَ بْنِ زَيْدٍ قَسِيْرُهُ سَبْعًا وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِأَمْرِ دَاوُدَ بْنِ زَيْدٍ فَذَلِكَ مَرْحَلَةٌ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِأَمْرِ دَاوُدَ بْنِ زَيْدٍ فَقَدْ حَقَّقَ خَيْرًا أَوْ بَشَعَتْ فِي رِدَائِهِ يَدَيَّ الْخَطَاءِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِأَمْرِ دَاوُدَ بْنِ زَيْدٍ فَقَدْ صِلَتْ رَحْمَةُ

٢٠٥٨ وَ عَنْ أَبِي شَرِيحَةَ الْكَلْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِمَا نَزَلَ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَهُوَ مُسْلِمٌ مُسْلِمَةٌ جَارِيَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَالْحَقِيقَةُ كُلُّهَا أَنَّ إِيْمَانًا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَ
قَوْلَ يَحْيَىٰ إِنَّهُ أَنْ تَكُونُ مُسْلِمًا حَتَّى تُجَاهِدَ -
(مُسْلِمٌ مُسْلِمَةٌ)

٥٩- وَعَنْ عُمِّهِ بْنِ حَامِرٍ قَالَ قُتِبَ لِلنَّبِيِّ ﷺ
الْبُخْبُورُ وَسُئِلَ عَنْهُ فَقَالَ يَوْمَ لَا يُقْرَأُ
فَمَا تَرَى فَقَالَ لَا أَرَى نَوَاسِرَ يَوْمٍ فَأَمَرَهُ الْكُوفِيُّ
بِئْتَابِي بِسُفْيَانَ فَاقْبَلُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَخُذُوا
مِنْهُمْ حَقَّ الصَّغِيرَةِ الَّتِي مَلَكَتْكُمْ
(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَاتَ بَيْنَ أَوْسَيْةَ قَرَادَا هُوَ
بِأَبِي بَكْرٍ وَخَرَفَ قَالَ مَا أَخْرَجَكُمَا مِنْ بُيُوتِكُمَا
هَذِهِ السَّاعَةَ قَالَ أَلْجُوعُ قَالَ وَأَنَا وَالَّذِي تَخْشَعُونَ
بَيْنَهُ لَا أَخْرَجَنِي إِلَيْهِ أَخْرَجَكُمَا قَوْمُوا فَقَامُوا
مَعَهُ فَأَتَى رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَرَادَا هُوَ لَيْسَ فِي

بَيْنَهُمْ فَلَمَّا رَأَتْهُ الْمَرْءَةُ قَالَتْ مَرْحَبًا وَأَهْلًا فَقَالَ
لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيُنَ فُلَانٍ
قَالَتْ ذَهَبَ يَسْتَعِذُّ بِكُنَّازِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
الْأَنْصَارِيِّ نَظَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَمَا جَبِيئُهُ ثُمَّ قَالَ الْحَسَنُ بَعَثَنَا أَحَدُ
الْيَوْمِ الزَّامِ مَسِيحًا فَاِتَمَرْتُ قَالَتْ فَانْطَلِقْ فَجَاءَهُ فَمَرَّ
بِعِدْنِي فِي شَيْءٍ يُسْمَوُ قَدْ طُبُّ فَقَالَ كَلَّا مِنْ خِيَرَةٍ
وَأَحَدُ الْمُدَيَّةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَا كَ وَالْمَلُوبُ خَدَّيْهِ لَعَنُوا فَكَلَّمُوا مِنَ الشَّيْءِ
وَمِنْ ذَ الْبَلَّ الْيُودِي وَشَرُّوْنَا فَلَمَّا آتَ شَيْعُشَا
فَدَوُّوا قَالِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا يَنْبَغِي وَفَمَرَّ بِالْأَنْبِيَاءِ فَتَقَبَّلُوا بِهِمْ فَتَشْتَكُونَ مِنْ
هَذَا النَّبِيِّ يُؤْمَرُ الْقَوْمُ بِالْخَيْرِ فَكَلَّمُوا مِنْهُ يَوْمَ كَلَّمُوا
لَهُمْ ثُمَّ تَوَضَّعُوا حَتَّى أَصَابَتْهُ هَذَا النَّبِيُّ ثُمَّ رَدَّاهُ
مُسْلِمًا وَذَكَرَ حَدِيثُ أَبِي سَعْدٍ كَانَ جَبَلٌ رَمَتْ
الْأَنْصَارِي فِي تَابِ الْقَرْيَةِ مَمْتَرَةً -

سے گئے تو وہ گھر میں موجود رہا جب اس کی بیوی نے دیکھا تو خوش
آغیز اندر جا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے کہا
خدا کہاں ہے؟ عرض کر دی کہ آسمان سے یہ بیٹھا پانی پینے گئے
نہی جبہ بخاری کیا تو اس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو آپ
کے حضور ساتھیوں سمیت دیکھا تو کہہ کر سب تشریں اللہ کے لیے
یہی کرتا ہے۔ بعد کرمات دے وہاں کچھ کے پاس نہیں سداوی
کایاں ہے کہ وہ گویا خدا کی کسی ایک گھنٹہ کے حاضر ہوا جس میں
کچھ ملک اخصانہ گھر پر تھیں۔ عرض کر رہا تھا کہ اس میں سے نکال
فرمائیے۔ پھر اس نے پھر پکڑ لیا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
اس سے فرمایا کہ اللہ کے نام سے پھاڑیں اس نے ان کے لیے
فہم کیا پس اس نے بھی کہ گشت اللہ اس گچھ سے گھر میں
کھا نہیں سداوی کیا۔ یہ سب گھر پر کرتا آئے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے صریح کر لیا حضرت عمرؓ سے فرمایا تم اس حالت کی جس کے تھے میں یہ
جانتے تھے تھے قیامت کے دن میں رسول کے حق پر جانے لگا تھیں
تھک گئے تھیں۔ نکال انتم والی میں سے کاتیں تھیں میں گئیں (مسلم اللہ
قَالَ يُجَدُّ تَحْتَ الْفَصَا وَالْحَدِيثُ الْأَسَدِيُّ) ابی بکر لکھ کر ذکر کرتی۔

دوسری فصل

۴۱۰ عَنْ ابْنِ أَبِي مَرْثُومٍ عَنْ كُرَيْبِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ
مَنْعَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ آيَتًا مَسْلُومًا مَاتَ قَوْمًا
فَأَمْسَهُمُ الْقَبْرُ مَعْرُومًا كَأَنَّهُمْ حَتَّى يَكُونُوا
نَعْرًا حَتَّى يَأْتِيَهُمْ لَهْ يَبْقُوا مِنْ قَالِهِ وَتَدْوِيهِ -
(رَدَّاهُ الدَّارِي) وَابْنُ أَوْفٍ تَرَفَّى بِوَالِيَةٍ لَهُ وَآيَتًا
رَجُلِي مَاتَ قَوْمًا فَكَلَّمُوا بِقَوْلِهِ كَانَ لَهُ أَنْ يَكُونُوا
يَوْمَئِذٍ قَدَاءً -

روایت ہے کہ حضرت قتادہ بن مسکیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک کیم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ میں نے سنا ہے کہ کسی قوم کا وہاں ہوا
جنگ تک مانی سے محروم ہے تو یہ مسلمان پر اس کا حق ہے یہاں تک کہ
وہ اپنی ممالک اس کے مال کا حصہ سے حاصل کرے (دارقطنی) ابو
راؤدہ) اللہ کی ایک روایت میں ہے کہ جو آدمی کسی قوم کا ممان ہر
اللہ وہ اس کی صفائی کرے تو اسے اپنی ممالک کے برابر پینے کا
حق ہے۔

۴۱۱ وَ عَنْ أَبِي الرَّحْمَنِ الْجُعْفِيِّ عَنْ أَبِيهِ
قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْوَأَ بَيْتُ إِنْ مَرَرْتُ بِبُحُلٍ
فَلَمْ تَعْرِفْنِي وَكُنْتُ مَعَهُ ثُمَّ مَرَرْتُ بِبَيْتٍ فَكُنْتُ
أَمْرًا خَيْرِي قَالَ بَلِ أَهْوَأَ (رَدَّاهُ الدَّارِي) -

ابو رحمن جعفی سے روایت ہے کہ ان کے والد ابو نعیم راوی ہیں
گھر پر گریز میں تھا کہ ان کے پاس ایک آدمی کے پاس سے گھر میں
تو وہ بھی ممان کے سے اور وہ ممان ہے پھر اس کے بعد میرے پاس سے گھر
فرمایا میں اس کی صفائی کر لیا یا اللہ اللہ ہو چکا کہ اس کی صفائی کرو۔ (ترمذی)

دوسری فصل

حضرت یحییٰ مامر کا بی بی مشر تھائی جس سے ملا جس سے کہ وہ ایک کیم علی مشر تھائی
عمر و کم کی بات کہ میں مامر کو کہہ دوں کہ اگر وہ ہے: کوئی حالت ہمارے لیے
مردار کا حکم کر دیتی ہے: فرمایا کہ اگر وہ ایک کیم علی ہے: اور میں گروہ ہونے کو
عده کا ایک پیارے ایک شام کو۔ جو کیم علی کے کہہ کہ مہر نے مجھے اس
کہ یہ مطلب بتایا کہ ایک پیارے کیم علی کے کہہ کہ ایک پیارے شام کے وقت۔ فرمایا کہ
اہل بیت کی قسم: یہ تو صوبہ ہے۔ تو اس حالت میں میں نے اس کے لیے مردار کا حکم
فرمادے دیا گیا۔ (مروان)

حضرت ابو جعفر علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی
میں گروہ ہوا۔ اس آدمی نے شام میں زمین میں جوتے ہیں کہ میں ہر ایک
سے متاثر کرنا چاہتا ہے، میں مردار کا حکم سے یہ کہ حال ہوتا ہے: و
فرمایا کہ جب ہم کیم علی یا شام کو ایک پیارے عده میں رہا اور اس کا ہنسی بھی
نہی ہے تب۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ کیم علی یا شام کو عده کا ایک پیارے بھی
رہے عده ہر ایک ہنسی یا کیم علی سے کیم علی تو اس سے یہ مردار کا حکم
ہوتا ہے۔ (طبری)

پینے کی چیزوں کا بیان

پہلی فصل

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وآلہ وسلم نے جو کچھ میں نے سنا ہے: کہ میں نے سنا ہے: (مشق علیہ)
ایک روایت میں ہے کہ کیم علی فرماتے: یہ دنیا دہی کرنے والے ہیں ان کو کیم علی کہتے ہیں
حضرت ابی جعفر علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے گھنے سے مراد کیم علی سے مراد کیم علی ہے۔
(مشق علیہ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وآلہ وسلم نے کیم علی کہنے کے لئے پانی پیا جائے۔ ایک روایت میں
ہے کہ کیم علی کہنا یہ ہے کہ اسی کے لئے کہ کیم علی کہنے کو دیا جائے اور

۴۰۴۴ عَنْ النَّبِيِّ الْعَلِيِّ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَحُولُ لَنَا مِنَ الْمَيْتَةِ قَالَ
مَا كَعَامِلُكُمْ قُلْنَا نَعْمُ وَنَعْمُ قَالَ أَيْزُكُمْ
مَشْرُوفٌ فِي عَيْتَةٍ قَدْ دُمُ عَدُوٌّ وَقَدْ دُمُ عَيْتَةٍ قَالَ
ذَاكَ وَإِنِّي أَعْرِضُ فَاحْذَرُوا لَعْنُ الْمَيْتَةِ عَلَى هَذِهِ
الْعَالِي -

(نَعْلُهُ الْبُذْرُ مَا دُمُ)

۴۰۴۵ وَعَنْ أَبِي قَاتِبٍ النَّبِيِّ أَنَّ رَسُولًا قَالَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَكُونُ بِأَرْضٍ فَيُصِيبُنَا بِهَا الْمَيْتَةُ
فَمَا نَفْعُ يَحُولُ لَنَا مِنَ الْمَيْتَةِ قَالَ مَا لَكُمْ تَصْطَلِحُونَ أَوْ
تَقْلِبُونَ أَوْ تَعْتَرِضُونَ بِهَا بَقْلًا قُلْنَا نَكُونُ بِهَا نَعْمُ
إِذَا لَمْ تَجِدُوا صَبْرًا أَوْ خَيْرًا وَلَمْ تَجِدُوا بَقْلًا
تَأْكُلُونَهَا حَلَّتْ لَكُمْ الْمَيْتَةُ -

(رَوَاهُ النَّبِيُّ)

بَابُ الْأَشْرِبَةِ

۴۰۴۶ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّقِي فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا: (مُسَقَّنٌ عَلَيْهِ)
وَلَا يَسْلُمُ فِي يَدَيْهِ وَيَقُولُ لَئِنْ لَمْ أَكُفَى ذَاتَهُ وَآمَرَهُ -
۴۰۴۷ وَعَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّرْبِ مِنْ فِي الْبَقْلَاءِ
(مُسَقَّنٌ عَلَيْهِ)

۴۰۴۸ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُوثِ بْنِ الْأَسْوَدِ
رَأَى فِي رِوَايَةٍ قُلُوبَنَا ثَلَاثًا أَنْ يَقْلِبَ رَأْسَهَا ثُمَّ

يُشْرَبُ مِنْهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۰۷۹ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ لَهْنِي أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۰۸۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْرَبُ أَحَدٌ مِنْكُمْ قَائِمًا مَن لِيَّ قَلْبِي شَقِيًّا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۰۸۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدُرٍّ مِمَّنْ مَلَا رَسُولُهُ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۰۸۲ وَعَنْ عَيْنِ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّعُ فِي وَجْهِهِ الْكُوفَةَ حَتَّى حَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ ثُمَّ أَقْبَى بِمَاءٍ فَشَرِبَ وَفَسَدَ وَجْهُهُ دَيْنِيًّا وَذَكَرَ أَمْسَهُ فَرَجَعَهُ ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَفَسَدَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّ كَأْسًا يَكْرَهُُونَ الشَّرْبَ قَائِمًا قُلْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّيْتُ مِنْكُمْ صَلَّيْتُ صَلَّيْتُ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۰۸۳ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَمَعَهُ صَاعِيْبٌ لَهُ صَلَوَةٌ قَدْ رَجُلٌ وَهُوَ يَقُولُ الْمَاءُ فِي حَارِطٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّي وَجَدْتُكَ مَاءً بَاتَ فِي شَيْءٍ فَلَا أَكْرَهَ لَنَا فَقَالَ يَسْبِقُ مَاءُ بَاتَ فِي شَيْءٍ فَأَنْطَلَقَ إِلَى الْعَرَبِيِّ فَكَتَبَ فِي قَدَحٍ مَاءً ثُمَّ حَلَبَ عَلَيْهِ مِنْ دَاجِينَ فَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَاذَ فَشَرِبَ الرَّجُلُ الَّذِي سَاءَ مَقْعَدُ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اس سے پیامبر کے (متفق ہیں)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سحر فرمایا کہ کسی کو کھڑے ہو کر پانی پئے۔

(مسلم)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی کھڑے ہو کر نہ پئے، مگر بھول جائے تو پئے کرے۔

(مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر ایک دُرّ پیش کیا گیا تو کہنے لگے کھڑے ہو کر پانی پئے۔ (متفق ہیں)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے ہاتھ پر چھو لی زرگوں کی حبابات کے لیے کہنے کے بہت سے پریشانیوں میں ایک کہ غار صحر کا وقت ہو گیا پھر ان کی صحبت میں پانی لایا گیا تو پیا اللہ اسی سے مزاجہ دھوئے۔ سرائے بیرون کا ذکر بھی کیا، پھر کھڑے ہوئے اللہ بچاؤ پانی کھڑے ہو کر پی لیا۔ پھر فرمایا کہ میں لوگ کھڑے ہو کر پینا نہیں کر سکتے ہیں۔ بلکہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اسی طرح کہتے تھے جیسے میں نے کیا ہے۔

(بخاری)

حضرت سعید بن ابی النبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک غلام کے پاس پہنچے اللہ آپ کے ساتھ آپ کے ایک ساتھی تھے۔ آپ نے سوچا کہ اللہ اسی نے سوچا کہ جو لوگ دیر اللہ کے بارگاہ میں سے راقا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تمہارا دل سے پاس دلت کھائی پانی جو تمہارا دل سے ہم علی سے ملے گا کہ پانی میں لے کر پیو گوار پنا کر میرے پاس مشکیزے میں دلت کو باسی پانی ہے۔ میں نے حضرت سے کی طرف گیا ہمارے میں پانی لگو۔ پھر کھڑے ہو کر پانی پئی پھر کھڑے ہوئے میں دلت۔ پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ دلت پیا یا اس کو دلی نے پی

۴۰۸۰۔ ۴۰۸۳۔ ۴۰۸۴۔ ۴۰۸۵۔ ۴۰۸۶۔ ۴۰۸۷۔ ۴۰۸۸۔ ۴۰۸۹۔ ۴۰۹۰۔ ۴۰۹۱۔ ۴۰۹۲۔ ۴۰۹۳۔ ۴۰۹۴۔ ۴۰۹۵۔ ۴۰۹۶۔ ۴۰۹۷۔ ۴۰۹۸۔ ۴۰۹۹۔ ۴۱۰۰۔ ۴۱۰۱۔ ۴۱۰۲۔ ۴۱۰۳۔ ۴۱۰۴۔ ۴۱۰۵۔ ۴۱۰۶۔ ۴۱۰۷۔ ۴۱۰۸۔ ۴۱۰۹۔ ۴۱۱۰۔ ۴۱۱۱۔ ۴۱۱۲۔ ۴۱۱۳۔ ۴۱۱۴۔ ۴۱۱۵۔ ۴۱۱۶۔ ۴۱۱۷۔ ۴۱۱۸۔ ۴۱۱۹۔ ۴۱۲۰۔ ۴۱۲۱۔ ۴۱۲۲۔ ۴۱۲۳۔ ۴۱۲۴۔ ۴۱۲۵۔ ۴۱۲۶۔ ۴۱۲۷۔ ۴۱۲۸۔ ۴۱۲۹۔ ۴۱۳۰۔ ۴۱۳۱۔ ۴۱۳۲۔ ۴۱۳۳۔ ۴۱۳۴۔ ۴۱۳۵۔ ۴۱۳۶۔ ۴۱۳۷۔ ۴۱۳۸۔ ۴۱۳۹۔ ۴۱۴۰۔ ۴۱۴۱۔ ۴۱۴۲۔ ۴۱۴۳۔ ۴۱۴۴۔ ۴۱۴۵۔ ۴۱۴۶۔ ۴۱۴۷۔ ۴۱۴۸۔ ۴۱۴۹۔ ۴۱۵۰۔ ۴۱۵۱۔ ۴۱۵۲۔ ۴۱۵۳۔ ۴۱۵۴۔ ۴۱۵۵۔ ۴۱۵۶۔ ۴۱۵۷۔ ۴۱۵۸۔ ۴۱۵۹۔ ۴۱۶۰۔ ۴۱۶۱۔ ۴۱۶۲۔ ۴۱۶۳۔ ۴۱۶۴۔ ۴۱۶۵۔ ۴۱۶۶۔ ۴۱۶۷۔ ۴۱۶۸۔ ۴۱۶۹۔ ۴۱۷۰۔ ۴۱۷۱۔ ۴۱۷۲۔ ۴۱۷۳۔ ۴۱۷۴۔ ۴۱۷۵۔ ۴۱۷۶۔ ۴۱۷۷۔ ۴۱۷۸۔ ۴۱۷۹۔ ۴۱۸۰۔ ۴۱۸۱۔ ۴۱۸۲۔ ۴۱۸۳۔ ۴۱۸۴۔ ۴۱۸۵۔ ۴۱۸۶۔ ۴۱۸۷۔ ۴۱۸۸۔ ۴۱۸۹۔ ۴۱۹۰۔ ۴۱۹۱۔ ۴۱۹۲۔ ۴۱۹۳۔ ۴۱۹۴۔ ۴۱۹۵۔ ۴۱۹۶۔ ۴۱۹۷۔ ۴۱۹۸۔ ۴۱۹۹۔ ۴۲۰۰۔ ۴۲۰۱۔ ۴۲۰۲۔ ۴۲۰۳۔ ۴۲۰۴۔ ۴۲۰۵۔ ۴۲۰۶۔ ۴۲۰۷۔ ۴۲۰۸۔ ۴۲۰۹۔ ۴۲۱۰۔ ۴۲۱۱۔ ۴۲۱۲۔ ۴۲۱۳۔ ۴۲۱۴۔ ۴۲۱۵۔ ۴۲۱۶۔ ۴۲۱۷۔ ۴۲۱۸۔ ۴۲۱۹۔ ۴۲۲۰۔ ۴۲۲۱۔ ۴۲۲۲۔ ۴۲۲۳۔ ۴۲۲۴۔ ۴۲۲۵۔ ۴۲۲۶۔ ۴۲۲۷۔ ۴۲۲۸۔ ۴۲۲۹۔ ۴۲۳۰۔ ۴۲۳۱۔ ۴۲۳۲۔ ۴۲۳۳۔ ۴۲۳۴۔ ۴۲۳۵۔ ۴۲۳۶۔ ۴۲۳۷۔ ۴۲۳۸۔ ۴۲۳۹۔ ۴۲۴۰۔ ۴۲۴۱۔ ۴۲۴۲۔ ۴۲۴۳۔ ۴۲۴۴۔ ۴۲۴۵۔ ۴۲۴۶۔ ۴۲۴۷۔ ۴۲۴۸۔ ۴۲۴۹۔ ۴۲۵۰۔ ۴۲۵۱۔ ۴۲۵۲۔ ۴۲۵۳۔ ۴۲۵۴۔ ۴۲۵۵۔ ۴۲۵۶۔ ۴۲۵۷۔ ۴۲۵۸۔ ۴۲۵۹۔ ۴۲۶۰۔ ۴۲۶۱۔ ۴۲۶۲۔ ۴۲۶۳۔ ۴۲۶۴۔ ۴۲۶۵۔ ۴۲۶۶۔ ۴۲۶۷۔ ۴۲۶۸۔ ۴۲۶۹۔ ۴۲۷۰۔ ۴۲۷۱۔ ۴۲۷۲۔ ۴۲۷۳۔ ۴۲۷۴۔ ۴۲۷۵۔ ۴۲۷۶۔ ۴۲۷۷۔ ۴۲۷۸۔ ۴۲۷۹۔ ۴۲۸۰۔ ۴۲۸۱۔ ۴۲۸۲۔ ۴۲۸۳۔ ۴۲۸۴۔ ۴۲۸۵۔ ۴۲۸۶۔ ۴۲۸۷۔ ۴۲۸۸۔ ۴۲۸۹۔ ۴۲۹۰۔ ۴۲۹۱۔ ۴۲۹۲۔ ۴۲۹۳۔ ۴۲۹۴۔ ۴۲۹۵۔ ۴۲۹۶۔ ۴۲۹۷۔ ۴۲۹۸۔ ۴۲۹۹۔ ۴۳۰۰۔ ۴۳۰۱۔ ۴۳۰۲۔ ۴۳۰۳۔ ۴۳۰۴۔ ۴۳۰۵۔ ۴۳۰۶۔ ۴۳۰۷۔ ۴۳۰۸۔ ۴۳۰۹۔ ۴۳۱۰۔ ۴۳۱۱۔ ۴۳۱۲۔ ۴۳۱۳۔ ۴۳۱۴۔ ۴۳۱۵۔ ۴۳۱۶۔ ۴۳۱۷۔ ۴۳۱۸۔ ۴۳۱۹۔ ۴۳۲۰۔ ۴۳۲۱۔ ۴۳۲۲۔ ۴۳۲۳۔ ۴۳۲۴۔ ۴۳۲۵۔ ۴۳۲۶۔ ۴۳۲۷۔ ۴۳۲۸۔ ۴۳۲۹۔ ۴۳۳۰۔ ۴۳۳۱۔ ۴۳۳۲۔ ۴۳۳۳۔ ۴۳۳۴۔ ۴۳۳۵۔ ۴۳۳۶۔ ۴۳۳۷۔ ۴۳۳۸۔ ۴۳۳۹۔ ۴۳۴۰۔ ۴۳۴۱۔ ۴۳۴۲۔ ۴۳۴۳۔ ۴۳۴۴۔ ۴۳۴۵۔ ۴۳۴۶۔ ۴۳۴۷۔ ۴۳۴۸۔ ۴۳۴۹۔ ۴۳۵۰۔ ۴۳۵۱۔ ۴۳۵۲۔ ۴۳۵۳۔ ۴۳۵۴۔ ۴۳۵۵۔ ۴۳۵۶۔ ۴۳۵۷۔ ۴۳۵۸۔ ۴۳۵۹۔ ۴۳۶۰۔ ۴۳۶۱۔ ۴۳۶۲۔ ۴۳۶۳۔ ۴۳۶۴۔ ۴۳۶۵۔ ۴۳۶۶۔ ۴۳۶۷۔ ۴۳۶۸۔ ۴۳۶۹۔ ۴۳۷۰۔ ۴۳۷۱۔ ۴۳۷۲۔ ۴۳۷۳۔ ۴۳۷۴۔ ۴۳۷۵۔ ۴۳۷۶۔ ۴۳۷۷۔ ۴۳۷۸۔ ۴۳۷۹۔ ۴۳۸۰۔ ۴۳۸۱۔ ۴۳۸۲۔ ۴۳۸۳۔ ۴۳۸۴۔ ۴۳۸۵۔ ۴۳۸۶۔ ۴۳۸۷۔ ۴۳۸۸۔ ۴۳۸۹۔ ۴۳۹۰۔ ۴۳۹۱۔ ۴۳۹۲۔ ۴۳۹۳۔ ۴۳۹۴۔ ۴۳۹۵۔ ۴۳۹۶۔ ۴۳۹۷۔ ۴۳۹۸۔ ۴۳۹۹۔ ۴۴۰۰۔ ۴۴۰۱۔ ۴۴۰۲۔ ۴۴۰۳۔ ۴۴۰۴۔ ۴۴۰۵۔ ۴۴۰۶۔ ۴۴۰۷۔ ۴۴۰۸۔ ۴۴۰۹۔ ۴۴۱۰۔ ۴۴۱۱۔ ۴۴۱۲۔ ۴۴۱۳۔ ۴۴۱۴۔ ۴۴۱۵۔ ۴۴۱۶۔ ۴۴۱۷۔ ۴۴۱۸۔ ۴۴۱۹۔ ۴۴۲۰۔ ۴۴۲۱۔ ۴۴۲۲۔ ۴۴۲۳۔ ۴۴۲۴۔ ۴۴۲۵۔ ۴۴۲۶۔ ۴۴۲۷۔ ۴۴۲۸۔ ۴۴۲۹۔ ۴۴۳۰۔ ۴۴۳۱۔ ۴۴۳۲۔ ۴۴۳۳۔ ۴۴۳۴۔ ۴۴۳۵۔ ۴۴۳۶۔ ۴۴۳۷۔ ۴۴۳۸۔ ۴۴۳۹۔ ۴۴۴۰۔ ۴۴۴۱۔ ۴۴۴۲۔ ۴۴۴۳۔ ۴۴۴۴۔ ۴۴۴۵۔ ۴۴۴۶۔ ۴۴۴۷۔ ۴۴۴۸۔ ۴۴۴۹۔ ۴۴۵۰۔ ۴۴۵۱۔ ۴۴۵۲۔ ۴۴۵۳۔ ۴۴۵۴۔ ۴۴۵۵۔ ۴۴۵۶۔ ۴۴۵۷۔ ۴۴۵۸۔ ۴۴۵۹۔ ۴۴۶۰۔ ۴۴۶۱۔ ۴۴۶۲۔ ۴۴۶۳۔ ۴۴۶۴۔ ۴۴۶۵۔ ۴۴۶۶۔ ۴۴۶۷۔ ۴۴۶۸۔ ۴۴۶۹۔ ۴۴۷۰۔ ۴۴۷۱۔ ۴۴۷۲۔ ۴۴۷۳۔ ۴۴۷۴۔ ۴۴۷۵۔ ۴۴۷۶۔ ۴۴۷۷۔ ۴۴۷۸۔ ۴۴۷۹۔ ۴۴۸۰۔ ۴۴۸۱۔ ۴۴۸۲۔ ۴۴۸۳۔ ۴۴۸۴۔ ۴۴۸۵۔ ۴۴۸۶۔ ۴۴۸۷۔ ۴۴۸۸۔ ۴۴۸۹۔ ۴۴۹۰۔ ۴۴۹۱۔ ۴۴۹۲۔ ۴۴۹۳۔ ۴۴۹۴۔ ۴۴۹۵۔ ۴۴۹۶۔ ۴۴۹۷۔ ۴۴۹۸۔ ۴۴۹۹۔ ۴۵۰۰۔ ۴۵۰۱۔ ۴۵۰۲۔ ۴۵۰۳۔ ۴۵۰۴۔ ۴۵۰۵۔ ۴۵۰۶۔ ۴۵۰۷۔ ۴۵۰۸۔ ۴۵۰۹۔ ۴۵۱۰۔ ۴۵۱۱۔ ۴۵۱۲۔ ۴۵۱۳۔ ۴۵۱۴۔ ۴۵۱۵۔ ۴۵۱۶۔ ۴۵۱۷۔ ۴۵۱۸۔ ۴۵۱۹۔ ۴۵۲۰۔ ۴۵۲۱۔ ۴۵۲۲۔ ۴۵۲۳۔ ۴۵۲۴۔ ۴۵۲۵۔ ۴۵۲۶۔ ۴۵۲۷۔ ۴۵۲۸۔ ۴۵۲۹۔ ۴۵۳۰۔ ۴۵۳۱۔ ۴۵۳۲۔ ۴۵۳۳۔ ۴۵۳۴۔ ۴۵۳۵۔ ۴۵۳۶۔ ۴۵۳۷۔ ۴۵۳۸۔ ۴۵۳۹۔ ۴۵۴۰۔ ۴۵۴۱۔ ۴۵۴۲۔ ۴۵۴۳۔ ۴۵۴۴۔ ۴۵۴۵۔ ۴۵۴۶۔ ۴۵۴۷۔ ۴۵۴۸۔ ۴۵۴۹۔ ۴۵۵۰۔ ۴۵۵۱۔ ۴۵۵۲۔ ۴۵۵۳۔ ۴۵۵۴۔ ۴۵۵۵۔ ۴۵۵۶۔ ۴۵۵۷۔ ۴۵۵۸۔ ۴۵۵۹۔ ۴۵۶۰۔ ۴۵۶۱۔ ۴۵۶۲۔ ۴۵۶۳۔ ۴۵۶۴۔ ۴۵۶۵۔ ۴۵۶۶۔ ۴۵۶۷۔ ۴۵۶۸۔ ۴۵۶۹۔ ۴۵۷۰۔ ۴۵۷۱۔ ۴۵۷۲۔ ۴۵۷۳۔ ۴۵۷۴۔ ۴۵۷۵۔ ۴۵۷۶۔ ۴۵۷۷۔ ۴۵۷۸۔ ۴۵۷۹۔ ۴۵۸۰۔ ۴۵۸۱۔ ۴۵۸۲۔ ۴۵۸۳۔ ۴۵۸۴۔ ۴۵۸۵۔ ۴۵۸۶۔ ۴۵۸۷۔ ۴۵۸۸۔ ۴۵۸۹۔ ۴۵۹۰۔ ۴۵۹۱۔ ۴۵۹۲۔ ۴۵۹۳۔ ۴۵۹۴۔ ۴۵۹۵۔ ۴۵۹۶۔ ۴۵۹۷۔ ۴۵۹۸۔ ۴۵۹۹۔ ۴۶۰۰۔ ۴۶۰۱۔ ۴۶۰۲۔ ۴۶۰۳۔ ۴۶۰۴۔ ۴۶۰۵۔ ۴۶۰۶۔ ۴۶۰۷۔ ۴۶۰۸۔ ۴۶۰۹۔ ۴۶۱۰۔ ۴۶۱۱۔ ۴۶۱۲۔ ۴۶۱۳۔ ۴۶۱۴۔ ۴۶۱۵۔ ۴۶۱۶۔ ۴۶۱۷۔ ۴۶۱۸۔ ۴۶۱۹۔ ۴۶۲۰۔ ۴۶۲۱۔ ۴۶۲۲۔ ۴۶۲۳۔ ۴۶۲۴۔ ۴۶۲۵۔ ۴۶۲۶۔ ۴۶۲۷۔ ۴۶۲۸۔ ۴۶۲۹۔ ۴۶۳۰۔ ۴۶۳۱۔ ۴۶۳۲۔ ۴۶۳۳۔ ۴۶۳۴۔ ۴۶۳۵۔ ۴۶۳۶۔ ۴۶۳۷۔ ۴۶۳۸۔ ۴۶۳۹۔ ۴۶۴۰۔ ۴۶۴۱۔ ۴۶۴۲۔ ۴۶۴۳۔ ۴۶۴۴۔ ۴۶۴۵۔ ۴۶۴۶۔ ۴۶۴۷۔ ۴۶۴۸۔ ۴۶۴۹۔ ۴۶۵۰۔ ۴۶۵۱۔ ۴۶۵۲۔ ۴۶۵۳۔ ۴۶۵۴۔ ۴۶۵۵۔ ۴۶۵۶۔ ۴۶۵۷۔ ۴۶۵۸۔ ۴۶۵۹۔ ۴۶۶۰۔ ۴۶۶۱۔ ۴۶۶۲۔ ۴۶۶۳۔ ۴۶۶۴۔ ۴۶۶۵۔ ۴۶۶۶۔ ۴۶۶۷۔ ۴۶۶۸۔ ۴۶۶۹۔ ۴۶۷۰۔ ۴۶۷۱۔ ۴۶۷۲۔ ۴۶۷۳۔ ۴۶۷۴۔ ۴۶۷۵۔ ۴۶۷۶۔ ۴۶۷۷۔ ۴۶۷۸۔ ۴۶۷۹۔ ۴۶۸۰۔ ۴۶۸۱۔ ۴۶۸۲۔ ۴۶۸۳۔ ۴۶۸۴۔ ۴۶۸۵۔ ۴۶۸۶۔ ۴۶۸۷۔ ۴۶۸۸۔ ۴۶۸۹۔ ۴۶۹۰۔ ۴۶۹۱۔ ۴۶۹۲۔ ۴۶۹۳۔ ۴۶۹۴۔ ۴۶۹۵۔ ۴۶۹۶۔ ۴۶۹۷۔ ۴۶۹۸۔ ۴۶۹۹۔ ۴۷۰۰۔ ۴۷۰۱۔ ۴۷۰۲۔ ۴۷۰۳۔ ۴۷۰۴۔ ۴۷۰۵۔ ۴۷۰۶۔ ۴۷۰۷۔ ۴۷۰۸۔ ۴۷۰۹۔ ۴۷۱۰۔ ۴۷۱۱۔ ۴۷۱۲۔ ۴۷۱۳۔ ۴۷۱۴۔ ۴۷۱۵۔ ۴۷۱۶۔ ۴۷۱۷۔ ۴۷۱۸۔ ۴۷۱۹۔ ۴۷۲۰۔ ۴۷۲۱۔ ۴۷۲۲۔ ۴۷۲۳۔ ۴۷۲۴۔ ۴۷۲۵۔ ۴۷۲۶۔ ۴۷۲۷۔ ۴۷۲۸۔ ۴۷۲۹۔ ۴۷۳۰۔ ۴۷۳۱۔ ۴۷۳۲۔ ۴۷۳۳۔ ۴۷۳۴۔ ۴۷۳۵۔ ۴۷۳۶۔ ۴۷۳۷۔ ۴۷۳۸۔ ۴۷۳۹۔ ۴۷۴۰۔ ۴۷۴۱۔ ۴۷۴۲۔ ۴۷۴۳۔ ۴۷۴۴۔ ۴۷۴۵۔ ۴۷۴۶۔ ۴۷۴۷۔ ۴۷۴۸۔ ۴۷۴۹۔ ۴۷۵۰۔ ۴۷۵۱۔ ۴۷۵۲۔ ۴۷۵۳۔ ۴۷۵۴۔ ۴۷۵۵۔ ۴۷۵۶۔ ۴۷۵۷۔ ۴۷۵۸۔ ۴۷۵۹۔ ۴۷۶۰۔ ۴۷۶۱۔ ۴۷۶۲۔ ۴۷۶۳۔ ۴۷۶۴۔ ۴۷۶۵۔ ۴۷۶۶۔ ۴۷۶۷۔ ۴۷۶۸۔ ۴۷۶۹۔ ۴۷۷۰۔ ۴۷۷۱۔ ۴۷۷۲۔ ۴۷۷۳۔ ۴۷۷۴۔ ۴۷۷۵۔ ۴۷۷۶۔ ۴۷۷۷۔ ۴۷۷۸۔ ۴۷۷۹۔ ۴۷۸۰۔ ۴۷۸۱۔ ۴۷۸۲۔ ۴۷۸۳۔ ۴۷۸۴۔ ۴۷۸۵۔ ۴۷۸۶۔ ۴۷۸۷۔ ۴۷۸۸۔ ۴۷۸۹۔ ۴۷۹۰۔ ۴۷۹۱۔ ۴۷۹۲۔ ۴۷۹۳۔ ۴۷۹۴۔ ۴۷۹۵۔ ۴۷۹۶۔ ۴۷۹۷۔ ۴۷۹۸۔ ۴۷۹۹۔ ۴۸۰۰۔ ۴۸۰۱۔ ۴۸۰۲۔ ۴۸۰۳۔ ۴۸۰۴۔ ۴۸۰۵۔ ۴۸۰۶۔ ۴۸۰۷۔ ۴۸۰۸۔ ۴۸۰۹۔ ۴۸۱۰۔ ۴۸۱۱۔ ۴۸۱۲۔ ۴۸۱۳۔ ۴۸۱۴۔ ۴۸۱۵۔ ۴۸۱۶۔ ۴۸۱۷۔ ۴۸۱۸۔ ۴۸۱۹۔ ۴۸۲۰۔ ۴۸۲۱۔ ۴۸۲۲۔ ۴۸۲۳۔ ۴۸۲۴۔ ۴۸۲۵۔ ۴۸۲۶۔ ۴۸۲۷۔ ۴۸۲۸۔ ۴۸۲۹۔ ۴۸۳۰۔ ۴۸۳۱۔ ۴۸۳۲۔ ۴۸۳۳۔ ۴۸۳۴۔ ۴۸۳۵۔ ۴۸۳۶۔ ۴۸۳۷۔ ۴۸۳۸۔ ۴۸۳۹۔ ۴۸۴۰۔ ۴۸۴۱۔ ۴۸۴۲۔ ۴۸۴۳۔ ۴۸۴۴۔ ۴۸۴۵۔ ۴۸۴۶۔ ۴۸۴۷۔ ۴۸۴۸۔ ۴۸۴۹۔ ۴۸۵۰۔ ۴۸۵۱۔ ۴۸۵۲۔ ۴۸۵۳۔ ۴۸۵۴۔ ۴۸۵۵۔ ۴۸۵۶۔ ۴۸۵۷۔ ۴۸۵۸۔ ۴۸۵۹۔ ۴۸۶۰۔ ۴۸۶۱۔ ۴۸۶۲۔ ۴۸۶۳۔ ۴۸۶۴۔ ۴۸۶۵۔ ۴۸۶۶۔ ۴۸۶۷۔ ۴۸۶۸۔ ۴۸۶۹۔ ۴۸۷۰۔ ۴۸۷۱۔ ۴۸۷۲۔ ۴۸۷۳۔ ۴۸۷۴۔ ۴۸۷۵۔ ۴۸۷۶۔ ۴۸۷۷۔ ۴۸۷۸۔ ۴۸۷۹۔ ۴۸۸۰۔ ۴۸۸۱۔ ۴۸۸۲۔ ۴۸۸۳۔ ۴۸۸۴۔ ۴۸۸۵۔ ۴۸۸۶۔ ۴۸۸۷۔ ۴۸۸۸۔ ۴۸۸۹۔ ۴۸۹۰۔ ۴۸۹۱۔ ۴۸۹۲۔ ۴۸۹۳۔ ۴۸۹۴۔ ۴۸۹۵۔ ۴۸۹۶۔ ۴۸۹۷۔ ۴۸۹۸۔ ۴۸۹۹۔ ۴۹۰۰۔ ۴۹۰۱۔ ۴۹۰۲۔ ۴۹۰۳۔ ۴۹۰۴۔ ۴۹۰۵۔ ۴۹۰۶۔ ۴۹۰۷۔ ۴۹۰۸۔ ۴۹۰۹۔ ۴۹۱۰۔ ۴۹۱۱۔ ۴۹۱۲۔ ۴۹۱۳۔ ۴۹۱۴۔ ۴۹۱۵۔ ۴۹۱۶۔ ۴۹۱۷۔ ۴۹۱۸۔ ۴۹۱۹۔ ۴۹۲۰۔ ۴۹۲۱۔ ۴۹۲۲۔ ۴۹۲۳۔ ۴۹۲۴۔ ۴۹۲۵۔ ۴۹۲۶۔ ۴۹۲۷۔ ۴۹۲۸۔ ۴۹۲۹۔ ۴۹۳۰۔ ۴۹۳۱۔ ۴۹۳۲۔ ۴۹۳۳۔ ۴۹۳۴۔ ۴۹۳۵۔ ۴۹۳۶۔ ۴۹۳۷۔ ۴۹۳۸۔ ۴۹۳۹۔ ۴۹۴۰۔ ۴۹۴۱۔ ۴۹۴۲۔ ۴۹۴۳۔ ۴۹۴۴۔ ۴۹۴۵۔ ۴۹۴۶۔ ۴۹۴۷۔ ۴۹۴۸۔ ۴۹۴۹۔ ۴۹۵۰۔ ۴۹۵۱۔ ۴۹۵۲۔ ۴۹۵۳۔ ۴۹۵۴۔ ۴۹۵۵۔ ۴۹۵۶۔ ۴۹۵۷۔ ۴۹۵۸۔ ۴۹۵۹۔ ۴۹۶۰۔ ۴۹۶۱۔ ۴۹۶۲۔ ۴۹۶۳۔ ۴۹۶۴۔ ۴۹۶۵۔ ۴۹۶۶۔ ۴۹۶۷۔ ۴۹۶۸۔ ۴۹۶۹۔ ۴۹۷۰۔ ۴۹۷۱۔ ۴۹۷۲۔ ۴۹۷۳۔ ۴۹۷۴۔ ۴۹۷۵۔ ۴۹۷۶۔ ۴۹۷۷۔ ۴۹۷۸۔ ۴۹۷۹۔ ۴۹۸۰۔ ۴۹۸۱۔ ۴۹۸۲۔ ۴۹۸۳۔ ۴۹۸۴۔ ۴۹۸۵۔ ۴۹۸۶۔ ۴۹۸۷۔ ۴۹۸۸۔ ۴۹۸۹۔ ۴۹۹۰۔ ۴۹۹۱۔ ۴۹۹۲۔ ۴۹۹۳۔ ۴۹۹۴۔ ۴۹۹۵۔ ۴۹۹۶۔ ۴۹۹۷۔ ۴۹۹۸۔ ۴۹۹۹۔ ۵۰۰۰۔ ۵۰۰۱۔ ۵۰۰۲۔ ۵۰۰۳۔ ۵۰۰۴۔ ۵۰۰۵۔ ۵۰۰۶۔ ۵۰۰۷۔ ۵۰۰۸۔ ۵۰۰۹۔ ۵۰۱۰۔ ۵۰۱۱۔ ۵۰۱۲۔ ۵۰۱۳۔ ۵۰۱۴۔ ۵۰۱۵۔ ۵۰۱۶۔ ۵۰۱۷۔ ۵۰۱۸۔ ۵۰۱۹۔ ۵۰۲۰۔ ۵۰۲۱۔ ۵۰۲۲۔ ۵۰۲۳۔ ۵۰۲۴۔ ۵۰۲۵۔ ۵۰۲۶۔ ۵۰۲۷۔ ۵۰۲۸۔ ۵۰۲۹۔ ۵۰۳۰۔ ۵۰۳۱۔ ۵۰۳۲۔ ۵۰۳۳۔ ۵۰۳۴۔ ۵۰۳۵۔ ۵۰۳۶۔ ۵۰۳۷۔ ۵۰۳۸۔ ۵۰۳۹۔ ۵۰۴۰۔ ۵۰۴۱۔ ۵۰۴۲۔ ۵۰۴۳۔ ۵۰۴۴۔ ۵۰۴۵۔ ۵۰۴۶۔ ۵۰۴۷۔ ۵۰۴۸۔ ۵۰۴۹۔ ۵۰۵۰۔ ۵۰۵۱۔ ۵۰۵۲۔ ۵۰۵۳۔ ۵۰۵۴۔ ۵۰۵۵۔ ۵۰۵۶۔ ۵۰۵۷۔ ۵۰۵۸۔ ۵۰۵۹۔ ۵۰۶۰۔ ۵۰۶۱۔ ۵۰۶۲۔ ۵۰۶۳۔ ۵۰۶۴۔ ۵۰۶۵۔ ۵۰۶۶۔ ۵۰۶۷۔ ۵۰۶۸۔ ۵۰۶۹۔ ۵۰۷۰۔ ۵۰۷۱۔ ۵۰۷۲۔ ۵۰۷۳۔ ۵۰۷۴۔ ۵۰۷۵۔ ۵۰۷۶۔ ۵۰۷۷۔ ۵۰۷۸۔ ۵۰۷۹۔ ۵۰۸۰۔ ۵۰۸۱۔ ۵۰۸۲۔ ۵۰۸۳۔ ۵۰۸۴۔ ۵۰۸۵۔ ۵۰۸۶۔ ۵۰۸۷۔ ۵۰۸۸۔ ۵۰۸۹۔ ۵۰۹۰۔ ۵۰۹۱۔ ۵۰۹۲۔ ۵۰۹۳۔ ۵۰۹۴۔ ۵۰۹۵۔ ۵۰۹۶۔ ۵۰۹۷۔ ۵۰۹۸۔ ۵۰۹۹۔ ۵۱۰۰۔ ۵۱۰۱۔ ۵۱۰۲۔ ۵۱۰۳۔ ۵۱۰۴۔ ۵۱۰۵۔ ۵۱۰۶۔ ۵۱۰۷۔ ۵۱۰۸۔ ۵۱۰۹۔ ۵۱۱۰۔ ۵۱۱۱۔ ۵۱۱۲۔ ۵۱۱۳۔ ۵۱۱۴۔ ۵۱۱۵۔ ۵۱۱۶۔ ۵۱۱۷۔ ۵۱۱۸۔ ۵۱۱۹۔ ۵۱۲۰۔ ۵۱۲۱۔ ۵۱۲۲۔ ۵۱۲۳۔ ۵۱۲۴۔ ۵۱۲۵۔ ۵۱۲۶۔ ۵

قتلِ میر تقی میرؒ نے مراد۔۔ جو چاہا ملک کے برائی میں پھینکا ہے وہ اپنے پیٹ میں جنم لے گا جس کو جبراً کھانا ہے (مشتعلِ ایلیم) اور مسلم کی لکھ روایت میں ہے کہ مرچا کرنا اور سونے کے برتنوں میں کھاتے پیتے ہیں۔

حضرت حمید رضا امجدہ تھالی منہ سے روایت ہے کہ میرے رسول امیر
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ تمنا اور شہی نقد و سراج کے کپڑے نہ
پسند فرماتے۔ چاندی کے برتنوں میں ہم پر اور نہ ان کی نقالی میں کہ چاندی
لوہ کے لیے دنیا میں نقد نام ہے۔ یہ بات حق میں تھی۔

(استغفر الله)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے ایک گھر میں ہوں، جہاں وہ بھی آئے، اُس میں اُس کی کاپی لایا گیا جو حضرت انس کے گھر میں تھا۔ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں پیالہ پیش کیا گیا۔ آپ نے اس شخص فرمایا جبکہ آپ کے اس جانب صورت ہو کر اُنہ دُئیے جانب ایک اُمرالِی تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُمرالِی کو ملاحظہ فرمایا جو آپ کے دائیں دستہ آٹھویں میں قدم چڑھ دیا کہ دائیں طرف والا زید حق دے۔ دوسری ریشیت میں ہے کہ دائیں ہاتھ سے ربیعہ حق دے، اُنہ اُن کو یہ دعویٰ دیکھو۔ (مشتعل علیہ)

اسے زیادہ حق ہے، لہذا ان کو ان باتوں پر دیکھو، (مختلف علمیں)

حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک پادشاہ گیا تو آپ نے اُس میں سے خوش خوراکیاں آپ کے دوستی جانب تمام لوگوں سے چھڑائی ایک لڑکا لے لیا اور بائیں جانب فرسید و صحرانہ دے دیا اور اُس گزرونگرا کہ یہ رسول اللہ آپ کے پاس ملے کے گئے ہیں آپ نے انہیں کسی چیز کو نہ دیا اسی دن لڑکا کہ میں آپ کی کوٹھری میں گیا اور چھوٹا تھا میں نے اس کو کھانسی سے لے لیا تو وہ

دوسری فصل

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَّبِعُ وَنُتَّبِعُ
وَنَعْمُ قِيَامًا - (رداء الترمذی) وَابْنُ مَاجَةَ وَالْكَافِي
وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ
خَيْرٌ يَبِي

۴۰۸۹. وَعَنْ عُمَرَ وَبْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
جَبْرِ عَنْ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَطْرِبُ قَائِمًا ذَا قِيَامًا -

(رداء الترمذی)

۴۰۹۰. وَحَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ قَالٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ بَنِي إِسْرَءِيلَ إِذَا
يُسْتَفْعَمُ لِيَمْرُؤَ - (رداء أبو حاتم) وَابْنُ مَاجَةَ
وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا تَسْرُبُوا دَاخِلًا كَثْرَابَ الْبَيْعَةِ وَالسُّكَنِ
الْمُرْتَبَا مَشَى وَثَلَّثَ وَتَسْمُوا إِذَا اسْتَفْعَمَ شَيْئًا
وَأَحْمَدُ فَإِذَا اسْتَفْعَمَ رَفَعَهُ -

(رداء الترمذی)

۴۰۹۱. وَعَنْ أَبِي سُوَيْدٍ الْهَمْدِيُّ أَنَّ ابْنَ
مَسَلَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَّ بَنِي إِسْرَءِيلَ إِذَا اسْتَفْعَمَ شَيْئًا
فَقَالَ رَجُلٌ لِقَدَامِهِ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ قَدْ أَهْرَقَ
فَقَالَ قَدْ أَهْرَقَ مِنْ لَدُنِّي مِنْ لَدُنِّي قَالَ فَابْنُ
الْقَدَامَةِ عَنْ لَيْكٍ ثُمَّ تَسْتَسْ -

(رداء الترمذی) وَابْنُ مَاجَةَ

۴۰۹۲. وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنْ الشَّهْبِ مِنْ قُلَمَةِ الْقَدَمِ وَأَنَّ يُسْتَفْعَمُ
فِي الشَّرَابِ - (رداء أبو حاتم)

۴۰۹۳. وَعَنْ كَيْسَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ مِنْ فِي قَرْيَةٍ مُعَلَّقَةٍ
قَائِمًا فَقَعَمْتُ إِلَى فِيهَا فَتَقَطَعْتُ - (رداء الترمذی)
وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

کھد سادگ میں ہم چھوٹے کھایا کرتے تھے اور کھڑے ہو کر پی پیا کرتے
تھے۔ (ترمذی، ابن ماجہ، دارمی) اللہ تعالیٰ نے کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح
غریب ہے۔

عمر بن شیبہ، انہی کے دوا بعد ان کے قباہ لے کر آیا کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پیٹے اس نے دیکھا کھڑے ہو کر کھینچے
ہوئے۔

(ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے برسی میں سانس پینے اور اس میں پیو نہیں مارنے سے منع
فرمایا ہے (ابو حاتم، ابن ماجہ)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا تم میں سے کوئی آدمی شکر طرب نہ پئے مگر دو تین سانسوں میں پیا
کر لاندہ جب پیے مگر قریم اللہ کو اندہ جب حاجت پوری کر دے تو
اللہ تعالیٰ کرے۔

(ترمذی)

حضر ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پینے کی چیز میں پیو نہیں مارنے سے منع فرمایا
ہے ایک شخص عرض کر رہا کہ میں نے دیکھا تھا کہ نبی اکرم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک سانس میں پیو نہیں ہوا۔ فرمایا کہ پیانے
کا پئے نہ سے ہٹا کر سانس پیا کر۔

(ترمذی، طحاوی)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پینے
کے سوانے سے پینے اور پیے کی چیز میں پیو نہیں مارنے سے منع فرمایا
ہے۔ (ابو حاتم)

حضرت کثیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے اس تشریب سے اللہ کے ہونے سے منع فرمایا کہ سر
سے کھڑے ہو کر پانی نوش فرمایا پس میں کھڑی ہوئی اور اس کے سر
کو کھٹ کر رکھ کر (ترمذی، ابن ماجہ) اللہ تعالیٰ نے کہا کہ یہ حدیث

عَبْدُ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۴۰۹۵. وَعَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ مَلَكَ
كَانَ أَحَبَّ الشَّرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْعَلَّةُ الْبَارِدَةُ -

(رَوَاهُ الْإِسْمَاعِيلِيُّ وَقَالَ فِي التَّحْقِيقِ مَا رَوَى عَنْ
الزُّهْرِيِّ قَبْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَدْرَكًا)
۴۰۹۶. وَعَنْ ابْنِ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَلَكَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلْ قُلْتُ
بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ فَلَا اسْقَى بِنَا
فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ فَزَادَ
لَيْسَ شَيْءٌ يُجْزَى مِنْ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ إِلَّا
الْبَرَكَةُ - (رَوَاهُ الْإِسْمَاعِيلِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۴۰۹۷. وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتَعَدَّدُ لَهُ الْمَاءُ مِنَ السَّقِيَا فَيَتَنَزَّلُ
فِي عَيْنَيْهَا وَبَيْنَ السَّيْنَيْنِ يُنْزِلُ يَوْمَانِ -
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

میں شرب کیا ہے۔

زہری کا روایت حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ
کریم نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پینے کا چیزوں میں سے
خوشنکھارہ یا پسند نہیں ہے تو تم نے اسے روایت کیا کہ رسول کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مسواک و طہارت کیا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو
کہے کہ اے اللہ ہمیں اس میں برکت دے اور ہمیں اس سے بہرہ کھانا
جب صلہ ہے تو کہے کہ اے اللہ ہمیں اس میں برکت دے اور
اس سے زیادہ دین دیکھ کر جو میرے کھانے کے لئے ہے رسول کی بھوکنا
کرے ایسی صلہ کے برابر کرے۔ (ترمذی و ابو داؤد)
حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے شیریں پانی مثلیہ سے منگوا دیا جاتا تھا لیکر وہ ایک
چمچ سے ہر میدانہ سے دونوں کی سافت پر ہے۔
(ابو داؤد)

تیسری فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو سونے یا چاندی کے برتن میں پئے یا اس
برتن میں سے کھائے گئے پئے جانے والے تو وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی
آگ بھرتا ہے۔ (ترمذی)

۴۰۹۸. عَنْ ابْنِ عُثْمَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ فِي لَبَنٍ أَوْ خَبَبٍ أَوْ خَضِرٍ
أَوْ لَبَنٍ فِيهِ شَيْءٌ قَالَتْ قَالَتْ قَالَتْ قَالَتْ قَالَتْ
يَعْلَنِي تَارِجَةً - (رَوَاهُ الْقَارِظِيُّ)

نقیع اور نبید کا بیان

بَابُ النَّقِيعِ وَالْأَنْبِذَةِ

پہلی فصل

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے اس پہلے
سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پیے کی تمام چیزیں پوائی ہیں
شیرین پانی اور مدھ۔ (مسلم)

۴۰۹۹. عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِدْحِي هَذَا الشَّرَابَ مَلَكَةَ الْعَمَلِ
وَالْكَسْبِ وَالْمَاءَ وَاللَبَنَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے چھکیرے میں حبید بناتے تھے اسے ان کی طرح کا حبید سے اٹھارے سے تھوڑا کم اور ادا تھا۔ جب کہ حبید چھکیرے پر تمام کر آپ کو پیش فرماتے تھے تو ہم کہہ دیتے تھے کہ اسے حب کہہ کر پیش فرمائیے۔

(مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے رطلی اجڑ میں حبید چھکیرے بناتا تھا اسے اٹھارے سے تھوڑا کم کر پیش فرماتے یا اسے رطلی میں یا اس کے بعد دھو کر رطلی میں یا اٹھارے سے تھوڑا کم کر جس کے بعد کچھ چھکیرے کو چھکیرے یا کچھ رطلی کو چھکیرے بناتا تھا۔

(مسلم)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے چھکیرے میں حبید بناتا تھا، اور اگر چھکیرے وہ تھا تو چھکیرے کے بدلے میں آپ کے لیے حبید بناتا تھا۔

(مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھنڈ کے تنجے، سبز لکھی برتن، مدنی برتن، حبید کے برتن سے منع فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چھکیرے میں حبید بنایا جائے۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تیس جمل برتنوں سے منع کیا تھا جبکہ برتن کسی چیز کو حلال کرتے ہیں اللہ عزوجل جبکہ مشر وٹے والی ہر چیز حرام ہے۔ روایت حدیث میں فرمایا کہ میں نے تیس چیزوں سے منع کیا تھا

۴۱۰۰ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَقَاةِ يَوْمِكَ أَعْلَاهُ ذِكْرُ عَزْرَاءَ بَلْبَحَاءَ عُدُوَّةَ فَيَسَّرُ يَوْمَئِذٍ وَتَنْبِيْهُ عَزْرَاءَ فَيَسَّرُ يَوْمَئِذٍ عُدُوَّةَ.

(رواہ مسلم)

۴۱۰۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَدِّلُ لَهُ أَقْلُ اللَّيْلِ فَيَسَّرُ إِذَا أَصْبَحَ يَوْمَهُ ذَالِكِ وَاللَّيْلَةُ الْيَوْمِ تَحِيٍّ وَالْعَدُوَّةُ اللَّيْلَةُ الْآخِرَى وَالْعَدُوَّةُ الْعَصْرُ فَإِنْ بَقِيَ شَيْءٌ مِّنْهَا أَلْفَاوَمَا أَصْرَبَ فَصَبَّ.

(رواہ مسلم)

۴۱۰۲ وَعَنْ عُمَارِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ يُكَلِّمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَقَاةِ يَوْمِكَ أَعْلَاهُ ذِكْرُ عَزْرَاءَ بَلْبَحَاءَ عُدُوَّةَ فَيَسَّرُ يَوْمَئِذٍ وَتَنْبِيْهُ عَزْرَاءَ فَيَسَّرُ يَوْمَئِذٍ عُدُوَّةَ.

(رواہ مسلم)

۴۱۰۳ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّ عَنِ الدُّبَاةِ وَالْعَنْتِ وَالْمَرْفِيتِ وَالنَّيْفِ وَأَمَّا أَنْ يُبَدِّلَ فِي أَصْبَحِ الْيَوْمِ.

(رواہ مسلم)

۴۱۰۴ وَعَنْ مُبَرِّدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الطُّرُوفِ فَإِنَّ طَرَفَ الْإِخْلَافِ شَيْءٌ وَلَا يَجُوزُ مِنْهُ وَكُلُّ مُسَيِّئٍ عَدَاؤِي يَدَايِعُ قَالَ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَشْيَاءِ الَّتِي فِي طَرَفِ الْأَعْمَالِ فَكُنْ بِهَا

أَلَمْ يَكُنْ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَسْمَعُونَ نَاسٌ مِمَّنْ
أَمَّتِي الْعَمَى يَسْمَعُونَهَا يَعْنِي رِاسِيهَا
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَدَوَّانُ مَالِكٍ)

تیسری فصل

۴۰۶ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي آدَى قَالَ سَمِعْتُ
الْحَوْسَنَةَ أُمَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الرَّبِيعِ الْأَسَدِيِّ
قُلْتُ أَكْثَرُكُمْ فِي الدِّيْنِ قَالَ لَا
(رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ)

بَابُ تَغْطِيَةِ الْأَدَايِ وَغَيْرِهَا

برتنوں وغیرہ کو ڈھانپنے کا بیان

پہلی فصل

١١٠٤ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جَنَّةُ النَّبِيِّ أَوْ أَمْسَيْتُمْ فَكَلِمُوا مِنْهَا تَكْمُرُ فَرَاتُ الشَّيْطَانِ يَتَمَتَّرُ حَيْثُ يَنْزِلُ فَوَاقِظُ سَاعَةِ مِنَ النَّبِيِّ فَعَلُّوهُمُ وَأَعْرِضُوا الْأَبْرَارَ وَادْكُرُوا أَسْمَاءَ فَرَاتِ الشَّيْطَانِ لَا يَمْتَحِنُ بِهَا مُغْلِقًا وَادْكُرُوا قَدِيمَهُ وَادْكُرُوا أَسْمَاءَ اللَّهِ وَدُرِّهَا أَرْنَيْتُمْ وَادْكُرُوا أَسْمَاءَ اللَّهِ وَلَوْ أَنَّ لَعَرَضُوا عَلَيْهِ شَيْئًا وَاطْعُوا مَصَابِيحَهُمْ
(مُتَعَوِّذِي) وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ قَالَ خَيْرُ مَا أَلْفِيَّةٌ وَادْكُرُوا الْأَسْمَاءَ وَاجْعَلُوا الْأَنْوَابَ وَالدُّعَاءَ مِنْهَا تَكْمُرُ عَنْهُ السَّاءُ فَرَاتُ الْبَحْرِ لَيْتَ كَارًا وَخَطْفَةً وَاطْعُوا الْمَصَابِيحَ وَجَنَّةَ الرِّقَادِ فَرَاتُ الْفَوْسِقَةِ رُسْمًا اجْعَلِيهِ الْغَيْبَةَ فَاعْرِضْ كُلَّ الْبَيْتِ وَفِي رِوَايَةٍ لِلْمُسْلِمِ قَالَ خَطَرُ الْإِنَاءِ وَ

أَذْكُوا الشَّيْءَ وَأَعْيِقُوا الزَّيْرَابَ وَأَطِيعُوا الْبِرَّ
فَرَأَى الشَّيْطَانُ لَا يَجُوزُ سِقَاةً وَلَا يَمْسُ نَابًا وَلَا
يَكُونُ لَنَا قَرْنٌ كَثْرَتِ جِدَادُكُمْ لَا أَنْ يَعْرِضَ
عَلَى لَنَا فِي حُرَّةٍ أَوْ يَنْزِلَ كَرَامَةً فَلَمَّا مَعَلَ قَرْنٌ
الْعَوِيضَةُ نَعْمَ مَرَّ عَلَى أَهْلِ السَّيِّئَةِ يَدُهُمْ وَفِي
رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ لَا تُرْسِلُوا قَرْنَ سِقَاةٍ وَصَبَابًا لَكُمْ
فَأَبَتْ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ فَجَمَعَتِ الْوُجُوهَ فَإِذَا
الشَّيْطَانُ يُنْفِثُ إِذَا عَابَتْ الْبُكَاءُ وَفِي
حَتَّى تَذْهَبَ فَجَمَعَتِ الْوُجُوهَ فَإِذَا
بِعَابَةٍ لَهُ قَالَ فَطَلُوا إِلَانًا وَأَذْكُوا الشَّيْءَ فَإِذَا
فِي الشَّيْءِ لَيْلَةٌ يَبُولُ فِيهَا وَبَاءٌ لَا يَسُرُّ إِلَّا لَيْسَ
عَلَيْهِ عِطَاءٌ أَوْ يَفْقَدُ نَيْسَ عَلَيْهِ وَكَأَنَّهُ لَا تَذَلُّ فِيهِ
مِنْ ذَلِكَ الْوَبَاءُ -

۱۱۰۸ وَعَنْهُ قَالَ سَاءَ أَبُو مُصَيَّبٍ وَجَلَّ جَنَّتِ
الْأَصْنَارُ مِنَ الْقَتْلِ بِرَأْيٍ مِنْ لَيْسَ إِلَى الشَّيْءِ مَكِّي
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْأَصْنَارُ وَبَعَثَ نَعْمَ مَرَّ عَلَى عَلَيْهِ عَمْرُو -
(مُسْنَدٌ عَلَيْهِ)

۱۱۰۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ الشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَرَكُوا الشَّيْءَ فِي بَيْتِكُمْ وَجِئْتُمْ تَأْمِنُونَ
(مُسْنَدٌ عَلَيْهِ)

۱۱۱۰ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَحَقُّ بَيْتٍ بِالْمَدِينَةِ
عَلَى أَهْلِهَا مِنَ اللَّيْلِ مَعْدِنٌ بِكَانَ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذَا الشَّيْءَ هُوَ عَمَادُ
لَكُمْ فَإِذَا رَأَيْتُمْ قَامُوا وَهَارَ عَنْكُمْ - مُسْنَدٌ عَلَيْهِ

وحدی میں ہے کہ برتن کو کھڑے کر کے گھم کر پھر پاد توڑ ڈال میں اپنے
برتن پر کڑی کی کہ دو اندر اندر کام ہو اور مرد ایسا کہ کیر نہ کر چکا گھر
والوں پر ان کے گھر کو بھڑکا دیتی ہے۔ اسی کی دوسری روایت میں ہے
کہ فرمایا یہ سب مسجد عرب جو دے تو اپنے موشیوں، اقد بچوں کو بھر
رہی ہیں بلکہ کہ اتنا سیبا جاتی ہے کہ کھوکھلیاں کھوکھلیاں
عرب بھرنے کے وقت بھیجا جاتا ہے یہاں تک کہ رات
کا اند کی سیبا جاتی رہے۔ اسی کی ایک اور روایت
میں فرمایا: برتن کو ڈھاب (د) چکیروں کے ساتھ دھوکہ کر
سال میں ایک ایسی دھب بھی ہے جس میں وہ نازل ہوتی ہے، نہیں
گر کہ وہ کسی رتن کے پاس سے میں کو ڈھاکہ ہو اور چکیر سے
کے پاس سے میں پر ہند برتنوں میں میں نازل ہو جاتی
ہے۔

انہوں نے ہی فرمایا کہ خسار میں سے حضرت ابو حنیفہ کی ایک
شخصی کریم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے یہ ایک برتن دیکھئے کہ
معر ہوئے۔ یہی کریم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اسے
ڈھاب کیوں نہیں دیکھا؟ اس کے اوپر کڑی بھی لکھ پڑے،
(مسن علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا، جب تم سمنے گھر پر گھروں میں آگ
کو دھبڑا کر دینی گھٹی ہوئی (مسن علیہ)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ دھبہ متروک کا ایک گھر
رات کے وقت اپنے رہنے والوں سمیت جل گیا۔ یہی کریم صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سے اس کا ذکر فرمایا یہ آگ تھاری دشمن ہے۔ جب تم
سمنے گھر تو اسے بجھا دیا کرو۔ (مسن علیہ)

دوسری فصل

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے تھا کہ جب رات کے وقت تم
کتنے کے عورتوں یا گھر کے رکھے کی آواز سو تو اُٹھو پاندو

۱۱۱۱ عَنْ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّيْءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا مَسَّكُمْ بُكَاءُ الْبِلَالِ فَتَغَيَّبُوا الْحُجُومَ
مِنَ اللَّيْلِ فَتَمُوتُوا بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

وہی اشیاطین، شیعیہ کی کروڑوں کروڑوں چیزیں کو دیکھتے ہیں جنہیں تم نہیں دیکھتے بعد جب اپنے واسطے ہر ایک کو دیکھیں تو ہم کو لکھ کر اللہ تعالیٰ رات کے وقت انہی میں غلو کو پاسبان بھیجا دیتا ہے اللہ شہ کا نام لے کر دوازہ سے بد کر دیا کر کے کہ نہ دوازہ سے کو شیطان نہیں کہہ سکتا اللہ میں پر اللہ کا نام دیا گیا ہو سب گھر سے ڈھک دیا کر دہتروں کو اسٹے کر دیا کر دہتر مشکوں کے ساتھ لے کر دیا کر دہتر۔

(شرح المسند)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ایک چھوٹی سی گھسیٹا ہوا آیا اللہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے آئے پتائی پر ڈول رہا میں پر آپ بیٹھے تھے اسی ایک دم کے مار مار کر بھڑکی۔ مرا کہ سب تم سب سے لگ کر اپنے پر لڑا کر لیا کر کے کہ نہ شیطان لڑا کر لیا ہے یا کام لڑا کر لیا ہے تاکہ تم میں لڑا کر۔

(ابن ماجہ)

قَالَتْ بَرِيَّةٌ مَّا لَأَسْرَدَ مَا قَالُوا الْعُرُودُ جَزَاءُ الْعَدَاوَةِ الْأَسْهَلُ قَالَتْ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَخْلُقُ مِنْ خَلْقِهِ رَفَّ لَيْلَتِهِمْ مَا يَشَاءُ مَا يَجْعَلُ الْأَبْوَابَ وَادَّكَّرُوا اسْمَهُ اُتُوا عَلَيْهِ قَالَتْ الشَّيْطَانُ لَا يَفْتَنُهُ بَابًا إِذَا أُجِيبَتْ وَدَّكَّرُوا اسْمَهُ اُتُوا عَلَيْهِ وَغَطُّوا الْعِجَارَ وَاحْكُودًا الْأَوْبِيَّةَ قَالُوا كَوَّا الْقُرْبَ.

(رواہ فی شرح المسند)

۴۱۱۲ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتْ قَالَةٌ تَجُورُ الْمُؤْمِنَةَ فَالْتَمَتَهَا بَيْنَ يَدَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْتَمَسُوا الْوَلَّى كَانَ قَاعًا عَلَيْهِمَا فَاسْتَحَرَّتْ فِيهَا وَبَدَأَ مَوْضِعَ الذِّمِّ رَهْوً فَقَالَ إِذَا رَمَيْتُمْ قَاعًا مَوْضِعَ سُرِّيَّتِكُمْ قَالَتْ الشَّيْطَانُ يَدْرُكُ رِجْلَ هَذِهِ عَلَى هَذَا فَاسْتَحَرَّتْ.

(رواہ ابوداؤد)

کتاب البایں

بایں کا بیان

پہلی فصل

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہاں کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں کپڑوں کو پہنتے ان میں چھو آپ کر سب سے پہلے پہن لیا۔

(مشفق علیہ)

حضرت عبید بن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہاں کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے رملی جلیب پہنا جس کی آنکھیں تلک تھیں۔

(مشفق علیہ)

حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایا کہ حضرت عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے کالہ لٹا کر دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بدن کپڑوں میں لپٹا رہا تھا۔

(مشفق علیہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

۴۱۱۳ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَحَبَّ الْقِيَابِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهَا الْعِبْرَةَ.

(مشفق علیہ)

۴۱۱۴ وَعَنْ الْمُؤَمَّرِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَسَ جُبَّةً نَوْبِيَّةً صَبِيغَةً الْكَلْبِيِّ (مُشْفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۱۱۵ وَعَنْ أَبِي بَرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ قَيْسَاءُ عَائِشَةَ بِمَاءٍ مُكْبَدًا قَدَّارًا عَلَيْهِ غَا فَقَالَتْ هَيْجُورٌ رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَدَّيْنِ.

(مشفق علیہ)

۴۱۱۶ وَعَنْ قَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْدُقُ یَا مُرَّ عَلَیْہِ اَدَمًا حَشَوُہُ
(مُتَّفَعٌ عَلَیْہِ)

۳۱۱۷ وَ عَنْہَا قَالَتْ کَانَ وَ سَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْبَدِیُّ یَتَرُکُ عَلَیْہِ مِنْ اَمْرِ حَشَوُہُ
(مُتَّفَعٌ عَلَیْہِ)

۳۱۱۸ وَ عَنْہَا قَالَتْ بَیْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِی سَیِّئَةٍ
فِی حِزِّ الطَّاهِرِیَّةِ قَالَ قَاتِلُ رِیْقِ بَنِي هَذَا رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُتَّقِلًا مُتَّقِنًا۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

۳۱۱۹ وَ عَنْ جَابِرِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَہُ فِی رَاشِ الْبَرِّ جُلُوسٌ وَ فِی رَاشِ الْیَمِّ مَرَاتِیْمٌ
فَالْحَاوِیُّ لِلصَّیْفِ وَالرَّایِمُ لِلشَّیْطَانِ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۱۲۰ وَ عَنْ اَبِی ہُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا یُتَکَبَّرُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَمَةِ لِی مَنْ
جَعَلَ اَنَافَہُ بَطْلًا۔
(مُتَّفَعٌ عَلَیْہِ)

۳۱۲۱ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَہُ حِیْلًا لَمْ یَنْظُرْ اِلَیَّہِ اللّٰهُ
یَوْمَ الْقِیَمَةِ۔
(مُتَّفَعٌ عَلَیْہِ)

۳۱۲۲ وَ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ بَیْنَا رَجُلٌ یَجْعَلُ رَاۡیَہُ مِنَ الْحِیْلَةِ
خَوْفَہُ فَاَوْفَیَّہُ یَجْعَلُہُ فِی الْاَرْضِ یَوْمَ الْقِیَمَةِ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

۳۱۲۳ وَ عَنْ اَبِی ہُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اَسْفَلَ مِنَ الْکَعْبَتَیْنِ مِنْ اَلْبَیْضِ
فِی النَّارِ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

۳۱۲۴ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ

تھائی میلہ دھم کا بستر میں پر سیاہ کستے، پھر اسے کھٹا میں میں گھر
کا گڑھا مہرا لیا تھا۔ (متفق علیہ)

انھوں نے یہ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کھجور جس
سے آپ نیک کھاتے گھر کا خاص ہی گھر کا گڑھا مہرا لیا تھا۔
(متفق علیہ)

انھوں نے یہ فرمایا کہ ایک دفعہ گریں میں دھیر کے وقت ہم اپنے
گھر کے اندر بیٹھے ہوئے تھے کہ کسی نے حضرت ابو بکر سے کہا کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سرسبز کو ڈھانپے ہوئے تشریف لا رہے
ہیں۔ (بخاری)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا ایک بستر پہننے سے دوسرا اگلے
کی بیڑا کے لیے دوسرا پہنانے کے لیے اندر چھتا شیطان کے لیے ہوتا
ہے۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس شخص
کو طرف دہر نہیں کرے گا جس نے اپنی چادر کو بکتر کی دھیر سے لگایا
ہو۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا: جس نے بکتر کی دھیر سے اپنے کپڑے کو گھسیٹ کر قیامت کے دن
اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر نہیں فرمائے گا۔

(متفق علیہ)

ان سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
ایک آدمی اور ایک بکتر اپنی انوار گھسیٹ کر مل رہا تھا تو وہ دھنسا دیا گیا
یہی وہ قیامت کھڑی میں دھنسا ہی جائے گا۔
(بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنی ارار مٹھنوں سے نیچے ہر وہ
آگ میں ہے۔ (بخاری)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

تھان علیہ وسلم سے منع فرمایا ہے کہ آدمی اپنی ادا سے کہے یا ایک جوتا پہن کر چپے یا ایک ہی کپڑے میں پرٹ میں ماسے یا ایک ہی کپڑے کو اپنی طرف لپیٹ کے کر شرنگہ کھنکھن رہے۔

(مسلم)

حضرت عمرؓ، حضرت انسؓ، حضرت ابی ریحہؓ اور حضرت ابوہریرہؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہر بار اس نے دنیا میں ریشم پہنا تو فرات میں اُسے نہیں پہنایا جائے گا۔

(مسند علیہ)

حضرت ابی ہریرہؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا: دنیا میں ریشم نہ پہنا ہے میں ہوا کرتی میں کوئی حق نہ رہے۔

(مسند علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہا: چاندی یا لکڑی کے گھڑی میں پہنے سے منع فرمایا ہے اندام میں کھانے سے پریشم اور ہر باج پہنے اور کھانے پر بیٹھے۔

(مسند علیہ)

حضرت علیؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں تجھے کے طور پر ایک ریشم جوڑا پیش کیا گیا آپ نے دو سویرے لیے بھیج دیے میں نے کہے ہیں یا تمہو سارے پرناؤ گے کے اتار دیکھو۔ رہا کہ میں نے یہ نہ داری طرف پہنے کے لیے میں نے کہا تھا میں نے ماسے یا میں نے یہ پہنا تھا کہ اسے پہاڑ کو لوگوں کے لپٹے

(مسند علیہ)

حضرت عمرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہر قسم کے مس فرمایا ہے مگر تہنہ نہ دے اس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی خدمت میں انھیں اللہ میں جو صحابی ان شہادت والی لکھ دیا کہ عیا۔ (مسند علیہ) مسک کی ایک روایت میں ہے کہ جاہل کے مقام پر انھوں نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ریشم پہنے سے منع فرمایا ہے مگر جبکہ دنیا میں یا چار آنکھوں کے برابر ہو۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ يَتَخَالَفُ أَدْرَ مَشْيٍ فِي نَعْلَيْهِ وَاجِدَةً وَأَنْ يَشْتَرِيَ الْعَتَمَاءُ أَدْرَ مَشْيٍ فِي ثَوْبَيْهِ وَاجِدَةً كَأَشْفَقَ عَنْ فَحْرِهِ -

(رواہ مسند)

۴۱۲۵ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَأَبِي رِيحَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ -

(مسند علیہ)

۴۱۲۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا مَنَ لَا يَلْبَسُهُ فِي الْآخِرَةِ -

(مسند علیہ)

۴۱۲۷ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ نَهَى نَارُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُشْرَبَ فِي أَمَةِ الْوَصْدَةِ وَالذَّهَبِ وَأَنْ تَأْكَلَ فَوْقَهَا وَقَدْ لَبَسَ الْحَرِيرَ وَالْإِسْلَامَ وَأَنْ تَبْرُسَ عَلَيْهِ -

(مسند علیہ)

۴۱۲۸ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ أَهْوَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْعَةً بِسَرَاةٍ فَبَعَثَ بِهَا إِلَى نَفْسِهِمَا فَصَدَقْتُ النَّصْبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ لِي لَوْ أَبَعْتُ بِهَا إِلَيْكَ لَتَلَبَّسْتُهَا لَأَنْمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَشْرِفَ بِهَا خُفَّائِي الْوَسَاوِ -

(مسند علیہ)

۴۱۲۹ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَنَّى عَنْ لَبْسِ الْحَرِيرِ إِلَّا هَكَذَا فَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَعِيَّةَ الْوَسْطَى وَ الشَّيَابَةَ وَفَعَلَتْهُمَا (مسند علیہ) فَرَفَعَنِي وَفَرَفَعَنِي لِمُسْلِمٍ أَنَّهُ خَطَبَ بِأَلْحَابِيَّةِ فَقَالَ تَمَنَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَبْسِ الْحَرِيرِ إِلَّا

إِلَّا مَوْجِعًا صَبْعًا أَوْ ثَلَاثَ أَوْ أَرْبَعٍ -

۴۱۳۰ وَعَنْ أَنَسَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ جُبَّةٌ هِيَ أَيْسَرُ كِسْوَةِ رِيَّةٍ لَهَا لَيْسَةُ وَبِهَا يَوْمَ مَكَّةَ فَمِنْ بِلَادِ يَمَامٍ وَقَالَتْ هِيَ جُبَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّ جَنْدَ عَائِشَةَ فَلَمَّا لَيْسَتْ قَبَضَتْهَا ذَكَانَ النَّهْيِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْسُهَا فَفَعَنْ تَسْرِفُهَا لِمَنْ هِيَ تَسْتَشْفِي بِهَا -

(رواه مسلم)

۴۱۳۱ وَعَنْ أَبِي قَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَدِينَةَ فِي يَوْمٍ حَرِّهِ فِي بُسْ أَلْعَوِيَّةَ بِحِلَّةٍ كُوهَا - (مَنْعُ عَلَيْهِ) ذُوهُ بِوَقَائِهِ لِيُشِيرَ قَالَ لَهَا شَاكُوا أَلْعَمَلُ فَرَضَ لَهَا فِي قَمِيصِ الْعَوِيَّةِ -

۴۱۳۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ الْعَامِرِيُّ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَفْسِهِ مَعْصَرِيًّا فَقَالَ إِنَّ هَذَا مِنْ شِبَابِ الْكُفَرِ وَلَا يَسْبُهَا فِي رِوَايَةٍ قُلْتُ أَلَيْسَ لَهَا قَالَتْ بَلَى أَمْرٌ قَمِيًّا - (رواه مسلم)

وَسَلَّ كُرْحِيَّةً عَائِشَةَ خَدِجَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ عَدَا فِي مَنَاقِبِ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

دوسری فصل

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قمیص سب کپڑوں سے زیادہ پسند تھی۔
(ترمذی جامعہ دوم)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑوں کی آستینیں پھیر کر تک ہر قمیص ترمذی (ترمذی جامعہ دوم) اور ترمذی کے کہا کہ یہ حدیث حسن و صحیح ہے۔

۴۱۳۳ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ إِيَّاي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَرِيًّا - (رواه الترمذی و أبو داود)

۴۱۳۴ وَعَنْ أَنَسَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ قَمِيصِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الرَّيْغِ (رواه أبو داود و ترمذی و ابن ماجہ و ہذا حدیث)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: عید کبوتر سے پہاڑ کو کیڑا کر رہا ہے یا وہ پاکیزہ اور عمدہ ہیں اور اپنے بھائی کو جن کا کھنسی ہی دیا کرو۔

(ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، ابن ماجہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سب سے زیادہ پختہ و خوش دھڑا کنڈھوں کے درمیان سے گزرتے تھے۔

ترمذی نے طابٹ کی تصدیق کی کہ یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت ابو ہریرہ بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میرے سر پر حاتم ام حاتم کا غلہ میرے آگے اور پیچھے رکھا۔

(ابو داؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے غلہ مشرکوں کے درمیان تقسیم ہوں پر چلے آئے تھے کہ فرق ہے۔ اسے ترک کرنا ہے ورنہ طابٹ کی تصدیق کی کہ یہ حدیث صحیح ہے اور اس کی سند قائم نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے غلہ مشرکوں کے درمیان تقسیم ہوں پر چلے آئے تھے کہ فرق ہے۔ اسے ترک کرنا ہے ورنہ طابٹ کی تصدیق کی کہ یہ حدیث صحیح ہے اور اس کی سند قائم نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے غلہ مشرکوں کے درمیان تقسیم ہوں پر چلے آئے تھے کہ فرق ہے۔ اسے ترک کرنا ہے ورنہ طابٹ کی تصدیق کی کہ یہ حدیث صحیح ہے اور اس کی سند قائم نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے غلہ مشرکوں کے درمیان تقسیم ہوں پر چلے آئے تھے کہ فرق ہے۔ اسے ترک کرنا ہے ورنہ طابٹ کی تصدیق کی کہ یہ حدیث صحیح ہے اور اس کی سند قائم نہیں ہے۔

۳۱۶۱. وَعَنْ سُرَّةَ ابْنِ السَّيِّ مَوْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا ابْتِغَابَ الْبَيْتَ فَإِنَّهَا أَطْعَمُوا طَيْبًا وَكَثِيرًا فِيهَا مَوْتَانَا كَهْد. (رواه أحمد وأبو يعقوب في مسنديهما وابن ماجه)

۳۱۶۲. وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اعْتَقَدَ مَدَلَّ وَجْهًا مَتْنًا بَيْنَ كَوْتَيْهِ (رواه أبو يعقوب في مسنديهما وابن ماجه)

۳۱۶۳. وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ تَقْبَلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَدَ لَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَيَمْنِ حَلِيفٍ. (رواه أبو داود)

۳۱۶۴. وَعَنْ رُكَاةَ عَنِ السَّيِّ مَوْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَرْتُ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الشَّيْخَيْنِ الْعَمَّاسِ هَذَا فَتَلَا كَلِمًا. (رواه أبو يعقوب في مسنديهما وابن ماجه)

۳۱۶۵. وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ السَّيِّ مَوْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْدِيَ الْعَمَّاسِ الْخَوَرِيَّةَ الْوَلَايَةِ مِنْ أَمْرِی وَخَوَرِي عَنِ دَلْوَرِهَا. (رواه أبو يعقوب في مسنديهما وابن ماجه)

۳۱۶۶. وَعَنْ أَبِي سَوْدَةَ بْنِ الْعَدْنِيِّ قَالَ كَانَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَجَدَ تَوَلَّى مَعَاهُ بِأَسْمَاءَ عَمَامَةَ أَوْ قَيْمِيَّةً أَوْ رَدَّ أَوْ تَعَبُونَ اللَّهُمَّ لَكَ الْعَمَلُ كَمَا كُنْتَ تَوَلَّى أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا خَيْرَ مَا صُنِعَ لَكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ. (رواه أبو يعقوب في مسنديهما وابن ماجه)

۳۱۶۷. وَعَنْ عَمَّادِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ فَمَا شَاءَ شَقَّ قَالَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا الطَّعَامَ وَدَقَّقَنِي
مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ قَبِيٍّ وَلَا قُوَّةٍ غَيْرَ لَهْ مَا تَقَدَّمَ مِنْ
دَقِّمٍ - (رواه الترمذی)

وَرَأَى أَبُو دَاوُدَ وَمَنْ لَيْسَ ثَوْبًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ
الَّذِي كَسَانِي هَذَا الْقَمِيصَ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ قَبِيٍّ وَلَا
قُوَّةٍ غَيْرَ لَهْ مَا تَقَدَّمَ مِنْ دَقِّمٍ وَمَا تَأَخَّرَ -

۳۱۴۸ وَ عَنْ مَالِكَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ أَدْرَبَ النَّحْوِ بَيْتَ
فَلَيْكُنِي مِنَ الدُّنْيَا كَرَاهِيًا لِرَأْيِكَ فَإِنَّكَ وَفِيكَ
الْأَلْسِيَاءُ وَلَا تَسْتَعْلِفِي ثَوْبًا حَتَّى تَرْجِعِيهِ - (رواه
الترمذی) وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ قَرِيبٌ لَا يَحْدُثُ إِلَّا
مِنْ حَدِيثِ صَالِحِ بْنِ حَكَّانٍ وَقَالَ مُعْتَمِدٌ بَرُّ
لِاسْتِطَاعَةِ مَالِكَةَ بِنْتُ حَكَّانٍ مِنْ حَكَّانٍ مِنْ كُرَّةِ
الْعَرَبِيِّ -

۳۱۴۹ وَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ ثَعْلَبَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْمَعُونَ
إِلَّا تَسْمَعُونَ أَنَّ الْبِدَاةَ مِنَ الْإِيمَانِ أَنَّ الْبِدَاةَ
مِنَ الْإِيمَانِ - (رواه أبو داود)

۳۱۵۰ وَ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبَسَ ثَوْبًا شَمَرًا فِي الدُّنْيَا
الْحَسَنَةَ اللَّهُ ثَوْبًا مَعَالِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

(رواه الترمذی وأحمد وأبو داود وابن ماجه)
۳۱۵۱ وَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ -

(رواه أحمد وأبو داود)

۳۱۵۲ وَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ دَخْلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ
أَبِي شَيْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ
أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ تَوَلَّى لِبْسَ ثَوْبٍ جَمَالٍ وَهُوَ يَسُودُ عَلَيْهِ

قرمیں شمر کے لیے ہیں جس نے مجھے لپکا تا کہ لپکا یا ان میری طاقت قرب
کے بغیر مجھے یہ روزی دے (یا تو اس کے ساتھ کھانا صاف فرما دیے جائے
ہیں۔ ترمذی) اللہ ابو داؤد نے یہ بھی ہے کہ جو کپڑا اپنے اند کے بہت
قرمیں اللہ کے لیے جس جس نے مجھے یہ پنا یا اللہ میری طاقت و قدرت
کے بغیر طاف فرمایا تو اس کے ساتھ صاف فرما دیے جاسکتے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ مجھ سے عائشہ اگر تم مجھ سے
خانا پانی ہو تو دنیا سے سفر جاری کے ہماری زینت بنا۔ اللہ ایسے
کے پاس۔ مجھ سے بہن اور بہن سے کہ پنا نہ کہن جب تک کہ میں
ہو نہ رہی (ترمذی) اللہ کا کہ یہ حدیث عرب سے ہے لہذا اسے ہمیں
ہلنے کو رہا بن حسان کہ حدیث سے جبکہ حدیث اس میں نے کہا کہ
صالح بن حسان مکر اللہ سے ہے۔

حضرت عیسا بن ماریا بن ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، ایک تم سننے نہیں کہ تم سننے
نہیں، ایک پہلے پہلے سے پنا یا ان کی مشافہت ہے، ایک پہلے
پہلے سے پنا یا ان کی مشافہت ہے۔ (ابو داؤد)

حضرت ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے دنیا میں شہرت حاصل کرنے کے
لیے لباس پہننے کی بات کے روز اللہ تعالیٰ اسے دیکھ گا اس پہا
اور احمد ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا جو میں قوم کی مشابہت اختیار کرے وہ ان میں سے ہے۔

(احمد، ابو داؤد)

سویب بن دہب ابی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب سے کسی
کے صاحب سے نے اپنے صاحب سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو طاقت رکھنے کے باوجود جو بہت
کپڑا پہننا چھوڑ دے ایک روایت میں ہے کہ تو اس کی وجہ سے تو

وَقِي رِوَايَةٌ تَوَاضَعًا كَسَاهُ اللَّهُ حُلَّةَ السُّكْرَانَةِ وَمَنْ
تَزَوَّجَ يَتَوَزَّجْهُ اللَّهُ تَزَاجَ الْمَلِكِ - (رِوَاةُ الْبُخَارِيِّ)
وَرَدَى الرَّقْمِزِيُّ مِنْهُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ النِّسْ حَيْثُ
الْمَسَامِينِ -

۴۸۲. وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ
قَالُكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ
يُحِبُّ أَنْ يُرَى أَكْرَمَ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدٍ .

(تَوَاتُرُ الْقُرْمِذِيِّ)

۴۱۵۳ وَعَنْ حَارِثِ بْنِ قَالٍ أَنَّكَارَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرًا قُرَايَ رَجُلًا شَوْعًا قَدْ تَفَرَّقَ
شَعْرُهُ فَقَالَ مَا كَانَ يَجِدُ هَذَا مَا يَسْتَلِمُ بِهِ رَأْسَهُ
قُرَايَ رَجُلًا فَمِنْ ثِيَابِهِ وَبِخَعَةٍ فَقَالَ مَا كَانَ يَجِدُ
هَذَا مَا يَسْتَلِمُ بِهِ نَوَاحِيهِ -

(رواه أحمد و ابن ماجه)

٣١٥٥ وَعَنْ أَبِي الْأَعْمَاسِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَقْتُ نَوْبِي مَدْرُ
فَقَالَ يَا أَلْكَ مَا لَكَ نَعَمْ قَالَ بَيْنَ أَبِي الْمَالِ
فَكُنْتُ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ أَعْطَايَ اللَّهَ مِنْ الْإِبِلِ
الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَالْعَمَلِ وَالزَّعْفَرَانِ قَالَ فَأَمَّا أَنَا فَكَ
اللَّهُ مَا لَكَ يَا أَسْرِعَ بَصَرًا اللَّهُ عَلَيْكَ وَكَرِهْتَهُ

وَقَدْ أَخَذَ مَا نَسَا فِي دُفِّي شَرَحِ السُّنَّةِ بِدَقِّهِ الْمَصَابِيحِ

٣٥٤ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ
عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَحْمَرَانِ فَسَكَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ
وَسَكَتَهُ يَدُهُ عَلَيْهِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

١٥٤ هـ وَعَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَصْبٍ أَنَّ بَنِي اللَّهِ وَصَلُوا
إِلَيْهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لَا أَكُتِبُ الْأَكْرَبُ وَلَا الْبَرُّ
الْمُحَصَّرُ وَلَا الْيَسُ الْقَوِيضُ الْمُسْتَفْعُ بِالْخَوْرِ
وَقَالَ لَا قَطِيبُ الزَّجَالِ رِيحُ لَا تَوَرُّهُ وَطِيبُ

عشر تھوڑے جیسے کا جوڑا پہنانے لگا۔ لکھ جراثیم کے لیے تاج کر کے
قراٹر ملایا اُسے بادشاہی تاج پہنانے لگا۔ (جو ڈاکٹر) لکھ ترمیلا نے
حدیثِ عباسی کو چھ سے بروایتِ صادق بن انس روایت کیا۔

فر دین شیب: اُن کے والد ماجد اُن کے قیامِ مجدد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے طریقہ خدائی اس بات کو پسند فرما کہ جس کے بندے سے اس کی نصرت کا اثر ظہر ہو۔ (تقریباً)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تنہا
 حیدر دیکھنے کے لیے تشریف لائے تو دیکھ کر ایک شخص کے بل بکھرے
 ہوئے بنے۔ (فرمایا کہ کیا اسے ایسی کوئی چیز میں متی تھی جس سے اسے اپنے سر
 کو درست کرے۔) پھر ایک آدمی کو دیکھا جس کے کپڑے سے اپنے کپڑے
 لٹے۔ (فرمایا کہ کیا اسے کوئی ایسی چیز میں متی تھی جس سے اسے اپنے کپڑے
 دھوے۔) (احمد و نسائی)

اور ان لوگوں سے جن کے عالم باطن سے فریاد کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تعالیٰ میری زندگی میں گمراہی میں حاضر ہوں انکس نے سب سے پہلے یہ کہہ
تے تھے مجھ سے مراد کیا ہے؟ پاس مال ہے، عمر کا، بدن، مریاں۔
کہ کہنا حال ہے ہر حال میں کہ ہر طرح کا حال اللہ تعالیٰ سننے والے ہے
مریاد ہے یعنی اُنٹ اٹھائے، بگیاں، گھوڑے، اندھام سے مراد
کو صبر اللہ تعالیٰ سے نہیں بلکہ دینا ہے تو اُس کی نعمت اور بخشش کا نہ ہونا ہے
اوپر نظر اٹھانے کی بات کیا ہے مرنے والے نے خود شروع اللہ میں مسابیح کے سببوں میں
حضرت عبداللہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مراد کیا کہ آوی گمراہی اور
اُس کے کہنے پہلے سے شروع تھے۔ اُس نے معلوم کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
فرمے اُسے جہنم لے جاؤ

(تقریری، اخبار و افود)

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایمان لائے اور اس سے پہلے کہ وہ ایمان لائے اس نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا۔

(۲۰۰۰)

(روایت پروردگار)

[illegible]

راجہ ذوالقدر، مسافر

۴۱۵۹ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ
قُلْتُ لِمَ دَسَّخَ سَمَاءُ الذَّهَبِ وَعَنْ نُبَيْشٍ الْقَوَاقِ
قَالَتْ كَيْفَ - (رَوَاهُ الدَّرِمِيُّ وَالْبُخَارِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ
وَأَبُو مُسْخَةَ وَفِي رِوَايَةٍ لِيُحْيَى بْنُ زَاوِدَ وَكَانَ يَتْلُو عَنِ
الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ -

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے سونے کی ٹھوٹھی پیسے، سیر قتی پیٹھے اور عروانی گندل سے شغریار ترخی، ہمدان و دلفسائی، مابین مہاجر، مدینہ و مکہ کی ایک روایت میں فرمایا کہ سوخ رہیں پرش سے مس فرمایا۔

وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْكَبُوا الْحُمُرَ وَلَا الْإِبْرَارَ
 (رِوَاةُ أَبِي دَاوُدَ وَالتَّيْمِيّ)

حضرت مہاجرِ دینی اشرفِ حقانی حضرت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میں نے اپنے رب سے فرمایا کہ میں تم کو اپنے لیے لے لوں گا۔“ (ابو داؤد، مساقی)

٣١٦١ وَعَنِ الْبَزْجِ عَنْ عَارِبٍ أَنَّ الْيَقْنَ مَكْلٌ لَمْ
عَلَيْهِمْ سَكُونَهُمْ عَنِ الْوَيْدَةِ وَالْحَمَاءِ -
(مَدَاءٌ فِي كَوْنِ التَّمْرِ)

حضرت ہزین علیہ السلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجی
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صرخ رنگ کے کدو کی پانچ روئیں پر عمل سے ستر
نہا ہے۔ (شرح المستدر)

١١٤٢ وَعَنْ أَبِي رَمْثَةَ السَّجَوِيِّ قَالَ آتَتْهُ النَّبِيُّ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَانَ فِي بَيْتِهِ خَصْرًا وَكَانَ
شَعْرُهُ مَلَأَ الشَّيْبَ وَشَيْبَةُ أَحْمَرٍ (رَوَاهُ
الْبُخَارِيُّ فِي رِوَايَةٍ لِي أَبِي مَالِكٍ وَهُوَ ذُو قُرْبَى
وَبِهَذَا رَوَاهُ أَبُو يُونُسَ)

صورت اور روشنی تھی اور تھائی حضرت نے فرمایا کہ میں نے ہی اکیس مصلی
 حضرت تھائی میری رسم کی برآء میں حاضر ہوا تو آپ کے اوپر دو صبر پڑے
 تھے آپ کے کپڑوں سے چوس پا چھو جس سے گناہ خود بخود مٹ جاتا
 ہے۔ (ترمذی) اور ابو ہریرہ کی ایک روایت میں ہے کہ میں نے
 ہاتھ نہ رکھ کر تھے جنہیں حضرت نے سے رکھا ہو گا۔

وَعَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَكْرِأُ مَعَهُ يَتِيمًا عَلَى أَسْمَاءَ وَعَلَيْهِ نَوْبُ قِيَامِهِ
فَدُتِ نِسْرَتُهُ فِي يَمِينِهِ - (رواه في ترمذ النسخة)

حضرت اہل رحمۃ اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طبیعت نامساعد تھی تاہم حضرت اُسامہؓ کا سہارا لے کر ابیشتر بہت شے عذاب سے بچا کرتا کہ وہ جو پیشاب روا کرتا وہ اس سے بچ کر غارِ حرا کی طرف لے جاتا۔

۲۱۶۴ وَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَانِ فِيهِمَا تَانِ غِيظَانِ وَكَانَ إِذَا قَعَدَ لَعَنَ فِي لِقَاءِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ الشَّوْرِ غِيظَانِ أَيْ مَرُورِي فَقَعَدْتُ نَوْبَهُمَا لَعَنَهُمَا فَاسْتَوَيْتُ وَبَنِيَّ ثُمَّ تَوَضَّعْتُ إِلَى النَّبِيِّ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ مَا تُرِيدُ لَكِنَّا شَرِيفٌ أَنْ تَذْهَبَ بِمَا فِي صَاحِ وَتُؤَلِّقَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبًا قَدْ قَرَأْتُ فِي حَرْفٍ أَنْتَ أَهْلُ هُوَ قَدْ أَهْلًا كَمَا نَمَنَ -

(رواه الترمذی والنسائی)

۲۱۶۵ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ تَوْبِغٍ كَصَبْرٍ لَمْ يَنْصُرْ مُؤَدَّ أَفْعَالٍ مَا هَذَا فَقَعَدْتُ مَا كَرِهَ فَأَعْلَمْتُ أَنَّ قَعْرَتُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَتْ بِكَ أَنْ تَقْرَأَ آخِرَتَهُ قَالَ أَعْلَمْتُ أَنَّ نَفْسَ آخِرَتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَأْتِيهِ إِلَّا نَفْسٌ -

(رواه أبو داود)

۲۱۶۶ وَ عَنْ جَلَالِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوقُ يُحْطَبُ عَلَى بَلْبَةٍ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ أَحْمَرٌ وَعَيْنٌ أَمَامَهُ يُعَبِّرُ عَنْهُ -

(رواه أبو داود)

۲۱۶۷ وَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صُنِعَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَةٌ سُودَاءُ فَلَبَسَهَا فَلَمَّا عَمِيَ فِيهَا وَجَدَ رِيحَ الْمُتَوَنِّ فَقَعَدَ فَمَنَ -

(رواه أبو داود)

۲۱۶۸ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُعْطَبٌ بِشِمْلَةٍ قَدْ وَقَعَ هَدْيُهَا عَلَى قَدَمَيْهِ - (رواه أبو داود)

۲۱۶۹ وَ عَنْ دَحْطَةَ بْنِ حَفَاةٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دو شہری کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ جب آپ بیٹھتے تو پینے کے واسطے وہ ہڈی ہرجاتے۔ پس شام سے ملاں بڑی کا کپڑا لایا۔ اس میں گندہ ہوئی۔ اس کو آپ کھینچ کر ڈھک پڑے اس سے ہم آگے تک انھار دینے میں آپ نے ایک آدمی کو بھیج کر فرمایا (مردی) سنو کہ میں جاتا ہوں مجھ پہ چاہتے ہیں، آپ چاہتے ہیں کہ میرا مال خیمہ کر میں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ جھوٹ بولتا ہے۔ جب کہ وہ مانتا ہے کہ میں اس سے سب سے پرہیزگار اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے دلا نکال۔ (ترمذی، نسائی)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دیکھا کہ میرے اوپر کیم کا دھکا چڑھا گیا پھر فرمایا کہ یہ کلبہ، میں مان گیا کہ یہ سب سے نیچا ہے اللہ اسے عطا فرمائے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے اسے کپڑے کا کیا بنایا؟ اس کو لڑکھڑکائے ملا ہے۔ فرمایا کہ اگر میں کسی حرکت کر سکوں نہ پسند کیا کہ اگر حدوں کے لیے سے چھٹے میں گرنے کا محتاط نہیں ہے۔ (ابو داود)

جلال بن عبد اللہ نے روایت ہے کہ ان کے والد نے فرمایا کہ میں نے ایک کیم پہنے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہی میں غریب پہن رہے تھے اس کے دیکھ کر آپ کے اوپر شہر چاندنی اللہ حضرت عائشہ کے سامنے اور اوقات میں کہ صاحب بیان کر رہے تھے۔ (ابو داود)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے سیاہ چادر بنائی گئی۔ آپ نے اسے استعمال کیا۔ عبد الباقی اس کو اس کے سامنے لکھ کر پڑھا تو اسے چھبک دیا۔ (ابو داود)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھ میں ایک چادر میں پہنے ہوئے تھے اللہ اس کا پتہ نہ آپ کے ہاتھ تھکی پڑ چلا تھا۔ (ابو داود)

حدیث - رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی

ایک قبیلہ کو بھیجے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و شاد بہرہ اگر اس کے گھر چلے کر بیتہ ایک سے اپنی قیوں کو دینا اللہ صبر اپنی بیوی کو دے دینا کہ اس کا وہ پڑنا میں۔ جب چھ پیری تو میری بیوی کو حکم دینا کہ اس کے نیچے پڑنا کہیں تاکہ ہم کو پتہ نہ لگے۔ (ابو داؤد)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو اللہ تعالیٰ نے وہ پڑنا دیکھا جو اتفاقاً ایک کپڑے پر لیٹے ہوئے تھے کہ وہ پڑنا۔ (ابو داؤد)

تیسری فصل

حضرت ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس سے گزرتا تھا میری ادا میں دھڑکی تھی۔ فرمایا کہ اسے خبر دے کہ ابھی تو اس میں ہیں میں نے اٹھا لی۔ پھر فرمایا کہ ابھی اٹھا لی میں نے اٹھا لی۔ اس کے بعد میں ہمیشہ کو شش کرنا رہا۔ جس کو گناہ سے کہہ گاں تک کہ کہ نصف پندرہ تک۔

(مسلم)

انہی سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کہے پناہ پڑنا اس کے خیریت ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر میں فرمائے گا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہ یا رسول اللہ میری یاد رکھ جاتی ہے حالانکہ میں اس کا خیال رکھتا ہوں۔ وہ سننے کے لئے کہ اللہ تعالیٰ میری طرف سے فرمایا کہ ان میں سے نہیں جو میری طرف سے فرمایا کہ میں نے۔ (بخاری)

کہہ دے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہہ دیا کہ اگر اس سے کہتا ہے کہ میں نے اس کا کتا اپنے گھر کی کچھ پڑنے کے لئے بھیجے تو وہی رکھتے۔ میں عرض گزار ہوا کہ آپ اس طرح فرمائیے کہ میں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بھیجے کہ وہ اپنے گھر سے کہتا ہے۔

(ابو داؤد)

حضرت عاتکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا امیر کہہ دے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بھیجے کہ وہ اپنے گھر سے کہتا ہے۔

فَقَالَ امْرَأَتُهَا صَدِّعَتْنِیْ فَاَقْلَمْتُ اَحَدًا مِّنْ قَبْلِیْ
فَاَقْلَمْتُ الْاَیْمَانَ مَرَّتَکَ مَخْتَصِرًا فَلَمَّا اَحْبَدْتَ قَالَ
وَامْرَأَتُکَ اَنْ تَجْعَلَ مَحْتًا تَدْرِیْ لَا یُؤْمَرُ
(رواہ ابوداؤد)

۳۱۴۰ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ رَخَلَ عَلَیْهَا قَدْحًا نَعَقُوْهُ فَقَالَ لَسْتُ لَا
لَسْتِیْنِ۔ (رواہ ابوداؤد)

۳۱۴۱ عَنْ اَبْنِیْ عَمْرٍو قَالَ مَرَرْتُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَاَیْیَ اسْتَوْدَعْنِیْ فَقَالَ یَا عِبْدَ
اللّٰهِ اَرْفَعُ لَکَ اَرْکَ کَوْفُکَ ثُمَّ قَالَ اِذَا کَزَوْتُکَ کَمَا
رَزَلْتُ اَتَمَّ لَکَ بَعْدُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اِلَّا اَمِیْتُ
کَالِیَ السَّابِ السَّاقِیْنِ۔

(رواہ مسلم)

۳۱۴۲ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ حَزَنَ تَوْبَتَ سَلَاةٍ لَّمْ یَنْفَعْہِ اللّٰهُ اِلَّا یَوْمَ یَوْمِ
الْقِیَمَةِ فَقَالَ اَبُو بکرٍ یَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَا رَاَیْتَ یَسْتَعِیْ
اِلَّا اَنْ اَتَاہُ ہَذَہُ فَقَالَ لَہُ رَسُوْلٌ اَللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ اِنَّکَ لَسْتَ بِمَنْ یَفْعَلُہُ خِیْلًا۔

(رواہ البخاری)

۳۱۴۳ وَكَفَّنَ وَکْرَمَہُ قَالَ رَاَیْتُ اَبْنَیْ عَمْرٍو یَاْتِیْ
فَیَحْمِلُ حَاثِیَہُ اِلَیَّ مِنْ مَّقْدَمِہِ عَلٰی عَمْرِو قَدْحٍ
وَبِرْقَہٍ مِنْ مَّوْخِرَہِ فَلَمَّا رَمَتْ تَزِدُّہُ ہِیْ
اِلَیَّ رَاَہُ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یَاْتِیْ رَدَّہَا۔

(رواہ ابوداؤد)

۳۱۴۴ وَعَنْ عُبَادَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ عَلَیْکُمْ اَلْعَمَیْثُ فَاَسْمَا سِیْمَاہُ الْمَلَاہُ وَتَمَّ

وَأَرْخَوْهَا خَلْفَ ظَهْرِي كَمَا

(ردّ اکا انبیاء علی نبی شعیب الیٰ عجمان)

۴۷۵ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ
وَدَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهَا
ثِيَابُ رِقَاقٍ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَقَالَ يَا أَسْمَاءُ إِنَّ الْمَرْءَ
إِذَا أَلْقَى الْحَبْلَ حَبَسَ مَنْ يَحْسِبُهُ أَنْ يُزَيَّيَ مِنْهَا إِلَّا هُنَا
وَهَذَا فَأَشْأَطُ إِلَى ذَرْبِهِمْ كَذَلِكَ.

(رَوَاهُ الْإِسْلَامُ)

وَعَنْ أَبِي مَطْلُوبٍ قَالَ إِنَّ عَلِيًّا اشْتَرَى ثَوْبًا
بِثَمَنَةٍ فَلَمَّا وَصَلَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
رَزَقَنِي مِنْ أَيْتَانِ مَا أَتَجَمَّلُ بِهِ فِي النَّاسِ وَذَرَى
بِهِ غَوْرَتِي ثُمَّ قَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ -

(645)

٢١٤٤ ^{٤٥} وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ بَسَّ مُحَمَّدٌ لِعَطَابِ
 زَيْنِ ابْنِ عَمَّةٍ ثَوْبًا خَدِيدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
 قَسَا فِي مَا أُوَارِيهِمْ عَذْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ
 قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
 مَنْ لَبَسَ ثَوْبًا خَدِيدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي قَسَا
 فِي مَا أُوَارِيهِمْ عَذْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ عَمَدَ
 إِلَى الثَّوْبِ الَّذِي أَخَذَ فَتَمَدَّدَ بِهِ كَانَ وَكَفَى
 اللَّهُ فِي حِفْظِ اللَّهِ فِي سِرِّهِمْ وَنَجَاتِهِمْ

(رواه أحمد بن حنبل في مسنده في كتاب ما جاء في دعاء من يقرأه
هذا الحديث في عروسته)

٢١٤٨ وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِيهِ
قَالَتْ دَخَلْتُ حَفْصَةَ وَنَسِيتُهَا الرَّحْمَنُ عَلَى
عَائِشَةَ وَعَبِيهَا جَمَادِ رَقِيقٌ فَشَقَّتْ عَائِشَةُ
دَكَّتَمَهَا جَمَادًا كَتَمَتَا -

(روایہ حضرت علیؓ)

مؤمن کا شہد مہر ہے جسے رک کر وراثت کی اسے بھیتی سے شہد لا یا جائے۔

حضرت عائشہ صدیقہ کبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حضرت ام سلمہ بنت ابی بکر حاضر ہوئیں اور ان کے انچہ ایک کپڑا تھا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے منہ پھریا لے کر فرمایا ۔
 اے ام سلمہ! جس وقت صحت مند ہو جائے تو اس کے لیے شہادت نہیں ہے کہ ان کا کوئی حصہ نظر آئے یا سامنے اس کے اعضاء اپنے چہرے اور تنہیں
 کا طرف اشارہ فرمایا (ابو داؤد)

ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تین ہرم
کا کٹر اعدا کیا۔ سب سے پہلا ترکہ، سب سے قریب اللہ کے لیے جیسا
تھے جسے زمین کا لباس، ماضی کا لباس ہے، رنگ میں عریضی، حاصل کرتا
تھیں، اللہ سے متبرک کر چھپتا رہا، پھر ہر ایک کا اس طرح ہر نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گتے جیسے بنایا۔

(1)

حضرت ابراہیم علیہ السلام سے دعا ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے یہ سب نصیب ہو۔

عقرباں پر مشتمل ہے ہدایت ہے کہ ان کی والدہ ماجدہ نے فرمایا کہ
 حریت یافتہ بنو اور تمہاری ہاں کی خدمت میں حضرت حضرت محمد (ص) حاضر
 ہو گئے جس کے گویا ایک دو بیٹے تھے اور حضرت عائشہ نے اسے چاہا تھا کہ
 خلیفہ بن جائے اور حضرت عائشہ

(۷۴)

(رواه البخاري)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک درختی قباجہ کو آپ کے گھٹے میں دیکھی تھی۔ پھر جلدی سے اُسے دبا اور حضرت عمرؓ کی غوط بیچی دیا جس کی گئی کہ یا رسول اللہ! آپ سے اسے بہت جلدی آتا رہا ہے یا کہ میری نسل سے مجھے اس سے منع کیا ہے۔ پس حضرت عمرؓ روئے کہ میں نے اسے نہ جانتا تھا کہ اس سے یا رسول اللہ! ایک چیز کو آپ اپنے سر سے لے لیں گے جس سے دیکھ کر یہاں پر جو لوگ فریادیں گے میں سے کسی سے بے ہیں دی۔ میں نے یہ فرزند کوئے کے بے دی ہے۔ پس انھوں نے وہ دو بزرگ ہم میں بیچ دی۔ (مسلم)

(۱۵۴۱)

حضرت جی جی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ جنہوں نے فرمایا کہ کہہ دوں اگر صل اللہ علیہ وسلم نے ریشمی کپڑے سے منع فرمایا ہے لیکن مٹھان اورتانام شکر ہرگز کر لی مٹھا نہ نہیں ہے۔

(سورة التوبة)

محمد کا وہ بیان ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
 اس تشریف آف کے آمد کو ان کے نزدیک بعض نفس و نگار والی چیزیں آتی
 رہا یا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس کو اللہ تعالیٰ
 کسی نعمت سے نوازے تو اسے تو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے کہ اس نعمت کا ان لوگوں
 کے ہند ہے سے ظاہر ہو۔ (احمد)

(روای احمد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا: کھاؤ اور پوچھو
کہ چاہر جبکہ نقد چیز یہ تم سے نقد روپے یعنی حصولِ فرجی اللہ تعالیٰ عنہما سے
کیا اسے بخانا کیلئے ترجیح الاسباب میں۔

(مَدَامُ الْهَيْدَرِي فِي مَرْجُمَةِ بَابِ)

وَعَنْ عَبْدِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

قراچہ، ٹسائی، دہلی، ممبئی

حضرت احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین لباس جس سے تم اپنی قبروں اور مصیبتوں میں اللہ کے بڑے سفید ہے۔

۲۸۵ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَمْسَسْهُ فَمَاتَ فَمَاتَ مَيِّتًا -

(رواه ابن ماجه)

بَابُ الْخَائِمْ

پیشی فصل

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا کہ یا کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے کیا انگوٹھی برائی لیا ایک سعادت میں ہے کہ مجھ سے دایں دست مبارک میں پنا۔ چوتھے پہ پیگ دیا اللہ چاندی کی انگوٹھی برائی میں ہیں مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ نقش کردیا انصاف پاکہ کنئی میری انگوٹھی جیسا نقش ذکر کیا اللہ جب آپ اسے چھتے فراس کے گینچے کر آئین لکھا ہوا تھکتے ۔

(مستحق طهر)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قسمی اُنہ کسم کا رنگ ہوا کہ پورا مینے سے صبح نہ اُٹھتا ہے اُنہ کسم نے کی ڈھونڈی سے اُنہ کسم کی تر آتی مجید ہڈی سے ۔

(10)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یکے بعد دیگرے کئی آدمیوں کو انگوٹھی دیکھی تو ان سے انکار کر چیک دیا۔ پھر دیکھا کہ تم میں سے کوئی انگوٹھی چھپائی ہو تو ان سے انکار کیا۔ پھر میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے یہ افسانہ آدمی سے کہا گیا کہ انگوٹھی دے، تو انہوں نے یہ حاصل کر کے کہا: خدا کی قسم! اُسے ہرگز نہیں دے گا جس کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے چیک دیا۔ (مسلم)

٢١٨٦ عَنْ ابْنِ عُمرَ قَالَ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ قَهْقَبٍ وَفِي يَدَايِهِ وَجَعَلَهُ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ أَلْعَمَهُ ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ لَبَنٍ لَوْحٍ مِنْ مِمْسَ مَعْمَدٍ رَسُولُ اللَّهِ وَقَالَ لَا تَقْرَأَنَّ أَحَدًا مِنْ لُحْنٍ خَاتَمِي هَذَا وَكَانَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ جَعَلَ لَقَدْ مَكَائِي بَطْنُ تَيْمٍ

(محمد بن علی)

٣١٨٤ وَعَنْ عَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَبِيُّ الْعَرَبِ وَالْمَعْصُومُ وَعَنْ قَوْمٍ أَنَّهُ هَبَّ وَعَنْ رَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ فِي التَّوَكُّلِ -

(روایت مستقیم)

١٨٨ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فِي يَدِي
رَجُلٍ فَنَزَعَهُ فَطَرَحَهُ فَقَالَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ كُتُوبِي جَمْعُ
مِنْ نَارٍ فَيَجْعَلُهَا فِي يَدِيهِ فَيُقْبَلُ لِلرَّجُلِ بَعْدَ مَا
ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمُكَ
أَسْفَعِيهِمْ قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَخُذُهُ أَبَدًا فَقَطَرَحَهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (رواه مسلم)

۴۱۸۹. وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى كَثْرَى وَثَيْمَةَ وَالْبَحَاثِي قَوْلًا
لَهُمْ لَا يَنْتَابُونَ كِتَابًا إِلَّا بِغَاتِهِ فَنَصَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ
مَنْكَرُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَ سَلَفَةٍ وَفَضْلُ نَسْلِ نَبِيٍّ
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ (رواهُ مُسْلِمٌ) قَرِئَ بِدَانَةِ الْبَحَاثِي
كَأَنَّ لَقَبَهُ الْعَاتِمَ ثَلَاثَةَ أَسْطُورٍ مُحَمَّدٌ سَطُورٌ وَرَسُولُ
سَطُورٍ وَاللَّهُ سَطُورٌ.

۴۱۹۰. وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ خَاتَمَهُ مِنْ وَثْمَةٍ وَكَانَ فَضْلُهُ مِنْهُ.
(رواهُ الْبَحَاثِي)

۴۱۹۱. وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَيْسَ خَاتَمُ فَضْلٍ فِي تَيْمِيَّةٍ يَجِبُ فَعَلُ حَبَشِيٍّ كَأَنَّ
يَجْعَلُ فَضْلَهُ وَمَتَابِلُ لَفْظِهِ.
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۱۹۲. وَعَنْهُ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ وَكَشَّافُ الْخُفَى مِنْ يَدَيْهِ
الْيُسْرَى - (رواهُ مُسْلِمٌ)

۴۱۹۳. وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَمْعَثَ فِي حَبَشِيٍّ هَذِهِ أَوَّلُهَا
قَالَ فَأَدْرَأَنِي أَلَوْسَطُ وَالْآخِرُ تَلِيهَا -
(رواهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے اپنے فریادہ کہ قیصر کسری اللہ شاہی کے لیے خط لکھیں۔
عمر کی گئی کہ غیر مہر کے خط کو قبول نہیں کرتے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی برائے انداس میں غنیمت ڈھونڈو
تھق کر دیا۔ (مسلم) اللہ بھاری کی ایک روایت میں ہے کہ انگوٹھی
کو مثل تین سطریں میں تھا۔ ایک سطر میں فقط غنیمت دھری میں
ڈھونڈو اندامیسی میں فقط اللہ تھا۔

ان سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی چھتری
چاندی کی تھی اور اس کا عجیب تھا۔

(بہاری)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دائیں
وجہ مبارک میں چاندی کی انگوٹھی پہنی اور اس میں چھتری تھا اور عجیب
کراچی تھیل کی جالہ مبارک کرتے تھے۔

(مشکوٰۃ)

نعمان نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مبارک چھتری
اس میں تھکتی تھی اور پہے ایسی تھکتی چھتری انھوں کی طرف اشارہ فرمایا۔
(مسلم)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایات کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے مجھے جمع فرمایا کہ انہی اس انگوٹھی انداس میں انگوٹھی پہنوں۔ بلکہ
بیان ہے کہ انھوں نے اپنی حویلی انداس کے خلیفہ والی انگوٹھی کی طرح
اختیار فرمایا۔ (مسلم)۔

دوسری فصل

حضور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم اپنے دائیں دست مبارک میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے (ابن عمر)
اللہ ہر طرف دیکھتا ہے اسے حضرت علی سے روایت کیا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
دولہ اپنے دائیں دست مبارک میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

۴۱۹۴. عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ فِي تَيْمِيَّةٍ (رواهُ ابْنُ
مَاجَةَ وَابْنُ أَبِي ذَرٍّ وَالتَّحَاثِي عَنْ عَمْرِو)

۴۱۹۵. وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ فِي تَيْمِيَّةٍ -

(رواہ ابو داؤد)

۳۲۰۱. وَعَنْ بُنَاتٍ مَوْلَاةٍ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَبَّانٍ الْأَنْصَارِيِّ كَانَتْ جَدَّةَ عَائِشَةَ إِذْ دَخَلَتْ عَلَيْهَا بِجَارِيَةٍ دَرَّعِيهَا جَلَّاجِلٌ يُصَوِّرُنَ فَقَالَتْ لَا تَدْخُلْنَهَا عَلَى الْأَنْ تَقْلَعَنَّ جَلَّاجِلُهَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَكْرُوهَةَ بَيْتًا فَيُدْجِرَ فِيهِ.

(رواہ ابو داؤد)

۳۲۰۲. وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ أَنَّ جَدَّةَ عُرْوَةَ بِنْتِ أَسَدٍ قَطَعَتْ أَلْفَةً يَوْمَ الْكَلْبِ فَأَخَذَتْ أَلْفًا مِثْلَ قَدْرِي فَأَمِنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ أَلْفًا مِثْلَ ذَهَبٍ -

(رواہ ابو داؤد والنسائی)

۳۲۰۳. وَهَنَّ ابْنُ مُرَيْقَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُجِلَّ جَنَابُ حَلْفَةٍ مِثْلَ تَارٍ فَلْيَحْلِفْ حَلْفَةً مِثْلَ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُطَوِّقَ جَنَابُ حَلْفَةٍ مِثْلَ تَارٍ فَلْيُطَوِّقْ حَلْفَةً مِثْلَ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَوِّدَ جَنَابُ حَلْفَةٍ مِثْلَ تَارٍ فَلْيَسْوِدْ حَلْفَةً مِثْلَ ذَهَبٍ وَلَكِنْ عَلَيْهِ كُفْرٌ بِالْوَيْفَةِ فَالْعَبْرَاءُ -

(رواہ ابو داؤد)

۳۲۰۴. وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ بَنِي يَرْبُودَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَمْرَأَةٌ تَكَلَّمْتُ قِلَادَةً مِثْلَ ذَهَبٍ فَمَلِكْتُ فِي عَمِيْقِهَا مِثْلَهَا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِنِّي لَأَمْرَأَةٌ جَعَلْتُ فِي أُذُنِي خَرْمًا مِثْلَ ذَهَبٍ جَعَلَ اللَّهُ فِي أُذُنِي مِثْلَهُ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

(رواہ ابو داؤد والنسائی)

۳۲۰۵. وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ بَنِي يَرْبُودَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

گھنٹی کے ساتھ شیعین جو تلبہ - (ابو داؤد)

عبدالرحمن بن حبان انھاری کی بیٹہ ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تھیں کہ ایک لڑکی کو ان کی مصحف میں لگا گیا جس سے آگ لگائی جا سکتی تھی۔ فرمایا کہ اسے میرے پاس نہ لائیں مگر اس کے گھنٹہ کاٹ کر کہیں کہ جس نے رسول اللہ سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کہہ دے مجھے سزا ہے کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں گھنٹی ہو۔

(ابو داؤد)

عبدالرحمن بن حمرہ سے روایت ہے کہ ابی کے بھائی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ تعالیٰ نے ایک جنگ کعب بن لؤث کی لڑائی میں انھوں سے چاندی کی ایک چڑھائی خرما سے بڑھ کر لے لی۔ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے انھیں سونے کی ایک چڑھائی لے کر حکم فرمایا۔

(ترمذی، ابو داؤد، نسائی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے (لہجہ) لہجہ لہجہ سے کہ اس کے پیسے کو آگ کا حلقہ بنایا جائے تو وہ اُسے سونے کی ہلی بنادے اور جو چاہے کہ اس کے دانے کو آگ کا حلقہ بنایا جائے تو وہ اُسے سونے کا حلقہ بنادے اور جو چاہے کہ اس کے دانے کو آگ کے سنگ بنائے جائیں تو وہ سونے کے گھنٹی بنادے۔ تم پادری سے رواد اس سے کہیں

(ابو داؤد)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو عورت سونے کا ہار پہنے گی قیامت کے دن اس کی گردن میں آگ کا ہار پہنایا جائے گا اور جو عورت رینگے گا وہی میں سونے کی مالاں پہنے گی تو قیامت کے دن اس کے گردن میں ایسی ہی آگ کی مالاں پہنائی جائیں گی۔

(ابو داؤد، نسائی)

أَحَبُّ حُرْمَةٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا سَے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے عورتوں کی حالت تم پاؤں کی ہے
 اور یہ کہیں ہیں بیٹیں، یہ کہیں ہیں سے کوئی صحت میں جو دکھائے کے
 لیے سونے کا پردہ پہنے گی عورتوں کے ساتھ ٹٹے صلب دیا جائے گا۔
 (ابوداؤد، مسان)

اَللّٰهُ عَلِيْمٌ وَكَانَ يَوْمَ مَعَشَرِ النِّسَاءِ اَمَّا لَكُنَّ فِتْ
 الْوُضْءَةِ مَا تَحْلِيْنَ بِهٖ اَمَّا اِنَّ لَيْسَ مِنْكُنَّ اِمْرَاَةٌ
 تَحْلِيْ ذَهَبًا تَطْلُوْهُ اِلَّا عَيْنُ بَتٍّ بِهٖ -
 (رَوَاهُ ابُو داوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

تیسری فصل

حضرت خضر بن حمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
 اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم روئے ہوا کہ ستم والوں کو مس کرتے، اذیت
 کرتے، اگر تم جتنی زیادہ اُس کا رپیہ پاؤ گے، جتنی زیادہ دیا میں (میں نہ
 پسند)

۴۲۰۶ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ أَهْلَ الْبَيْتِ وَالْخَيْرِ وَيَقُولُ
 إِنَّ كَثْرَةَ حُبِّكَ لِحَبْلِي الْجَنَّةِ وَخَيْرٌ مِنْهَا فَلَا تَكْسِرُهَا
 فِي الدُّنْيَا -

(رسالہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول
 اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی پہنی اور فرمایا: اس
 سے آج مجھے قادی طرب سے شغل رکھا، ایک نظر اس کی طرف، ایک
 نظر قادی طرب وہی پھر اُسے چیک دیا۔ (رسالہ)

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۲۰۷ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ خَاتَمَهُ فَكَبَسَهُ فَقَالَ شَغَفَنِي هَذَا
 فَكَبَسْتُ الْيَوْمَ الْيَمِيْنُ نَظْرَةً وَبِالْيَمِيْنِ نَظْرَةً فَكَبَسْتُ الْيَمِيْنُ
 (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

نام تک سے روایت ہے کہ بچوں کو سونے پہنا سے کہ میں نا پسند
 کرتا ہوں، بچہ کہ مجھے یہ عمر پہننے سے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہنے سے منع فرمایا ہے، میں میں سونے
 سے ہر بڑے کو جھوٹے کے لیے ما پسند کرتا ہوں۔

۴۲۰۸ وَعَنْ مَالِكٍ قَالَ أَمَا أَدْرَأُ أَنْ يَلْبَسَ الْبَنَاتُ
 شَيْئًا قَبْلَ الدَّخَالِ إِنَّكَ بَلَّغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْلِي عَيْنَ الشَّكْرِ بِالدَّخَالِ قَالَا
 أَكْبَرُ لِيْزَجَالَ الْكَبِيْرُ مِنْهُمُ وَالشُّوْبِيْرُ
 (رَوَاهُ فِي الْمَوْظِعِ)

(مؤطا)

چوتوں کا بیان

بَابُ التَّعَالِ

پہلی فصل

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایسے خیلین مساک پہنتے دیکھا جن میں ہاں
 ہیں تھے۔ (بخاری)

۴۲۰۹ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ التَّعَالَ الْبَنِي لَيْسَ فِيْهَا شَعْرٌ -
 (رَوَاهُ ابْنُ مَرْجُوٍّ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم خیلین مساک کے ڈوٹے پہنتے تھے۔ (بخاری)

۴۲۱۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ لَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهَا رِبَاكَيْنِ - (رَوَاهُ ابْنُ مَرْجُوٍّ)

۲۲۱۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ غَزَاةٍ يَقُولُ اسْتَغْفِرُوا مِنَ الرَّعَالِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا اسْتَحَلَ -

(رواہ مؤلف)

۲۲۱۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَحَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمَنِ فَإِنَّهُ أَسْخَرُ فَلْيَبْدَأْ بِالرَّعَالِ لِتَكُنَ الْيَمَنُ أَوَّلَهُمَا تُسَلِّمُ فَاحِدُهُمَا تَأْخُذُ -

(مشفق علیہ)

۲۲۱۳ وَعَنْ مَنْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتْرُكُ أَحَدُكُمْ فِي تَعْلٍ وَاحِدٍ وَلَا يَتَخَفُّ مِمَّا جِيئَ بِهِمْ أَوْ لَمْ يَأْتِ بِهِمْ جِيئَ بِهِمْ -

(مشفق علیہ)

۲۲۱۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْقَطَعَتْ شُعْبَةٌ نَعْرَهُ فَلَا يَمِشُ فِي تَعْلٍ وَاحِدٍ وَلَا يَتْرُكُ شُعْبَةً وَلَا يَمِشُ فِي خَنْقٍ وَاحِدٍ وَلَا يَأْكُلُ بِشَعَالَةٍ وَلَا يَحْتَبِي بِالنَّوْبِ الْوَاحِدِ وَلَا يَلْتَحِفُ الشَّتْلَةَ -

(رواہ مؤلف)

دوسری فصل

۲۲۱۵ قَبْلَ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ لِنُعْلٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْآدِنِ مَشَقًى شِوَالَهُمَا -

(رواہ ابودریس)

۲۲۱۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتْعَلَ الرَّجُلُ قَاتِلَهُ - (رواہ ابوداؤد)

۲۲۱۷ وَفِي الْقَابِضِ مَعْنِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَبِئْسَ مَا مَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَعْلٍ قَاتِلِهِ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے ہی کہیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایک غزوہ کے دوران فراتے ہوئے سنا۔ جو تھے زیادہ پناہ کو دیکھ کر آدمی صوفی کی طرح بھاگتا ہے جب تک جھگڑتے نہیں رہے۔

(مسلم)

حضرت ابودریس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی جھگڑتے ہو تو دائیں جانب سے شروع کرے اور جب آگے تو بائیں طرف سے ابتدا کرے۔ میں پہلے وقت داتا تھا، اور آگے سے وقت آخر میں رہے۔ (مشفق علیہ)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ایک جہت چن کر نہ چلے۔ چاہے کہ دونوں کو آگے دے یا دونوں جھگڑتے چلے۔

(مشفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کسی کے جھگڑنے کا قصد ہو جائے تو ایک جہت چن کر نہ چلے جب تک کہ دوسرے جھگڑنے کا قصد نہ ہو جائے اور ایک طرف چل کر نہ چلے اور بائیں طرف سے نہ چلے اور ایک ہی جھگڑے میں بہت دن مانے اور کبھی اس طرح نہ پیچ کر شرم نہ لگے۔ (مسلم)

حضرت ابی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ہر پہل مبارک کے دو تھے ہوتے اور ہر قسم دوسرا ہوتا۔ (ترمذی)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منہ (میاں) کو آدمی کھڑا ہو کر جھگڑتے ہوئے (ابوداؤد)۔ اور ترمذی روایت ہے اسے حضرت ابودریس سے روایت کیا ہے۔ قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ کبھی ہی کہیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک نعل مبارک

حضرت امین ماسی علیہ السلام تعالیٰ منہا نے فرمایا: یہ سنت ہے کہ جب آدمی بیٹھے تو اپنے جوتے اُٹا کر منہ اور انکھیں اُسے چھو کر رکھے۔
(ابو داؤد)

٢٢١٩ وَعَنِ ابْنِ سُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّجَاشِي
أَخَذَ عَدَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا سُوْدَيْنِ
مِائَةِ جَبِيٍّ فَلْيَسَهُمَا - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَأَاهُ
الْزَّيْمِيُّ عَنْ ابْنِ سُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ ثُمَّ تَرَوُا
وَمَعَهُ عَلَيْهِمَا -

بَابُ الرَّجُلِ

پہلی فصل

۴۲۰ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُرِجِلُ رِجْلِي رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَائِشَةُ -
(عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَازِزِ)

۲۲۱۱ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْطَرُهُ خَمْسُ الْوَحْشِ الْإِسْجَنْدَلُ
 وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِبُ الْأَطْعَامِ وَتَغْفِ الْإِبْطِ -
 (مُسْنَدُ عَسْكَرِ)

۴۴۴۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ أَذْرُوا اللَّهَ وَ
 أَحْمُوا الشَّرِيبَ فَرَفِي بِذَاتِهِ أَنْهَكَمُ الشَّوَابُ وَأَعْمَى
 اللَّهُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۲۳ وَعَنْ أَبِي قَالَتْ قُوتُ لَنَا وَفِيهِ لَتَلِيهِ
وَمِنْهُمُ الْأَطْفَالُ وَفِيهِ الْبُطْحُ وَفِيهِ الْعَائِدَةُ أَنْ لَا
يُجِبُوا فِيهِ دُونَ دُونَ دُونَ

حضرت جبریل علیہ السلام نے قرآنِ مجید سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قرآن مجید کی ایک آیت یاد کرے، اللہ تعالیٰ اس کی ہر ایک ہڈی پر ایک درجہ عطا فرمائے گا۔ (مشققات، ص ۱۷۷)

حضرت ماہرِ حق حضرت قاضی عسکریؒ فرمایا کہ فتح مکہ کے بعد حضرت ابراہیمؑ کا حاکم کیا گیا تو ان کا سر اُرد و اسی شفا کی طرح منبسط ہوا۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابراہیمؑ کی مملکت دو حصوں میں بانٹ دی گئی۔
(مسلم)

حضرت ابو عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے لکھا گیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کتاب کی ملاحظت پسند فرماتے جس کام کے لیے حکم نہ فرما دیا جائے۔ البتہ آپ اپنے اس کو چھڑاتے تھے جیسے مشرکین اپنے معبودوں کو چھڑاتے تھے۔ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پریشانی مبارک کے بل چھڑتے دیکھتے۔ پھر یہ میرا انگ نکالتے گئے۔

(مستحق علیہ)

آپ سے دعا ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرمایا
ہوئے ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو قرع سے متفرماتے ہوئے
سنا ہے۔ آج سے کیا کو قرع کیا ہے، فرما کر بچے کو سر موڑنا
اللہ کے چھوڑ دیا۔ (مستحق میر)۔

صورتِ انور یعنی اشرفیٰ حق تعالیٰ سے دعا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک بچے کو جنم دے جس کے سر پر ایک حق تعالیٰ کا ایک چھوٹا سا گویا تھا آپ نے دیکھا کہ اس بچے کے سر پر ایک حق تعالیٰ کا ایک چھوٹا سا گویا تھا آپ نے دیکھا کہ اس بچے کے سر پر ایک حق تعالیٰ کا ایک چھوٹا سا گویا تھا آپ نے دیکھا کہ اس بچے کے سر پر ایک حق تعالیٰ کا ایک چھوٹا سا گویا تھا

حضرت ابی جہش رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے غزوہ بدر کے موقع اختیار کرنے کے واسطے مردوں، غنیمتوں کی طرح بچے، اطفال، عورتوں پر گستاخ فرمائی ہے اور فرمایا کہ انہیں بچے، عورتوں سے نکال دیا گیا کہ وہ (بہادری)

اُن سے یہ دعا یہ ہے کہ اے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
 فرمایا اللہ تعالیٰ نے مردوں کی حاجت کرنے والی عورتوں کو عورتوں
 کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں پر حسد عرانی ہے۔

(ریختاری)

۵۲۲۲. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَغْتَابُونَ الْمُسْلِمِينَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۲۲۵ وَعَنْ حَايِرٍ قَالَ أَيْ يَأْتِي مُعَاذَةَ يَوْمٍ مَقِيرٍ
مَثَلُهُ وَدَاحِدُهُ وَيُعِيثُهُ كَالشَّعَامَةِ بِمَا مَا لَقَاكَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِزُّهُ وَهُدَايَتُهُ وَاجْتِبَاؤُهُ
اِسْتِرَادَ - (رَدَاةٌ مُسْتَرْقِ)

٥٢٢٩ وَفَعِن اَنِي عَتَايِم قَالِ كَانَ الشَّيْءُ مَعِي
اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَبِّحُ مَوَاقِفَ اَهْلِ الْكِتَابِ وَيُهَيِّئُ لَهُمْ
يَوْمَ مَرَدِّهِمْ وَكَانَ اَهْلُ الْكِتَابِ يَسْتُرُونَ اَشْعَارَهُمْ
وَكَانَ الْمُسْلِمُونَ يَمْرُقُونَ مِنْهُمْ فَسَدَّ الشَّيْءُ
مَعِي اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَيَّيْتُ لَهُ قَرَنَ بَعْدِي
(مُسْتَفِي عَلَيْهِ)

(عَسْفَنُ عَدِيْعِي)

٢٢٢٤ وَهَنَ رَأْفِعُ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ وَجَعْتُ النَّبِيَّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَتَّعُ مِنَ الْقُرْآنِ قِيلَ يَا رَأْفِعُ
 مَا الْقُرْآنُ قَالَ يُعَلِّمُ بَعْضُ رَأْسِ الصَّبِيِّ وَيَتَرَدَّدُ
 الْبَعْضُ فَإِنْ لَقِيَ بَعْضُهُمَا تَوَسَّعَ بِمَا كُنْتُ دُخِلْتُ دُخِلْتُ عَلَيْهِ
 ٢٢٢٨ وَعَنِ أَبِي عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ رَأَى صَبِيًّا قَدْ حَلَّيْنِ بَعْضُ رَأْسِهِ وَتَرَدَّدَ بَعْضُهُ
 فَتَمَامُهُ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ احْلِفْ لِي كَلِمَةً أَوْ اسْتَرْخُوا
 (رَوَاهُ مُسْنَدُ)

(کتابت)

۴۳۲۹ وَقَيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَشِينِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمَرْءِ
 مِنَ النِّسَاءِ وَقَالَ الْخَيْرُ مَوْهُدُونَ مُبِينُونَ
 (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

(رداء البحاری)

۴۲۳- وَعَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ مِنَ الرِّجَالِ يَا أَيُّهَا الْمُتَّقِينَ هَاتِ مِنَ الْيَسَاءِ يَا الرِّجَالِ -

(رَدِّ الْاِشْكَارِ)

۲۲۳۱ ^{۱۲} وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ مَسَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ سَلَةً قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الرُّسُلَةَ وَالْمُسْتَوْبِلَةَ وَالْوَارِثَةَ وَالْمُسْتَوْبِلَةَ.

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۲۲۳۲ ^{۱۳} وَعَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَارِثَاتِ وَالْمُسْتَوْبِلَاتِ وَالْمُسْتَوْبِلَاتِ وَالْمُسْتَوْبِلَاتِ لِلْمُسْرِئِ الْمُعْرِضِ خَلَقَ اللَّهُ مَجَاءَةً إِمْرَأَةً فَقَالَتْ لَا تَزِلُّ بِلَحْيِي أَتَاكَ لَعْنَتُ كَيْفَ تَكُونُ فَقَالَ مَا يَزِلُّ إِلَّا عَنِ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ هُوَ بِكِ كِتَابُ اللَّهِ فَقَالَتْ لَقَدْ قَدِمْتُ مَا بَيْنَ الْوَحْيَيْنِ فَمَا وَحِدْتُ وَبَيَّرْتُ مَا مَعُوكُ قَالَ لَوْ كُنْتُ كَرَأَيْبٍ لَقَدْ وَحِدْتُ بَيَّرْتُ أَمَا قَدَأْتُ مَا مَسَّكَ الرَّسُولُ فَقَدْ وَهَّ وَهَّ لَعْنَتُهُ عَنْهُ مَا تَهَوَّا قَالَتْ بَلَى قَالَ قَرَأْتُ قَدْ تَهَوَّ عَنْهُ.

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۲۲۳۳ ^{۱۴} وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنَتُ مَنْ قَدْ نَعَى عَنِ الْوَسْوَ.

(نَوَافِلُ الْبُخَارِيِّ)

۲۲۳۴ ^{۱۵} وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَكًا.

(رَدِّ الْمَاجِرِيِّ)

۲۲۳۵ ^{۱۶} وَعَنِ أَبِي قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَرْتَفِعُ الرُّسُولَ.

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۲۲۳۶ ^{۱۷} وَعَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَجْلِبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأُطْبُيِّ مَا يَجِدُ حَقِّي لِحْدًا وَيَجِدُ الطَّيِّبُ فِي رَأْسِي وَفِي عَيْنِي.

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۲۲۳۷ ^{۱۸} وَعَنِ نَائِمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَدًّا سَجَرًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جہنم کو طالع والی اور اللہ تعالیٰ نے جہنم کو طالع والی اور اللہ تعالیٰ نے جہنم کو طالع والی ہے۔

(مشفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جہنم کو طالع والی اور اللہ تعالیٰ نے جہنم کو طالع والی اور اللہ تعالیٰ نے جہنم کو طالع والی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جہنم کو طالع والی اور اللہ تعالیٰ نے جہنم کو طالع والی ہے۔

(نَوَافِلُ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جہنم کو طالع والی اور اللہ تعالیٰ نے جہنم کو طالع والی ہے۔

(بُخَارِيَّ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جہنم کو طالع والی اور اللہ تعالیٰ نے جہنم کو طالع والی ہے۔

(مشفق علیہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جہنم کو طالع والی اور اللہ تعالیٰ نے جہنم کو طالع والی ہے۔

(مشفق علیہ)

نائیم سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جہنم کو طالع والی اور اللہ تعالیٰ نے جہنم کو طالع والی ہے۔

اسْتَجَبَ لِلرَّوْحِ عَنِ مَطْلَاقِهِ دِيكَاهُ فَرِيحًا يَطْلُبُ مَنَافِعَ الْآلَمَةِ
ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ يَسْتَعِيرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ (رواه مؤلفه)

ترجمہ: فریخ غیر غلو کی دھول یا گتے یا فوجی ہوائ کے ساتھ ڈال گئے
اللہ تعالیٰ کے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرح دھول یا گتے
تھے۔ (مسلم)۔

دوسری فصل

۲۲۲۸ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْ يَأْخُذُ مِنْ شَارِبٍ مِنْ
طَوِيلِ الدُّمْنِ صَلَوَاتِ الدُّمْنِ فِيهِ يَمْلِكُ
(رواه الترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم اپنی ساری مویں سے کترتے یا پکڑتے اللہ تعالیٰ کے
طویل الدمن صلوٰۃ الدمن میں ایسا ہی کیا کرتے۔
(ترمذی)

۲۲۲۹ وَعَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبٍ فَلَيْسَ
بِمُتَّقٍ (رواه أحمد والترمذی والنسائی)

حضرت لیس بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مویں سے کترے یا پکڑے
میں سے نہیں ہے۔ (راحمہ، ترمذی، نسائی)۔

۲۲۳۰ وَعَنْ هَمْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْخُذُ مِنْ تَحْتِ
مِنْ حَرْبِهَا وَخَرَبِهَا (رواه الترمذی والبخاری)

حمز بن عبد اللہ کے والد ماجد اُن کے جیسے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنی ریش ساری مویں کے طول و عرض سے
پکڑ لیا کرتے تھے۔ اسے تخریب کرنے روایت کیا اللہ کا کہ یہ حدیث
غریب ہے۔

۲۲۳۱ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مَرْزُوقٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَيْهِ خَلْقًا فَقَالَ اللَّهُ (مَرَأَةٌ قَالَتْ
لَا قَالَ فَكُلُّهُ شَرٌّ أَهْلُهُ ثُمَّ أَفْسَلَهُ ثُمَّ لَا تَمُدُّ
(رواه الترمذی والنسائی)

حضرت یحییٰ بن مرزوق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُن کے اوپر خلق دیکھی تو فرمایا: کیا تمہاری
بیوی ہے جو عورت کی ہیں۔ فرمایا کہ ہاں سے دھو، پھر دھو پھر دھو پھر
نہ گناہ (ترمذی، نسائی)

۲۲۳۲ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْكَ رَجُلٌ فِي حَرْبٍ
شَيْءًا مِنْ خَلْقٍ (رواه أبو داود)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اس آدمی کی دعا قبول نہیں کرتا جس کے جسم پر نہایت
خلق لگی ہوئی ہو۔ (ابو داؤد)

۲۲۳۳ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ عَلَى
أَهْلِهِ مِنْ سَلَامٍ فَقَدْ تَشَقَّقَتْ يَدَايَ فَخَلَقُوا فِي
يَدَيْهِمَا نَقْدَتٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَسَلَّمَتْ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَى دُكَّانٍ فَخَلَقُوا
هَذَا أَحَدُهُ (رواه أبو داود)

حضرت عمرو بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس دُکّان پر سے دونوں ہاتھ پٹے پٹے ہو گئے تھے تو ان کے
ساتھ عمر بن ابی قحط کی بیوی گریا۔ انھوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کی ہاتھ میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا تو آپ نے جواب نہ دیا اللہ تعالیٰ کا
جا کہ اسے دھو ڈالو۔ (ابو داؤد)

۲۲۳۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ طَيْبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رُوحُهُ وَخَفِيَ
تَوْنُهُ وَطَيْبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ تَوْنُهُ وَخَفِيَ بَيْعُهُ -
(رداء ابن تيمون في والسياتي)

۲۲۴۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَّةٌ يَنْتَقِبُ بِهَا وَهِيَ -
(رداء ابن تيمون في)

۲۲۴۶ وَعَنْهُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَكْتُمُ مِنْ رَأْسِهِ وَتَحْتِ يَدَيْهِ وَفِي كَفِّهِ
الْوَقَاعُ كَانَتْ ثَوْبَةً ثَوْبُ رَتَابٍ -
(رداء في ثوبه الشدة)

۲۲۴۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا بِسَكَّةٍ قَدَمَةٌ وَلَهُ أَرَبَةٌ
فَكَانَ ابْنُ رَدَاءَةَ ابْنُ رَدَاءَةَ فَابْنُ رَدَاءَةَ وَابْنُ رَدَاءَةَ
۲۲۴۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِذَا كَرِهْتُ لِرَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ صَدَعْتُ لِرَدِّهِ
فَنَ تَأْمُوْنِهِ وَأَنْتَ لَتُؤْمِنُ بِهِنَّ فَيَسِيْدُ -
(رداء ابن تيمون في)

۲۲۴۹ وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْتَبِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّحْمَلِ (الْأَعْيَا -
(رداء ابن تيمون في رداء ابن تيمون في)

۲۲۵۰ وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْتَبِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَهْنَأُ عَنْ كَيْفِيَّةِ رَجُلٍ
الرَّدَاءُ قَالَ مَا فِي لَا أَرَى عَلَيْكَ جَدًّا قَالَ كَانَتْ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ أَنْ تَحْتَمِي
أَنْتَ بِنَا -
(رداء ابن تيمون في)

۲۲۵۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ شَعْرٌ فَلْيُكْرِمَهُ -

میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا ہر مرد کی خوشبو وہ ہے جس کی ہڈیاں
اچھلنے لگیں ہوں گے اور ہر عورت کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ ظاہر اور بڑھ
جائی ہے (ترمذی، نسائی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
عہد وسلم کی ایک کچی تھی جس سے خوشبو نکلا کرتے تھے۔
(ابو داؤد)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سر مبارک
میں اکثر تیل لگاتے تھے اور تیل مبارک میں گلشن کر کے، اکثر سر مبارک
پر لگاتے تھے جو تیل کے پتروں کی طرح معلوم ہوتا۔

(شرح المستدرک)
حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
عہد وسلم کو کچھ ہی ہلکے سے پائے تشریف لگاتے تھے آپ کے چادر
گیسٹے مبارک تھے۔ (ابو داؤد، ابن ماجہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ جب میں رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سر مبارک میں ہلکے سے تیل لگاتی تھی تو آپ کے تلو
مبارک سے ہلکے سے خوشبو شروع کرتی تو پیشانی کے بالوں کو ہٹا دیتا

مبارک کے حلیوں میں چھڑکتی۔ (ابو داؤد)
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے گلشن کر کے سے خوشبو نکلتی تھی کہ ایک دفعہ انہ

کر کے (ترمذی، ابو داؤد، نسائی)
صحابہ میں فرمودہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت صالح بن
خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ عذاب کے بال بکھرے ہیں کئیوں
دیکھ رہا ہوں، فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس لیے زیادہ

ریب و ریت سے پاک کر لیا ہے، کہا کہ میرا پاس کے پیروں میں جتنے
کروں میں دیکھتا ہوں، فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس حکم فرماتے
کہ کبھی کبھی بڑی رکھیں۔ (ابو داؤد)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس سے دل رکھے ہوئے ہیں تو ان کا

۲۲۵۲ وَعَنْ أَبِي دَرْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَيْبُوهَ الشَّيْبَ الْبَيْتُ لَمْ يَكُنْهُ لَمْ يَكُنْهُ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۲۲۵۳ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالِ الشَّيْبُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ قَوْمِي أَغْيَارَ الرِّمَانِ يَكُونُونَ هَذَا الشَّوَارِدَ فَتَوَلَّى الْعَمَلُ لَا يَهْدُونَ كُنْجَةَ الْبَيْتِ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۲۲۵۴ وَعَنْ ابْنِ حُمَرَ أَنَّ الشَّيْبَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ الرِّجَالُ الشَّيْبِيَّةَ وَيَصِيرُ مِثْلَ الْبَيْتِ بِالْأَرْضِ وَالرِّجَالُ وَكَانَ ابْنُ حُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۲۵۵ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ عَلَى الشَّيْبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلٌ قَدْ خَسِبَ بِالْبَيْتِ فَقَالَ مَا أَحْسَنُ هَذَا قَالَ كَمَرَأَتُ قَدْ خَسِبَ بِالْبَيْتِ وَكَانَتْ تَقُولُ هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا أَشْرَ مَرَّ الْأَخْرَجَ خَسِبَ بِالْبَيْتِ فَقَالَ هَذَا أَشْرَ مِنْ هَذَا فَقِيلَ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۲۵۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْبُوهَ الشَّيْبَ وَلَا تَسْتَهْزِئُوا بِالْبَيْتِ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۲۲۵۷ وَعَنْ مَرْوَانَ شُعَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْقِرُوا الشَّيْبَ فَإِنَّهُ لَوْ أَنَّ الشَّيْبَ مِنْ شَابٍ شَبَّ فِي الْإِسْلَامِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا مَنَّةً وَكَفَّرَ عَنْهُ بِهَا حَاطَّةً وَكَفَّرَ بِهَا دَرَجَةً

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۲۵۸ وَعَنْ لُحَيْبِ بْنِ مَرْوَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَابَ شَبَّ فِي الْإِسْلَامِ كَأَنَّ لَهْ يَوْمَ يُخَيَّرُ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیرہ لے کر چلا جاتا ہے، وہ ایسے سب سے بہتر ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی)

حضرت ابی بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: فقر بہترین زمانہ میں ایسے لوگوں کے جو اس سادہ رنگ سے خطاب کریں گے جیسے کھدوں کے ہوتے۔ وہ جھکا کر غصہ میں پائیں گے۔ (ابوداؤد، نسائی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سچے صحابیوں کو ہانک پٹنا کہتے تھے کہ ان کی ہانک کو بدست احمد حضرت سے رنگا کرتے تھے حضرت ابی عمر رضی اللہ عنہما اس طرح کیا کرتے۔ (نسائی)

حضرت ابی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس سے ایک آدمی گزرا جس نے سب سے زیادہ خطاب کیا تھا۔ خدا کی قسم کہتا ہوں کہ میرا فضل گزرا جس نے سب سے زیادہ خطاب کیا تھا۔ فرمایا کہ اس سے بھی زیادہ۔ پھر میرا فضل گزرا جس نے سب سے زیادہ خطاب کیا تھا۔ فرمایا کہ اس سے بھی زیادہ۔ (ابوداؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیرہ لے کر چلا جاتا ہے، وہ ایسے سب سے بہتر ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیرہ لے کر چلا جاتا ہے، وہ ایسے سب سے بہتر ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیرہ لے کر چلا جاتا ہے، وہ ایسے سب سے بہتر ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیرہ لے کر چلا جاتا ہے، وہ ایسے سب سے بہتر ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی)

(ابوداؤد)

حضرت کعب بن مرزوق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیرہ لے کر چلا جاتا ہے، وہ ایسے سب سے بہتر ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی)

(44)

(المحيط)

(۱۰) *مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا*

لور، نساکی

کرمیت تمام سداوت ہے کرکیم سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے منہ سے منہ کے خطاب کے سلسلے پر بھیجا تو زیار اس میں کوئی مصالحت نہیں
کچھ میں اپنے عہد کے بڑے بزرگین کو خبر دیا کہ جو کرکیم فرماتے تھے انسانی

(رَدَّاءُ الرِّمِيَّةِ)

(روای ابوہریرہ)

(رواه أبو داود)

(رَوَاهُ الْإِسْلَامُ وَدَوَّالْقِسَائِي)

کاؤنر مہجڑوں

۳۲۶۱. وَعَنْ كَرِيمَةَ بِنْتِ هَامِيَانَ امْرَأَةٍ سَأَلَتْ
عَائِشَةَ عَنِ عَصَابِ الْيَتَامَى فَقَالَتْ لَا بَأْسَ وَلَكِنْ
أَكْرَهُهُ كَانَ يَتِيمِي يَكْرَهُهُ. (رواه أبو داود والشافعي)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ہدایت
مقبولہؓ کی روایت میں کہ یا رسول اللہ! مجھے بیعت کر لیجیے۔ فرمایا کہ میں اس وقت
تک بیعت نہیں کروں گا جب تک تم اپنے انھوں کی رنگت نہیں دیکھو جو
مردوں کے انھوں سے ہیں۔ (ابوداؤد)

انھوں نے یہ فرمایا کہ ایک عورت نے پرہیزگار کے پیچھے سے اشارہ
کیا جس کے اٹھ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے خطا تھا، یہ کہیم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسے نہایت سادہ رنگ کیچیا یہ اسے فرمایا اس لیے میں
مسموم کہ یہ مرد کا اٹھ ہے یا عورت کا، عورت گناہ گار ہوئی کہ یا رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس عورت پر توڑ لپٹے، انھوں کا رنگ مندی کے ساتھ بدل
لو (ابوداؤد - نسائی)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا کہ ہاں کو جس نے
مرد سے دلی بلی چنے والی یاں چھوڑے دلی گندے والی اللہ نہیں پسندے
کے گندے دلی اللہ تعالیٰ پر اسے مرال گنچے۔
(ابوداؤد)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم سے اس کی مرد پرست فرمائی ہے جو مردوں جیسا لباس پہنے اٹھ اس
مرد پر جو مردوں جیسا لباس پہنے۔ (ابوداؤد)

ابن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہا سے کہ گئی کہ عورت مردوں جیسے جوتے پہنتی ہے۔ (ابوداؤد)
سے شہادت کہنے والی عورت پر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
سے منت فرمائی ہے۔ (ابوداؤد)

حضرت ثریا بن ریحان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم جب سر کوٹے تو اپنے گھر والوں سے سب سے آخر میں ستر
فالہ سے حفاظت کرتے تھے وہ اپنی پر سب سے پہلے حضرت عائشہ کے
پاس تشریف لے جاتے۔ ایک غریب سے آپ نے کہا کہ تم لوگوں سے حد
بڑا شہادہ دے دو، لکھا ہوا تھا نیز حسن احمد حسین کو چاندی کے گنگن بنائے
کرتے تھے۔ آپ نے کہا کہ احمد واصل نہ کرتے۔ وہ مان گئیں کہ
اس چیز کے دیکھنے نے آپ کو شہادت لانے سے روکا ہے بعد پر وہ
پھاڑ دیا اللہ تعالیٰ ان کے گنگن آواز دے لے لے انھیں توڑ ڈال۔ (ابوداؤد)

۴۶۵ رَوَيْنَا عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ
يَقُولُ يَا بَعْثُ فَقَالَ لَا يَا بَعْثُ حَتَّى تُغَيِّرَ كَلْبِي
فَمَا كُنْهُمَا كَلَّا سُبَيْحٌ -

(رواہ ابوداؤد)

۴۶۶ رَوَيْنَا عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ
يَقُولُ يَا بَعْثُ فَقَالَ لَا يَا بَعْثُ حَتَّى تُغَيِّرَ كَلْبِي
فَمَا كُنْهُمَا كَلَّا سُبَيْحٌ -

(رواہ ابوداؤد والنسائی)

۴۶۷ رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَوْنَتِ الْوَأَسْمَاءُ
الْمُسْتَوِشَّةُ وَالنَّاسُ وَالْمُسْتَوِشَّةُ وَالْوَأَسْمَاءُ
وَالْمُسْتَوِشَّةُ مِنْ غَيْرِهَا -

(رواہ ابوداؤد)

۴۶۸ رَوَيْنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةُ
تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ (رواہ ابوداؤد)

۴۶۹ رَوَيْنَا عَنْ أَبِي مُسَيْبَةَ قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ
إِنَّ امْرَأَةً تَلْبَسُ النَّمْلَ قَالَتْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ مِنَ النِّسَاءِ -

(رواہ ابوداؤد)

۴۷۰ رَوَيْنَا عَنْ ثَرْوَانَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ كَانَتْ أُمُّهُ تَحْمِلُ بِهَا ثَلَاثِينَ قَرْنًا
أَوْ يَوْمَ فَاطِمَةَ وَأَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا فَاطِمَةُ فَتَقْرَأُ
مِنْ عَزَائِمِ وَقَدْ عَلَّقَتْ وَشَعَا أَرِيضًا عَلَى سَابِغِهَا
وَمَلَّتِ الْعَيْنُ وَالْمَسِيحُ فَلَبَّيْنِ مِنْ وَجْهَةٍ
فَقَامَ فَتَقْرَأُ بِهَا حُلَّ تَطَلُّتُ أَنْ مَا مَتَعَهُ أَنْ يَدْخُلَ
مَا رَأَى فَهَتَكَ الشَّيْءَ وَكَانَتْ الْعُلْبَيْنِ عَيْنِ
النَّبِيِّتَيْنِ وَكَلَمَتُهُ مِنْهُمَا فَانْطَلَقَا إِلَى رَسُولِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسبکینا ان فاعذنا ومنہما
فَعَالَ یَا مُؤْمِنَاتُ اِذْ هَبْ بِمَعْدَاہِیْ اِلٰی اُولٰٓئِکَ اِنَّ
هُوَ لَا یَاۡہُنَّ اَکْوَہُ اَنْ یَاۡکُلُوْا طَیِّبَاتِہُمْ فِیْ رِجَابِہُمْ
اِنَّ سَیِّئَاتِہُمْ اَنْتَاۤ اِشْرَافُہُمْ اَلَمْ تَرَ کَیۡفَ یُعْصِبُ
وَعِزَّ اَرْبَابِہُمْ عَاجِز -

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابُو دَاوُدَ)

۲۲۷۱ وَعَنْ اَبِی ہُبَیصٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ اَلْتَّیْلُوْا بِالْاِیْمِیۡ قَرَانًا یَعْمَلُوْا الْبَصَرِ وَ
یُنْبِیْتُ الشَّعْرَ وَزَعْمُہَا اَنَّ سَبَّیَّ صَلی اللہ علیہ وسلم
كَانَتْ لَہٗ مِکْعَدَةٌ یَكْتُمُوْہُ بِهَا كُلَّ نِیَّةٍ نَّشَأَ فِیْ حَیْہِ
وَتَلَفَّتْ فِیْ حَیْہِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

۲۲۷۲ وَعَنْہٗ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلی اللہ علیہ وسلم
یُنْبِیْتُ حَبْلًا اَنْ یَتَامَرَ بِالْاِیْمِیۡ ثَلَاثًا فِی كُلِّ مَسْجِدٍ
فَاِنْ قَالَ اِنَّ سَبَّیَّ مَا تَدَّ اَدِیُّہُمْ اَلْاَدَّ وَدَدْتُ لَہُمْ
وَالْاِیْمَامَہُ وَالْعِشَیۡ وَخَدَّہُمَا اَلْتَّعَلُّوْہِ بِالْاِیْمِیۡ
لَا تَدَّ یَعْمَلُوْا الْبَصَرِ وَیُنْبِیْتُ الشَّعْرَ حَالَ حَیْہِ مَا
تَعْمَلُوْہُمْ وَفِیۡہِ یَوْمَ مَرَسَبَہُ عَشْرَہٗ وَیَوْمَ مَرَسَبَہُ عَشْرَہٗ
وَفِیۡہِ یَوْمَ عَدَیۡ وَفِیۡہِ یَوْمَ رَسُوْلِ اللہِ صَلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ حَبْلًا حَبْلًا حَبْلًا حَبْلًا حَبْلًا حَبْلًا حَبْلًا حَبْلًا
اَلْمَلِیۡکَ اَلَا قَالَا عَلَیْکَ بِالْاِیْمَامَہُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)

وَقَالَ ہٰذَا اَحَدُہُمَا حَسَنٌ غَرِیۡبٌ

۲۲۷۳ وَعَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلی اللہ علیہ وسلم
وَسَلَّمَ عَلَی الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ مَعْنِیَ دُخُوْلِ الْعَمَلَمَاتِ
تَمْرًا وَفَصَلَ لِلرِّجَالِ اَنْ یُدْخِلُوْا بِالسَّیۡفِ -

(رَوَاهُ اَبُو یُصْبُوۡہُ وَابُو دَاوُدَ)

۲۲۷۴ وَعَنْ اَبِی الْمَلِیۡحِ قَالَ قَامَ عَلَی عَائِشَۃَ
نِسَۃٌ مِّنْ اَہْلِ حِمْصَہُ فَقَالَتْ مِّنْ اَیۡنِ اَیۡتِہَا فُلنَ
مِنَ النِّسَاءِ قَالَتْ فَلَعَلَّکُنَّ مِّنَ الْکُفَرِ اَلَا اِنِّیۡ تَدْخُلُ

روئے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گئے تو آپ نے
نظر سے انھیں سے کمر دیا۔ اسے ثراہن انھیں نے کراچی لٹا کر
پاس جاؤ کہ یہ سب سے گھر دے دیں، میں آپ کی ہمت نہ کر رہا تھا کہ
بہنوں کی اس سنگینی میں کھائیں۔ اسے ثراہن کا طہر کے لیے عصب
ہو گیا کہ اگر وہ ان کی حالت کے بدلے لگن خریدے گا۔

(احمد، ابوداؤد)

صوت میں جاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رعایت ہے کہ یہ کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا سر رکھ لیا کہ وہ کچھ نہ لگاؤ کہ نہ سر نہ کرنا اللہ وال
بھلا ہے، ان کا گھر ہے کہ یہ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس سر نہ کرنا
برائی اس سے رات میں روزانہ میں سناٹی اس آگ میں لڑتے دوسری
آگ میں لگا کر تے۔

(ترمذی)

انہوں نے یہ فرمایا کہ یہ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سمجھنے سے پہلے
ہر آنکھ میں شہرہ تھی تین سو سال تک تھے اللہ کا یہ کہ وہ تمام علاج کرنے پر
ان میں تھیں یہ کہ، نوسہ دینا، کچھ گھوڑا اللہ جل جلالہ ہے اللہ
تم شہرہ کہتے ہو ان میں بہتر اللہ ہے کہ نہ کہ بیانی کہ نہ کہ اللہ
بلکہ اللہ ہے اللہ میں تم کچھ گھوڑے ہو ان میں سر حواں، ایشواں،
اللہ کہہ راں اللہ جہر ہے اللہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہ وہ
سولہ کوئی ترانہ شہرہ کی جس جماعت کے پاس سے گزرتے تو انہوں
سے کہہ کہ چمے گھوڑے کہ انہی اختیار کر دو۔ اسے ترمذی نے رعایت
کیا اللہ کا یہ حدیث میں غریب ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رعایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مردوں اللہ تعالیٰ کو قاتل میں داخل ہونے
سے بھاگ۔ چہرہ مردوں کی حالت دی کہ انہوں نے اللہ کو داخل ہوا یا کرین
(ترمذی، ابوداؤد)

ابو یعلیٰ نے فرمایا کہ جس دن کی چہرہ تھی حضرت عائشہ صدیقہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی، فرمایا کہ تم کہاں سے ہو، عرض
گواہ ہوئی کہ شام سے۔ فرمایا کہ شاہد ہم انہی طہر کی حد میں ہو جائیں

(دَوَاءُ الْبَرَصِ فِي وَاسْمَايُ)

(۱) (الف)

(قریبی، نسائی)

تیسری فصل

(مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ)

٢٢٤٨ وَعَنْ ابْنِ عُثْمَانَ كَانَ يُصَافِرُ بِحَبِيبٍ
٥٩ بِالْمَشْرِقِ حَتَّى يَمُوتَ بِبَابِهَا مِنَ الصُّفْرِ فَيُقْبَلُ

(مستطوق علیہ)

حضرت ابی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ وہ اپنی ولایت مبارک کو زندگی سے رنگا کرتے تھے یہاں تک کہ ان کے کپڑوں پر زندگی

قَالَ هَذَا رَجُلٌ أَتَيْتُهُ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)
 ١٢٨٣٧ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 ٦٥ عَنِ الْمَرْءِ أَنْ يَحْقِيقَ الْمَرْءَ رَأْسَهُ -
 (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

٢٢٨٥ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَدْخَلَ دَجَلٌ ثَائِرٌ
الرَّأْسِ وَالْإِخْبِرَ فَأَشَابَ النَّبِيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَأْمُرُ بِأَمْرٍ يَسْتَكْبِرُ فِيهِ
كَفَعَلِ ثَوْرٍ رَجَبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا دَجَلُ وَأَنْ يَأْتِيَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُبْزَلُ
الرَّأْسِ كَأَنَّهُ شَيْطَانٌ -

(رَوَاهُ حَالِكٌ)

٥٢٨٤ وَعَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّهُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ
كَتَبَ يُحِبُّ الرَّقِيبَ يُحِبُّ يَحْيَى ابْنَ إِسْمَاعِيلَ
يُحِبُّ أُمَّكُمْ جَوَادَ يُحِبُّ الْعَجُودَ فَسَمِعُوا أَرْأَى قَالَ
أَمْسِكُوا لَا تَشْهَرُوا يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ كُنْتُ ذَالِكُ
لَهُمْ حَرِيبٌ حَتَّى قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ
أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَدَّ إِذَا نَا
قَالَ لَتَقُولُوا أَفَسَمِعْتُمْ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

٢٢٨٤ وَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ حَمَةَ سَعِيدٍ
 ٩٨ بِنْتُ الْحَسَنِ يَقُولُ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَيْدُ الرَّحْمَنِ
 أَكَلَ الْكَاكِرَ مَعَ الْفَتَا قَالَ الْكَاكِرُ لِقَوْمٍ أَكَلُوا الْكَاكِرَ قَعْرَ شَكْوِيَةٍ
 وَأَكَلَ الْفَتَا رَأَى الشَّيْبَ فَقَالَ يَا رَبِّ مَا هَذَا
 فَمَاكَانَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَعَارِثُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
 رُبَّ يَوْمٍ فِي ذِكْرَانَا - (رَوَاهُ مَالِكٌ)

مذہبِ انصاف سے یکساں ہونے کا تقاضا ہے کہ اگر کوئی مذہب یا گروہ کوئی خاص حق دے کر دوسرے کو محروم کر دے تو یہ انصاف کے خلاف ہے۔
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
حیدر کو گم کرنے میں فرمایا کہ حضرت اپنے سر کے بال منڈا لے۔

رسول

عطاء بن رستم سے مدد حاصل کی کہ وہ اسے صلہ رحمی سے ملے۔
 صلہ رحمی سے ملنے کے بعد اس نے اپنے والدین کے ساتھ رہنے لگا۔
 اس نے اپنے والدین کے ساتھ رہنے کے دوران میں ان کے ساتھ
 بہت سی نیکیاں کیں۔ ان کی خدمت میں رہنے کے دوران میں
 ان کے ساتھ بہت سی نیکیاں کیں۔ ان کی خدمت میں رہنے کے
 دوران میں ان کے ساتھ بہت سی نیکیاں کیں۔ ان کی خدمت
 میں رہنے کے دوران میں ان کے ساتھ بہت سی نیکیاں کیں۔

ہیں مستحب کرتے ہیں۔ مثلاً اگر اللہ تعالیٰ پاک ہے افسوس کھیر کی کر
 کھیر لکھ ہے۔ پھر اسے افسوس لکھ کر پندرہ لکھ ہے کہ وہ ہے اللہ کا نام کہنے
 کو پندرہ لکھ ہے۔ کئی ہے اللہ نہایت کر پندرہ لکھ ہے۔ یہی صاف مستحق ہے
 ۱۰۰۔ یہی ہے خیال میں پندرہ لکھ اپنے مغز کی بھی صاف رکھو اللہ ہی کی نشا
 اختیار نہ کرو۔ اس کی باتیں ہے کہ صاحب بن سادات میں ہے اس کا ذکر
 کیا تو کہا۔ فی حدیث میں کی صاحب بن سادات اپنے والد ماجد کے
 واسطے ہے کہ کجا کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسی طرح فرمایا اللہ ہی
 افسوس کھیر دے اپنے مغز کی بھی صاف رکھو۔ (قرنہ)

یہی ہی سید نے سید بن شعیب کو فرماتے ہوئے سنا کہ اٹھ کے غلبہ
حضرت ابیہیم علیہ السلام پہلے فروری جنور نے اپنی روٹھیں پست رکھیں
انہ پہلے سید بنی جنور کے مکان کی خیانت کی اور چنے شخص میں جنور
نے بڑھاپہ کی سفیدی دیکھ کر گناہ گشت کی ۔ اسے اب یہ کیا ہے ؟
اگر تہاک و قتال سے فریاد کر ابراہیم ! یہ قمار ہے، حق گزرا ہے، گے کہ
اسے اب میرے قمار کر بڑھ ۔ (رنگ)

لَهُمْ أَحْيَاءٌ مِمَّا خَلَقَهُمْ وَكَالَّذِينَ أُبَيِّنَ الَّذِينَ فِيهِ
الْعُذْرَةُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَسْكِنَةُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۹۲ وَعَنْهَا أَنَّهُمَا كَانَتَا قَبِيحَتَيْنِ عَلَى سَهْوَةٍ
لَهُمَا سَعَادَةٌ كَمَا تَبَيَّنَ فَهَتَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَا حَدَّثَتْ مِنْهُ نُسْرَتَيْنِ فَكَانَتَا فِي الْبَيْتِ
يُحْمَرُونَ عَلَيْهِمَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۹۳ وَعَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَدَعَتْهُ عَزْرَانِ فَخَدَّتَا نَسَمًا فَسَرَّتْهُ عَلَى الْبَابِ
فَلَمَّا مَرَّ مَرَّ رَأَى النَّسَمَةَ فَجَدَّ بِهَا حَقًّا فَهَتَكَ لَهَا قَالَ
إِنَّ اللَّهَ كَرِيهٌ لِمَنْزِلَةِ أَنْ تَكُونُوا الْمِصْبَاةَ وَالْقُلُوبَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۹۴ وَعَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ أَشَدُّ النَّكَاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْقُلُوبُ يَمُوتُ
يَعْلُو اللَّهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۹۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَجَعُّتُ رَسُولًا مَخْلُوعًا
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ أَظْلَمُ
وَمَنْ نَعَبَ يَعْلُو كَعْلُوِي فَمِنْ خَلْقِي فَمِنْ خَلْقِي فَذَلَّةٌ أَوْ صَلَواتُ
حَيَّةٌ أَوْ شَيْعِرَةٌ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۹۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ تَجَعُّتُ رَسُولًا
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَشَدُّ النَّكَاسِ عَذَابًا
جَنَادًا لِلَّهِ الْمُتَوَدِّعَاتِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۹۷ وَقَعْنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَجَعُّتُ رَسُولًا مَخْلُوعًا
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ مُعْتَدٍ فِي النَّارِ يَجْعَلُ لَهُ
يُحْيِي مَوْتَهُ مَوْتًا نَفْسًا فَيَحْيِيهَا فِي حَبْرَةٍ قَالَ ابْنُ
عَبَّاسٍ فَإِنْ تَنَسَّ لَا يَدَّ فَاغْلَا فَاصْتَرَمَ الشَّجَرُ هَالَا
رُذْرِيَّةً۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

تصویر کو قیامت کے صفحہ مذابحہ جانے گا انہی سے کہا
جائے گا کہ تم نے بنائی ہیں جن میں ملک ٹاکرا اور فریاد کر میں گویا تصویر
ہیں یہ رحمت کے رشتے بنائے ہیں ہوتے۔ (متفق علیہ)

ان سے یہ روایت ہے کہ احد نے اللہ کے پیغمبر پر فحشا
جس میں تصویریں تھیں عربی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسے چال دی
میں نے اس کے کھٹکے بنائے ہیں پر صور میں نکلتے۔

(متفق علیہ)

ان سے یہ روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک فرد
کے لیے کچھ ترسیل سے ایک پڑا کر اس کا صفحہ پر پردہ لگا
دیا۔ جب آپ تشریف لے گئے آپ نے وہ کپڑا دیکھا تو اسے کہیں لگا
چھاڑ دیا پھر (یاد کرنا کہ) میں کلمہ میں لڑا کہ ہم چھوڑا اللہ ہی کر
بابی پناہی۔ (متفق علیہ)

ان سے یہ روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
قیامت کے روز سب سے سخت عذاب ان لوگوں کو ہو گا جو اللہ تعالیٰ
کی شانہ تکلیف سے متاثر کرتے ہیں۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کہا
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ
اس سے برا کلمہ کون ہے جو کسی طرح ہیز ہاسے لگے ہیں میں نے
بنائی۔ جہاں ایک دہ قرآن میں ایک دہ قرآن میں، ایک جو قرآن میں۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا
کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ
کے نزدیک سب سے برا کلمہ تصویر بنانے والا کو ہو گا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تصویر بنانے
والا جہنم میں جائے گا۔ ہر تصویر جو اس نے بنائی ہوگی اس کا جہنم بنایا
جائے گا جو جہنم میں اسے عذاب دے گا۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ اگرچہ
وہ خود رحمت و عفو پر مبنی ہے تصویر بنانے میں لگتا ہے (متفق علیہ)

(رواه البخاري)

(روایا کا مجموعہ)

(7)

دوسری فصل

٢٣٠٠ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي جِبْرِيلُ قَالَ أَتَيْتُكَ الْبُرْجَةَ
 كَمَا مَشَعْنِي أَنْ أَلُوْنَ دَعَلْتُ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ عَلَى الْبَابِ
 كَمَا شِئْتُ وَكَانَ فِي الْبَيْتِ قِرَامٌ مِثْرَةٌ تَمَازِيلُ فَكَانَ
 فِي الْبَيْتِ كَلْبٌ كَسْرٌ رَأْسُ الْيَمْشَالِ الْيَدِيُّ عَلَى بَابِ
 الْبَيْتِ فَيَقْطَعُ فَيُوسِدُ كَمَا يَشُدُّ الشَّجَرُ وَصُورُ الْبَيْتِ
 عَلَيْهِمْ قَطْعٌ فَلْيُجِئْكُمْ وَسَادَتَيْنِ مَبْنُوْدَتَيْنِ ثَوْرَانِ
 وَصُورًا نَكَلِبُ فَلْيُجِئْكُمْ فَعَمَلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(رداء الارضين واليوداد)

١٣٠١. وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حُرُوجُ قُتَيْبٍ مِنَ الشَّامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهَا عِيَالٌ
بَصَرِيَّةٌ وَأَدْنَابِيَّةٌ فَتَمَعَابٍ فَيَسْأَلُ عَنْهُمْ يَقُولُ لِي
فَوَلَّيْتُ بِقُلُوبِهِ لِكُلِّ حَبِيبٍ عَسِيدٍ ذِكْرٌ مِنْ دَعَائِهِ
أَنَّهُ إِذَا مَاتَ لَمْ يَكُنْ رَأْسُ مَمَاتٍ

(ترجمہ) (ابراہیم علیہ السلام)

میں سے ہی رابطہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فریاد قیامت کے روز جہنم سے ایک گرت نکلے گی جس کی دنیا تکلیفیں ہوں گی دیکھنے والی اللہ دو کالی ہوں گے سینے واسے اللہ ایک ہونے والی راہ ہوگی۔

وہ کے لاکھ تھے جن شخصوں پر حق رہ گیا ہے ہر شخص پر جو ہر شخص اللہ ظلم جو، ہر شخص پر جو ظلم کے ساتھ دوسروں کی عبادت کرے اور تصویریں

اللہ تعالیٰ عیدِ ولیم بپارہی کے تو اچھی کسی اور دعا حضرت میں سے کسی نے کبھی
 کھڑکی میں کوہدیکہ لگایا تھا لہذا حضرت اچھا سہرا آدھ حضرت اچھا عید سہرا میں
 حضرت سے آلِ حبیب، انھوں نے اس کا خوب صورتی کا ذکر کیا اور تصویریں
 اس میں تھیں، آپ نے ہر سال انھیں کھڑکی پر لگا کر دیکھا، یہ وہ لوگ ہیں کہ جب ان
 میں کوئی نیک آدمی مر جاتا تو اس کی قبر پر مسجد بنادیتے تھے پھر اس میں تصویریں
 بنادیتے تھے، اللہ تعالیٰ عفو فرما، (متفق علیہ)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز صاب سے صحت طلب کر
 لیں کہ ہر دم جل سے کسی کی کوئی چیز ہوگی جس کو کسی ایمانے فق کیا ہے اپنے
 دھن میں سے کسی ایک کو قتل کیا اور تصویر بنانے والوں کو اللہ اس عالم کو
 جس نے اپنے علم سے غامی حاصل کر لی۔ (بخاری)

روایت ہے کہ حضرت علی فرمایا کہ: شرعاً مجبور کا جو ہے۔
 (بخاری)

ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ نے فرمایا: شرعاً سے نہیں کیجئے مگر عاصم۔

(بخاری)

اس سے ہی شرعاً کیسے کے متفق ہو چکا ہے اور وہ یہ ماضی کر رہا
 ہے کہ اللہ تعالیٰ باطل کو ہند میں فرماتا، ان چاندیوں میں قرآن کو سننے
 نے شب ایمان میں روایت کیا ہے۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم ایک انصاری کے گھر میں سے آیا کہ تھے، ان کے ساتھ ایک
 گھر تھا تو ان پر یہ گزرتا، حضرت ابو موسیٰ نے کہا: رسول اللہ آپ ملاں
 کے گھر میں سے جاتے ہیں، اللہ ہمارے عزیز خانے پر جبرہ اور ہمارے
 ہوتے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم سے گھر میں ہے عرف
 گوارہ جو کہ ان کے گھر میں ہے، نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا
 کہ تم انھوں سے ہے۔ (روایت علی)

اللَّهُ عَلِيمٌ وَسَمِيعٌ ذَكَرَ بَعْضُ بَنِي إِسْرَءِيلَ كَيْفَ سَبَّحُوا لِقَائِهِ
 مَا رُبَّ ذِكْرٍ أَكْثَرُ وَأَمْرٍ حَسْبٍ أَسْتَأْذِنُ أَرْضَ الْخَمْسَةِ
 قَدْ كُنَّا مِنْ حُسْبِيٍّ وَأَوْفَىٰ وَبَرِّفِيٍّ فَهِيَ فَهْرَقَةٌ رُبَّ ذِكْرٍ
 أَوْفَىٰ لَكَ رَدَّ أَمَاتٍ فِيهِمْ الرِّجُلُ الْمَتَّابُ بَرَّ عَلَىٰ قَتْلِهِ
 مَسْجِدًا لَّهُ مَسْجِدٌ وَفِي ذَلِكَ السُّورَةِ أَوْفَىٰ لَكَ رَحْمَةً
 مَعْلُومٌ اللَّهُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۸/۲۳ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَشَدَّ آثَامٍ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 مَنْ قَتَلَ نِسَاءً أَوْ قَتَلَ نِسَاءً أَوْ قَتَلَ أَحَدًا وَالِدَيْهِ
 وَالْمَصْرُوفَ وَغَارَهُ لَمْ يَنْتَفِعْ بِعَلِيمٍ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۳۳۹/۲۳ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ لَاحِقٍ كَانَ يَقُولُ الشُّطْرُ لَمْ يَكُنْ
 مَشِيرًا إِلَّا كَيْفَ - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۳۴۰/۲۳ وَعَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ
 قَالَ لَا يَلْبَسُ بِالشُّطْرِ إِلَّا كَيْفَ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۳۴۱/۲۳ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ نَسِيبِ بْنِ شَطْرٍ قَالَ
 هُوَ مِنَ الشَّاطِلِ وَلَا يُحِبُّ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَلَا يُحِبُّ الْبَاطِلَ
 الْأَكَاوِثُ الْأَرْبَعَةُ فِي شَعْبِ الْبَيْتِ -

۳۴۲/۲۴ وَعَنْ ابْنِ مَرْيَمَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مَارَ قَرْمِزِينَ الْأَنْصَارِ وَمَعَهُمْ
 دَارُ قَسَمٍ دَارُكَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَأْتِي دَارَ
 قَسَمٍ وَلَا تَأْتِي مَا نَأْتِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 لَا تَكُنْ فِي دَارِ كَلْبٍ قَالُوا لَا فِي مَارَ قَرْمِزٍ قَالُوا
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَشِيرُ سَبَّحَهُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

کتاب الطب والذی

طب اور جہاڑ پھونک کا بیان

پہلی فصل

۳۳۱۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَذَلَّ اللَّهُ دَاءً وَلَا أَشَدَّ لَشَفَاةً (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَى)

۳۳۱۴ وَعَنْ حَازِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْحٌ دَاوٍ دَوَاهُ مَرْدًا أَوْ مَبْذِيًا دَوَاهُ بِلْدَانٍ بَرٍّ ذُو نِإْلٍ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۱۵ وَكَانَ امْرَأَتَانِ قَتْلَايَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاةُ فِي ثَلَاثٍ فِي شَرْطَةٍ مُجِيبَةٍ أَوْ شَرْطَةٍ حَسَنَةٍ أَوْ لَبَّيْكَ يَا دَاوَّاءُ أَتَمْنَى امْرَأَتِي قَتْلَايَا (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَى)

۳۳۱۶ وَعَنْ حَازِمٍ قَالَ رَجِيَ ابْنُ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ الْأَعْمَدِ فَكَوَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۱۷ وَعَنْهُ قَالَ رَجِيَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فِي الْحَدِيثِ مَسَّ الشَّيْءُ مَسَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْرُهُ يَبْشَقِي لَقَدْ دَمَتْ لَحْمَتُهُ الْخَالِيَةَ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۱۸ وَعَنْهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ أَبِي كَتَيْبٍ طَبِيبًا لِقَطْرِ يَنْبَغِي فَانْتَهَى كَرَاهُ عَلَيْهِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۱۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَجْمَةَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْرُلُّ فِي الْعَبْدَةِ التَّوَكُّلَ وَشَفَاةَ الْوَيْسِ كُلِّ دَاوٍ لَا السَّامَ قَالَ ابْنُ يَزِيدَ السَّامُ الْمَوْتُ قَالَ حَبِيبَةُ السَّوْدَاءُ السَّوْدَاءُ (مُعْتَمَدٌ عَلَيْهِ)

۳۳۲۰ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَهُ رَجُلٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری نہیں آئی جس کے لیے شفا ہی آسان نہ ہو۔ (بخاری)

حضرت حازم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بیماری کے لیے دعا ہے حب دوا بیماری تک پہنچ جانے سے ترشہ کے حکم سے وہ شفا ہوتی ہے۔ (مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اور شفا تین چیزوں میں ہے یعنی زچہ نگاہ دے کے طرح سے شہد کے گھونٹ میں نافہ لگ کے داغ میں لیکن یہ اپنی طاقت کو دیکھنے سے سچ کرنا ہوگا۔ (بخاری)

حضرت حازم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ عورت اگر اب کے مذہب کو اپنی ہی کتب کی بنا پر حیات پر تیر گھر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا عذاب دے گا۔ (مسلم)

انہوں نے بیان کیا کہ حضرت سعد بن معاذ کی ایک عورت بیمار ہو گئی تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسے صحت بہانے کے لیے نیر کے پکانے سے داغ دیا پھر وہ مر گئی تو آپ نے وہ داغ داغ دیا۔

(مسلم)

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت ابی بن کعب کی طرف ایک حبیب کو بھیجا تو اس نے اس کی ایک کھجور کو انہوں سے پر داغ دیا۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرمایا تمہارے کھانا کھانا دے میں صحت کے سوا ہر بیماری کا شفا ہے ایسی شفا ہے کہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ بیمار دھن سے کوئی مر نہ ہو۔ (صحیح مسلم)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ ایک آدمی تھا کہ نبی

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بدولہ میں حاضر ہو کر عرض کر دیا کہ میرے بھائی کا پیٹ
 میں داس ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُسے شہد چلاؤ لیکن
 نے چاہا پھر حاضر اٹھا پھر عرض کر دیا کہ میں نے اُسے چاہا لیکن رسول اللہ
 دیکھ رہے تھے میں نے تباہ کرنے سے باز رہا۔ پھر عرض کر دیا کہ میں نے اُسے
 تو دیا کہ اُسے شہد چلاؤ۔ عرض کر دیا کہ میں نے اُسے چاہا لیکن دست
 بند دیکھ کر اُسے گھٹے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ
 نے چاہا ہے لہذا تم سے بھائی کا پیٹ صحت برتا ہے۔ پھر اس نے
 پھر چار بار تکرار سے بھگیا۔ (تحقیق علیہ)

حضرت اس نے اللہ تعالیٰ عزہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بن حیزوں کے ساتھ تم علاج کرتے ہو ان میں
 پہلے عمرہ قسط کو پوری کیے میں جی۔ (تحقیق علیہ)

ان سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
 اپنے بچوں کو گھٹے دیا کہ وہ بچہ قسط استعمال کیا کرو۔
 (تحقیق علیہ)

حضرت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُسے چاہی اور اُسے گھٹے کیوں نہ دیا کہ
 اس کو نہ دیا کہ استعمال کیا کرو کہ اس میں سات چیزوں سے شفا ہے
 جن میں سے غرض یہی ہے گھٹے کا تحفہ میں تمہارا بچہ گھٹے کو غرض یہی
 یہی کیا ہے۔ (تحقیق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیمار صحت کے عرض سے ہے لہذا اس
 پانی سے شفا کیا کرو۔ (تحقیق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 دسم سے بھر گئے، دس جا سے بھر تو بیمار کی دس کر کے کی بھارت حضرت
 فرمایا ہے۔ (مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم نے حکم (دیا کہ ہم نے گھٹے پر دم کیا کیا کریں۔ (تحقیق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخِي لَسَقَطَ
 بَطْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْعِمِ
 عَسَلًا فَسَقَاهُ ثُمَّ قَالَ فَقَالَ سَقَيْتُهُ فَكَوْنُ زِدْهُ لَوْلَا
 اسْتَوْعَلَا مَا فَقَالَ لَكَ تَكُنْ مَرَاتٍ ثُمَّ جَاءَهُ الرَّبِيعُ فَطَلَّ
 اسْعِمِ عَسَلًا فَقَالَ لَقَدْ سَقَيْتُهُ فَكَوْنُ زِدْهُ لَوْلَا اسْعِمِ عَسَلًا
 فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدَى اللَّهُ وَ
 كَذَابٌ بَطْنُ أَخِيكَ فَسَقَاهُ فَبَدَأَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۲۱. وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْبَلُ مَا تَنَادَى بَيْنَهُمَا الرَّجُلَانِ مَدَى الْعَسَلِ
 الْبَيْتِيُّ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۲۲. وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ لَا تَعْنِ بَرَأ مِثْلًا لِمَا تَعْنِي مِنَ الْعَدُوِّ وَلَا تَقُوْهُ عَدُوُّكَ
 بِالْعَدُوِّ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۲۳. وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَنَادَى بَيْنَهُمَا الرَّجُلَانِ مَدَى الْعَسَلِ
 عَلَيْهِمَا بَيْنَهُمَا الْعَدُوُّ الْيَهُودِيُّ فَإِنَّ يَدَ سَبْعَةِ أَتُومِيَّةٍ
 وَبَيْنَهَا ذَاتُ الْجَنْشِبِ يَسْعَطُ مِنَ الْعَدَاةِ وَيَكْدُمُ مِثْرَ
 ذَاتِ الْجَنْشِبِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۲۴. وَعَنْ عَائِشَةَ قَدِ افْتَرَاهُ ابْنُ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُلِيُّ مِنْ قِيَمٍ جَعَلْتُمْ
 قَابُورُوهَا بِالنَّمَلِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۲۵. وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ رَفَعَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ مِنَ الْعَيْنِ وَالْعُمَدِ
 فَالْتَمَسَهُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۲۶. وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُشَقَّ مِنَ الْعَيْنِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۲۷. وَعَنْ أَنَسٍ أَوْسَمَةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

مُسْتَرْكًا فَقَالَ اسْتَرْكًا لَهَا قَرَأَ بِهَا النُّفُورَةَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۲۸ وَعَنْ ثَعَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّفِيِّ قَالَهُ الْإِسْمَاعِيلِيُّ عَزَمْتُ أَنْ أَعْرِضَ عَنْكُمْ فَقَالَ لَا تَرْسُولِي أَهْلًا كَذَلِكَ كَانَتْ عِنْدَنَا نَفِيَّةٌ مَرْثِيَةً بِهَا مَوْتُ الْعُقَرَاءِ وَأَنْتَ تَهَيْتِ عَيْنَ الرَّفِيِّ فَهَرَمُوا مَا عَلَيْكَ فَقَالَ مَا أَرَى بِهَا بَأْسًا قَالُوا اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَفْقَهُ نَحْنُ أَفَلَيْسَتْ نَفِيَّةٌ -

(رِوَاةُ مُسْنَدٍ)

۲۲۲۹ وَهَنَّ ثَعَالِبُ بْنُ مَالِكٍ لَوْ لَا لَمْ يَكُنْ عِنْدِي قَالَ لَمَّا كُنْتُ فِي الْبَيْتِ وَبَيْنِي وَبَيْنَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ كَيْفَ تَرَاهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ أَعْرِضْنَا عَنْ رَفَاكُمُ كَذَلِكَ بَأْسُ وَالرَّفِيُّ مَا تَقَرَّبَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمَا -

(رِوَاةُ مُسْنَدٍ)

۲۲۳۰ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْعَيْنُ حَقٌّ فَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابِقَ الْقَدَرِ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ فَلَمَّا اسْتَعْيِلْتُمُوهُ قَاتِلْتُمُوهُ -

(رِوَاةُ مُسْنَدٍ)

دوسری فصل

۲۲۳۱ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لَوْلَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَسَتَدَاذِي قَالَ نَعَمْ يَا عِبْنَا هَذَا اللَّهُ تَدَاذَا أَفَاقَ اللَّهُ لَمْ يَفْتَمِدْ دَامَ إِلَّا وَصَمَهُ لَهُ شَعَامٌ غَيْرَ دَلِيلٍ وَلِيٍّ بِهِ الْفَقْرُ -

(رِوَاةُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ)

۲۲۳۲ وَعَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُونُوا أَمْرًا كَمَا كُنْتُمْ عَلَى لَهْلَهٍ كَرَأَى اللَّهُ يُطَوِّبُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ - (رِوَاةُ التِّرْمِذِيِّ وَابْنِ مَالِكٍ وَقَالَ الدُّوَيْمِيُّ فِي هَذَا حَدِيثٍ خَرِيفٌ)

جہانگیر جی نے دکن کی طرف فرمایا کہ اس پر دم لاؤ کہہ کر اسے نظر مل گیا ہے۔
(متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دم کرنے سے منع فرمایا تھا کہ عربیہ حرم حاضر ہو گا، بلکہ عربیہ گندہ کے پاس، یا رسول اللہ! اسے پاس دم کرنے کے الفاظ میں جس کے ٹھیلے ہم تجھ کے کشتے پر دم کرتے ہیں خدا آپ کے دم کرنے سے منع فرمایا ہے۔ انہوں نے کہہ کے حضور وہ صراطِ دہلوتے تو فرمایا کہ میں ان کوئی اضافہ نہیں دیکھا، لہذا جو تم میں اپنے بھائی کے غامد پہنچا سکے تو ضرور پہنچائے۔

(مسلم)

حضرت عبد بن مالک انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ خدا جابریت کے بعد ہم دم کیا کرتے تھے۔ یہی ہم میں گزیرا جس نے کہ رسول اللہ! آپ کو اس بارے میں کیا حکم ہے؟ فرمایا کہ اپنے دم کرنے کے الفاظ بچے نہ لیا کرو کہ یہ تم اس دم میں کوئی اضافہ نہیں جس میں شرک درج ہے۔

(مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ حقیقت سے۔ اگر تقدیر پر کمل چیز بہت سے ہمارے طاق رہتی تو وہ ضرور قائم رہتا، جب تم سے احصاء نہ ہونے کے لیے کہا جائے گا تو تم دھو دیا کرو۔ (مسلم)

حضرت انس رضی اللہ عنہ شریک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان ہے کہ رنگ مرض گزرا جس نے نہ بار صراط اللہ! کیا ہم علاج کر لیا کریں؟ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہ دیا کرو کہ یہ کہ اللہ تعالیٰ سے کوئی بیماری نہیں آتی کہ جس کی شفایا تفر فرمائی ہے اس کے ٹیک بڑھانے کی بیماری کے۔

(احمد بابہ و ترمذی)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مریدوں کو کہ اسے پر محمد بن کرنا کہہ کر کہ انہیں اللہ تعالیٰ کھانا پکھانے ہے۔ روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کہہ کر کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حرجہ صمدیہ کو لے کر شکر کی بھٹی کے باجھ و باجھ دیا۔ جسے قرظی نے روایت کیا اور کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت زید بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جس حکم فرمایا کہ نوزیہ کو علاج نہ قطع ہوگی اور وہی نہ تیرے سے کیا کریں۔

(ترمذی)

انہوں نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم غریب میں رہنے کے عزیز تھے جس طرح فرمایا کرتے۔

(ترمذی)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُن سے پوچھا کہ تم کس چیز کے ساتھ جہاد میں جاتے ہو؟ فرمایا کہ گرم گرم خمر اور جو بھی گرمی میں سناڑے جہاد میں جاتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی چیز میں موت کا علاج ہو تو اسے اس میں جہاد روایت کیا اسے نہ دیکھا ابی ہامیر نے اور ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جیکبہ اور تھانی نے پیادہ اندھا علاج دیا کہ تھانی فرمایا اللہ ہر پیادہ کو علاج دے گا۔ پس تم علاج کرو یا کہو اللہ علاج چیزوں کے ساتھ علاج دے گا کہ کرو۔ (ابو ہریرہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہاک دھان سے منہ فرمایا ہے۔

(ابو ہریرہ، ترمذی، ابن ماجہ)

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تادمہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے جب بھی کسی سے ہمدردی کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا کہ پیچھے گھوم کے اللہ پروردگار میں درود کیجئے کہ ہاتھ اتر جائے اسی پر عیب نہ ہو۔

(ابو ہریرہ)

۴۲۲۳ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ اسْتَعْدَّ مِنْ تَدَاةٍ مِنْ اسْتَوَاةٍ۔

(رواہ الترمذی وقال هذا حديث غریب)

۴۲۲۴ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَّأَدَّى مِنْ ذَاتِ الْجَبْهَةِ بِالْمَسْحِ الْجَبْهَةِ وَالزَّيْبِ۔

(رواہ ابو یوسف)

۴۲۲۵ وَتَعْتُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعْتُ الزَّيْبَ وَالْوَرَسَ مِنْ ذَاتِ الْجَبْهَةِ۔

(رواہ الترمذی)

۴۲۲۶ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُمَا بِمَا تَسْتَمِشِينَ قَالَتَا الشَّيْءُ قَالَ حَارِجًا أَوْ قَالَتَا اسْتَمِشْتِ بِأَسْنَانِنَا فَقَالَ السَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوَأَنَّ شَيْئًا كَانَ فِي الْبِقَاعِ مِنَ الْحَبِثِ لَكَانَ فِي الْأَسْنَانِ رَدَاةُ الرَّطْبِ وَأَنَّ مَسَاحَةً وَقَالَ الترمذی هذا حديث حسن

(کریب)

۴۲۲۷ وَعَنْ أَبِي الدُّدَّاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ الدَّاءَ وَالْدَّاءَ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا دَعَاءً فَتَدَاوَا دَلَا تَدَاوَا وَلَهُ خَدِيرٌ۔ (دعاء أبو دواء)

۴۲۲۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

(دعاء أحمد و أبو داود و الترمذی و ابن ماجہ)

۴۲۲۹ وَعَنْ سَلْمَى بِنْتِ عَائِشَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا كَانَ أَحَدٌ يَشْكِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعًا فِي رَأْسِهِ إِلَّا قَالَ اغْتَبِرْهُمَا۔

(دعاء أحمد و داود)

انھوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کوئی ٹھمکانا یا خوش گنتی قریب ہے اس پر سعدی رکھنے کا حکم فرماتے۔

(ترمذی)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ کے سر پر ہاتھ رکھ کر دوا کرتے تھے اور ان کے ہاتھوں سے دوا کرتے تھے۔ انھوں نے فرمایا کہ میں نے ان سے دوا کی ہے اور ان کے ہاتھوں سے دوا کرتے تھے۔ یہ بات متفق نہیں ہے کی کہ کسی بیماری کا کوئی علاج حکم ملے۔

(ابوداؤد، ابن ماجہ)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہا کہ آپ کے سر پر ہاتھ رکھ کر دوا کرتے تھے۔ انھوں نے فرمایا کہ میں نے ان سے دوا کی ہے اور ان کے ہاتھوں سے دوا کرتے تھے۔ یہ بات متفق نہیں ہے کی کہ کسی بیماری کا کوئی علاج حکم ملے۔

(ابوداؤد)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بتایا کہ میں نے آپ کو سر پر ہاتھ رکھ کر دوا کرتے تھے۔ انھوں نے فرمایا کہ میں نے ان سے دوا کی ہے اور ان کے ہاتھوں سے دوا کرتے تھے۔ یہ بات متفق نہیں ہے کی کہ کسی بیماری کا کوئی علاج حکم ملے۔

عبدالرحمن بن حنظل سے روایت ہے کہ کسی طبیب نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دوا کی اور ان کے ہاتھوں سے دوا کرتے تھے۔ انھوں نے فرمایا کہ میں نے ان سے دوا کی ہے اور ان کے ہاتھوں سے دوا کرتے تھے۔ یہ بات متفق نہیں ہے کی کہ کسی بیماری کا کوئی علاج حکم ملے۔

(ابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دوا کرتے تھے۔ انھوں نے فرمایا کہ میں نے ان سے دوا کی ہے اور ان کے ہاتھوں سے دوا کرتے تھے۔ یہ بات متفق نہیں ہے کی کہ کسی بیماری کا کوئی علاج حکم ملے۔

حضرت ابو عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دوا کرتے تھے۔ انھوں نے فرمایا کہ میں نے ان سے دوا کی ہے اور ان کے ہاتھوں سے دوا کرتے تھے۔ یہ بات متفق نہیں ہے کی کہ کسی بیماری کا کوئی علاج حکم ملے۔

(شرح المستدرک)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دوا کرتے تھے۔ انھوں نے فرمایا کہ میں نے ان سے دوا کی ہے اور ان کے ہاتھوں سے دوا کرتے تھے۔ یہ بات متفق نہیں ہے کی کہ کسی بیماری کا کوئی علاج حکم ملے۔

۳۳۲۰ وَعَنْهَا قَالَتْ مَا كَانَ يَكُونُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى لَا تَكُنْ إِلَّا أَمْرًا أَنْ تَصَدَّعَ عَلَيْهَا الثَّيْلَةُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۳۲۱ وَعَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَبَّرُ عَنْ فَكَيْتِهِ وَبَنَاتِ كَرْبِيَةٍ وَيَقُولُ مَنْ أَهْلَانِ مِنْ هَذِهِ الْيَمَلَةِ وَلَا تَقْرَأُ أَنْ لَا يَتَنَاقَضَ وَنَحْنُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۳۲۲ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَبِعُ عَنْ قَتَادَةَ مِنْ وَثَاءِ كَانِ بِهِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۲۳ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ بِهَا أَنَّهُ لَوْ شِئْتُ لَكُنْتُ مَلَكًا مِنْ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا أَمْرًا مَرَأَتُكَ الْخَالِيَةَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ - وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا أَحَدُهَا حَسَنٌ غَرِيبٌ)

۳۳۲۴ وَعَنْ قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَثَاءِ يَخْتَبِعُ عَنْ قَتَادَةَ وَثَاءِ كَانِ بِهِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۲۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَبَّرُ فِي الْأَخْدَاعِينَ وَالْكَاهِلِ دَوَاهُ الْأَرْوَاحِ فَلَا رَدَّ التَّيْمُونِ وَابْنُ مَاجَةَ وَكَانَ يَتَخَبَّرُ بَسْمِ عَشْرَةٍ وَبَسْمِ عَشْرَةٍ فَكَيْتٍ وَبَسْمِ عَشْرَةٍ -

۳۳۲۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَبَّرُ الرِّجَالَةَ بَسْمِ عَشْرَةٍ وَبَسْمِ عَشْرَةٍ فَكَيْتٍ وَبَسْمِ عَشْرَةٍ -

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ تَيْمِيَّةَ)

۳۳۲۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَبَّرُ الرِّجَالَةَ بَسْمِ عَشْرَةٍ وَبَسْمِ عَشْرَةٍ فَكَيْتٍ وَبَسْمِ عَشْرَةٍ -

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے زکوٰۃ دینی مال کے مستحق پر چاہی تو آپ سے لرواؤ۔ وہ شبیلانی کسری سے ہے۔ (ابوداؤد)

حضرت مہاجر بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کو فرماتے مجھے سنا رہے ہیں یہ کام کرنے مناسب نہیں سمجھتا کہ تم اپنی بیوی یا غریبہ لکھو یا غریب یا کافر شکر کرو۔ (ابوداؤد)

حضرت سیب بن خبیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے وارث کو یا یتیم کو یا یتیم کو تو اس سے واقف ہو گیا۔

(احمد ترمذی، ابی داؤد)

جیسی ہی غزوہ کو بیان ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں صبح باندھ کر لے آئے تھے۔ میں نے کہا کہ آپ تو یہ کہیں ہیں جیسے۔ فرمایا کہ ہم اس سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے کوئی چیز لکھی تو وہ انہی کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

حضرت جبر بن جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے گھر نظر لگنے یا زبردستی جانے کے کاٹنے کا۔ روایت کیا ہے احمد ترمذی کہ احمد ترمذی سے اللہ روایت کیا ہے اسے ابی داؤد نے حضرت جبر سے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے دم کرنا مکر طور کے یا ہرے جانور کے کاٹنے کو یا کھیر کا (ابوداؤد)

حضرت اسباب بن جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے دم کرنا مکر طور کے یا ہرے جانور کے کاٹنے کو یا کھیر کا (ابوداؤد)

(احمد ترمذی، ابی داؤد)

۳۳۵۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَقَدْ قَالَ خُرَيْمٌ حَمِيلُ الشَّعْبِ بَيْنَ - (رواه أبو داود)

۳۳۵۳ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا آتَانِي مَا آتَيْتُ لَانَ أَنَا شَرِيئَةٌ يَزِيئًا قَا أَوْ تَعْلَقَتْ نَيْسَمَةً أَوْ قَدَّتْ الْبَقَرُ مِنْ فَيْكِلٍ نَفْسٍ - (رواه أبو داود)

۳۳۵۴ وَعَنْ الْمُؤَيَّبِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَيْنَ الْغُلَامِ أَوْ سَتَرِي فَقَدْ بَرَّخَمِينَ الْغُلَامِ - (رواه أحمد وأبو داود)

۳۳۵۵ وَعَنْ عَلِيٍّ عَمْرٍاءَ قَالَ دَخَلْتُ مَوْلَى حَبْرًا اللَّهُ ابْنِ عَمِّيٍّ دَخَلَ حَبْرًا فَفَلَّحْتُ الْوَلَدَ لَوْتُ كَوَيْسَمَةً فَقَالَ تَعَزُّدُ يَا لَوْتُ مِنْ خَالِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّى كَيْسَمَةً قَوْلَ الْبَرِّ - (رواه أبو داود)

۳۳۵۶ وَعَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حَصِيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رُقِيَةَ إِلَّا مِنْ عَمِيٍّ أَوْ حَمِيٍّ (رواه أحمد وأبو داود)

۳۳۵۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقِيَةَ إِلَّا مِنْ عَمِيٍّ أَوْ حَمِيٍّ أَوْ مَرٍّ - (رواه أبو داود)

۳۳۵۸ وَعَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَمِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقِيَةَ إِلَّا مِنْ عَمِيٍّ أَوْ حَمِيٍّ أَوْ مَرٍّ - (رواه أحمد وأبو داود)

(رواه أحمد وأبو داود)

۴۳۵۹ وَعَنْ الشَّافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنْ كُنْتُمْ تَحِبُّونَ حَقَّكَ الْأَنْفُسِ فَعَلُوا بِرُفِيَّةِ الشُّكْرِ كَمَا عَمِلْتُمْ بِهَا بِرُفِيَّةِ الشُّكْرِ»

۴۳۶۰ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنْ كُنْتُمْ تَحِبُّونَ حَقَّكَ الْأَنْفُسِ فَعَلُوا بِرُفِيَّةِ الشُّكْرِ كَمَا عَمِلْتُمْ بِهَا بِرُفِيَّةِ الشُّكْرِ»

(رَوَاهُ فِي تَرْجَمَةِ الشُّكْرِ وَرَوَاهُ مَالِكٌ فِي رِوَايَةِ عَالِ الْأَنْفُسِ حَقَّكَ الْأَنْفُسِ كَمَا عَمِلْتُمْ بِهَا بِرُفِيَّةِ الشُّكْرِ)

۴۳۶۱ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يَنْتَعِرُ مِنْ أَنْفَاتِ دَعْوَى الْإِنْسَانِ عَلَى تَرْكِهِ أَنْفَاتُ تَكْرِيحٍ لَمَنْ تَرَكْتُ أَحَدًا يَوْمًا وَتَرَكْتُ مَا يَسْرُحُ»

(رَوَاهُ الرُّمَيْسِيُّ وَفِيهِ مَاتَجَ وَقَالَ الرُّمَيْسِيُّ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ قُرْبَانِ حَقِّكَ)

۴۳۶۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنْ كُنْتُمْ تَحِبُّونَ حَقَّكَ الْأَنْفُسِ فَعَلُوا بِرُفِيَّةِ الشُّكْرِ كَمَا عَمِلْتُمْ بِهَا بِرُفِيَّةِ الشُّكْرِ»

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَذَكَرَ حَيْثُ شَافِعِ بْنِ حَنْبَلٍ)

حضرت شافع بن عبد اللہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم اپنے نفس کو چاہو تو اپنے نفس کو رُفِیۃً سے شکر کرو۔

۴۳۶۰ اس میں بھی حضرت شافع بن عبد اللہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم اپنے نفس کو چاہو تو اپنے نفس کو رُفِیۃً سے شکر کرو۔

۴۳۶۲ اس میں بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم اپنے نفس کو چاہو تو اپنے نفس کو رُفِیۃً سے شکر کرو۔

تیسری فصل

۴۳۶۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَعْدَةُ حَوْضُ الْبَهْدَيْنِ وَالْعَرُودُ قَدْرُ الْبَهْدَيْنِ فَإِذَا صَغُرَتِ الْمَعْدَةُ صَغُرَتِ الْعَرُودُ وَإِذَا كَبُرَتِ الْمَعْدَةُ كَبُرَتِ الْعَرُودُ لَا اسْتَعْوَى - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۳۶۴ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَيَّنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ نَبِيٍّ يُصْبِرُ قَوْمَهُ يَدَا عَلَى الْأَرْبَعِ يَدَيْهِ عَمَلٌ فَأَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَتْهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَصَّ اللَّهُ الْعَمَلُ مَا تَدْمُ مُمْرِسًا وَلَا مَدْرَا أَوْ نَبِيًّا وَفِيكَ شَرٌّ عَالِيهِ وَمَا كَجَعَلُ فِي الْأَنْبِيَاءِ ثُمَّ جَعَلَ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ حَيْثُ لَدَغَتْهُ وَلَيْسَتْ بِهَا دَرِيْعَةٌ هَذَا بِالنَّبِيِّ فِي شَعْبٍ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شَعْبٍ)

(الزِّيَّانِي)

۴۳۶۵ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفْرٍاءَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ أَرْسَلَنِي أَخِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ بِتَدْمِ بْنِ مَاءٍ وَكَانَ لَهَا أَصَابُ الْإِسْثَانِ عَيْنٌ أَوْشَقُ بَعَثَهَا إِلَيْهَا مَحْضَبَةً فَأَعْرَضَتْ عَنْ شَرِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ تُشَبِّهُهُ فِي جُلُوسِهِ بَيْنَ وَصْفٍ فَكَلَّمَهَا عَنْهُ لَمْ تَسْرُوبَ يَتُ قَالَ يَا فَتَنَتْ فِي الْفُجْجِ الْفَرَاثِ شَعْرَاتٍ مَسْرُورَةٍ -

(رَوَاهُ الْبَصَائِرُ)

۴۳۶۶ وَفَرَسَ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ تَسَاوَيْنَ أَصْحَابِ دُخْرِيَا مَلُو صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا الْوَلَدُ مَلُو صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ كَمَا كُنَّا فِي الْأَرْضِ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كُنَّا فِي مَنَازِلِهِ فَكَانَ مَا شَاءَ شَاءَ لِلْعَيْنِ وَالْعَيْنُ مِنَ الْجَمَّةِ وَرَجَى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معدہ جسم کا گڑبگڑ ہے اور عروق اس کی طرف اُسے وال ہیں۔ جب معدہ صحت مند رہے گی تو عروق بھی صحت مند رہیں گے۔

(بیہقی)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار تھے اور آپ نے دست مبارک زمین پر رکھا تو ایک بچہ نے دس یا سول رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُسے بڑھتے سے ملا اور میں نے ارادہ کیا کہ آپ اپنے گھر کے تو فرما یہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر محنت کسے کہ نہ ناری کہ چھوڑتے ہیں اور دوسرے کو یا کسی اور میری کہ بچہ تک اندر پلٹ گیا تو اب میں ایک بچہ میں ڈال رہا ہوں اُسے گلہ برداشتے تھے جس پر کہنا تھا اللہ اُسے ملے سب اللہ سے اچھن اللہ سزا میں اس بچہ کو کہتے ہیں کہ ان بچوں کو بھی ملے

ہب اللہ میں روایت کیا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پانی کا پیارو سے کہ بچہ کی طرح کہی کہ اگر تم لوگ جانی یا کرنا اللہ تعالیٰ کو ترجیح دینا پیارو سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سونے مبارک مجھے چھپائی کی ذبیحہ میں رکھے ہوئے تھے۔ وہ اس سے چھپاتے تھے اور اُس پانی سے چھپا تھا۔ مادی کا بیان ہے کہ میں نے اس ذبیحہ میں چھپا تھا تو چھپ کر مجھے مبارک دیکھے۔

(بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے حسن حضرت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کہ اگر کسی زمین کی چھپک برسی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کہنا کہ تم سے ہے کہ اس کا پانی آگہ کے سے شفا ملے ہے اور جو بکرہ جنت سے ہے وہی

میں مذہب ہے حضرت دہریرہ نے فرمایا کہ میں نے تین یا چار نیک یا سادہ
کھجوریں میں انہیں غریبوں اور مسکینوں کا پانی لیکر شیشی میں رکھا اور پانی لیکر
غنیوں کے گھر لے کر آ کر ان کے لئے ملا کر دیا۔ ان کے لئے ملا کر دیا۔ اسے قرآن
میں روایت کیا ہے کہ اگر کوئی مسکین کو دے تو اس کے لئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

میں سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:
جو ہر چیز میں تجاہل و بیگانگی کے وقت شہدہ پڑے یا کرے اسے کوئی
شری بہاری نہیں سمجھے گی۔

٧
 (الكتاب المسمى بـ...)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو شخصوں کو اپنے اوپر لازم کر لو۔ یعنی شہد قرائن عید کرو۔ جن دونوں کو آپ صحابہ اور تابعین کے نسب و ایوان میں رسالت کی جاسے تاکہ کسی گناہ سے بچ سکیں۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دعائیں سیکھ کر رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہر نبی بکری کے باطن میں ایک پر پکھنے لگا دیے۔
مگر کوئی ایسا ہے کہ میں نے نہ اس کے بغیر اسی طرح اپنے صبر میں پکھنے لگوا دیے
نہ اس کا نظریہ بنا دیا یا نہ اس کے بطن میں ایک پر پکھنے لگا دیے۔
وہ ہے۔

(رہدہ)

تاریخ ہے روایت ہے کہ حضرت ابن عمرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ
صانع الہی تعالیٰ جنس آدمی ہے، لہذا کسی جنم کو میرے پاس وڈو ہر جنم
وہ جو میرے پیچھے گزرتا ہے۔ لہذا کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمرؓ نے فرمایا
ہم نے رسول اللہؐ سے اللہ تعالیٰ عظیم و عظم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تمہارے
پچھلے گونا گویا جس طرح کہ عقل اور حواس میں اضافہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ کے
نظارہ بڑھتا ہے۔ یہی برپچھے گوارنے قیامت کا نام ہے کہ حیرت کو
ہمارے میں جو ہفتہ اضافہ کر کے پچھلے گوارنے سے اجتہاد کے بجائے
یہ عقل کے صف پچھلے گوارنے آدھ بعد کے صف پچھلے گوارنے سے
ہماری کہ اس صف حضرت اجیب علیہ السلام پیاری ہیں جبکہ ہمارے صف
آدھ آدھ ہیں کی یہی بھی جو جس کے دن یا رات میں ہی شروع ہوتا

لَا يَرَمُّ إِلَّا فِي يَوْمٍ أَوْ يَكُونُ الْأَكْبَرُ قَالَ (رواه البخاري)

۳۲۴۱ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ إِذَا تَوَضَّعَ لِلْعَدُوِّ يَجِبُ عَشْرَةٌ

مِنْ الشُّهُودِ وَأَمَّا لَيْلٌ أَوْ لَيْلَتَانِ (رواه ترمذي)

(رواه شعب بن صالح) أَلَا تَرَوْنَ أَنَّ الرُّسُلَ إِذَا تَوَضَّعُوا

لَيْسَ أَسَدًا وَلَا يَدُ الْيَلَدِ لَكَ فِي الْمُسْتَقْبَلِ وَرَوَى ترمذي

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (رواه ترمذي)

ہے (بخاری)۔

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

ﷺ سے مشرقتان میں دو لم سے زیادہ رکعت کی ستر تیار کر لیجئے

گوئی سالہ ہر کی بیماری کا علاج ہے۔ (ترمذی) اگر روایت کیا اسے امام

احمد کے ساتھ حبیب بن اسماعیل کہانی سے اللہ اس کی اسناد دہری میں لیا

کہ مستحق میں ہے ہزار سال کے فائدہ دینا نے حضرت امیر میرہ سے

روایت کی ہے۔

بَابُ لِفَالٍ وَالطَّيْرَةِ

فَالٍ أَوْ شُكُونٍ كَابِيَانِ

پہل فصل

۳۲۴۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَيْرَةَ وَخَيْطُهَا الْعَالِ قَالَ

فَمَا الْعَالُ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا الْعَدُوُّ

(مُسْلِمٌ مَالِكٌ)

۳۲۴۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَا عَدُوَّ وَلَا طَيْرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا مَفْرَدَ وَفَرْدٍ

مِنَ الْمَعْبُودِ دَوْمًا نِعْمًا مِّنَ الْأَسْبَابِ

(رواه البخاري)

۳۲۴۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَا عَدُوَّ وَلَا هَامَةَ وَلَا مَفْرَدَ فَقَالَ أَفَرَأَيْتُمْ

رَسُولُ اللَّهِ فَمَا بَالُ الْإِبِلِ تَكُونُ فِي الزَّمَلِ لَكَ كَانَهَا

الرَّقَبَةُ قَبْلَهَا لَهَا الْبُعْدُ لَا تَجِدُ فِيهَا عَدُوًّا فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَعْدَى الْإِبِلِ

(رواه البخاري)

۳۲۴۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا عَدُوَّ وَلَا هَامَةَ وَلَا نَوْءَ وَلَا مَفْرَدَ (رواه مسلم)

۳۲۴۶ وَعَنْ حُمَاقٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا عَدُوَّ وَلَا مَفْرَدَ وَلَا حَوْلَ (رواه مسلم)

حضرت امیر میرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ

ﷺ سے مشرقتان میں دو لم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لشکر کوئی چیز نہیں اللہ

مشرقتان سے۔ رنگ مرئی گندہ جو لے کہ فال کیا چیز ہے ہزار سال کا اچھا

نقد جو تم سے کہی گئے (متفق علیہ)

ان سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرقتان میں دو لم سے

فریاد ہر بیماری کا منہ ہی بند ہے ہر لشکر سے وہ امر ہے اللہ صفر

ہے ہاں کوڑھ سے ہے ایسے جاگ جیسے شیر سے ہمارے گئے ہیں۔

(بخاری)

ان سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرقتان میں دو لم سے فریاد

ہر بیماری کا منہ ہی بند ہے نہ امر ہے اللہ صفر ہے۔ ایک امر الیٰ حق

گزار ہوا کہ رسول اللہ ﷺ اور شہداء کا حال ہے جبکہ رگیستان میں

ہر کی طرح ہوتے ہیں لیکن ملک خارجی والا اڑت ان سے آفا ہے تو

سب کھڑے ہو کر تیار ہوا رسول اللہ ﷺ سے مشرقتان میں دو لم سے فریاد کہ

پسے کو بیماری کسی نے لگایا؟ (بخاری)

ان سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرقتان میں دو لم سے فریاد

محمد بن ہاشم کہ کوئی شہداء نہ لگایا تیار ہے اللہ صفر ہے ہر بیماری کا منہ ہی بند ہے

حضرت امیر میرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے

فریاد ہر بیماری کا منہ ہی بند ہے ہر لشکر سے وہ امر ہے اللہ صفر ہے ہاں کوڑھ سے ہے ایسے جاگ جیسے شیر سے ہمارے گئے ہیں۔

عزیز شریعت سے روایت ہے کہ اُن کے دوا بردار نے فریاد برفیض کے
دفع میں ایک ایک کوڑی کا قوی کریم علیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس کے پیے
ہیسا بھیجا کہ میں نے تیس سویت کر بیابے ہند واپس لے لئے جاؤ۔

(مسلم)

دوسری فصل

حضرت ابی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نقل دیتے ہیں جیگر کی دوا کر کے اللہ آپ اچھے نام کر پند فرما
کرتے۔ (شرح ہند)

طعن بن قیس نے اپنے والد ماجد سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بندے کے نام سے انگری پھینک کر
اگر دوا کرے گا تو اس کا مال بیابا جنت پرستی کا حصہ ہے۔

(ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر شگون میں شرک ہے۔ اُن سے
تیس سو تیر فرمایا اللہ نہیں ہے کہ اُن میں سے گھٹس کہ اللہ تعالیٰ تو کل سے
ملک ہے ہاں ہے (ابوداؤد) اور ترمذی نے کہا کہ میں نے عمر بن العباس
کو کہتے ہوئے سنا اللہ اصل ہے اس جہت میں دما ویتا انا
وہیکل اللہ ینہیکل یا تھوکی فراتے برے سنا اور میرے نزدیک
یہ حضرت ابن مسعود کا قول ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک کوڑی کا دوا پکھا اللہ آپے ساتھ اُسے پیائے ہیں
قالتے ہند نے فرمایا اللہ تعالیٰ پر اقامہ اندر نقل رکھتے ہرے کا دوا۔

(ابن ماجہ)

حضرت مسروق مکی رحی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر دوا ہے اللہ دیکھائی کہ متھی پرانا
اندہ شگون اگر شگون میں کچھ ہے تو اگر گھٹا اللہ عودت میں ہے۔

(ابوداؤد)

۳۳۷۷ وَعَنْ عَبْدِ رِثِيقِ التَّوَيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ
فِي قَوْمٍ لَيْفِيٌّ رَجُلٌ مُّجَدِّدٌ دَمًا فَارَسَلَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا قَدْ بَايَعْتُكَ فَارْجِعْ.

(رواہ مسلم)

۳۳۷۸ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ وَلَا يَتَعَلَّمُ وَلَا يَحُجُّ
إِلَّا سَوَاءٌ مَعَهُ. (رواہ فی شرح المستدرک)

۳۳۷۹ وَعَنْ طَعْنِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ رِثِيقِ
مَسْلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيَاعَةُ وَالْفَرَقَةُ وَالطَّيْرَةُ
مِنْ الْجَبَبِ.

(رواہ ابوداؤد)

۳۳۸۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَطِيرَةُ شَرُّكَ قَالَ
ثَلَاثًا وَمَا شَأْنُكَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُدْهِبُ بِأَشْرَفِ
أَبْرَدَاةٍ وَالزَّهْدِيَّةِ فَقَالَ جَعَلْتُ مَعْتَبِدَ بَيْتِ
إِسْمَاعِيلَ يَقُولُ كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ يَقُولُ فِي
هَذِهِ الْعَدْوِيَّةِ وَمَا شَأْنُكَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُدْهِبُ بِأَشْرَفِ
هَذَا عَيْتِي قَوْلُ أَبِي مَسْعُودٍ.

۳۳۸۱ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِ مُجَدِّدٍ وَمِنْ رَمَعَهَا مَعَهُ فِي الْقَصْعَةِ
وَقَالَ كُلُّ رَيْقَةٍ بِأَمْرِ اللَّهِ وَتَوَكَّلَا عَلَيْهِ.

(رواہ ابن ماجہ)

۳۳۸۲ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَهَامَةَ وَلَا عَدْدِي وَلَا طَيْرَةَ
قَالَ تَكُنِ الطَّيْرَةُ فِي شَعْرِ قَبِي النَّارِ وَالْعَرَبِ وَ
السَّوَادِ.

(رواہ ابوداؤد)

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

مومن بن ظلم کا یہاں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور
حکمران کا ذکر نہ تھا تو آپ سے فرمایا کہ اس کا بستر حشر میں ہے اور مسلمان کو
کوئی چیز نہ دے کے جب تم جہنم سے گزرتے ہو تو پتھر پتھر پھینک دیتے ہو تو کہہ
دے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہمیں یہاں لایا گیا ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے
موت ملے گی اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہمیں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے موت ملے گی۔

بَابُ الْكُهَانَةِ

کہانت کا بیان

پہلی فصل

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں عرض گزار ہوں کہ یہاں یہاں
اللہ اہم نصیبانیت میں چند کام کیا کرتے تھے جن میں ہم کا ہونے کے پاس ہوتے
تھے۔ فرمایا کہ اول کے پاس وہ جاکر کہ میں عرض گزار ہوں کہ ہم یہاں یہاں
کرتے تھے۔ فرمایا یہ ایسی چیز ہے جو ہمیں ہمارے دل کو خیال سے لٹا دے
تیس دنوں کے میں عرض گزار ہوں کہ ہم یہاں سے جس تک صحت کیجئے ہیں فرمایا
اگر کے ہیروں میں سے ایک ہی صحت کیجئے کرتے تھے جس کا خط ان کے ہاتھ

۱۰۰ حدیث ہے۔ (مسلم)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
میں سے فرمایا میری قوم سے کہ ہوں کے ستون پر چار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
میرے قوم نے ان سے فرمایا کہ وہ کوئی چیز میں ہونے میں عرض گزار ہوں کہ یہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سے ہیں جس کے جس طرح ہر حال میں رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان سے فرمایا کہ وہ کسی بات میں ہوں سے
کہ میں ایک ہی سے ہے کہ اپنے ہر قسم کے کام میں میں دیتا ہے جیسے
میری پر ہر حال میں ہے۔ میں وہ اس میں سے زیادہ ہر حال میں دیتے ہیں۔
(متفق علیہ)

میں سے ہی روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو فرماتے ہوئے سنا۔ بیشک فرشتے جہان میں اول میں کرتے ہیں کہ
اس کام کا ذکر کرتے ہیں جس کا آسمان میں فیصلہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ اس نے
کہ اس شخص کرتے ہیں جو کچھ کہتا ہے تو اس میں ایک ہی ہوتا ہے اللہ
اس میں کو ہر حال میں ہی طرف سے جو کہ بیان کرتے ہیں۔

(بخاری)

حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
۱۰۰ حدیث ہے۔ (مسلم)

۳۳۸۸ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ أُمُورًا كُنَّا نَصْنَعُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُنَّا نَأْكُلُ الْكُهَانَ
قَالَ قُلْنَا تَأْكُلُ الْكُهَانَ قَالَ قُلْتُ كُنَّا نَصْنَعُهَا كَالْحَالِ
نَحْنُ نَكْنَعُهَا أَحَدٌ لَمْ يَكُنْ فِي نَفْسِهِ فَلَا يَصُدُّ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ
وَمَا كُنَّا نَجْعَلُ يَصْنَعُونَ قَالَ كَانَ نَحْنُ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَنَحْنُ
كُنَّا وَاقِعٌ عِنْدَ قَدَانِ -

(رداء المستمير)

۳۳۸۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ أَنَسُ بْنُ مَرْثُومٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُهَانِ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ قَالُوا يَا
رَسُولَ اللَّهِ لَمْ يَكُنْ يَكُونُ أَحَدًا نَأْكُلُ لَتَنِي وَكَيْفَ كُنْ
حَقًّا قَالَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَكُنْ الْكُفْرُ مِنَ الْحَقِّ يَكُونُهَا الْحَقُّ قِيَمُهَا فِي
أَدَبٍ وَلَيْتُمْ قَدَانِ الْجَاهِلِيَّةِ يَكُونُ قِيَمُهَا الْكُفْرُ
وَمَا كُنَّا كَذِبًا -

(متفق علیہ)

۳۳۹۰ وَعَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّي اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ السَّكْرَةَ تَنْزِلُ فِي الْعَتَاةِ وَفِي
السَّعَابِ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ قِيَمُهَا فِي السَّكْرَةِ مَسْرُوتُ
الشَّيْطَانِ السَّكْرَةُ مَسْرُوتُهَا تَكُونُ إِلَى الْكُهَانِ
فَيَكُونُ بَيْنَ مَعَهَا مَا تَكُونُ بَيْنَ مَعَهَا أَنْفُسُهُ -

(رداء البخاری)

۳۳۹۱ وَعَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّي
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقْبَى عَرَا قَالَا لَمْ يَكُنْ عَرَا

۳۳۹۲ وَ عَنْ رِیِّ بْنِ خَالِدٍ التَّمِیْمِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْئَلَةُ الشَّيْبَانِ بِأَعْيُنِهِمْ عَلَى أَنْتُمْ سَمَاءٌ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ تَذَرُونَنِي مَاذَا قَالَ دَخَلُوا فَاوْا اللَّهُ فَلَمْ يَكُنْ أَحَدُهُمْ قَالَ قَالَ أَمْسِمْ مِنْ جِوَارِي مُؤْمِرٍ بِكَ لَا ذِفْرَ فَاثَمَنْ قَالَ مُطَوَّنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَدَعْنِي فَذَلِكَ مُؤْمِرٌ يَا كَاهِنُ لَا تُكْذِبْ وَاقْطَعْ قَالَ مُطَوَّنَا بِوَيْكَدَا وَكَذَلِكَ كَاهِنٌ فِي مُؤْمِرٍ يَا كَاهِنُ كُذِّبَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۹۳ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ بَرَكَةٍ إِلَّا أَمْسَمَ قُرُونٌ مِنَ النَّاسِ بِهَا لَا ذِفْرَ يَنْزِلُ اللَّهُ الْغَيْثَ فَيَقْرَأُونَ بِكَوْكَبٍ كَذَا أَقْدَا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حدیث میں یہ بھی بھیجی کہ مار چڑھائی جگہ اُس وقت بارش ہوتی تھی جب آپ صبح ہوئے تو لوگوں کی جانب متوجہ ہو کر فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ تم سے یہ سب کیا فرمایا، اسی کو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُس کو برس جاتے ہیں۔ اتنا دیکھا کہ اُس کے فرمایا میرے بعدوں سے کچھ پرایا ان کے چہرے کی کھال کھڑکتے چہرے۔ جس نے کہا کہ ہم پر اللہ کے فضل اور اُس کی رحمت سے بارش ہوتی ہے وہ کچھ پرایا ان کے کتبے اللہ تعالیٰ کی تاثیر کا ٹکڑا ہے اللہ جس نے کہا کہ ہم پر نفع ملے گا اللہ جس نے بارش بہائی اُس نے میرے ساتھ کچھ کیا اللہ جس نے پرایا ان کے دھند (مستحق طبع)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے آسمان سے کئی برکت نازل نہیں کی مگر یہ کہ لوگوں میں سے ایک گروہ اُس کے احاطہ کافر ہو جائے کہ لوگ بارش اور برف کا سبب اللہ کو کہتے ہیں کہ طوفان طوفان سے ملے برسائی۔ (مسلم)

دوسری فصل

۳۳۹۴ عَنْ أَبِي عَتَايَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقْبَسَ وَلَمَّا قَبِلَ النَّجْوَى فَبَسَّ شَعْبَةً مِنَ النَّجْوَى أَوْ مَا زَادَ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۳۹۵ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَى كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ أَوْ آتَى امْرَأَةً فَصَادَّقَهَا بِمَا تَقُولُ فِي دُبُرِهَا فَقَدْ بَرِيَ وَمَا أَنْزَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ دَاوُدَ)

حضرت ابو عتایہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جو میں سے کلمہ کہا نہت سے حاصل کیا اُس کے جاند کا ایک حصہ حاصل کی۔ جتنا زیادہ کیا اتنا زیادہ حصہ۔ (احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو کہیں کے پاس گئے اللہ اُس کی اصلاح نصیب کرے جو دیکھے اپنی ماٹھ بیری سے صحبت کرے یا اپنی بیری سے اُس کی دیکھ میں صحبت کرے تو اُس پر سے حق ہو گیا جو حقہ مصطفیٰ پر نازل فرما کر لکھا ہے۔ (احمد، ابوداؤد)

تیسری فصل

۳۳۹۶ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَعَى اللَّهُ الْأَمْرَ فِي السَّمَاءِ حَسْبَ بَيْتٍ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ آسمان میں کسی کام کو فیصلہ فرماتا ہے

دوست برآں ہے لیکن وہ اُس میں طاف اور افسوس کر لیتے ہیں۔

يَوْمَ عَلَىٰ دُخَانٍ مُّطَوَّعٍ وَلَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ فَيَذَرُ
يَوْمَ يَوْمَ

(رِوَاةُ مُسْلِمٍ)

۳۳۹۸ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى هَذِهِ
الْجُودَ مِثْلَ ثَلَاثِ جَعَلَهَا رِيَّةً لِّسَمَلَةٍ وَرُجُومًا
لِّلشَّيْطَانِ وَقَلَامًا لِّتَهْتَدَى بِهَا نَفْسٌ شَاقِلٌ
فِيهَا لَعْنَةُ اللَّهِ لَعْنًا وَكَفَّ نَفْسَهُ وَتَكَلَّمَ مَا لَا
يَعْلَمُ رِوَاةُ الْأَعْمَاسِ تَقْوِيمًا جَرِيًّا بِذِيَّةٍ نَزِيهَةٍ تَكْفِ
مَا لَا يَحْزَنُ وَمَا لَا يَحْزَنُ يَوْمَ وَمَا عَجَزَ عَنْ حُسْنِهِ
الَّذِي يَأْتِيهِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَحِينَ الْمَرْبُوعِ مِثْلُهُ وَزَادَ
اللَّهُ مَا جَعَلَ اللَّهُ فِي بَيْعِهِ حَيْزُوهَ الْعَبْدِ وَلَا يَرْفَعُهُ وَلَا
مَوْتَهُ فَذَلِكُنَا يَعْتَرِفُونَ أَنَّ اللَّهَ الْكَوْبُ وَيَتَعَلَّقُونَ
بِالْجُودِ

۳۳۹۹ وَعَنْ أَبِي تَمَّارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقْبَسَ نَارًا قِيَمَ وَلِيُّهُ الْجُودُ وَخَيْرُ مَا
كَوَّنَ اللَّهُ لِقَبْلِهِ أَقْبَسَ شُعْبَةً مِنَ الشَّجَرِ الْمُنْتَبِذَةِ كَأَنَّ
فَالْكَاهِنَ سَاحِرًا شَاحِرًا كَافِرًا

(رِوَاةُ ترمذی)

۳۳۰۰ وَعَنْ أَبِي حَسِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّكُمْ أَهْلُ الْعِلْمِ مَنَ وَجَدُوا حَسَنَ
رَبِّينَ ثُمَّ أَرْسَلَهُ لَأَمْسَحَتْ عَايَةُ بَيْنَ النَّاسِ
كَأَنَّهُمْ يَتَوَلَّوْنَ سُبْحَانَا يَوْمَ الْوُجُوحِ

(رِوَاةُ الشَّافِعِيِّ)

(مسلم)

حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان ستاروں
کو آبی ہوا کے لیے بنایا ہے۔ ایک قسم کو آسمانی کریمیت بنایا،
دوسرے قسم شبانہ کو جس کے لیے اللہ تعالیٰ قسم نشانیاں بنائیں جن سے
راہ معلوم کی جاتی ہے جس نے ان تینوں کے سوا کوئی اللہ تعالیٰ کو اس
کے خلق کی بات نہ کرے۔ اور اللہ تعالیٰ اس بات کا خوف کیا جو وہ نہیں جانتا۔
اسے بھاری سے قیامت دیا گیا ہے اللہ تعالیٰ کی ایک رعایت میں ہے
کہ میں بات کا خوف کیا جو میرے نہیں جانتا کہ اسے علم میں اللہ تعالیٰ کے علم
سے کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے جانتا ہے۔ اور یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے
فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے جانتا ہے کہ اسے جانتا ہے کہ اسے جانتا ہے کہ اسے جانتا ہے۔
اور اس کی بات پر جھوٹ بانٹتے اور ستاروں کو باندھتے ہیں۔

حضرت ابی تمّار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نے علم کو ایک باب حاصل کیا اس کے
برابر اللہ تعالیٰ سے یہ ان فرمایا ہے کہ اس نے اللہ تعالیٰ کو ایک حد حاصل کیا۔
اور اس کا یہ ہے کہ اس نے اللہ تعالیٰ کو ایک حد حاصل کیا۔

(ترمذی)

حضرت ابو حسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے
کچھ کرے کہ اللہ تعالیٰ سے کچھ کرے کہ اللہ تعالیٰ سے کچھ کرے کہ اللہ تعالیٰ سے کچھ کرے۔
مگر وہ ایسے کہ کرم پر چھوڑ دے کہ وہ اسے باندھ دے اور اسے باندھ دے۔

(شافعی)

کتاب الرؤیا

پہلی فصل

خواہشوں کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے بشارتوں کے سوا کچھ

۳۳۰۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ مِنْ الْمُبَشِّرَاتِ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ

قَالُوا وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرَّؤْيَا الصَّالِحَةُ (رَدَاةُ
الْبَهَائِيِّ وَزَادَ مَا لَكَ بِرُؤْيَايَ عَقَاوِثُ يَسْأَلُ بِشَوَاهِدِهَا
التَّوَكُّلُ الْمُسْلِمُ أَوْ تَرَى لَهُ -

۳۴۰۲ وَهَنْ أَيْسَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّؤْيَا الصَّالِحَةُ جِدَّةٌ تَمُوتُ بِسَبِّهِ وَتُزَيِّنُ
جِدَّةً مِمَّنْ التَّبَوُّدُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۰۳ وَهَنْ أَيْ مُرَرَّةً أَيْ أَسْبَغَ صَلَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَى فِي الْمَنَاءِ وَقَدْ رَأَى تَوَانِ الشَّيْطَانِ
لَا يَسْتَعْلِ فِي مَوَازِينِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۰۴ وَهَنْ أَيْ مُتَدَاةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَى مَقْدَرًا رَأَى الْعَقَبَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۰۵ وَهَنْ أَيْ مُرَرَّةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَى فِي الْمَنَاءِ وَفَسَّيَ فِي تِلْكَ
وَلَا يَسْتَعْلِ الشَّيْطَانُ فِي -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۰۶ وَهَنْ أَيْ مُتَدَاةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ وَالْمَعْلُومَةُ
مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَآ يُحِبُّ فَلَا يُحِبُّ
بِهِ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ فَلَا رَأْيَ مَا تَكْرَهُ فَيَسْتَعْرِضُ بِاللَّهِ
مِنْ تَكْرَهُهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَلْيَسْأَلْ لِنَفْسِهِ لَا يُحِبُّ
بِهَا أَحَدًا فَإِنَّهَا كَنْ تَقْصَرُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۰۷ وَهَنْ عَابِرٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا تَكْرَهُهَا فَلْيَكْتُمِ
عَنْ يَسَارِهِ فَلْيَا وَلْيَسْتَعِزْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّ
وَلَدَ تَكْرَهُهَا حَسْرَةً - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

باقی نہیں رہا۔ نگاہیں گزراں ہو گئیں کہ چشمیں کیا نہیں اُفرمایا کہ سچے خواب۔
(نعمانی) لہذا ایک نے علامہ ابن ابی شیبہ سے روایت کرتے ہوئے یہ بھی کہا
میں کو کوئی مسئلہ دیکھے یا اُس کے لیے کسی کو دکھایا جائے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا خواب نبوت کے حصول میں سے ہے یا سیراں حق

(متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے مجھے خواب میں دیکھا اُس سے مجھے یہی
دیکھا کہ جو شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے مجھے دیکھا اُس سے واقعی مجھے دیکھا۔
(متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے مجھے خواب میں دیکھا کہ عفریہ وہ
مجھے یہ بھی میں ہی دیکھتا ہوں شیطان میرے جیسی صورت اختیار نہیں
کر سکتا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُحد پریشانی خوب
شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔ جب تم میں سے کوئی ایسی چیز دیکھے جس کو
پسند کرتا ہے تو اُس کو دیکھ کر سے مگر جس شخص کو پسند نہ آئے اور جب
ایسی چیز دیکھے جس کو پسند کرتا ہے تو اُس کی بکرائی اللہ شیطان کی بکرائی سے
مشکیل پہ کچھ عزمین تو شک سے خود کسی سے اُس کو دیکھ کر خود کوئی شخص میں پہنچا
حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ میرے دلم سے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جس کو پسند
کرتا ہے تو اُس کی جانب میں توجہ نہ کرو کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے شیطان سے مشکی
جہاں سے خود اُس کو دیکھ کر میں جسے میں روایت ہوا تھا۔

۱۲۸۵۔ پھر وہ سب سے پہلے یہی ایک ہی طرف کرتا تھا پہلوئوں کو صاف ہر مانتا۔
 پھر وہ وہی طرف کرتا۔ جس سے کہا کہ یہ کیا ہے، کہا جیئے، یہ اچانک
 یہاں تک کہ ایک آدمی کے پاس سے گزرتا تھا جس کے بل بوتے پر اس کا تھا ایک
 آدمی پھر اچانک سے کراہی کے سر پر کھڑا تھا جس کے ساتھ اس
 کے سر کو کہتا، جب وہ اتنا تو جھڑکتا تھا، وہ اس سے کہتا کہ یہ
 ماہر تھا میں دیکھتا کہ اس کا سر پہلے کہاں صاف ہوتا، صاف ہی؟
 کہ اسے مت سہے۔ میں نے کہا کہ یہ کیسا ہے، وہ کہتا کہ یہ کاکھینے
 پہلے سے بدل گیا کہ ایک گٹھ سے کہ اس نے پہلے جو نمونہ کی طرف
 تھا وہاں پہلے سے تنگ تھا نیچے سے وسیع تھا۔ اس کے نیچے آگ تھا
 جب وہ نہایت ترنگ ہی اٹھتا تھا تو اس سے منہ سے نکلتے تھے
 جڑ ہوتے۔ جب وہ نیچے مالتی تو وہی نیچے سے جلتے اور اس میں
 گھسے ہوئے ہوتے تھے۔ میں نے کہا کہ یہ کیسا ہے، وہ کہتا کہ یہ کاکھینے
 ہم میں سے ہر ایک کو ایک طرف کی طرف پہلے اس کے صاف ہونے
 ایک طرف کھڑا تھا اور سب کے کندھے سے ایک طرف اس کے سب سے
 کھڑے تھا۔ جب ہر طرف کے درختوں کے کنارے کرتا تو اس آدمی اس
 کے سر پر جھڑتا تھا کسی طرف سے دیکھتا تھا، جب وہی نہ نکلتے کے
 پہلے آتے تو اس کے سر پر جھڑتا کہ وہی کسی طرف دیکھتا، میں نے کہا
 یہ کیا ہے، وہ کہتا کہ یہ کاکھینے، ہم میں سے ہر ایک کے سر پر
 باغ میں پہلے۔ جس میں ایک سمت طرف دیکھتا تھا، اس کی طرف ایک
 طرف دیکھتا تھا۔ اور ایک آدمی درخت کے ساتھ آگ جلا رہا
 تھا۔ وہ جیسے کہ درخت پر چڑھ گئے اور ایک طرف سے گئے۔
 جودرخت کے درمیان میں تھا اس کی سے دوسری سمت سے گئے
 گھر میں دیکھا تھا۔ اس میں لڑتے تھے، وہاں، وہاں، وہاں پہلے تھے، پھر
 گئے محل کے اندر درخت پر سے پڑے پھر گئے دوسرے گھر میں سے
 گئے جو پہلے سے ہی دوسری سمت تھا، اس میں پڑے تھے وہاں
 تھے جس سے وہاں سے کہا کہ آج کو تم نے کچھ سے مت بھریا ہے،
 سزا کو کچھ میں نے دیکھا ہے اس کے متعلق مجھے تاؤ کہ وہاں سے
 جس کا جڑا پھر جاتا تھا وہ سمت جھٹکتے تھے، جھٹکتے تھے بنا یا کرتا تھا
 لڑا اس سے مل کر دیا ہی پہلے سے ہے۔ یہی قیامت تک اس

ذَالِكَ وَيَسْتَبِيحُ شِدْقَهُ هَذَا لَمْ يَمُودَ قِيَصُهُ وَيَسْتَبِيحُ شِدْقَهُ
 مَا هَذَا قَالَا انْطَلِقْ مَا نَطْلُقُ عَلَى اُنَيْسَا عَنِ رَجُلٍ
 مُّصْطَفِيٍّ مِّنْ قَعَا وَرَجُلٌ تَابِعٌ مِّنْ دُرَيْمٍ يَدْبُرُ
 اَصْحَرُوْا يَكْنُزُكُمْ رَّاسُهُ قَالَا اَصْرَبْنَا نَدَّ هَذَا وَاهْبِرُوْ
 قَا نَطْلِقْ اَلَيْسَ بِمَا خُفْنَا فَلَاشَيْءَ مَعَهُ اِلَّا هَذَا اَحَقُّ
 بِتَرْكِهِ رَّاسُهُ وَعَادَ رَّاسُهُ كَمَا كَانَ قَعَا وَالنَّبِيُّ
 صَهَرَ بِهَا فَقَسَتْ مَا هَذَا قَالَا انْطَلِقْ مَا نَطْلُقُ
 عَلَى اُنَيْسَا اِلَى ثَغْبٍ وَمِثْلُ النَّفْثَةِ اَمْلَهُ مِثْرًا مَّعْلُومًا
 وَاسْمُهُ تَوَقَّدَ ثَغْبُهُ نَارًا فَاِذَا ارْتَكَلَتْ اُرْتَمَعُوْا سَقَى
 كَادَاتٍ يَخْرُجُ مِنْهَا قَالَا اَتَحْمَدُثُ رَجُلًا يَمْنَانًا
 يَوْمًا يَمْنَانًا وَرِثَانًا مُّرَاةً فَقَسَتْ مَا هَذَا قَالَا
 انْطَلِقْ مَا نَطْلُقُ عَلَى اُنَيْسَا عَنِ تَعْمُرٍ مِّنْ دَيْرِيَّةٍ
 تَعْمُرٌ تَابِعٌ مِّنْ دُرَيْمٍ وَفِي شَيْءٍ اَنْتُمْ يَمْنَانُ
 جَمِيْعٌ يَدْبُرُ سِيْرَانًا مَا قَبْلَ التَّوْحِيْدِ اَلْوَدَى فِي التَّوْحِيْدِ
 قَالَا اَرَادَ اَنْ يَخْرُجَ مَعَ الرَّجُلِ يَخْبِرُ فِي مِيْنِ حَرْقًا
 حَبِيْبٌ كَانَ فَبَعَلَ كَلْبَانَا لَمْ يَخْرُجْ دَهْلِي فِي وَبِيْهِ
 يَخْبِرُ مَخْرُجُهُ كَمَا كَانَ فَقَسَتْ مَا هَذَا قَالَا انْطَلِقْ
 مَا نَطْلُقُ عَلَى اُنَيْسَا اِلَى اَنْفِ نَقْضِي حَضْرَةً فِيْمَا
 شَجَرَةً عَظِيْمَةً فِيْ اَصْلِهَا شَيْءٌ وَبِيْنَهَا رُفَا
 رَجُلٌ مِّنْ مِّنْ الشَّجَرَةِ يَمْنَانُ يَدْبُرُ اَنْفِ نَقْضِي حَضْرَةً
 قَصِيْدَةً اِلَى الشَّجَرَةِ فَاَمْلَحَ اِلَى دَارِ اَوْسَطِ الشَّجَرَةِ
 كَمَا رَقَطَ اَمْسَ مِنْهَا يَمْنَانُ يَمْنَانُ شَيْءٌ وَبِيْنَهَا
 يَمْنَانُ وَبِيْنَهَا شَيْءٌ اَخْرَجَ اِلَى فِيْمَا قَصِيْدَةً اِلَى
 الشَّجَرَةِ فَتَمْلَحَ اِلَى دَارِ اَمْسَ وَبِيْنَهَا
 فِيْمَا شَيْءٌ وَبِيْنَهَا قَسَتْ لَمَّا اَنْفِ نَقْضِي حَضْرَةً
 اَلْقِيْلَةَ فَاَخْبَرَ اِيْمَانًا رَيْتُ قَالَا نَقْضَا اَلرَّجُلُ
 اَلْوَدَى دَايِمَةً يَكُنْ شَيْءٌ فَاَمْلَحَ اِلَى فِيْمَا يَمْنَانُ
 قَسَتْ لَمَّا اَخْرَجَ اِلَى قَالَا قَالَا قِيَصُهُ مِمَّنْ
 مَا تَدْرِي اِلَى يَمْنَانِ اَلْقِيْلَةَ وَالْوَدَى دَايِمَةً يَكُنْ شَيْءٌ

[illegible]

دوسری فصل

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری امت سے ہو اور میری امت کے خلاف ہو تو اس کا عقاب جنت کے دروازے کی طرح ہے۔ اور جو شخص میری امت کے خلاف ہو اور میری امت کے خلاف ہو تو اس کا عقاب جنت کے دروازے کی طرح ہے۔

۴۲۱۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ فَمَنْ قَدَّمَ عَنْ قَدَمَةٍ فَقَالَ لَكَ خَيْرٌ مِنْ رَأْسِي

النَّسَاءِ وَعَلَيْهِ شَيْبَابٌ يَمُضُّ دُرُّكَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ
لَكَانَ عَلَيْهِمَا سَقٌّ غَيْرُكَانِكَ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي عَرَبٍ)

۴۴۱۷ وَكَانَ رَجُلٌ خَزَنِيَّةٌ بَنُ تَابِتٍ قَدْ عَقِمَ ابْنُ
خَزَنِيَّةٍ أَتَاهُ رَأْيٌ فَيَقُولُ الشَّيْءُ أَنَّهُ مَجْدٌ عَلَى
بِعْتَمَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتَبَرَهُ فَامْتَحَبَهُ
لَهُ وَقَالَ صَدِّقٌ نُبْرَاكَ فَجَعَلَ عَلَى بَيْتِهِمْ - (رَوَاهُ
بُخَارِي الشَّيْخُ) وَاسْتَدْرَجَهُ بَيْتُ ابْنِ تَابِتٍ كَانَ مِنْ أَهْلِ
تَوَلَّى مِنَ الشَّامِ فِي بَابِ مَنَاقِبِ ابْنِ تَابِتٍ وَخُصَمَاءِ -

وہ خوب میں دکھائے گئے تو ان کے پورے پیرے تھے۔ مگر وہ جس پر تھے
تو ان کے پورے گھٹا گھٹا ہوا کرتا۔

(احمد و ترمذی)

ایک خزانہ میں تاج سے بڑا سیڑھا ہے کہ ان کے چاچا حضرت ابو زبیر رضی
اللہ تعالیٰ عنہ نے خوب دیکھا کہ وہ ایک کرم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مملکت پشانی
پر سجدہ کرتے ہیں۔ آپ کہتا ہے کہ آپ بیٹھ گئے اور فرمایا: اپنا خطاب
سچا کرلو۔ چنانچہ انھوں نے آپ کی مملکت پشانی پر سجدہ کیا (شرح السنن)
اس کا کہ یہ سن کر انھوں نے میرے استسماط و دل حریف ابو کریم مولانا
باب صاحب ابو کریم رضی اللہ عنہ بیان کریں گے۔

تیسری فصل

۴۴۱۸ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَكَلَّمُ بِأَكْثَرِ مَا يَقُولُ لَا مَعَاوِجَ
هَلْ رَأَى أَحَدًا يَنْتَكِرُ مِنْ رُؤْيَا فَيَمُضُّ عَنْهُ مِنْ
شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقْبَلَ وَرَأَيْتُ قَالَ لَسَا قَاتَ مَدَاوِجًا
أَنَا فِي الْهَيْلَةِ أَيْتَابٍ فَذَلِكُمَا اجْتَعَا فِي ذَلِكُمَا قَالُوا
لَا تَكُونِ لِرَأْيٍ أَنْ تَطْلُقَ مَعَهُمَا وَذَلِكَ مَثَلُ الْعَبْدِ يَنْ
الْمَدَّ لَوْنِي الْقَصَلِ الْأَوَّلِ بِطَوْلِهِ وَبِهِ زِيَادَةُ بَيْتٍ
فِي الْعَبْدِ يَنْ الْمَدَّ لَوْنِهِ قَوْلُهُ فَاتَّكَمَ عَلَى رُؤْيَا
فَعَسَمَتْ فِيهَا مِنْ كُلِّ مَوْصِيٍّ الرَّبِّهِ فَلَا ذَا بَيْتٍ
تَقَرَّرِي الرَّؤْيَا وَجَعَلَ طَوِيلٌ لَا أَكَادَ أَرَى رَأْسَهُ
طَوَّلًا فِي الشَّامِ فَلَا أَحْوَلَ الرَّحْمَكِ مِنْ أَكْثَرِ وَلَوْ كَانَ
لَا يَنْهَى مَقْطُورًا قُلْتُ لَهَا مَا هَذَا مَا هُوَ لَوْ قَالَ فَكَلَا
لِي أَنْطَلِقَ فَاتَّكَمْتُ لَهَا مَعَهُمَا إِلَى رُؤْيَا خَلِيقَةٍ
لَمْ أَرِ رُؤْيَا نَظَرًا أَهْلَكَ مَعَهُمَا وَلَا أَحْسَنَ قَالَ فَكَلَا
فِي رَأْيٍ فِيهَا قَانِ كَارِئِيكَ فَاتَّكَمْتُ لَهَا مَوْصِيٍّ
فَمِثْلِيَّةٍ بِكَيْفٍ وَهَبٍ وَكَيْفٍ فَوَضَعَتْ فَاتَّكَمْتُ بَابِ
السَّيْرِ يَنْهَى فَاسْتَمَعْتُ مَعَهَا قَصْرَةً لَنَا فَخَلَعْتُهَا
مَتَّقْنَا فِيهَا رَحْمَانٍ شَطْرًا مِنْ خَلْفِهِ مَعَهُ كَأَنَّ مَعَهُ

صرف مومن ہنس رہی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کھڑے ہوئے صحابہ سے دیا کرتے تھے کہ تم میں سے کسی نے خواب
دیکھا ہے وہ میں سے اللہ تعالیٰ بیان کر دے گا یا چاہے وہ بیان نہ کرے۔ ایک
بنا کہ آپ سے ہم سے فرمایا: آج اس سے پہلے اس نے خدا تعالیٰ کو دیکھا
نے مجھے اٹھایا اور مجھ سے کہ پیچھے۔ میں ان کے ساتھ چل دیا اللہ اس
میں دیکھا کہ جو شخص قتل کی عرونی صیغہ میں بیان کیا وہ چکھ ہے۔ اس
میں کہ نہ اس سے جو مذکورہ صیغہ میں سے ہے یہی فرمایا۔ ہم ایک
ہر سے ہر سے اس میں اس سے جس میں ہر قسم کے کوئی جمل ہے۔ اس کے
دیکھا میں ایک بنا۔ وہی خدا آسان حکم دے گا کہ اسے چکھ ہے۔ اس
کو ہر طرح سے آیا۔ مگر اس کوئی کے گرد میں سے کثرت سے چکھ دیکھے
میں سے چکھ دیکھے نہیں تھے۔ میں نے دونوں سے نہیں سے کہا کہ
یہ کون ہے اللہ دیکھ میں، دونوں سے کہ کہ پیچھے۔ ہم چل دیے بیان
تھک کر ایک جمع کر کے ہاتھ میں پیچھے اس سے بڑا اور عسرت
ہاتھ میں سے دیکھ میں تھا۔ دونوں سے مجھ سے کہ کہ اس میں چرچہ
ہم چرچہ میں بیان کہ کہ ایک شہر میں پیچھے جو ہر سے اللہ چاہی کہ
اللہ سے بڑا گیا تھا ہم شہر کے دو دروازے پر گئے تو اس کے کھڑے
کے لیے کہ کہ اس سے بڑا گئی۔ جہاں میں داخل ہوئے تو
ان میں سے دیکھے اس کے جن کا آج اس سے ہر سے تھا جو کہی نے

اَنْتَ لَا تَدْرِي شَطْرَهُمْ مَا تَبْعَ مَا اَنْتَ رَايَ قَالَن قَالَا
لَهُمَا دَعُوهُمَا فَقَوَا فِي ذَلِكَ الْهَرَقِ قَالَا اِنْ هُوَ
مَعَرَّضٌ يَحْبِرُ كَانَ مَاءَهُ الْخَضِرُ فِي الْبَيْتِ فَوَيْ
فَدَ هَبُوا قَوْعًا وَيَمْرُ ثَمَّ رَجَعُوا الْبَيْتَ قَالَا هَبْ ذِيكَ
الشَّوْءَ عَنْهُمْ كَسَا نَدَايَ اَحْسَنَ حَرْوَةً وَذَكَرَ فِي تَقْيِيغِ
هَذِهِ الْوَيْيَادَةِ وَاَمَّا الرَّجُلُ الْكُوَيْلُ الَّذِي فِي الرَّوْمِ
فَاَسْرَأَتْهَا وَهَيْمٌ وَاَمَّا الْوَيْلُ اَنْ اَلْدِيْنُ حَرْوَةً لَمْ يَكُنْ
مَاتَ عَلَى الْفَيْطَرَةِ قَالَن قَالَن بَعْضُ الْمَشْيُورِيْنَ يَارَسُوْنَ
اَللّٰهُ دَاوُدَ اَلْمَشْيُورِيْنَ فَقَالَ رَسُولُ نَبِيِّهِ اَللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَدَا اَلْمَشْيُورِيْنَ وَاَمَّا الْعَرَمُ الَّذِي
كَانَ شَطْرَهُمْ فَهَدَسَ شَطْرَهُمْ فَسَبَّ قَالَهُ
قَوْمٌ حَذَرُوا عَمَلًا صَارِيَةً وَاَلْقَوْسِيْنَا نَحَاوَدَ
اَللّٰهُ عَلَيْهِ

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۲۰۹ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَى لِفَيْزِ أَنْ يُجْرِيَ الرَّجُلُ
هَيْبَتَهُ مَا لَمْ تَرَى -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۲۲۰ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ الرَّغْوَا بِالْخَعَادِ -
(رَوَاهُ ابْنُ مَيْمُونٍ قَامِدًا رَوَاهُ)

کتاب الادب باب السلام

پہلی فصل

دیکھا ہوا تھا کہ ایسا بد صورت ہو گئی تھی دیکھا ہی بدھو دلوں نے
سے کہ اگر ماکر اس طرح کو پڑھو چنانچہ سامنے ایک غریب رہی تھی
جس کو پانی مانگتا تھا۔ وہ جا کر اس میں گڑ گئے۔ جب وہ جاکر سے
پاس واپس آئے تو ان کی بد صورتی مانگتی تھی تو وہ اپنی طرح تو بد صورت ہو
چکے تھے لہذا اس مناسبت کی شرح بیان کرنے سے بچنے لگا کہ اس
آوی چراغ میں تھا، وحشت اور کیم طیرہ اس قسم تھے لہذا ان کے لہو
گمردہ بچے تھے بھولنے سے طرے پر دعوت پانہ مسلمانوں میں سے
حسن میں گمراہ ہوئے کہ یہ رسول اللہ انشور کوئی اولاد کا کیا حال ہے
رسول اللہ سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انشور کوئی اولاد داندہ لگ
جن کا ادعا بد و بدعت تھا، ادعا ہر مصلحت تھا، یہ وہی لوگ ہیں
جنہوں نے اپنے کام میں کیے اور بڑے بھی تو اللہ تعالیٰ نے
انہیں ماب فرادیا۔

(بخاری)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے بڑا انسان یہ ہے کہ
آوی کسی چیز کو دیکھے کہ وہی کسی سے اللہ اس سے دیکھیں ہر

(بخاری)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر سچا خواب سحر کے
وقت کا ہوتا ہے۔ (ترمذی، دارقطنی)

کتاب ادب سلام کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی

۴۲۲۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ عَلَى صُوَرِهِ مَكْرُوهٌ

رَسُولٌ وَمَا قَالُوا فَلَمَّا خَلَقَ قَالَ اذْهَبْ فَبَشِّرْهُ عَلَىٰ ذَاتِكَ
النَّفَرِ وَهُمْ يَقْرَأُونَ الْمَلَائِكَةَ حُتُوتًا فَاسْمِعَتْ مَا
يُخْبِرُونَكَ فَاَتَاهَا نَجِيَّتُكَ وَنَجِيَّتُهُ ذُرِّيَّتُكَ فَذَهَبَ فَقَالَ
اَسْلَامًا عَلَيْهِمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ
قَالَ كَرَامًا وَرَحْمَةُ اللهِ قَالَ فَكُلْ مِنْ يَدِ حُلِيِّ
الْجَنَّةِ عَلَىٰ مَنُورَةٍ اَمْرًا طَوِيلًا يَسْتَوْنَ وَرَأَاهَا تَنْفَرُ لَ
الْحَقُّ يَسْتَقُ بَعْدَكَ حَقِّي الْآنَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۲۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْإِسْلَامِ حَتَّى
قَالَ تَطْعَمُوا بَقَاعًا وَتَقْرَأُونَ السَّلَامَ عَلَىٰ مَنْ عَرَفْتُمْ
وَمَنْ لَمْ تَعْرِفُوا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۲۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتٌّ خَصَالٍ
يَعُودُ لَهَا إِذَا مَرِضَ وَيُسَبِّحُهَا إِذَا مَاتَ وَيُجِيبُهَا إِذَا
دَعَا وَيُسَلِّمُ عَلَيْهَا إِذَا أَلْقِيَتْ وَيُثَبِّتُهَا إِذَا حُكِنَ وَ
يَنْصَحُهَا إِذَا عَابَ أَوْ شَتَمَ ثُمَّ أَحَدُكَ فِي الصَّغِيرِ عَيْنِي
وَلَا فِي كِتَابِ الْحُسَيْنِيِّ وَفِيكَ ذِكْرُكَ صَاحِبِ الْقَامِعِ
بِرِذَائَةِ السَّاقِي

۴۴۲۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا
حَتَّى تُعَابِرُوا وَلَا أَدْرُكُكُمْ حَتَّى تُشَوِّدُوا أَفَعَلَسْتُمْ
تَعَابِسْتُمْ أَفَسُوا اَسْلَامًا عَلَيْهِمْ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۴۲۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ التَّوَّابُ عَلَى الْمَاضِي وَالْمَاضِي
عَلَى الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ عَلَى الْكَائِنِ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

پندرہ سو مرتبہ پر پیدل فرمایا۔ اُن کا قدر ساٹھ گز تھا۔ صیبا انہیں پیدل کر
لیا تو فرمایا: عاؤ اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو سلام کر دو۔ وہ کچھ دھڑکتے تھے جو بیٹھے
تھکے تھے۔ بعد ازاں سے سن کر کہیں کیا جواب دیتے ہیں کچھ کھڑکی
تھا اور تھامی اُٹھا کر جواب دینا چاہتے تھے۔ اُن کے اُٹھانے کے کما۔
تم پر سلامتی ہو۔ انہوں نے کہا کہ آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت کی دعا
کو مانیں ہے کہ انہوں نے دُرُخْصَہ طُفُوک انا کہ کیا اللہ جنت میں جو
بھی داخل ہو گا۔ وہ حضرت آدم کی صورت میں داخل ہو گا اور اُس
کا قدر ساٹھ گز ہو گا اُس وقت سے گویا کہ قاتل تک گستاخی کرے (تھا علیہ السلام)
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص
نہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کونسا اسلام بہتر ہے؟
فرمایا کہ کیا کھانا کھو یا نہ سوام کرنا طویل تم سے مانتے ہو یا نہ جاتے ہو
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک ایمان والے کے دوسرے ایمانی
والے پر چھ حقوق ہیں: شہب۔ بعد ہر نماز کی صلاحت کرے، شہب
قرآن سے بھی شریک ہو جائے، قرآن کی تلاوت قبول کرے، شہب
اُس سے ملے تو سلام کرے، اور چھٹے قرآن کا جواب دے اور اُس کی
غیر خواہی کرے عداوت نہ کرے، برائے مولد۔ بعد ولادت مجھے بھیجیں میں نہیں
لیکھتا میری کتاب میں لیکن حسبِ حاجت سے پہلے اُن کی روایت بیان کی ہے۔
ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا: جنت میں داخل میں ہونگے بیان کیا کہ ایمان سے آؤ گے ایمان
نہیں، اس کے بیان کیا کہ ایک دوسرے سے محبت کرو گے میں تمہیں
ایسی چیز بتاؤں گا کہ جب تم اسے کہو گے تو ایک دوسرے سے محبت
کرنے لگے گے سلام کو آپس میں پھیلاؤ۔ (مسلم)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا: رسول پیدل کر سلام کرے اور چھٹے والا نیچے ہوئے کر کہ
حضور سے زیادہ لوگوں کو

(بخاری)

۳۲۲۶ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُسَكُمُ الْقَسْبَ بِرُءُوسِ الْكُفَرِ وَالْمَاءَ رُءُوسَ الْغُلَامِ وَالْقَبِيلَ عَلَى الْكُفَرِ.

(رداء البخاری)

۳۲۲۷ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى عِلْمَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا.

(مشقین عینی)

۳۲۲۸ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْذُرُوا الْيَهُودَ وَلَا النَّصَارَى بِالْأَسْخَرِ فَإِنَّ الْغَيْثَ تَسَدَّهُمْ فِي طَرِيقِ نَاصِرَةٍ لِي أَمِّيَّةٍ - (رداء مسلول)

۳۲۲۹ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمْتُمْ عَلَى يَهُودٍ فَإِنَّمَا يَقُولُ أَحَدُهُمْ سَامِعُ عَلَيْكَ فَقُلْ وَعَلَيْكَ.

(مشقین عینی)

۳۲۳۰ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمْتُمْ عَلَى يَهُودٍ فَإِنَّمَا يَقُولُ أَحَدُهُمْ سَامِعُ عَلَيْكَ فَقُلْ وَعَلَيْكَ.

(مشقین عینی)

۳۲۳۱ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِنَ اللَّهِ يُرَوِّدُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا أَلَسْنَا بِمَعْنِيكَ فَقَالَتْ بَلْ عَيْنُكُمْ سَامِعُكُمْ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ رُبُّنِي يُرَبُّنِي الرُّبُّونَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قُلْتُ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ قَدْ قُلْتُ وَفَعَلْتُ وَفِي رِوَايَةٍ عَنْكَ وَلَمْ يَذْكُرُوا لَوَادٍ - (مشقین عینی) وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ قَالَتْ إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامِعُ عَلَيْكَ قَالَ وَعَلَيْكَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ السَّامِعُ عَلَيْكُمْ وَلَعْنَةُ اللَّهِ وَعَلَيْكُمْ عَنْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ عَلَيْكَ يَا زَيْنُ وَإِيَّاكَ وَالْعَفْوَ وَالْخَيْرَ

انہ سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو یہ جہنم کو سلام کرے اللہ چلے والا بیٹھے ہوئے کرے اور غزوے زیادہ لوگوں کو۔

(بخاری)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرتے تو آپ نے انہیں سلام کیا۔

(مشقین عینی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہ یہود اور نصاریٰ کو سلام کہنے میں پس نہ کرو جب تمہیں راستے میں کوئی ان میں سے مل جائے تو اسے تنگ راستے کی طرف مجھ کر دو۔ (مسلم)۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب یہودی تمہیں سلام کریں اللہ ان میں سے کوئی ایک تمہیں کہے کہ سَامِعُ عَلَيْكَ (مشقین عینی)۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب اہل کتاب تمہیں سلام کریں تو صرف دَعَا عَلَيْكُمْ کہہ دو (مشقین عینی)۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میری ایک عادت تھی کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اجازت مانگی کہ کہہ دو اَلَسْنَا بِمَعْنِيكَ پس میں نے جواب دیا کہ۔ بھگت پرست اور عورت۔ فرمایا اسے کہ اللہ تعالیٰ سے کہنے والا ہے اللہ پر کام میں لگا کر بندہ فرما کہ ہے۔ میں عرض گزار ہوئی کہ جاکھوں نے کہا کیا آپ نے تمہیں اس پر کیا فرمایا کہ یہاں سے دَعَا عَلَيْكُمْ کہہ دیا ہے۔ ایک روایت میں صرف عَلَيْكُمْ ہے اللہ داؤد کا ذکر میں کیا (مشقین عینی) اور بخاری کی روایت میں حضرت عقیقہ سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جگہ میں یہودی آئے اور انہوں نے اَلَسْنَا بِمَعْنِيكَ کہا۔ آپ نے دَعَا عَلَيْكُمْ کہا۔ حضرت عائشہ سے کہا۔ تم لوگ یہود پر عداوت رکھتے ہو اور میں کہہ رہی ہوں کہ اللہ تعالیٰ جیسے سلام سے فرمایا۔

اسے مائتہ اشہر راہم پر ہی ظاہر ہے یعنی اللہ تعالیٰ سے جو چیزیں مکرر ہوتی ہیں کہ جو
انہیں نے کیا کبھی کبھی نہ کیا ہے اور یا کہ انہیں نے نہیں کیا ہے انہیں نے کیا ہے کہ انہیں نے کیا
تجربہ ہی نہ ہی انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے
کی کہ حدیث میں انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے
تو انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے
مشرک اللہ تعالیٰ سے کہنے لگے تھے تو آپ نے انہیں سلام کیا۔

(تسبیح علیہ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے انہیں میں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے
میں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے
نہیں کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے
میں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے
وہ سے کہنے لگے کہ میں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے
انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے

(تسبیح علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے انہیں میں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے
کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے
حضرت قرظہ بن اسود سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے انہیں میں نے کیا ہے
وہ سے کہنے لگے کہ میں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے
انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے
میں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے

دوسری فصل

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ میں نے انہیں میں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے
میں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے
تو انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے بلکہ انہیں نے کیا ہے

قَالَتْ أَوَلَيْكُمْ مَا قَالُوا قَالَ أَذْهَبُ عَنْكُمْ مَا قَالَتْ رَدَدَتْ
عَلَيْهِمْ قِيَّتُ حَبَابٍ فِي يَدَيْهِمْ وَلَا يَسْتَجَابُ لَهُمْ فِي وَفِي
يَدَايِهِمْ لَيْسَ بِهِمْ قَالَ لَا تَكُونُوا فِي حَيْثُ قَرَأَ اللَّهُ لَا تَكُونُوا
الْفُحْشَ وَالنَّفْعَ شَ.

۴۴۳۲ وَعَنْ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِعَبْدٍ فِيهِ اخْلَاصٌ مِنَ الْيَهُودِ
وَالْمُسَوِّدَ الْعَبْدَ وَالْأَنْثَى وَالْمَرْءَ فَكَرِهَ عَلَيْهِمْ
(مُسْتَقْبَلٌ عَلَيْهِ)

۴۴۳۳ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا نَحْنُ الْعُلَمَاءُ بِالْمَكْرِ قَاتِ
لَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكُمْ مِنْ مَعَارِبَ أَبَدٍ تَعْدُدُ
فِيهَا قَالَ قَدْ أَتَيْتُكَ الْوَحْيَ فَأَعْطَاكَ الظُّلُمَ
حَدَّثَ قَالُوا وَمَا هُوَ الظُّلُمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالُوا هُوَ
الْبَصِيرُ وَكَفَّ الْأَدَى وَرَدَّ الْأَمْرَ وَالْمَرْءَ بِالْمَرْءِ
وَالنَّهْيَ عَنْ الْمُنْكَرِ.

(مُسْتَقْبَلٌ عَلَيْهِ)

۴۴۳۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ الْقِيَّةِ قَالَ كَانَ شَادُ الْقِيَّةِ
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ حَقِيقَتُ حَدِيثِ الْعَدُوِّ هَكَذَا)

۴۴۳۵ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ الْقِيَّةِ
قَالَ وَتُعَيَّنُوا أَسْمَاءُكُمْ وَتُعَيَّنُوا أَسْمَاءُكُمْ (رَوَاهُ
أَبُو دَاوُدَ حَقِيقَتُ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ هَكَذَا) وَلَوْ
أَجِدْتُ هَذَا فِي الْقِيَّةِ عَيْنِي.

۴۴۳۶ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَيْسَ بِكُمْ عَلَى الْمُسْلِمِينَ إِلَّا الْمَعْرُوفُ يُسَيِّرُ
عَلَيْهِمْ إِذَا لَقِيَ وَبُيُوتُهُمْ إِذَا دَعَاكُمْ وَبُيُوتُهُمْ إِذَا
تَكَلَّمَ وَبُيُوتُهُمْ إِذَا تَكَلَّمَ وَبُيُوتُهُمْ إِذَا تَكَلَّمَ

مَاتَ ذُرِّيْعَةُ لَهُ مَا يُحِبُّ يُتَقَرَّبُ -

(رواه الشيخان في الصحيحين والدارقطني)

٢٢٢ وَكَانَ عِمْرَانُ بْنُ حَصِيْبٍ اَنْ رَجُلًا جَدًّا اِلَى
 النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْهِ قَرَّةُ
 عَلَيْهِ ثُمَّ خَلَسَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَشْرُ ثَوْبٍ جَاءَ اَخْرُفُ قَالَ اسَلِّمْتُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ
 قَرَّةُ عَلَيْهِ فَبَسَّ قَالَ عَشْرُ ثَوْبٍ ثُمَّ جَاءَ اَخْرُفُ قَالَ
 السَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ قَرَّةُ عَلَيْهِ
 فَبَسَّ فَقَالَ ثَلَاثُونَ

(رواه الشيخان في كتابي قاضيه)

وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ فِي السَّيِّئِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ وَأَنَّهُ شَافِيَ أَحَدَهُمَا قَالَ الْقَدَمُ مَعْنَاهُ
وَرِغْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَمَعْمُورُهُ فَقَالَ أَنِ اجْعَلْ
قَالَ هُنَا تَكُونُ النَّصَائِلُ -

(2014-15)

۴۳۹ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَدْنَى النَّاسِ بِاللهِ مَنْ بَدَأَ بِتِلْكَ
 (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۴۴۰ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَأَ بِتِلْكَ

(دَوَاءُ الْحُمَمِ)

۴۴۱. وَعَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ يَجْزِي عَنِ
الْحَمَامَةِ إِذَا مَرَّ بِهَا أَنْ يُسَلِّمَ أَحَدُهُمْ بِخَوِي عَنِ
الْجَلَسِ أَنْ يَرُدَّ أَحَدُهُمْ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ
الْإِسْمَاعِيلِيِّينَ مَرْفُوعًا) وَدَى أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ رَوَاهُ
بْنُ عَيْنٍ وَهُوَ شَيْءٌ أَمَّا دَاوُدُ

۴۴۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
۴۴۳

بڑے توفیق و نصرت کرے جبکہ ہم نے تو ان کے جنازے کے پچھلے جلسے
 اٹھائیس کے جلسے میں ہی پسگرداں سے جاپنے لیے پیدا کرتا ہے (ترقی و ترقی)
 حضرت عمران بن حوشن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی
 می کہہ سکتا، اللہ تعالیٰ میری قوم کی راہ میں حاضر ہو، اٹھائیس کے

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ہمارے جواب دہاگی۔ پھر فرمادے گی تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمادے گا۔ ہر صبر کیا اللہ اس سے کہتا ہے۔ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔ ہمیں اے جواب دہا اللہ وہ میٹھ گی تو فرمادے گا۔ ہر صبر کیا اللہ کہتا ہے۔ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔ ہمیں اے جواب دہا اللہ وہ میٹھ گی تو فرمادے گا۔

(نقصی، ایروا اور)

حضرت سادہ بن ابی اسحق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ کلمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا اور روایت کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ یہ ہر جہاں پڑھا جائے اللہ سے کہا کہ اے اللہ! میرے عیب کو دیکھ کر مجھے اللہ سے دعا ہے کہ وہ میرے لیے رحمت بنے۔ آپ نے فرمایا کہ ہر پانچ گنا پڑھا کر کسی طرح غصہ نہ ہو۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا: یہ بیشک اللہ تعالیٰ سے روانہ فرمایا ہے۔
حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا: یہ بیشک اللہ تعالیٰ سے روانہ فرمایا ہے۔
حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا: یہ بیشک اللہ تعالیٰ سے روانہ فرمایا ہے۔

(4)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ جماعت کی طرف سے کافی ہے کہ جب دعا گو سے توکل میں سے ایک آدمی بھی سلام کرے اللہ عیضہ دلائل میں سے ایک آدمی کا جرب و جاب بھی کافی ہے۔ اے یہی سہی سے شہب ۱۱۱۱ میں حضرت عمار روایت کیا کہ ہے ابو ذر نے لکھ کر جس بن علی سے اے سے عرض کیا ہے جو امام ابو ذر کو شیعہ ہیں۔

عمر ذی شعیب کے والدین اسی زمانے کے ہجرتِ امجد سے روایت کی

قَالَ سَلِمَةُ ابْنُ يَزِيدٍ الْإِسْخَارِيُّ بِأَلْسَانِهِ وَقَسَمَ بِالنَّصَاحَةِ
الْإِسْخَارِيَّةِ بِأَنَّهُ كَذِبٌ -

(رداءہ الترمذی) وَقَالَ (إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ)

۳۳۳۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَقِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ فَإِنْ
عَاسَتْ بَيْنَهُمَا شَجَرَةٌ أَوْ حِدَارٌ أَوْ حَبْرٌ شَفَّ لِقِيَتَهُ
فَدَيُّكُمْ عَلَيْهِ -

(رداءہ ابوداؤد)

۳۳۳۴ وَعَنْ ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتُمْ بَيْتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهِ وَ
إِذَا خَرَجْتُمْ فَأَوْدَعُوا أَهْلَهُ بِسَلَامٍ -

(رداءہ الترمذی) فِي شُعَبِ الرِّسَالَةِ مُرْسَلٌ

۳۳۳۵ وَعَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَعْثُ مَا دَخَلْتَ عَلَى أَهْلِكَ فَيَكُونُ
بِرُكَّةٍ عَلَيْكَ وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ -

(رداءہ الترمذی)

۳۳۳۶ وَعَنْ حَازِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَلَمْتُكُمْ كَيْلَ الْخَلَاوَةِ -

(رداءہ الترمذی) وَقَالَ هُنَا تَحْوِيلٌ مُنْكَرٌ

۳۳۳۷ وَعَنْ جَمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كُنَّا فِي
الْحِجَابِ لِيَوْمِ نَعُولِ أَنْعَمَ اللَّهُ بِكَ عَيْنًا وَأَنْعَمَ مَسَلًا
فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ يُهَيِّئُكَ هُنَّ ذَالِكُنَّ -

(رداءہ ابوداؤد)

۳۳۳۸ وَعَنْ قَالِبٍ قَالَ إِذَا لَجَلَسْتَ بِتَابِ الْفَتَنِ
الْبَصْرِيَّةِ لِأَعْمَارِ رَسُولٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَعْفَرِ بْنِ
قَالِبٍ بَعَثَنِي أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ أَمِيئٌ فَأَقْبَرَهُ السَّلَامُ قَالَ فَأَمِيئٌ فَقُلْتُ
أَبِي يُقَدِّرُكَ السَّلَامُ فَقَالَ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَيْكَ
السَّلَامُ - (رداءہ ابوداؤد)

خداری کی کیونکہ یہود کا سلام کرنا انھیں لوگوں کے امتیاز سے ہے۔ اُنہ
نصائی کا سلام کرنا انھیں کے امتیاز سے ہے۔ اسے تردی نے
روایت کیا کہ اس کی اسناد ضعیف ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی سے
ملاقات کرے۔ اگر دونوں کے درمیان کوئی درخت، دیوار یا
بھرم رکھتا ہو تو اسے اللہ پر حلف کرنا کہ اسے سلام کرے۔

(ابوداؤد)

حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی گھر میں داخل ہو تو اس کے
رہنے والوں کو سلام کرنا وہ جب تم کو اس کے رہنے والوں کو سلام
کے ساتھ بخیر و برکت سے پہنچے گا۔ شب الالبان میں مسند روایت کیا۔
حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے بیٹے! جب تم اپنے گھر والوں کے پاس
جاکر انہیں سلام کرو۔ یہ تمہارے لیے اللہ تعالیٰ سے گھر والوں کے لیے
برکت کا سبب ہے۔ (ترمذی)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سلام بات کرنے سے پہلے ہے۔ اسے ترمذی
نے روایت کیا کہ اس کی اسناد ضعیف ہے۔

حضرت جرج بن یحییٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ وہ روایت میں ہم
کہتے ہیں کہ تیرے ساتھ آج بھی شہداء کے ساتھ اللہ اچھا دن
بخرا جائے جب ہم اس کو آئیں اس سے ملے کر رہا گیا۔

(ابوداؤد)

قالب کا بیان ہے کہ ہم امام حسن بصری کے مہمان پر بیٹھے تھے
تھے کہ ایک آدمی سے کہہ کر کہ ہم سے میرے والد ماجد سے میرے والد
سے روایت کرتے ہوئے کہا میرے والد ماجد نے مجھے رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف بھیجے تھے فرمایا: آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام
جو کہنا چاہتے ہیں کہ میں حاضر ہو کر عرض کروں کہ میرے والد ماجد آپ کی خدمت میں
سلام کر کے تھے۔ فرمایا کہ تم پر اللہ تعالیٰ سے والد ماجد پر سلام۔ (ابوداؤد)

ابن اسحاق حضرت علی سے روایت ہے کہ حضرت امیر المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جانب سے حامل تھے۔ جب وہ آپ کے لیے مزید کچھ قرآنی احادیث سے شروع فرماتے۔

(ابو داؤد)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی خط لکھے تو اس پر غصہ نہ کرے۔ اس کا حاجت کو بہت پرکھنے والا ہے۔ اسے ترندی نے روایت کیا اللہ کا کہ یہ حدیث منکسر ہے۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بدگوہی میں حاضر ہوا تو آپ کے سامنے کاتب موجود تھا۔ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم کو کس پر کھڑے کر دو کہ یہ انجام کو بہت یاد کرے والا ہے۔ اسے ترندی نے روایت کیا اللہ کا کہ یہ حدیث غریب ہے اس میں کی اسناد میں ضعف ہے۔

اس سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے سر پر لکھنے کو حکم فرمایا۔ ایک روایت میں ہے کہ لکھنے کی کتاب لکھنے کا حکم یا انصراف کر لکھنے پر ہیروں کے لئے، مقابض ہیں۔ روای کا بیان ہے کہ صف میں ہی سر گر دغا کر رہے ہو چکا۔ لہذا جب ہر دے کے لیے کہ کھانا تو تم کو کتنا اللہ جب وہ آپ کے لیے کہتے تو ان کے لئے کہتے کہ میں آپ کے محمد پر حقا۔

(ترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کسی مجلس میں بیٹھے تو سوچ کر کہے۔ اگر جینا چاہے تو بیٹھ جائے۔ جب مرنے کے لیے کھڑے ہو تو ہی سلام کہے۔ پھر سلام اس دوسرے سلام سے کہ نہ ہر طرف سے۔

(ترمذی و ابو داؤد)

اس سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دعا میں بیٹھے کے اندر کوئی دعا کی میں گزراں شخص کے لیے جو لا ستر

۳۴۴۹ وَعَنْ أَبِي الْعَلَاءِ الْحَمَرِيِّ أَنَّ الْعَلَاءَ الْحَمَرِيَّ كَانَ غَامِلاً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِذَا كَتَبَ لِبَرِيٍّ أَوْ سَفِيٍّ -

(رواہ ابو داؤد)

۳۴۵۰ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَتَبَ أَحَدُكُمْ كِتَابًا فَتَبَيَّنْهُ فَإِنَّهُ أَنْتُمْ لِلْعَاجِزَةِ - (رواہ الترمذی) وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ مُشْتَكٌّ

۳۴۵۱ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ وَخَلَّتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَبَّتْ يَدُهُ كَأَنَّهُ يَكْتُبُ فَوَسَّعَتْهُ يَمِينُ صَاحِبِ الْفَلَكِ عَنْ أَذُنِكَ فَإِنَّهُ أَدَّكَ لِلْمَلَأَى - (رواہ الترمذی) وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ كَرِيفٌ (إِسْنَادٌ مُشْتَكٌّ)

۳۴۵۲ وَعَنْهُ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَكْتُبَ السُّرِّيَّةَ فِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ أَمَرَنِي أَنْ أَكْتُبَ كِتَابَ يَهُودَ وَقَالَ إِنِّي مَا أَمِنُ يَهُودَ مَعِي كِتَابٍ قَالَ لِمَا أَمَرَنِي بِصُفْتِ تَهْمِي حَتَّى تَعْلَمْتُ فَكَانَ إِذَا كَتَبَ إِنِّي يَهُودَ كَتَبْتُ فَلَا أَكْتُبُ إِلَّا يَهُودَ قَرَأْتُ لَهُ كِتَابَهُمْ -

(رواہ الترمذی)

۳۴۵۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَيْتَ أَحَدًا فَطَلِّ مَجْلِسَ فَلْيَسِّرْ فَإِنَّ بَدَأَ أَنْ تَجْلِسَ فَلْيَجْلِسْ ثُمَّ إِذَا قَامَ فَلْيَكُفْ فَلْيَسِّرْ الْأُذُنَ بِأَحْسَنِ مِنَ الْأُجُورِ -

(رواہ الترمذی و ابو داؤد)

۳۴۵۴ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَخْبِرَنَّ فِي مَجْلِسٍ فِي الطَّرَافِ الْأَيْمَنِ هَذَا

کھڑی غلبل۔ سعد طایفہ ہے کہ حضرت مسعود بن ہاشم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
عمر نے ہی کریم علی شہ تھائی کہ حضرت میں دوزخ میں ہوگا کچھ افسوس کھڑے ہیں یہی
جسکا اس وقت ہی کریم علی، اللہ تعالیٰ علیہ وسلم داری کے بلائی تھے میں تھے۔
داری کا بیان ہے کہ میں نے رسول خدا (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اجازت طلب کی
داری کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: لوٹ جاؤ اور
سبحم بگو بھر بگو یہ کیا میں نے کیا کیا؟ (ترمذی، ابوداؤد)۔

جیسری فضل

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ جو اپنے ساتھ تیرے آگے سے اجازت نہ لے وہ اسے

مصافحہ اور معائنہ کا بیان

پہلی فصل

۴۴۰۰ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُتِبْتُ لِإِبْرَاهِيمَ أَكَلَيْتُ الْمُسْقَى
فِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

٤٢٤١ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
عَلَيْهِرَّسَلَةُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَعَوْدَةُ الْأَقْدَمُ ابْنُ حَاجِبٍ
فَكَانَ الْأَقْدَمُ عَمَّا فِي عَشْرَةٍ مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبِلْتُ مِنْكُمْ
أَحَدًا فَتَقَرَّرَ سَيَرُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِرَّسَلَةُ
قَالَ مَنْ لَا يَرْتَدُّ لَا يُرْجُو (مُعْتَقٌ عَلَيْهِ) وَسَمِعْتُ
حَدِيثَ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ نَكَحَ فِي بَابِ مَنْائِبِ أَهْلِ
بَيْتِ النَّبِيِّ ﷺ عَلَيْهِرَّسَلَةُ وَعَوْدَةُ ابْنُ حَاجِبٍ
إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَكَرِهَ حَدِيثُ أَبِي حَافِظٍ فِي
بَابِ الْأَمَانِ -

دوسری فصل

٢٢٤٢ وَعَنِ الْبُرَيْدِ بْنِ عَارِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ مَيَّ يَتَوَدَّى فِي تَسْلَاةٍ
 إِلَّا هُفِرَ لَهُمَا قَبْلُ أَنْ يَتَفَرَّقَا -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَعِينٍ) فِي رِوَايَةٍ
أَيُّ قَادِهِ قَالَ ذَا الشَّعْبِيُّ الْمُسْلِمَانِ فَنَسَمَاعَا
حَمْدَ اللَّهِ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ غَيْرَ نَسَمَا.

٢٢٤٣ وَنَعَنْ نَبِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
الرَّمْلُ رِثَايُنِي أَخَاؤُكُمْ وَصِدَائِقُ أَيْمَانِي لَهُ قَالَ
قَالَ أَهَيْئَتُوهُمْ وَبَقِيَّتُهُ قَالَ لَا قَالَ أَفِيحْنُ سِيدِي
وَبُيَا بَعْدَهُ قَالَ لَعَنَهُ

دَوَاۓ اَرَقَمٰنِی

۳۴۴۳ وَعَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَمَامُ عِبَادَةِ الْمُؤْمِنِ أَنْ يَصْبَةَ أَحَدُكُمْ

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ میں نے تم کو اللہ تعالیٰ سے ملنے کے لیے بھیجا ہے۔ تم اللہ تعالیٰ سے ملنے کے لیے بھیجے ہو۔ تم اللہ تعالیٰ سے ملنے کے لیے بھیجے ہو۔ تم اللہ تعالیٰ سے ملنے کے لیے بھیجے ہو۔

يَدُهُ عَلَى سَعَتَيْهِ اَوْ عَلَى يَدَيْهِ قِيَسًا لَكَيْفَ هُوَ دُونَكَ
تَعْبِيرًا لَكَيْفَ يَسْتَكْمِلُ الْمَصَاحِفَ

(رواہ احمد و ابوداؤد و ترمذی و حقیقہ)

۴۴۵۔ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ عَلَيَّ ابْنُ حَارِثَ
الْمَدِينَةِ وَرَسُولُ الْمَوَاسِكِ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَبْعِي
قَائِلًا فَقَرَأَ لِيْ كِتَابَ قِيَامَةِ النَّبِيِّ رَسُوْلُ الْمَوَاسِكِ اَمَّا
عَنْهُ وَسَلَّمَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْوَيْلِ وَاللّٰهُ مَا رَأَيْتُ خَيْرًا
قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ فَاَمْسَقْتُ وَفَتَنَهُ رَزَاةً لِّتَرْتَدَّ
۴۴۶۔ وَعَنْ اَبِيْ بَشِيرٍ عَنْ رَسُوْلِ بْنِ مَرْثَدَةَ
اَنَّهُ قَالَ قَدِمْتُ بِرَأْيٍ دُوْعِلَ كَانَ رَسُوْلُ الْمَوَاسِكِ اَمَّا
عَنْهُ وَسَلَّمَ رَمَانًا وَخَلْمًا اَلَا اَمِيْرُكُمْ قَالَ مَا بَعَثَنِي
فَطَلَا مَا فَتَحَنِيْ وَبَعَثَ اَنِّيْ ذَاتَ يَوْمٍ دُوْعِلَ اَمَّا فِي
اَهْلٍ لَّمَّا جِئْتُ اَخْبَرْتُ عَائِشَةَ وَهِيَ فِي سَبْعِي
فَاَلْتَمَعْتُ لَمَّا كَانَتْ تِلْكَ اَجْرًا وَاجْرًا

(رواہ ابوداؤد)

۴۴۷۔ وَعَنْ مَرْثَدَةَ بْنِ اَبِيْ جَهْلٍ قَالَ قَالَ
رَسُوْلُ الْمَوَاسِكِ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جِئْتُ مَرْثَدَةَ
لَا اَسْأَلُكَ اَلْمَاسِيْرَ - (رواہ ابوداؤد و ترمذی)

۴۴۸۔ وَعَنْ اَسْبَدِ بْنِ حَسْبِيٍّ جُلَّ عَنْ اَلْقَاسِمِ قَالَ
يَمَّا هُوَ بِحَوَاتِ الْقَوْمِ ذَكَرَ وَرَوَاهُ اَبُو بَكْرٍ يَوْمَئِذٍ
فَقَطَعَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَتِيْ وَبَعَثَ
فَقَالَ اَمِيْرُ بَنِي قَالِ اَمْتَحِرْ قَالَ اِنْ عَلَيَّكَ قِيَمَةٌ
وَلَيْسَ عَلَيَّ قِيَمَةٌ حَرَقَهُ الشَّيْءُ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلَ قِيَمِيْمْ فَاَمْسَقْتُ وَجَعَلْتُ
يُقْتَلُ كَتَبْتُ قَالَ اِنَّمَا اَرَدْتُ هَذَا اِيَّاكَ تَوَكَّلْ
اَللّٰهُ -

(رواہ ابوداؤد)

۴۴۹۔ وَعَنْ اَسْبَدِ بْنِ اَبِيْ حَالِبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ تَعَلَّى جَعْفَرُ بْنُ اَبِيْ حَالِبٍ مَا تَرَمَّهَ وَقَبِلَ

وقت مکمل ہونے سے کہ اس کی پشت پر ہاتھ رکھ کر کہے کہ اس کا مکمل
سے اللہ تعالیٰ اس میں سلام کرنا صاف سے مکمل ہوتا ہے۔ اسے اللہ
تعالیٰ سے روایت کیا کہ اس کو حضرت کہا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ حضرت رضی اللہ عنہا
جب میرے ساتھ تھے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے گھر میں تھے
انہوں نے اگر وہ وہاں کھڑے نہ ہوتے تو میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف
لگے ہوا ہونے کی بجائے ہونے کی بجائے ہونے کی بجائے ہونے کی بجائے
سے ہونے کی بجائے ہونے کی بجائے ہونے کی بجائے ہونے کی بجائے
ابن ابی شیبہ سے خبر کے ایک آدمی سے روایت کیا کہ اس سے

کہ میں حضرت عروہ کی طرف سے کہ حضرت میں حرم گزرتی کہ عاتق
کے دو کباب ایک اللہ سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ حضرت سے صاف فرمایا کہ
مجھے اور اگر آپ کی خبر سے میں عاتق آپ سے صاف فرمایا کہ ہوا ایک
اللہ سے لگے ہوا تو آپ سے فرمایا کہ جب واسطی اللہ سے لگتا
گیا تو میں حاضر ہوا ہوا ہوا۔ اس وقت آپ تخت پر جلوہ افروز تھے تو آپ
نے لگے لگے کہ آپ بہت کرم ہے بہت کرم ہے۔ (ابوداؤد)

حضرت مگر بنی حرم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ جب میں حاضر
ہوا۔ تو ان سے اللہ سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے لگے سے فرمایا کہ مبارک
صاف فرمایا۔ (ترمذی)

حضرت اسید بن خنیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
میں بنی حرم سے تھے انہوں نے ان سے ان سے ان سے ان سے ان سے
تو بنی حرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ان کے ہوا میں کھڑی بیٹھ دی اور ان
ہونے کے لئے جلتے دیکھے۔ فرمایا کہ جلتے سے ہوا میں گرا دیتے کہ آپ کے کپڑے
قیس سے کپڑے اور قیس دھوئی۔ بنی حرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے
قیس رضی اللہ عنہ آپ سے ہونے لگے اللہ سے مبارک کہ اس سے لگے
اللہ میں گزرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہی اللہ سے۔
(ابوداؤد)

شعبی سے روایت ہے کہ بنی حرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حضرت
مگر بنی حرم سے عاتق بنی حرم سے لگے لگے سے لگے لگے سے لگے لگے

مَا بَيْنَ يَدَيْهِ. (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَعِينٍ فِي شُعَيْبِ
الْإِسْمَاعِيلِيِّ مَوْسَى وَفِي تَعْلِيلِ سُلَيْمِ الْمَصَالِيحِ وَفِي شَرْحِ
الشُّعْرِ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ)

۲۳۸۰ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي خَالِيفٍ فِي قِسْمَةِ رُحْمٍ
مِنْ أَرْضِ الْمَدِينَةِ قَالَ صَوَّرَهَا عَلَيَّ آيَتُنَا الْمُبِينَةُ
فَتَنَزَّلَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَقْبَلُوهُ
ثُمَّ قَالَ مَا أَدْرِي أَنَا بِمَنْ هُوَ خَيْرًا أَمْ بِأَمْرِ يُقَدِّمُونَهُ
فَدَافَقَ ذَلِكَ فَتَمَّ مَقْبَرَتُهُ

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْرِ)

۲۳۸۱ وَعَنْ زَائِدٍ وَكَانَ فِي دُكَّانٍ قَبْرِ نَعِيمٍ قَالَ
لَقَدْ كُنَّا مِنَ الْمَدِينَةِ فَعَمَلْنَا تَبَا وَرَمِينَا رَدَا جَلَّتْ
فَتَنَزَّلَ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۳۸۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ
أَشْبَهَ سَنًا زَهْدًا وَرَأَى رَوَايَةَ حَدِيثًا وَلَا مَا
يُرْسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَاطِعَةٍ كَمَا تَرَاهَا
فَعَمَلْتُ مَنِيْرَةً فَأَمَّا لَيْكُمَا فَأَحَدٌ يَسِيرُهَا فَتَقْبَلُهَا
أَحَدُهَا فِي مَجِيْرَةٍ وَكَانَ إِذَا خَلَعَ عَلَيْهَا قَامَتْ
إِلَيْهِ فَكَدَحَتْ بِسَيْفٍ فَفَعَلَتْ دَاخِلَتْ فِي مَجِيْرَتِهَا
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۳۸۳ وَعَنْ الْبَرَاءِ قَالَ فَعَلْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ أَوَّلُ
مَا كُنَّا مِنَ الْمَدِينَةِ فَكَانَ عَائِشَةُ تَكْتُبُ مَكْتُبَاتِهَا
فَكُنَّا أَمَّا هُنَا فَهِيَ قَائِلَةٌ مَا أَوَّلُكُمْ فَقَالَ كَيْفَ آتَى نَا
يُسْتَبَاحٌ وَقَبْلَ خَدَّهَا

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۳۸۴ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَتَى بِصَبِيٍّ فَنَبَلَتْهُ فَقَالَ أَمَّا الْقَوْمُ فَيُحَدِّثُ مَجِيْرَتَهُ
فَدَسَّهُمْ لَيْسَ دِيْعَانِ أَمَّا

(رَوَاهُ فِي مَكْتُوْبَةِ الشُّعْرِ)

خوف انکھ کے درمیان پرستار۔ روایت کیا ہے کہ ابو داؤد کہتا ہے
شبہ یہی ہے کہ ابو داؤد صابغ کے جس نسخوں میں شرح السنہ سے
جسک یا کسی سے نسخہ ہوا ہے۔

حضرت حضرت ابو طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مراد ہیں جسٹہ سے دہلی
نہ کے دہلی روایت ہے انھوں نے فرمایا کہ ہم نے یہاں تک کہ
مرد شہر میں آئے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ سے
بہتے سالوں پہلے فرمایا۔ بے میں معلوم کہ تاریخ ہجری کوئی زبان ہے
یہ ہجری کی تاریخ ہجری کے وقت کا واقعہ ہے۔

(شرح السنہ)

حضرت زید بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ انیس
کے دہلی تھے۔ انھوں نے فرمایا کہ جب ہم حضرت عیسیٰ بن جعفر بن
ابن ابی طالب سے آئے تھے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے مبارک اہل بیت پر ہونے کے بعد دیکھ کر (ابو داؤد)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ میں نے ہجرت
عامت بعد صحت میں ایک اللہ رکھتی ہیں سے کہ ہونے اللہ کے لئے
میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے ہونے کے لئے کہ ہجرت
رکھے وہ کسی کو نہیں دیکھا۔ جب وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ان
کے لیے کھڑے ہوئے کہ لا انا جوتے تھے برسینے اور ہونے کے لئے
مجھے ہجرت جب آپ کے پاس فرماتے تھے تھے آپ کے لیے کھڑے ہونے
کہ جب وہ ملک کو گئے برسینے آپ کے پاس تھے جسکی ہجرت ہجرت (ابو داؤد)

حضرت بدر بنی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میرے ساتھ میں آپ سے میں پہل
دور حضرت ابوبکر کے ساتھ داخل ہوا کہ ان کی صاحبزادی حضرت عائشہ
بہن بیٹی تھیں جنھیں ہمارے صاحبزادے حضرت ابوبکر ان کے پاس لے گئے تھے
فرمایا یہ بھی لکھی ایک سال ہے، اللہ ان کے نصیب پر برسر ہوا۔

(ابو داؤد)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب آپ سے
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بچے کو لایا گیا تو آپ نے اسے دوسرے
دیا اور فرمایا۔ یہ بچہ اللہ کے لئے ہے اسے میں کوئی اور اللہ تعالیٰ کی
غرض ہمارے لئے ہے۔ (شرح السنہ)

تیسری فصل

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری قوم کی طرف سے اللہ تعالیٰ سے تراب سے انھیں جیسے سے لگا دیا اور فرمایا: - جنگ اور دشمنی اور بڑی ہلاکت ہے اسی سے۔

(راوی)

علاء بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا کیا کرو کہ وہ کسی کسوف یا خسوف سے محفوظ رہے اور جو قومیت پر ہمارے گناہوں کی اصلاح ہو جائے۔ روایت کیا ہے امام مالک سے مرسل۔

حضرت بلال بن عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر روز پڑھو پچیس بار کہیں پڑھے تو ہر ماہ میں سے یہ ہفت روزہ بھی پڑھیں اور جب دو مہینے مسافر کرتے ہیں تو ان کے چھ دن کو ان کے باقی نہیں رہتا مگر ہفت روزہ پڑھنا ہے۔ روایت کیا ہے اسے یحییٰ نے ثعلبی بیان میں۔

۴۳۸۵ عَنْ يَحْيَى قَالَ رَأَيْتُ حَسَنًا وَحُسَيْنًا اسْتَبَقَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَمَّ بِمَا لَمْ يَكُنْ يَشَاءُ وَقَالَ لَوْلَا مَبْعُودَةٌ مَجْنُونَةٌ -

(رواہ احمد)

۴۳۸۶ وَعَنْ عَمَّارٍ الْأَعْمَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَاءَلُوا بِدَهَبِ النُّعْلِ وَتَسَاءَلُوا بِدَهَبِ الشَّعَاءِ -

(رواہ مالک شریک)

۴۳۸۷ وَعَنْ الْأَعْمَرِيِّ عَمَّا رِثَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الْغُلُوغِ كَمَا تَأْتِيهِمْ فِي بَيْتِهِ الْقُدْرُ وَالْمُسْتَبَارِ لَهَا تَسَاءَلُوا بِدَهَبِ نَبِيٍّ مِمَّا دَسَبَ إِلَّا سَقَطَ -

(رواہ البیہقی فی شعب الیوم)

باب التَّوْبَةِ

کسی کے لیے توبہ کرنے کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب حضرت سعد بن مسعود کے حکم پر برقرار آئے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انھیں فرمایا جو توبہ ہی رہتے تھے۔ وہ گناہ پر سوار ہو کر آئے جب مسجد بروی کے قریب پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انھیں سے فرمایا: اپنے سرور کی طرف گھڑے برخواستہ متفق ملیں اور اس سے کہیں کہ میں اللہ سے توبہ کرتا ہوں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی آدمی دوسرے بیٹھے ہوئے آدمی کو اٹھا کر اس کی جگہ پر بیٹھ کر دعا پڑھے میں فراموشی اور حسرت پیدا کر دیا کرو۔ (متفق علیہ)

۴۳۸۸ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ مَتَانَذَلْتُ بِمُؤَكَّرِ بَيْتَةٍ قُلُوبُ حُكْمٍ سَعِيدٍ تَمَعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ كَانَ قَرِيبًا مِنْهُ فَبَاءَ عَلَى جَمَاعَةٍ فَلَمَّا دَخَلُوا مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصَلُّوا قَوْلًا لِي سَبِيحًا (مُسْتَعْرَفٌ) وَمَعْنَى الْعَمَلِ بِطَوْبِهِ فِي بَابِ حُكْمِ الْأَمْرِ -

۴۳۸۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغْتُمُّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسٍ ثُمَّ يَخْلُصُ فِيهِ وَلَكِنْ لَفْتَحُوا وَتَوَسَّعُوا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(نکات و مسائل)

حضرت جبریل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے روایات سے پہلے کہ صرف اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ
خبردارم سے پہلے اور جو اپنی جگہ سے اٹھنے اور ہر ماہ میں آج کے ترائی جگہ کا
وہی بیان ہی مانے ہے :-

(3)

دوسری فصل

٣٣٩١ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ تَقُولُ لِرَبِّهَا
مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ نَارًا
تَقُولُ مَرَارِعًا يَتَلَوْنَ مِنْ كَرَامَتِهِ بِإِذْنِكَ (رَوَاهُ
ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ) وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ
٣٣٩٢ وَتَعْنِي مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَهُ أَنْ يَقُولَ لَهُ الرَّجُلُ قِيلًا
فَلْيَسْتَعِزْ أَمْلَعَهُ مِنْ النَّارِ

(رواه الترمذي وأبو داود)

۳۷۹۳ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَسَا فَمُنَالَهُ فَقَالَ
 لَا تَقْرَبُوا كَمَا يَقْرَبُونَ (الْعَلِيمُ يَعْلَمُ بِعَصَاهَا يَمْنَعُ)
 (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

(رواة أبو داود)

٤٣٩٢ وَعَنْ تَعْيِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ سَأَلَنِي
أَبُو بَكْرَةَ فِي شَهَادَةِ قَتَادَةَ رَجُلٍ مِنْ تَعْيِيدٍ قَالَ
أَبُو بَكْرَةَ حَيْثُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَمْ يَلِدْ عَنْ مَاءٍ وَلَمْ يَلِدْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنْ يَمْسَحَ الرَّجُلُ يَدَهُ بِحُوبٍ مِنْ تَعْيِيدٍ.

(رواية البرهان)

۲۹۹- وَعَنْ أَبِي أُمِّةٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ وَجَلَسَ حَوْلَهُ ثَقَافُ قَارِئِهِ
 أَنْ يُجَوِّعَ تَوَجُّعَ نَعْلَةٍ أَوْ بَعْضِ مَا يَلْبَسُونَ عَلَيْهِ فَيَعْرِفُونَ
 ذَلِكَ أَصْحَابُهُ فَيَقْبَحُونَ -

(بیتا ایچو دزد)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ صحابہ کرام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کئی صاحبِ مہمان تھے لیکن وہ آپ کو دیکھ کر کھڑے نہیں ہو سکتے تھے کیونکہ آپ جس ملک کو ناپسند فرماتے تھے۔ اس سے گریز کرتے۔ روایت کیا کہ آپ کو یہ صبرِ مہمان حسن بھیجتے۔

حضرت سادہ ریحانہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میلہ دسم سے فریادہاں جس کی مرضی اس میں ہو کہ جنگ اس سے ہے کہ اسے تو اپنا ٹھکانا جعفر میں ہے۔

(تمیمی، امیر داؤد)

حضرت ابوالہادی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے اپنے لئے ایک روزہ رکھا تو اسے ایک سال کی عمر ملے گی اور اگر وہ ایک سال کے لئے روزہ رکھے تو اسے ایک سال کی عمر ملے گی۔ (ابو داؤد)

جے۔ (البرداخند)

سید بن ابی اسحق سے روایت ہے کہ ایک گویا کے سینے میں حضرت
 علیؑ کی کمری مشرق و مغرب سے پاس تشریف لائے تھا ایک آدمی اُن کے
 لیے اپنی جگہ سے اٹھ گیا۔ اُنہوں نے اُس جگہ سے اٹھ کر دیکھا کہ
 علیؑ کی کمری علیؑ کی جگہ سے اٹھ کر اُن کے پاس سے مر رہی ہے
 علیؑ کی کمری علیؑ کی جگہ سے اٹھ کر اُن کے پاس سے مر رہی ہے
 علیؑ کی کمری علیؑ کی جگہ سے اٹھ کر اُن کے پاس سے مر رہی ہے

اس سے کہہ دیتا ہوں

حضرت امیر محمد فاروقی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ معلوم ہو جاتا ہے تو وہ تم سے کفر کا جواب دے گا۔

٢٢
(٢٢)

۴۴۹۴ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْسٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكُونُ لِرَجُلٍ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَ أَثْنَيْنِ إِلَّا يَأْذِيهِمَا.

حضرت عمرو بن عبس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا قول لا یفرق بین اثنتین کہ جسے دو آدمیوں کو الگ کر کے عرفان و فہم کی اجازت ہے۔

(ترمذی، ابوداؤد)

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ دَاوُدَ)

۴۴۹۵ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَدِجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْلُسُ بَيْنَ رَجُلَيْنِ إِلَّا يَأْذِيهِمَا.

ترمذی شیب کے دھواہجہ سے ان کے جہاں سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا قول لا تجلس بین رجلین کہ دو آدمیوں میں نہ بیٹھ کر ان کی اجازت ہے۔

(ابوداؤد)

(رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ)

تیسری فصل

۴۴۹۸ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْبِسُ مَعْنَا فِي الْمَسْجِدِ بِمَعْنَى ثَمَانٍ قَرَارًا قَامَرَةً مَا حَتَّى تَزُولَ كَمَا دَخَلَ بَعْضُ الْبُيُوتِ الْفُلَاحِمِ -

حضرت ابو مرثدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مسجد میں چار سے ساڑھے بیٹھ کر جیسے گفتگو فرمایا کرتے تھے۔ جب آپ گھر سے ہوتے تو ہم بھی گھر سے نکلتے یہاں تک کہ ہم آپ کو دیکھنے کو پہنچنا چاہتے تھے اس میں سے کسی کے گھر میں داخل ہونے سے منع ہے۔

۴۴۹۹ وَكَانَ ذَا فِلَّةَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ قَائِدٌ فَزَعَزَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فِي الْمَسْجِدِ سَعَةً فَقَالَ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَسْجِدَ لَعَفَا إِذَا دَاكَا أَحَدُهُمَا أَنْ يَزْعَزَعَ كَه -

حضرت ذکوان خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک آدمی رسول اللہ سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں داخل ہوا جبکہ آپ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے تو رسول اللہ سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے لیے کچھ نہ کہہ کر اس کو گھر لے گیا کہ رسول اللہ جگہ کی گنجائش سے بے جا کریم سے فرمایا۔ مسلمان کا حق ہے کہ اس کو بھائی جیسے سے دیکھے تو اس کے لیے کچھ نہ کہہ کر گھر لے جائے۔ روایت کیا ان دونوں کو پہنچتی ہے۔

(رَوَاهُمَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ)

بَابُ الْجُلُوسِ وَالْتَوُمُّ وَالْمَشْيِ

بیٹھنے، سونے اور چلنے کا بیان

پہلی فصل

۴۵۰۰ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ میں سے رسول اللہ

میں اللہ تعالیٰ میرے دلم کو کسی کبر میں نہ پنے احمقوں سے ملنے سے روکنے
دیکھا۔ (بخاری)

علاء بن قیس سے روایت ہے کہ ان کے چچا جان سے فرمایا: میں نے
رسول اللہ سے اللہ تعالیٰ میرے دلم کو مسجد میں چست پٹے ہوئے دیکھا کہ ایک
پر ملک مصر سے پہنچا ہوا تھا۔

(مشق جلد)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ سے اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے دعا فرمائی ہے کہ اٹکاپے ایک پر کو اٹکاکر دوسرے پر کے
جگہ پر چلتا ہوا ہو۔

(مسلم)

ان سے بھی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
تم میں سے کوئی چست پٹا نہ لے کر اپنے ایک پر کو دوسرے پر کے
پر۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی قد بڑا تھا میں اس کو رکھوں
را تھا وہ اس کے نفس کو بہت بڑی پسند کرتا ہے زمین میں رہنا
دیکھ کر وہ اس میں قیامت تک دھنست ہی جائے گا۔

(مشق جلد)

دوسری فصل

حضرت جابر بن سمور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ انہی چوبیس پر کے سے ٹیک لگائے
ہوئے تھے۔ (ترمذی)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ سے
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب مسجد میں بیٹھے تو اپنے احمقوں سے ملنے سے روکنا
پڑا۔ (ترمذی)

حضرت ثمر سے فرمایا کہ رسول اللہ تعالیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ احمقوں
سے رسول اللہ سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مسجد میں قریب سے چاہتے پر
بیٹھے ہوئے دیکھا۔ ان کو بلان سے کہ جب میں سے رسول اللہ سے

صلى الله عليه وسلم يفتاؤ الكعبة محتسباً يديده
(رواه البخاري)

۲۵۰۱ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ رَأَيْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ مُتْلِفًا
قَامِعًا لِحَدِي قَدَامِيهِ عَلَى الْأُخْرَى
(مُتَمِّقٌ عَلَيْهِ)

۲۵۰۲ وَعَنْ حَبِيبٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْتَدَّ الرَّجُلُ لِحَدِي رَجُلٍ عَلَى الْأُخْرَى
وَقَدْ مُتَمِّقٌ عَلَى قَلْبِهِ۔

(رواه مسلم)

۲۵۰۳ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَا يَسْتَلِفِينَ أَحَدُكُمْ ثَمَرَةً يَسْعُرُ حَدِي رَجُلٍ عَلَى
الْأُخْرَى۔ (رواه مسلم)

۲۵۰۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَطَّعُ فِي بَرْدِيٍّ وَقَدْ
أَجْبَسَتْهُ نَفْسٌ خُفِيفٌ يَرَا الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَبَّلُ فِيهَا
إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ۔

(مُتَمِّقٌ عَلَيْهِ)

۲۵۰۵ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُشْرِقًا عَلَى وَجْهِهِ عَلَى يَسَارِهِ۔
(رواه الترمذی)

۲۵۰۶ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْسَسَ فِي الْمَسْجِدِ لِحَدِي
يَسَارِيهِ۔ (رواه ترمذی)

۲۵۰۷ وَعَنْ قَبِيْلَةَ بِنْتِ مَحْرَمَةَ أَنَّهَا رَأَتْ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُوَ قَاعِدٌ
بِالْقُرْآنِ قَالَتْ فَنَمَّا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَواتُهُ أَرْغَمَتْ مِنْ الْعَرَبِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۵۰۸ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْعَجْرَ تَوَضَّعَ فِي حَبِيبٍ حَتَّى تَقْطَعَهُ أَشْهُمُ سَعَتٍ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۵۰۹ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَقْرَسَ بِطَلْحٍ وَطَلْحَةَ عَلَى شِدَّةِ الْيَمِينِ وَرَدَّ أَقْرَسَ فِيمَا بَيْنَ الشُّبُعِ نَصَبَ وَرَاعَهُ وَصَمَّ رَأْسَهُ عَلَى كَتِفِهِ -

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّنَّةِ)

۴۵۱۰ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ بِنَا يُؤْمِنُ فِي قُبُورِهِمْ وَكَانَ الْمُسْتَجِدُّ عِنْدَ لَا يُسَمِّ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۵۱۱ وَعَنْ أَبِي مُرَيْكَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مُسْتَطِيعًا عَلَى بَطْنِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ وَنَجْعَةٌ لَا يُجِيبُهَا اللَّهُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۵۱۲ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ طَعْفَةَ بْنِ قَبِيصَةَ الْعَمَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ لُحْمَةٍ قَالَ يَمِينًا أَنَا مُسْتَطِيعٌ مِنَ التَّحَرُّجِ عَلَى بَطْنِي إِذَا رَجَعْتُ يُعَوِّذُ كُنِّي بِرَجُلِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ وَنَجْعَةٌ لَا يُجِيبُهَا اللَّهُ فَطَلَّ فَخَرَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَسْجَةَ)

۴۵۱۳ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَانَ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِ لَيْسَ -

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی یہ فرشتہ دینی رکھی تشریف خدا سے کتاب الکریم -

(راہ ابو داؤد)

حضرت یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب غار بکرہ میں تھے تو اپنی جگہ پر چاروں طرف سے سب سے پہلے تک کہ صبح اچھی طرح شروع ہو جاتا -

(راہ ابو داؤد)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب رات کے وقت اترتے تو بائیں کمرے پر بیٹ جاتے اور جب صبح کے قریب اترتے تو بائیں کمرے پر بیٹ جاتے اور جب صبح کے قریب اترتے تو بائیں کمرے پر بیٹ جاتے -

(شرح السنہ)

حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہ آل سے کسی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بستر تقریباً اسی طرح کا تھا جو آپ کی قبر اندر میں رکھا گیا تھا آپ کے بازو پٹھنے کی جگہ پر انڈس کے پاس بھرتی تھی - (راہ ابو داؤد)

حضرت یحییٰ بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کب آدمی کو پیٹ کے بل پیٹے ہوئے دیکھا تو فرمایا: اس طرح پیٹنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا -

(ترمذی)

یحییٰ بن یحییٰ بن سعید بن عقیل سے روایت ہے کہ ان کے والد ابو سعید راہ ابو اسحاق مہر سے تھے کہ ایک دفعہ روئے کے باعث میں بہت کے بل بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی میرے پیٹ کے ساتھ مجھے پٹانے لگا اللہ کہہ کہ اس طرح پیٹنے کو اللہ تعالیٰ ناپسند فرماتا ہے - میں نے دیکھا تو وہ خود رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تھے -

(ابو داؤد - ابن ماجہ)

حضرت علی بن شیبانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرے پیٹ سے دان چھت

۴۵۲۱ وَعَنْ سَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا اتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِئْنَا أَحَدًا نَحْنُ حَيْثُ بَيْنَهُمَا -
(رواه أبو داود)
بَابُ الْبَيِّنَاتِ وَبَابُ كَرَمِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الْوَيْلُ وَبَابُ هُدًى فِي
بَابِ أَسْمَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِفَاتِهِ
إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى -

حضرت سابر بن سمرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب ہم میں سے
کوئی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مارگاہ میں حاضر ہوتا تو مجلس کے
آخر میں بیٹھا رہا اور اُن کو ایک حضرت عبد بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث
باب البیِّنات میں پیش کی جا چکی اور حضرت علی و حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما کی حدیث
باب اسماء النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و صفاتہ میں بیان کیا۔ اللہ تعالیٰ
بیان کی عافیت فرمے۔

تیسری فصل

۴۵۲۲ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَرْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا خَالِسٌ هَكَذَا
وَقَدْ وَصَّيْتُ بِبَنِي الْيَسْرِ خَلَفْتُ ظَهْرِي فَأَنكَأْتُ
عَنِ الْيَسْرِ يَدِي فَقَالَ أَتَقْعُدُ قَعْدَةَ الْمُفْضُوتِ
عَلَيْهِمْ -

عمر بن شریہ سے روایت ہے کہ اُن کے والد ماجد سے مراد یہ ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس سے گزرتے اور میں اس
طرف بیٹھا ہوا تھا کہ میں نے اپنا ہاتھ پیٹھ پر رکھا جو تھا اور
اتھ سے سر میں کر ٹیک لگا کر روٹی تھی۔ فرمایا کہ اَلَمْ تَنْ كُنْ فِي طَرَفٍ مَيْسُتٍ
میں نے پر مضبوط فرمایا ہے۔

(ابو داؤد)

(رواه أبو داود)
۴۵۲۳ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ مَرَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَأَنَا مُعْطَلٌ عَلَى بَطْنِي فَخَرَّ لَعْنَتِي بِرَحْمَةٍ وَ
قَالَ يَا جُنْدِيَّ إِنَّمَا هِيَ جُفَعَاءُ أَهْلِ النَّكَارِ -
(رواه ابن ماجه)

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مراد یہ کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم میرے پاس سے گزرتے اور میں پیٹ کے بل بیٹھا ہوا تھا۔
اُنہوں نے اپنے ہاتھ سے ہاتھ لگا کر کہا کہ اُوں پر مارا ہے۔ سے جُفَعَاءُ یہ
صنہریوں کا بیٹھا ہے۔ (ابن ماجہ)

بَابُ لُعْطَائِهِ وَالتَّكَاوُفِ

پھینکنے اور جمائی لینے کا بیان

پہلی فصل

۴۵۲۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

قَالَ أَحَدُهُمَا إِذَا قَالَ هَذَا حَرَكَ الشَّيْطَانُ
(مُسْنَدُ)

۴۵۲۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَطَعَ أَحَدُكُمْ قَبِيلَ الْعَمْدِ فَلْيَقُلْ لَمْ أَكُنْ لَهُ أَهْرًا أَوْ سَابِيحَةً يَرَحِمُكَ اللَّهُ فَإِذَا قَالَ لَهُ يَرَحِمُكَ اللَّهُ فَلْيَقُلْ بِمَنْ يَكْفُرُ اللَّهُ وَيُؤْمِرُ بِمَا نَكَرُ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۵۲۶ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمْتُ أَعْدَاءَ مَا دَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ الْكُفْلِ بِأَرْبَعٍ أَوْ شَقَمْتُ هَذَا أَوْ تَكَلَّمْتُ بِأَرْبَعٍ هَذَا أَحَدُ اللَّهِ دَلَّكُمْ تَعْسِي اللَّهُ (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۴۵۲۷ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَطَعَ أَحَدُكُمْ قَبِيلَ اللَّهِ فَلْيَقُلْ هَذَا لَمْ يَكُنْ أَحَدًا وَلَا تَقُولُوا (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۵۲۸ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَقَطَعَ رَجُلٌ جُنْدًا فَقَالَ لَهُ يَرَحِمُكَ اللَّهُ ثُمَّ قَطَعَ الْغَدَى فَقَالَ الرَّجُلُ مَرْكُومٌ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَكَانَ يَدْعِيهِ بِرَبِّهِ يَوْمَئِذٍ أَنَّهُ قَالَ لَهُ فِي الْقَبْرِ إِنَّهُ مَرْكُومٌ)

۴۵۲۹ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْشَادَ أَحَدُكُمْ هَكَذَا فَلْيُتَسَبَّحْ بِسَيِّدِهِ عَلَى قَبْلِ قَبْلِ الشَّيْطَانِ يَدْحُلُّ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ہے (بخاری) اللہ قسم کی روایت میں ہے کہ جب یہ کہتا ہے شیطان ہلکا ہے۔

میں نے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے اور اس کا بدلہ یا ساتھی اس سے یہ نہ کہے کہ جب وہ اس سے حق کہے تو چھینک دے یہ تو اللہ کی تعریف ہے یا اللہ کہے۔ (بخاری)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صحابہؓ کو چھینک آئی تو آپ نے ان میں سے ایک کو بلایا اور فرمایا: یہ تم میں سے نہیں ہے بلکہ اللہ کی تعریف ہے اس کو بلایا اور اس سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے۔ (مشق علیہ)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ فرماتے تھے: جب تم میں سے کوئی چھینکے اللہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے تو اسے چھینک دے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نہ کہے اسے چھینک دے۔ (مسلم)

حضرت سلمہ بن اکودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ بدر میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر آپ کے چھینک آئے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے۔ یہ روایت ہے چھینک کر فرمایا: اس آدمی کو کفار ہے۔ (مسلم) اللہ تعالیٰ کی ایک روایت میں ہے کہ آپ نے اس کے پیچھے فرمایا: یہ ہے کہ وہ کہتا ہے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو عرض کر: اللہ کی تعریف ہے کہ یہ شیطان اندر داخل ہوتا ہے۔ (مسلم)

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب چھینکے تو اپنے چھینک کرے کہ وہ اللہ کی تعریف ہے۔

۴۵۳۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَطَعَ أَحَدُكُمْ قَبِيلَ اللَّهِ فَلْيَقُلْ هَذَا لَمْ يَكُنْ أَحَدًا وَلَا تَقُولُوا (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

وَعَنْ رِوَاةٍ مَرَّةً أَمْرِي بِذِي وَابْنِ دَاوُدَ قَالَ
بِرِوَاةٍ هَذَا حَدِيثٌ شَرِّ مَا سَمِعْتُ

۴۵۳۲ وَعَنْ أَبِي نُزَيْعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ
يَا عَالِي كُلِّ خَالٍ وَلْيَقُلْ يَا بَدِيءَ عَشِيرَةِ بَنِي عَدْنٍ
اللَّهُ دَفَعَكَ اللَّهُ إِلَيْنَا يَا بَدِيءَ بَنِي كَنْدَةَ

(رواہ ابو نعیمہ و ابوداؤد)

۴۵۳۳ وَعَنْ أَبِي مُزَيْعٍ أَنَّ لِي كَانَتْ أُمِّي تَقُولُ
يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْتِيلُونَ أَنِّي يَقُولُ
لَهُمْ تَرْتِيلُ اللَّهُ تَعَالَى يَا بَدِيءَ بَنِي كَنْدَةَ وَيُصَلِّهِمْ
يَا كَنْدَةَ

(رواہ ابو نعیمہ و ابوداؤد)

۴۵۳۴ وَعَنْ جَدِّ ابْنِ يَسَّافٍ قَالَ كُنَّا مَعَ سَالِمِ
بْنِ عُبَيْدٍ فَعَطَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَتْ لَهَا سَالِمَةُ وَاعْتَبَرْتُ وَمَنْ أَيْتَكَ فَكَانَتْ
أَتَتْهُ وَجَدَتْ فِي نَفْسِهِ فَقَالَ أَمَا إِنَّ لَكَ أَكْثَرَ مَا
قَالَ السَّيِّئُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَطَسَ رَسُولُ اللَّهِ
السَّيِّئُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلامُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَكَانَ السَّيِّئُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ أَيْتَكَ إِذَا
عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ يَا بَدِيءَ بَنِي كَنْدَةَ
لَا مِنْ يَوْمٍ عَشِيرَةِ بَنِي عَدْنٍ اللَّهُ وَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ يَا
كَدَةَ (رواہ ابو نعیمہ و ابوداؤد)

۴۵۳۵ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِافِعَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَلَّيْتُ الْعَالِيَيْنَ ثَلَاثًا مَا زَادَ
فِي شَيْئٍ فَكُنْتُ مُشْتَبَهًا بِمَا شِئْتُ فَلَا

(رواہ ابوداؤد و ابو نعیمہ و ابوداؤد)

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ

کہنے سے کہ میں نے اپنے اہل بیت کو روایت کیا ہے کہ اگر یہ حدیث میں آئے
تو میں اسے روایت کرنے سے روکتا ہوں کہ اگر یہ حدیث میں آئے

حضرت ابو نعیمہ بن حنفیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی چھٹکے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی
کُلِّ خَالٍ کہے اور اُسے جواب دینے والا یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہے۔ پھر
کہے۔ یَعْلَمُکُمْ اللّٰہُ دَفَعَكَ اللّٰہُ اِلَیْنَا

(ترمذی و ابوداؤد)

حضرت ابو نعیمہ بن حنفیہ سے روایت ہے کہ اگر کسی کو عین اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے چھٹکے ہو چھٹکے ہو چھٹکے ہو چھٹکے ہو چھٹکے ہو چھٹکے ہو
یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہے لیکن آپ یَعْلَمُکُمْ اللّٰہُ دَفَعَكَ اللّٰہُ اِلَیْنَا کہے۔ پھر
کہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت دے اور ہمیں ہدایت دے۔

(ترمذی و ابوداؤد)

ابو نعیمہ بن حنفیہ سے روایت ہے کہ اگر کسی کو عین اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے چھٹکے ہو چھٹکے ہو چھٹکے ہو چھٹکے ہو چھٹکے ہو چھٹکے ہو
یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہے لیکن آپ یَعْلَمُکُمْ اللّٰہُ دَفَعَكَ اللّٰہُ اِلَیْنَا کہے۔ پھر
کہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت دے اور ہمیں ہدایت دے۔

(ترمذی و ابوداؤد)

ابو نعیمہ بن حنفیہ سے روایت ہے کہ اگر کسی کو عین اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے چھٹکے ہو چھٹکے ہو چھٹکے ہو چھٹکے ہو چھٹکے ہو چھٹکے ہو
یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہے لیکن آپ یَعْلَمُکُمْ اللّٰہُ دَفَعَكَ اللّٰہُ اِلَیْنَا کہے۔ پھر
کہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت دے اور ہمیں ہدایت دے۔

ابو نعیمہ بن حنفیہ سے روایت ہے کہ اگر کسی کو عین اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے چھٹکے ہو چھٹکے ہو چھٹکے ہو چھٹکے ہو چھٹکے ہو چھٹکے ہو
یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہے لیکن آپ یَعْلَمُکُمْ اللّٰہُ دَفَعَكَ اللّٰہُ اِلَیْنَا کہے۔ پھر
کہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت دے اور ہمیں ہدایت دے۔

جو دوسرے روایت کیا اور کہا کہ میرے جیسے مخالف اس حدیث کو نہ کریں
اسی اندہ تعالیٰ علیہ وسلم حکم فرما دیا گیا۔

أَعْلَمُ وَلَا أَدْرِي مَا رَأَيْتُ الشَّيْخَ مَسْلُومًا عَلَيْهِ
وَسَلَامًا

تیسری فصل

تیسرے باب سے کہ ایک آدمی کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے
سکے بیویوں میں سے ایک نے فرمایا کہ اے محمد بن عبد اللہ! تم علی رضی اللہ عنہ
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ہیں یا کہ میں میں کہتا ہوں کہ اے محمد بن عبد اللہ! تم علی
رضی اللہ عنہما کے ہیں لیکن میں نے اسے علی رضی اللہ عنہما کے دیکھنے سے پہلے ہی
طرح میں لکھا یا کہ لکھا یا کہ تم اے محمد بن عبد اللہ! تم علی رضی اللہ عنہما کے
اور میں نے تم کو علی رضی اللہ عنہما کے دیکھنے سے پہلے ہی لکھا کہ میں نے تم کو
طرح میں لکھا یا کہ لکھا یا کہ تم اے محمد بن عبد اللہ! تم علی رضی اللہ عنہما کے

۲۵۳۶ عَنْ تَائِفَةَ ابْنِ رَجُلٍ عَمِلَ إِلَى جَلْبِ ابْنِ
عُمَرَ فَقَالَ الْعَمْدُ يَلُوهُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ قَالَ
ابْنُ عُمَرَ وَأَنَا أَقُولُ أَلْعَمْدُ يَلُوهُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ
اللَّهِ وَلَيْسَ هَكَذَا عَلِمْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَامًا نَقُولُ أَلْعَمْدُ يَلُوهُ عَلَى كُلِّ مَخَالٍ -
(رواہ ابی یزید بن عیاض و قال هذا أصح ما عرفت)

ہنسنے کا بیان

بَابُ الْوَضْعِ

پہلی فصل

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کبھی کھنکھاکر سہتے ہوئے نہیں دیکھا کہ آپ کے
حق کا کوئی حق اسے لکھا ہو کہ آپ مجھ پر لایا کرتے تھے۔
(بخاری)

۲۵۳۷ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ الشَّيْخَ مَسْلُومًا
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجُومًا حَالًا عَلَى أَرَى وَمَنْ لَمْ يَكُنْ
إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ -
(رواہ البخاری)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ جب میں نے میں مسلمان ہوا ہوں
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ پر سے جب میں نے فرمایا کہ میں نے
نہیں دیکھا کہ آپ کو عذر بتاتے ہوئے کہتے تھے۔ (مشفق میر)

۲۵۳۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ مَا حَبَبَ إِلَيَّ الشَّيْخَ مَسْلُومًا
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اسْلَمْتُ وَلَا رَأَيْتُ لَمْ يَكُنْ مَسْجُومًا
(مشفق میر)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم اپنے غلاموں سے کہ جگہ سے کھڑے نہ ہوتے ہیں پہلے فجر پڑھتے
یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔ جب سورج طلوع ہوتا تو آپ کھڑے
تھکتے تھے اور لوگ انہی کھڑے ہوتے تھے جو جاہلیت کی باتوں کا ذکر کر کے
پشتھے گئے لیکن نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمیں ہی فرماتے تھے (مسلم)
اللہ تعالیٰ کی لکھ باریت میں سے جو شکر پڑھتے تھے۔

۲۵۳۹ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ مِنْ مَعْلَمَةِ النَّبِيِّ
يُعَلِّمُ فِيهِ الْقَبِيحَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِنْ طَلَعَتِ
الشَّمْسُ قَامَ وَكَانُوا يَتَعَدُّونَ كَيْفَ خَدُّونَ فِي مَسِيرِ
الْبَاوِيحَةِ فَيَضَعُونَ وَتَبَسَّمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَامًا - (رواہ مشرق و فی ردایہ و لیس فی حدیث
يَتَنَاسَلُونَ الْيَعْنُ)

دوسری فصل

حضرت عبداللہ بن عمرؓ ہی جز دینی اللہ تعالیٰ میرے فرمایا کہ میں نے
دولتِ مملکتی اللہ تعالیٰ میرے دھرم سے زینہ تسمہ دینی کرتے ہوئے کسی کو
نہیں دیکھا۔

(ترمذی)

۴۵۲۰ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَا
رَأَيْتُ أَحَدًا أَكْثَرَ تَبَسُّمًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(رواهُ الترمذی)

تیسری فصل

قنان سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے
پوچھا گیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب ہنساکرتے
تھے، فرمایا اے اُن کے دلی میں ایسا پہاڑ سے بھی مضبوط تھا۔ وہ
نکاحات کے دھیان دھرتے تھے ایک دوسرے سے ہنستے میب
رات بھول کر وہ تاکہ اللہ یا بن جانتے تھے۔

(شرح مسلم)

۴۵۲۱ عَنْ مَسَدَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ هَلْ كَانَ
أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَسَحَّوْنَ
قَالَ نَعَمْ وَالْإِيمَانُ فِي قُلُوبِهِمْ أَكْثَرُ مِنْ
الْجَبَلِ وَقَالَ بِلَالُ بْنُ سَعْدٍ أَدْرَجْتَ عَنْهُمْ
يُسْتَدْرَكُ مِنْ أَكْثَرِ أَهْلِ النَّاسِ وَيَتَسَحَّوْنَ بَعْضُهُمْ
بِأَسْمَاءِ قَدَا أَكْثَرِ النَّاسِ كَمَا نَرَاهُمْ يَفْعَلُونَ.

(رواهُ في شرح الشَّعْبَةِ)

بَابُ الْأَسَامِي

ناموں کا بیان

پہلی فصل

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم اپنے متبعین کو ایک آدمی نے کہا۔ اسے ابوالقاسم! نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُس کی جانب متوجہ ہوئے تو اُس سے کہ یہ آدمی
میں نے دیکھی تھی۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا کہ میرے نام پر
نام رکھو یا کہ وہی میری کیفیت پر کیفیت رکھنا کرو۔

(متفق علیہ)

۴۵۲۲ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي الشَّرْقِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَتُنَّ
إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا دَعَوْتُ
هَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّيَا بَنِي
وَلَا تَكُنْتُمْ بِكُنْيَتِي.

(معنی عدیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کے فرمایا۔ میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت

۴۵۲۳ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ سَمَّيَا بَنِي وَلَا تَكُنْتُمْ بِكُنْيَتِي فَإِنِّي لَأَسْمَا

جِيَتْ قَاسِمًا اَقْبَرِيَّتَكُمُ -
(مُتَمَرِّعِي)

۴۵۴۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ أَشْيَاءِكُمْ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى وَ
حَبِيبُ الرَّحْمَنِ -

(روای مشرق)

٢٥٢٥ وَعَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ جُدَيْبٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسْجِنَنَّ عِلَامَكَ يَسَارًا
 وَلَا رِيحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا أَقْلَةً فَإِنَّكَ تَعْمَلُ أَكْثَرَهُ
 فَلَا يَكُونُ قَبُولُكَ. (رواه مسلم) وفي رواية له
 قَالَ لَا تُسْجِنَنَّ عِلَامَكَ رِيحًا وَلَا يَسَارًا وَلَا أَكْثَرَهُ
 وَلَا نَجِيحًا.

٢٨٧٦ وَعَنْ سَيِّدِ الْقَالِ أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنْ يَهْمُو أَنْ يُكْفَى بِعَمَلٍ وَمَرْكَةٍ دِيَارَهُ وَ
بِسَائِدِ دِيَارِهِ قَرِيبَهُ عَزَّ الْمَلِكُ ثُمَّ رَأَيْتُ سَكَنَ هَهُنَا
عِنْدَهَا ثُمَّ قُبِضَ وَلَمْ يَبْقَ عَنْ الْمَلِكِ.

(10)

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

٢٥٢٤ وَهَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي الْأَسْمَاءُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ اللَّهِ
 رَجُلٌ يُسَمَّى مَلِكُ الْأَمْلاكِ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَفِي
 رِوَايَةِ مُسْلِمٍ قَالَ أَخْبَرْتُ رَجُلَيْنِ عَلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
 وَاحِدُهُ رَجُلٌ كَانَ يُسَمَّى مَلِكُ الْأَمْلاكِ لِأَمْلِكِ
 إِلَّا اللَّهُ.

۲۵۲۸. وَعَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ
بِرَّةَ بْنَ عَازِلٍ رَوَى اللَّهُ عَنْهُ وَسَلَّمَ لَا تَدْرِكُنِي
أَنْفُسُكُمْ إِلَّا أَعْلَمَ بِأَعْمَلِي الْيَوْمَ مِنْكُمْ سَمِعْتُهَا زَيْنَبَ
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

٢٥٥. وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ يَتَنَا كَانَتْ لِعُمَرَ يُقَالُ
لَهَا عَامِيَّةٌ فَسَمَّيْنَاهَا رَسُولُ الْمَوْصَلِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَسْبُوكَةٌ.

٢٥٥١ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَمَى بِالنَّبِيِّ رَضِيَ
أَمَى السَّيِّدِ إِلَى السَّيِّدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَامَ
لِرُصُفَةِ عَلَى صَيْدٍ فَقَالَ مَا اسْمُكَ قَالَ قُلْتُ قَالَ
لَا كُنْ بِاسْمِهِ الْمُسْتَدِرُّ

۳۵۵۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتَنَّ عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَاسْمُهُ
مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ وَكُلُّ نِسَائِهِ كَمَا أَنَّ اللَّهَ وَلَكِنَّ
يَمُوتُ مُلْكِي وَجَاهِي وَمَتَايَ وَمَتَايَ وَلَا يَقِلُّ الْعَبْدُ
رَبِّي وَلَكِنْ يَمُوتُ سَبْدِي وَفِي رِوَايَةٍ يَمُوتُ سَبْدِي
وَمَوْلَايَ وَفِي رِوَايَةٍ لَا يَحُلُّ الْعَبْدُ مَوْلَايَ
فَكَانَ مَوْلَا كَمَا أَنَّ اللَّهَ -

۵۵۳ وَعَنْ مُعِزِّ بْنِ أَبِي النَّجْدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَا تَقُولُوا أَكْثَرُ مَقَاتِلِ الْكُفَرِ قُلُوبُ الْمُؤْمِنِينَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَفِي رِوَايَةٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ لَا تَقُولُوا الْكُفَرُ وَتَكُنْ قَوْلُ الْغَيْبِ وَالْمَعْلُومَةِ -

۲۵۵۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَوُوا الْعَيْنَ الْكُورَةَ لَا تَعُوذُوا
 بِأَحَبِّهِ الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ -

۴۵۵۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْمِعُ أَعْدَاكُمْ أَلَاءَهُمْ قِرَافَاتُ اللَّهِ هُوَ

حضرت امام ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو ایسی اللہ تعالیٰ کی نعمت سے منع فرمایا کہ جس سے تم کو کفر کا شائبہ نہ ہو۔

(قرنی)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہاں تک کہ اس نے قتل کیا یہ
دوسرے نے فرمایا: جب تم میرے نام پر نام دیکو تو میری گینت پر گینت نہ رکھ
کرو (یعنی "ابن جابر") اللہ تعالیٰ نے کہا کہ یہ صرف غریب ہے تو ایسا
کی رعایت نہ کرنا۔ پھر یہ نام پر نام کے تو میری گینت پر گینت نہ رکھے
تو میری گینت پر گینت کے تو میرے نام پر نام نہ رکھے۔

صورتِ شریفی و شرفانی سہا سے رہا ہے کہ ایک صحت و صفا گزشتہ
 بھائی و بہادر سہا سے اسی نے لڑ کا جنم لیا کہ اس کو نام اہلِ حق نام رکھا ہے
 جیسے تہا گیا کہ تہا سے پہنچ فرماتے ہیں، ورا یا اگر کسی کے میرے نام کو
 کیا اللہ گنہگار کھرام کیا یز کسی نے میری گنہگار کیا اللہ میرے نام کو
 کیا ہو سے جو راند لے رہی کیا اللہ کی اللہ سے فریب نہ

محبوب صحیفہ سے روایت ہے کہ ان کے طالب علم نے حضرت ابوبکرؓ سے کہا کہ اگر آپ کے ہاں میرے گھر (۱۰) سو پند ہوتے
تو میں آپ کے نام پر اس کا نام نہ آپ کی کیفیت پر اس کی کیفیت رکھ دیتا،

غریب و غریب (در ایوان)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میری کنیت نکاح بنی پر رکھی ہے کہ میں کو میں چکا کرتا تھا۔ یہ ہے قرہی سے روایت کیا کہ اگر اس حدیث کو ہم نہیں جانتے مگر یہی سند کے ساتھ اور صحیح میں اس کو صحیح کہہ سکتے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے نام کرول دیا کرتے تھے۔

(ترغدی)

بصیرت کی روشنی نے اپنے چہرہ پر کسب و کسب کی روشنی اتار تھی۔
 سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی کو حرم کہا جاتا تھا اُحد، اس حرم
 پر قہار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئی۔ رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تمہارا کیا نام ہے؟ عرض
 گزرا کہ میرا نام ہے۔ فرمایا کہ تمہارے والد (ابو طالب) ان کے نام پر کیا کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حرم پر رحم فرمایا، ان کے لیے حکم ہوا کہ اس

٢٥٤- وَعَنْ أَبِي وَثَّابٍ الْعُمَيْيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ ﷺ إِنَّهُ عَسَىٰ وَرَسُولُهُ يَأْتِيَانِي

وَأَمَّا فَمَا خَلَرَتْ فَعَمَّتْ أَمْرًا وَاجِبًا مَعَهَا حَوْبٌ وَمَرَّةٌ ۝
(رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ)

ہم حدیث نے تمام میں ایک حدیث جسے ہم عربی اور عربی ہیں۔
(ابو داؤد)

بَابُ الْبَيَانِ وَالشَّعْرِ

پہلی فصل

بیان اور شعر کا باب

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ شعر کی کیا جانب سے نہ
شخص کہے نہ انھوں نے کتاب کیا قرآن کے بیانات پر لوگ حیران
رہ گئے یہ وہ شعر تھا جسے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بعض بیانات
جاد اور جوتے ہیں۔ (بخاری)۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شعر میں مانا گیا ہے
ہے۔ (متفق علیہ)۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسند انان کہنے کے لیے ہمارے
ہم گئے۔ یہی سہ فرمایا۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شاعر کی بات میں سب سے سچی بات
وہ جو کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا ہر چیز مانی ہے۔
(متفق علیہ)

عمر بن شریک سے روایت ہے کہ ان کے والد ماجد نے فرمایا کہ ایک
نفس میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا تو آپ نے
فرمایا کہ کیا تیرے ابو صلت کے شعر ہیں یا سے کرتی یا رہے ؟
میں نے کہا کہ نہیں۔ فرمایا پس کہ وہ میں سے ایک شعر پڑھا۔ فرمایا اور پیش کرو۔
میں نے ایک شعر پڑھا۔ فرمایا اللہ پیش کرو۔ یہاں تک کہ میں نے
سو شعر آپ کو پڑھ کر سنائے۔ (مسلم)۔

حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کسی جنود میں
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ایک انگشت مبارک علیٰ آملہ ہو گئی

۴۵۴۲ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَدْ مَرَّ عَلَيْنَا مِنَ الشَّعْرِ
فَقَطَعْنَا فَوَجِبَ النَّاسُ لِنَسَائِمِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاتُ مِنَ الْبَيَانِ لَيْسَ خَرًا
(رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۵۴۳ وَعَنْ أَبِي بَنْ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاتُ مِنَ الشَّعْرِ حِكْمَةٌ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۴۴ وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْمَشْكُورُونَ قَالُوا لَأَنَّا
(رَدَّاهُ مُسْلِمٌ)

۴۵۴۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا دِي حِكْمَةٌ قَالُوا الشَّاعِرُ حِكْمَةٌ
يَسْهَرُ الْأَعْمَلُ شَعْرًا تَخْلُقُ اللَّهُ بَاطِلًا
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۴۶ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ
رَوَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً فَقَالَ
هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمِّيَّةٍ بَنِي أَبِي الصَّدِّيقِ شَيْءٌ فَقُلْتُ
نَعَمْ قَالَ هَيْبَةٌ فَأَشْدَتْهُ بَيْتًا - فَقَالَ هَيْبَةٌ خَمْرٌ
الْأَشْدَتْهُ بَيْتًا فَقَالَ هَيْبَةٌ خَمْرٌ أَشْدَتْهُ مَائَةٌ بَيْتٍ
(رَدَّاهُ مُسْلِمٌ)

۴۵۴۷ وَعَنْ جُنْدُبِ ابْنِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَعْضِ الْمَشَاهِدِ وَقَدْ حَوَّيْتُ وَصَبَعَةً

اللہ مَا لَوَيْتَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۵۷۸ وَعَنْ الْبَزْزِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْبَةَ يَحْتَابُ ابْنِي ثَابِتٍ أَهْلُ الْمُتَوَكِّلِينَ فَمَا كَانَ جَبْرِيلَ مَعَكَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِمَ كَانَ أَحِبُّ النَّاسِ إِلَيَّ كُرْدٌ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۵۷۹ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبِأَنَّى يُؤْتَى الْفَرَسُ أَشَدَّ عَلَيْهِمْ مِنْ دُشَنِ النَّبْلِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۵۸۰ وَعَنْهَا قَالَتْ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِمَ كَانَ أَحِبُّ النَّاسِ إِلَيَّ كُرْدٌ يُؤْتَى بِكَ مَا نَأَى فَجِئْتُ مِنْ أَمْلُو وَرَسُولِهِ وَكَانَتْ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَبَا مُوَحَّاتِي فَشَفِي فَاشْتَفَى -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۵۸۱ وَعَنْ الْبَزْزِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اشْرَابَ يَوْمَ الْخُدَّ فِي حَقِّ اغْبَرَةٍ بَطْطَةُ يَقُولُ مَا لَوْ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْتُمْ وَلَا تَصَدَّقْتُمْ وَلَا مَسَلْتُمْ فَاسْتَرْكُنْ سِكِينَةً عَلَيْكَ وَتَبَّتِ الْأَقْدَامُ لَا قِيمَتَا إِنْ الْأَوَّلَى قَدْ بَعُوثَا عَلَيْكُمَا إِذَا أَرَادُوا فِئْتَا أَبَيْتَا يَتَوَقَّعُ بَهَا مَوْتُهُ أَبَيْتَا أَبَيْتَا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۵۸۲ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ جَعَلَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يَخْتَفِرُونَ الْخُدَّ وَفِي تَقُولُونَ الشَّرَابَ وَهُمْ يَقُولُونَ نَحْنُ الَّذِينَ يَا بَعُوثَا مَعَكُمْ هَذَا هِيَ الْبِجَاهُ مَا أَبَيْتَا أَبَيْتَا يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت بزرگوار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قرظہ کے بعد حضرت حسان بن ثابت سے فرمایا کہ مشرکین کی جھگڑا، جھگڑا ہے ساتھ حضرت جبریل علیہ السلام سے ملے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ فریسیں کی جو کو کھڑکریہ ان پر تین کراہی ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ان سے ہی روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حضرت حسان سے فرماتے ہوئے سنا کہ کثرت اللہس برابر تھا اس کی مدد کے ساتھ جو جب تک تم اللہ انداز میں رسول کی طرف سے طاقت کرتے رہو گے اللہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرمایا ہے کہ تم سنا کر ان کی جھگڑا کر کے حسان نے شناسی اللہ شفا دے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت بزرگوار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ حدیث کے روز رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی میٹھا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ کو شکم مہلک فہر آؤد ہو گیا تھا اللہ کہتے تھے: اگر اللہ تعالیٰ ہدایت فرماتا تو ہم ہدایت نہ پاتے اور صدقہ دیتے، نہ مانع ہوتے۔ یہاں پر سکینہ بدل فرما اللہ تصادم کے وقت ہمیں ثابت قدم رکھنا چاہیے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ معاہدین و انصار سب خلق کو جسے اللہ تعالیٰ میٹھا کرتے تھے اللہ سے کہتے: ہم وہ ہیں جو فرج ہر جہاد کرنے کے لیے عمر مصطفیٰ کے داخل کیے گئے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انہیں جہاد دیتے ہرے بول کر دیتے۔

عَدِيْمٍ وَصَلَّىٰ وَهُوَ يُدْعِيهِمُ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ
الْآخِرَةِ فَأَقْبِرُوا الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۸۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَيَسَّبَنَ بَخْوَةٌ رَحِيْبٍ
فَيُعَايِرُ بِخَيْرٍ مِمَّنْ أَنْ تَيَسَّبَنِي بِشَعْرَةٍ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسے اشرار آدم نہیں ہے مگر آنحضرت کا ہندو اہل غدار و مہاجرین کی محبت

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے بھرا ہوا ہو
مخردوں سے بھرے ہونے سے بہتر ہے۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

۴۵۸۴ عَنْ كَتَّابٍ بَنِي مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدْ أَنْزَلَ فِي الْيَقِيْنِ
مَا أَمَرَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ
الْمُؤْمِنِ يُجَاهِدُ بِسَيْمِهِ وَلِسَانِهِ وَآلِهِ فِي تَقِيْتِ
بِيَدِهِ نَكَاحًا سَرْمُومُهُمْ نَعْنَهُ النَّبِيُّ - (رَوَاهُ
رِفَافٌ شَرِيحُ الشُّكَّةِ وَفِي الْأَسْوَدِ عَابِ لَا يَنْتِ
عَبْدُ الْهَرَجِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا
كَرِهِي فِي الشَّعْرِ فَقَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنِ يُجَاهِدُ
بِسَيْمِهِ وَلِسَانِهِ -

۴۵۸۵ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ الْعِيَاءُ وَالْبُيُوتُ شُعَبَاتُ مِنَ الْإِيمَانِ
وَالْبِدَاةُ وَالْبَسَاتُ شُعَبَاتُ مِنَ الْوَقَارِ -

(رَوَاهُ الرَّقْمِيُّ)

۴۵۸۶ وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
ﷺ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَئِنْ أَحْبَبْتُمْ لِي دَاخِرِيكُمْ
مِثْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَحْبَبْتُكُمْ سَلَا فَأَذَلَّتْ أَنْفُسُكُمْ
إِلَيَّ فَأَبْعَدْتُكُمْ وَبَنِي مَسَاوِيكُمْ أَحْلَا فَأَلْتَمَذْتُكُمْ
الْمَشَقِّ حُرُونَ الْمُشَقِّقُونَ -

(رَوَاهُ الْكَلْبِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَرَوَى الرَّقْمِيُّ
نَحْوَهُ عَنْ عَابِدِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت کتب بن مالک بنی مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض گزار ہوئے کہ اللہ تعالیٰ
نے عمر کے بارے میں حکم نازل فرمایا ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ میں اپنی تلوار اللہ ہی کے ساتھ جاکر رہتا ہوں۔
قسم ہے اُس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس کے لیے
تو ان پر رول تیرا نکالی کرتے ہو جیسے تیرا دل کی ہر چادر ریشم (اللہ)
اپنی قربت کی سیلاب میں ہے کہ وہ عرض کر رہا ہے کہ یہاں میں اللہ
کے متعلق کیا رہتا ہوں؟ فرمایا کہ میں اپنی تلوار اللہ اپنی جان کے ساتھ
رہتا ہوں۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عیال و بیوت غریبیوں کی دُکھ تلافی ہیں جبکہ
فقر گری اللہ کی دُکھ تلافی ہیں طلاق کی شاخیں ہیں۔

(ترمذی)

حضرت ابو شعبہ غنوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں سے قیامت میں میرا
سے پیدا ہوئے مجھ سے زیادہ قریب وہ لوگ ہیں کا خلق چھابو بر میرا
نہیں دیو اور مجھ سے بہت دُکھ ہوگا جس کا اعلان ہو جو میری موت
ہوے ملے، نہ ہیٹ اللہ جیسے ہانکنے والے۔ اسے جتنی سے
شعب لایا جان میں روایت کیا اور ترمذی نے اسی طرح حضرت جابر
سے روایت کی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ لوگ عرض کرتے ہیں مجھ

قَدْ عَلِمْنَا انْ تَنْتَهِىَ عَنْ الْمَشْرِقِ قُرْبًا وَلَمَنْعُوا قُرْبًا
قَالَ الْمُنْكَبَرُونَ

۴۵۸۷ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي دَقَائِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْرَأُوا سَاعَةَ عَشَى
يَعْتَمِدُ كَقَرْمَتٍ تَأْكُلُ بِالسَّيْفِ يَوْمَ تَأْكُلُ الْبَقَرَةُ
بِالسَّيْفِ

(رواه أحمد)

۴۵۸۸ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُسْمَانَ رَسُوْلَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ أُمَّهُ يُبْعَثُ الْبَيْتَةَ
مِنَ الزَّجَالِ الْيَوْمِ يَتَمَكَّلُ بِسَائِبِهِ كَمَا يَتَمَكَّلُ
الْبَايُوتَةُ بِسَائِبِهَا - (رواه الترمذي و أبو داود)

قَالَ الترمذي في هذا الحديث خروجه

۴۵۸۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِكَ أَسْرَى فِي يَوْمٍ فَعَسَوْهُ
شَعًا هُمْ بِمَقَارِفِهِ مِنَ الشَّارِقِ فَعَلَتْ يَابِجُ بَرِيْلٍ
مَنْ هُوَ لَوْ قَالَ هُوَ لَوْ خَطَبَهُ أَمِيرُ الدِّيْنِ
يَقْرَأُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ - (رواه الترمذي و قال
هذا الحديث خروجه)

۴۵۹۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَعَنَهُ صَاحِبُ الْكَلَامِ لَيْسَ بِهِ
قَلْبُ الزَّجَالِ أَوْ الشَّيْءِ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ
الْوَعْدَةِ صَرَّ قَادِرًا عَدُوًّا

(رواه أبو داود)

۴۵۹۱ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْعَاصِ أَنَّكَ قَالَ يَوْمَ
قَامَ حُلٌّ فَأَكْبَرُ الْقَوْلُ فَقَالَ عُمَرُ وَدَوَّصَدِي
قَوْلِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَهْ يَمُوتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقْرَأُ لَعْنًا رَأَيْتُ أَوْ أَمِيرُ الدِّيْنِ أَلَا تَجِدُ فِي
الْقَوْلِ قُرْبَانَ الْجَوَارِ هُوَ خَيْرٌ

(رواه أبو داود)

یصلی . اَمَرْتَا لَعْنَتَا اَمَرْتَا لَعْنَتَا قَوْلًا کو ترجم ہاتے
ہیں لیکن اَمَرْتَا لَعْنَتَا . کھیں ہیں ہر ایک کو خبر کس نے دے۔
حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت قائم نہیں ہوگی
یہاں تک کہ ایسے لوگ کل آئیں جو اپنی زبانوں سے کھ میں لگے جیسے
گھاسے اپنی زبانوں سے کھاتی ہے۔

(راوی)

حضرت معاشر بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے (روا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) میں سے اس
اوی کو زبان فرماتا ہے ہر ایک زبان کو پھیلے جیسے گھاسے اپنی زبان
کو پھراتی ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد) اللہ تعالیٰ سے کہا کہ یہ حدیث
غریب ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: شب سراج میں ایسے لوگوں کے
پاس سے گزرنا جن کے ہرٹ لگ کی قمیصوں سے کاٹنے جا رہے
تھے۔ میں نے کہا کہ میں نے یہ سنا کہ ان میں سے ایک کا کہ یہ آپ کی امت کے
طیب ہیں جو باتیں کہتے ہیں وہیں کہتے تھے۔ اسے ترمذی
نے روایت کیا لہذا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک دار باتیں نہ ہو سیکھتے تاکہ اس
کے دہیے لوگوں کے دونوں کو ہی جا رہے ہوں گے تو قیامت کے روز
اللہ تعالیٰ اس کے فرائض و فعل قبول نہیں فرمائے گا۔

(ابوداؤد)

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک روز ایک
اولی کھڑا ہوا اور اس نے کہا: حضرت عمر نے فرمایا کہ اگر میانہ روی
اختیار کرتا تو اس کے لیے ستر نہ لگاؤ نہ کر میں نے رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا ہے جو نے سنا ہے کہ مجھے مناسب نظر آیا
مجھے حکم دیا گیا ہے کہ ستر لگاؤ کیا کہ وہ کیونکر فخر کلام ہی بہتر ہے۔

(ابوداؤد)

۴۵۹۲ وَكَانَ صَاحِبُ بَيْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَمَّتْ
 ۲۱
 أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنَ الْمَسَاكِينِ رَجُلًا قَدَانِ مِنَ الْعِلْمِ
 جَمْعًا لَا يَكُنَّ مِنَ الْبُخْلِ حَتَّىٰ يَكُنَّا كَرَانِ مِنَ الْقَوْلِ حَيَالًا -
 (رواه أبو داود)

محدثین عبد اللہ بن مرثدہ، اُن کے والد ماجد اُن کے جَدِّ امجد نے فرمایا:
 کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔
 بیشک میں یہاں تک یاد رکھتا رہتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے
 جس شخص کی حکمت اور حسن باتوں میں وہاں ہوتا ہے۔
 (ابو داؤد)

تیسری فصل

۴۵۹۳ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 ۲۲
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَرَّضُ لِحَتَّانِ مَبْدَأِ بِي الْمَسْجِدِ
 يَقَعُّ عَلَيْهِمَا قَائِمًا يُفَا جِدُّهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ يَتَنَافَعُ وَيَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُزِيدُ حَتَّانَ يَدْعُو لِقَتْلِهِ
 مَا كَانَهُ أَوْ فِ الْخَدَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ حضرت عثمان
 کے یہی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مسجد میں پہنچ کر کھڑے ہوتے
 پر وہاں بھی طرح طرح کے چکر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف
 سے لڑکھٹے یا دھتکتے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے
 بیشک اللہ تعالیٰ رنج اللہ تعالیٰ کے لئے یہی حکمت کی مدد کرتا ہے
 جب تک کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف سے مدد
 یا فرماتے ہیں۔

(رواه البخاری)

۴۵۹۴ وَعَنْ أَبِي كَاتِبٍ قَالَ كَانَ يَلْبِثُ صَلَّى اللَّهُ
 ۲۳
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَةً يُقَالُ لَهَا أَنْجَفٌ وَكَانَ حَسَنَ
 الْعَوْرَتِ فَقَالَ لَهُ الْبَيْهَقِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 زُوَيْدٌ يَا أَنْجَفُ لَا تَكْثِرِ الْقَوَارِيرَ قَالَ فَنَافَهُ
 بِعَرِيٍّ مَنَعَهُ الْبَيْهَقِيُّ -

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کا ایک شہری عورت کا جس کو انجشہ کہا جاتا تھا اللہ وہ خوش
 الحواس تھا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اُن سے فرمایا، اسے
 انجشہ! آہستہ، کچے شیشوں کو نہ لڑھکاتا۔ قنادی سے نہ فرمایا کہ وہ مردوں
 کی کڑھکا ہے۔

(بخاری)

۴۵۹۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَرَكِبَ حَنْدَسُ بْنُ سُلَيْمٍ
 ۲۴
 رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَا الشَّعْرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ كَلَامٌ فَحَسَتْ حَسَنٌ وَفِيهِ حَسَنٌ
 قَبِيحٌ -

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حندس
 اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے شعر کا ذکر کیا تو رسول اللہ صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، یہ بھی کلام ہے، اچھا ہوتا ہے، اچھا ہے اللہ
 بڑا ہوتا ہے۔ روایت کیا اسے دارقطنی نے اللہ شامی نے عرو
 سے مرسل روایت کیا ہے۔

(مشعق علیہ)

(رواه الدارقطني) وَرَدَى الشَّافِعِيُّ عَنْ
 ۲۵
 قُرَّةٍ مَرْسَلًا -

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک دفعہ ہم
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ عرس کے پاس آئے رہے

۴۵۹۶ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ يَسْتَأْذِنُ
 ۲۵
 كَثِيرٌ مِمَّنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تھے کہ سارے شام شرفِ حق حاضر آیا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ملا۔ شیطان کہہ پڑا شیطان کہہ دیکھو کہ آدمی کا پیٹ پیٹ سے ہوا تھا تو یہ شہر میں سے ہجرے ہجرے ہونے کی نسبت اس کے لیے بہتر ہے۔ (مسلم)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ اس طرح بدن میں نفاق کرا سکا ہے جیسے پانی کھینچ کر اگاتا ہے۔ اسے جتنی سے شب الایمان میں نفاق کیا ہے۔

آنح کے بیان ہے کہ میں ایک راستے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ تھا۔ انہوں نے باجے کی آواز سنی تو اپنی ڈرائیو چلا اپنے دونوں کمرے میں ڈھل میں اٹھڑتے سے دوسری جانب ہٹ گئے۔ پھر کتنی ہی دیر بعد انہوں نے مجھ سے فرمایا: اسے نافرمانی کہیں کچھ آتا ہے؟ عرض کر رہا تھا: نہیں۔ تب انہوں نے اپنے کافروں سے اُنھیں ہٹائی اور فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر آپ نے ہانسی کی آواز سن کر اسی طرح کیا جیسے میں نے کیا ہے۔ آنح نے فرمایا کہ ان دونوں میں نہ تو نفاق تھا نہ ایمان۔

بِالْعَصْرِ إِذْ يَعْرَىٰ نُوحٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا الشَّيْطَانَ أَفْأَمْسِكُوا الشَّيْطَانَ لَأَنْ يَمْسِكَ جَوْفَ رَجُلٍ فَيَحْضِرَهُ مِنْ أَنْ يَمْسِكَ رَجُلًا - (رواہ مسند)

۴۵۹۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ يَنْتَبِهُ الْإِيمَانُ فِي الْقَلْبِ كَمَا يَنْتَبِهُ الْإِيمَانُ الدَّرَمُ -

(رواہ الترمذی فی شعب الایمان)

۴۵۹۸ وَعَنْ ثَالِثٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي مَرْيَوتٍ فَسَمِعْتُ مَرْمَرًا فَوَضَعَا مَبْعَثِي فِي الْأُتِيرِ وَتَأَمَّنَ الْكُفْرُ نِيْلِي الْعَابِيبُ الْآخِرَةُ قَالَ لِي بَعْدَ أَنْ بَعْدَ بَاتَانِيَهُ هَلْ تَسْمَعُ شَيْئًا قُلْتُ لَا فَرَفَعَا مَبْعَثِي مِنْ الْأُتِيرِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُ مَوْتَ بِيْرَاحٍ فَصَنَعُوا مَقْبَرَةً قَالَ تَانِيَهُ وَكُنْتُ إِذْ ذَاكَ مَوْجِدًا -

(رواہ أحمد وأبو داود)

بَابُ حِفْظِ اللِّسَانِ وَالْغَيْبَةِ وَالسُّمَنِ

زبان کی حفاظت اور غیبت و بدکلامی

پہلی فصل

حضرت پہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھے اس کی ضمانت دے جو دونوں چیزوں کے درمیان ہے اور اس کی ضمانت دے جو دونوں نامانگ کے درمیان ہے، میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں (بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کا کوئی نفع نہ دیتا ہے، میں اس نے اہمیت نہیں دی ہوتی لیکن اس کے

۴۵۹۹ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَعْصِمْ لِي مَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ آخِزْتُ لَهُ الْجَنَّةَ - (رواہ ابی یوسف)

۴۶۰۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ أَعْبَادَ كَيْتَكُمُ الْكَلِمَةُ مِثْرُ رَسُولِ اللَّهِ لَا يُلْقِي لَهَا تَالًا لَا تَرُدُّهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَاتٍ

قَرَأَ الْعَبْدُ كَيْتُكَ بِأَنْحُمَدٍ مِنْ سَخِيحٍ اللَّهُ لَا يَكُونُ
لَهَا نَالٌ يَتَوَعَّى بِهَا فِي سَهْمَةٍ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَ
فِي رِوَايَةٍ لَهَا يَتَوَعَّى بِهَا فِي السَّارِ بَعْدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ

۴۶۰۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسَابُ الْمُسْلِمُ مَوْتًا وَ
يَتَأَلَّهَ كُفْرًا

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۶۰۲ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا رَجُلُ قَالَ لَا يَغْنَمُ كَاوَرٌ فَقَدْ
تَأْتِي بِهَا لَحْدُهَا

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۶۰۳ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْجِي رَجُلٌ رَجُلًا يَأْتِيهِ مَوْتٌ وَلَا
يَتَوَعَّى بِأَنْحُمَدٍ وَلَا أُنْذَرَتْ عَلَيْهِ أَنْ تَكُونَ
مَسَاجِدَ كَذَلِكَ

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۶۰۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ دَعَا جَاهِلًا يَأْتِيهِ أَوْ قَالَ عَدَا اللَّهُ وَ
لَيْسَ كَذَلِكَ إِلَّا حَارَ عَلَيْهِ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۶۰۵ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ هَدِيَّةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَنَانِ مَا قَالَ لَا تَكُنْ لِلْبَاوِي
مَا تَرِي بِمَنْزِلِ الْمَطْلُومِ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۶۰۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتَبِيحُ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَكُونَ لِقَانًا
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۶۰۷ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

ﷺ قَالَ مَنْ كَانَتْ يَدَايِهِ مَبْرُكَتَيْنِ دُخِلَ فِي الْجَنَّةِ
أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كَانَتْ يَدَايِهِ مَبْرُكَتَيْنِ دُخِلَ فِي الْجَنَّةِ
مَنْ كَانَتْ يَدَايِهِ مَبْرُكَتَيْنِ دُخِلَ فِي الْجَنَّةِ
مَنْ كَانَتْ يَدَايِهِ مَبْرُكَتَيْنِ دُخِلَ فِي الْجَنَّةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہ مسلمان کو گناہی دنیا فحش اور اسے
قتل کرنا کفر ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا وہ جس نے اپنے بھائی سے کافر کو قتل کیا
اس سے ایک کی طرف لڑنے کا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر آدمی دوسرے پر بیعت یا کفر کی گواہی
دے گا تو وہ نہ کسی پر لڑنے کا ہے نہ کسی کا ساتھی اس کا ہر

(بخاری)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا وہ جس نے کسی کے کفر کا دعویٰ کیا یا اللہ کا دشمن کہا اللہ ہی ایسا
دشمن کہہ دے گا کہ وہ کفر ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ اگر کوئی شخص کسی کو قتل کرے
اور اس میں جرم نہ ہو تو اسے قتل کرے۔ جب تک جرم یا قاتل نہ ہو

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر شخص کے لیے مناسب
نہیں ہے کہ دست بستہ کرے والا ہے (مسلم)

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے

سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ إِنْ أَلْفَايُنَ لَا يَتَوَلَّوْنَ
شَهَادَةً وَلَا شَفَاعَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۶۰۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ اسْتَغْفِرُكَ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ
أَهْلُكَ هُمْ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۶۰۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يُجِدُونَ شِدَّةَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلْوَنُ مَعْنَى
الْبَيَاضِ بِأَنَّ هُوَ تَوْبُهُمْ وَهُوَ تَوْبُهُمْ وَجِبْدٌ -

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۴۶۱۰ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ لَا تَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ فَمَا تَدْعُو
(مُسْنَدُ عَلِيٍّ) وَفِي رِوَايَةٍ مُشْبِهَةٍ شَدِيدًا

۴۶۱۱ وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ فَالْجَنَّةُ
يَقْدِرُ عَلَى الْإِثْمِ وَالْإِثْمُ عَلَى الْإِثْمِ فَالْجَنَّةُ فَالْجَنَّةُ

الرَّجُلُ يَدْعُو وَيَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ فَالْجَنَّةُ فَالْجَنَّةُ
اللَّهُ يَدْعُو فَالْجَنَّةُ فَالْجَنَّةُ فَالْجَنَّةُ فَالْجَنَّةُ فَالْجَنَّةُ

الرَّجُلُ يَدْعُو وَيَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ فَالْجَنَّةُ فَالْجَنَّةُ
جِبْدٌ أَلْوَنُ كَذَلِكَ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ) وَفِي رِوَايَةٍ
مُسْلِمٌ قَالَ إِنْ الْعَبْدُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ فَالْجَنَّةُ

إِلَى الْجَنَّةِ فَالْجَنَّةُ فَالْجَنَّةُ فَالْجَنَّةُ فَالْجَنَّةُ فَالْجَنَّةُ
إِلَى الْجَنَّةِ

۴۶۱۲ وَعَنْ أَنَسٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْكِتَابُ الَّذِي يُصْرَفُ
بَيْنَ النَّاسِ وَيَقُولُ خَيْرًا أَوْ يَسِيئًا خَيْرًا -

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۴۶۱۳ وَعَنْ أَنَسٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوئے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہیں کہ کتاب بہت اعلیٰ
کرنے والے قیامت کے روز گواہ ہوں گے اور شفاعت کرنے
والے۔ (مسلم)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی کہے کہ حج جاؤں تو
ان سب سے زیادہ حج کرنے والا وہی ہے۔ (مسلم)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے فرمایا: قیامت میں سب سے بڑا گناہ جسے آدمی کر دے
جیسا کہ اللہ تعالیٰ چاہے اور اللہ تعالیٰ چاہے۔

(متفق علیہ)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ سے
سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ
عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے

عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے
عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے
عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے
عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے

عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے
عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے
عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے
عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے

عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے
عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے
عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے
عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے

عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے
عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے
عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے
عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے

عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے
عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے
عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے
عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے

عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے
عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے
عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے
عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ عشق کیا اور اللہ تعالیٰ سے

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ارَادَ یُسَبِّحُ الْمَدَاحِیْنَ
فَاَتَعْمُوْا فِیْ دُجُوْهِهِمْ سُبْحًا

(رداء مسلم)

۴۶۴ وَعَنْ اَبِي بَكْرَةَ قَالَ اَتَى رَجُلٌ عَلِيًّا وَحَدَّثَ
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَبَّحَتْ طَلْعَتُ
عُتْرُ ابْنِکَ ثَلَاثَ اَنْفَاسٍ یَسْتَعْمِدُ مَا وَعَدَ لَا مَعَانَةَ
فَلَمَّا قُبِلَ اَحْبَبَ فَلَا نَافِلَةَ اَللّٰهُ تَعَالٰی اِنْ کَانَ یُرِی
اَنْکَ کَذْلَکَ وَلَا یُزِیْ عَلٰی اللّٰهِ اَحَدًا

(متفق علیہ)

۴۶۵ وَعَنْ اَبِي مُرَّةٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ لَدُوْنَ مَا الْبَیْضَةِ کَانُوا اَللّٰهُ وَ
رَسُوْلُهُ اَحَبُّ قَالَ وَکَانَ لَعَالِکَ یَمْنَانُ قُسَیْدَ
اَقْرَبِ سَلَاتٍ کَانَ فِیْ اَمْسٍ مَا اَتُوْا قَالَ اِنْ کَانَ دَبَّرَ
مَا تَعُوْا فَقَدْ اَخْبَرْتُمْ کَانَ کَرِیْمٌ یُّبْدِ مَا تَعُوْا
فَقَدْ بَشَّرْتُمْ (رداء مسلم) وَفِیْ رِوَاۃٍ اِذَا قُلْتُمْ
لَا حِیْلَکَ مَا بَشَّرَ فَقَدْ اَخْبَرْتُمْ فَلَا اَقُلْتُ مَا لَیْسَ
بِیَوْمٍ فَقَدْ بَشَّرْتُمْ

۴۶۶ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَنْ
النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَى لَوَاۤ اَنْدَیْشَ
اَخْرَا النَّبِیَّ فَقَدْ سَأَلَ تَطْلُعُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ دُجُوْهِهِمْ وَابْتَسَرَ اَمْرُهُمْ فَمَتَا اَنْطَلَقَ
الرَّجُلُ قَالَتْ عَائِشَةُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتُ لَہُ
کَمَا وَکَدَ اَنْتُمْ تَطْلُعْتُمْ فِیْ دُجُوْهِهِمْ وَابْتَسَطْتُ
اَلِیَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَتَى
عَاۤہِدْتُمْنِیْ فَمَا شَارَاتُ شَرَّ اَسَاسٍ جُنْدَ اللّٰهِ مَوَلَا
یَوْمَ اَلْقِیَامَةِ مَنَ تَرَکَ اَلْاَسَاسَ اِلْقَاءَ شَرِّہُ وَ
فِیْ رِوَاۃٍ اِلْقَاءَ فَعِیْہُ

(متفق علیہ)

۴۶۷ وَعَنْ اَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرَحًا بِرَجِیْعَتِ سِتِّ تَقَرُّبٍ کُلِّہِ مَا لَیْسَ
کُوْجُوْرًا لِّہِمْ مَعِیْ دُلَّیْ دُبَّحًا

(مسلم)

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی مرض میں ایک آدمی نے دھڑے کی ترسب کی ایک لپٹ لے تین
دھڑے دھڑے پر غصہ کر کے اپنے بھائی کی گردن کوٹ دی اگر تم میں
سے کس کو ترسب کرنی پڑی ہو تو کھد میں ملن کر سب بھٹا ہوں وہ
معاذ اللہ یہی واقعہ تھا ہے جبکہ وہ اُس کی نظر میں ایسا ہوا اور اللہ تعالیٰ
کے شاہجے پر کسی کی معافی یا نہ کرے (متفق علیہ)

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ کھست کیا ہے؟ ایک شخص
گروہ سے کہ کھست وہ اس کو دس ستر جانتے ہیں۔ مرد یا اگر اپنے بھائی کا
ایسا کر کرنا جو اسے باپ سے بدتر ہو اس کی گنہ گار ہو اس سے بھائی
میں جو وہ بدتر ہو اس کو بدتر کہیں اور یا جو کرم کھست ہو اگر اس میں وہ
بڑا ہے تو کھست بھائی اور کرم کھست ہو اگر وہ اس میں نہیں تو
جیسا کہ رہتا ہے کرم یا ایک روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
جو کھست کھستے ہیں کھست کی کھست ہے کھست کی کھست ہے کھست کی کھست ہے کھست کی کھست ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اجازت طلب کی کہ اپنے فریاد کرے اس کے
معدہ وہ کھد یا کھد کا بڑا آدمی ہے جب وہ بیٹھ گیا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
علیہ وسلم چند پیشانی سے ہے اور کھل کر کھام فرمایا جب وہ آدمی چلا گیا تو
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ آپ نے ترسب کیا کیا تھا
پھر اُس سے چند پیشانی سے ہے اور کھل کر کھام فرمایا وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے مجھے کتنی گھٹایا، ایک تیس
میں سب کے کھست سے اللہ تعالیٰ کے سبک بڑا آدمی وہ چلا گیا کہ
اُس کی کھست کے باعث وہ کھست دین اللہ ایک روایت میں ہے کہ کھست
کی کھست گرنے کے باعث چھوڑ دی۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

وَابْنُ مَاجَةَ نَحْوَهُ

ترمذی، ابویہی، ماجہ سے۔

ہمیں حکیم اُن کے والد ماجد اُن کے حق الامجد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اُس کے لیے خزاں ہے جو بھڑکتی بات کہے کہ اُس کے نصیبے لگ جائیں، اُس کے لیے خزاں ہے اُس کے لیے خزاں ہے۔ (احمد، ترمذی، ابوداؤد۔ علامہ)

حضرت امام ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی ایک خطا کرتا ہے اللہ لوگوں کو ہمسائے کے لیے کتاب ہے تو اُس کے باعث وہ اتنا بچے جاگتا ہے جتنا میں دکان کے دیوانے حاصل ہونے والے ہوں کے لیے آدمی قرآن کی نصیحت نہ پا کر بھول جاتا ہے۔ ہدایت کیا ہے بہت سی شب اب بیان ہیں۔

حضرت حماد بن عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نماز میں رات کو سات یا گیارہ رکعت کیا کرے، احمد، ترمذی، ابوداؤد، ترمذی نے شب اب بیان ہیں۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بزرگوار میں حاضر ہوا کہ عرض کیا کہ کیا بات کہی چیز تمہارے؟ فرمایا کہ اچھا رہاں کہ تجھے میں رکھتا تھا اگر تمہارے لیے کال ہے لہذا اچھی حکمتیں پہنچا کر دو۔ (احمد، ترمذی)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ جب آدمی کے لیے بیک ہوتی ہے تو تمام اعضا زبان کی خوشامد کے لئے کہتے ہیں کہ ہمارے ہمارے میں اللہ سے ڈرنا کیونکہ ہم تیرے ساتھ ہیں اگر تُو ہم سے ہے تو ہم ہی میرے رچے گئے، لہذا اگر تُو میری ہوگی تو ہم بھی تیرے ہو جائیں گے۔ (ترمذی)

ابن مسکن سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کے تمام کی چیزوں سے بیکار باتوں کا چھوڑ دینا ہے۔ روایت کیا ہے کہ اُن کے اہل بیت نے روایت کیا ہے کہ ابن ماجہ سے حضرت ابو ہریرہ سے احمد، ترمذی، ابوداؤد، ترمذی نے شب اب بیان ہیں۔

۴۲۱ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْلُ يَمَنٍ يَحْيَى فَيَكْبِدُ بِبُشَيْحٍ يَدِ الْقَوْمِ وَيَلُكُ قِيلَ لَهُ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ وَالْبُخَارِيُّ وَالْإِسْنَانُ)

۴۲۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ أَمِيدَ لِكَيْفَ تَقُولُ الْكَلِمَةَ لَا يَقُولُهَا وَلَا يَنْفَعُ شَيْءَ بِهَا شَيْءٌ يَقُولُ بِهَا أَيْعَدَ مَتَابِعَ السَّمَكِ وَالْأَرْهَمِ وَأَنَّ كَيْفَ عَنْ لَيْتَ نَهَاشَتَ مَتَا يُولُ عَنْ قَدْوَمِ

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۲۳ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَمَتَ نَهَى (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبُخَارِيُّ وَالْإِسْنَانُ)

۴۲۴ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ مَا السَّجَاةُ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ يَسَارُكَ وَ لَيْسَ عَلَيْكَ دَابِئُ عَلَى جَنَّتِكَ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبُخَارِيُّ)

۴۲۵ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا أَصْبَحَ ابْنُ أَدَمَ فَرَكَ الْأَعْصَاةَ قَالَتْ تَكْفُرُ الْبِلْسَانُ لَتَقُولُ أَنِّي اللَّهُ فَبَا قَوَاتَا عَنْ بَكَ قَوَاتَا اسْتَقَمَّتْ اسْتَقَمَّتَا فَلَا يَحْرَجُ جَنَّتِ أَحْمَدُ جَعَلَا

(رَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ)

۴۲۶ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُ مَا لَا يَعْنِيهِ. (رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَحْمَدُ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْبُخَارِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنْهُمْ)

میں نے اپنے (گھر والوں سے)

حضرت سرورِ مہجرت، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رعایت سب کو دینی
اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا، اللہ تعالیٰ عنہ اور اُن کے صاحب
کے ساتھ کسی پر لعنت نہ کیا کر واقعہ جنم کے ساتھ ایک رعایت جو
آپا شاہ ہے۔ (ترجمہ)۔ (ابو داؤد)۔

یہاں سے۔ (ترجمہ)۔ اہل طوائف۔

حضرت ابو صفوان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مرتے ہوئے متناہر جب آدمی کسی چیز پر غصت کرتا ہے تو صحتِ انسان کی طرف ہر مصلحتی ہے تو اس کے سامنے انسان کے دوزخ سے بدتر ہے جیسے ہاتھ ہیں۔ پھر دوزخ کی طرف ترقی ہے تو اس کے دوزخ سے بھی خیر کے سامنے بدتر ہوتے ہیں۔ پھر وہ ایمان میں پھرتی ہے۔ جب کوئی ٹھکانا نہیں باقی تو اس شخص کی طوٹ کر رہتی ہے جس پر صحت کی گنتی تھی مگر وہ اس کا اہل ہو کر اس پر پڑتی ہے وہ پہننے کے واسطے کی طرف رشتی ہے۔ (ابو حاتم)

سہنے کے واسطے کی طرف رشتی ہے۔ (ابراہیم خاند)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ہمارے ایک آدمی کی چادر کٹنی تو اس سے پہلے صحت کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اس پر صحت نہ کر دو کیونکہ یہ تو حکم کی پابندی ہے اور اگر کسی چیز پر صحت کرے اللہ وہ اس کی مستحق نہ ہو تو صحت اس کی دھاتی (پیشانی) ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)۔

عالمی (پیشہ) ہے۔ (ترجمہ)۔ (بعد از)

حضرت ابی مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے (فرمایا) کہ تم جیسے کسی صحابی کی شکایت نہ پہچانے گی کہ تم جی، پسند کرتا ہوں کہ تمہارے پاس سے صاف بیٹھ سکے کہ جاعان

(البورقور)

حضرت صاحبزادہ قیصر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہِ وحی میں عرض گزار ہوئی کہ آپ کا قصیدہ کیا اسی شریٰ ہونا کا لقب ہے یہی پشتِ تھہر لیا کہ تم نے اسی بات کہی ہے کہ اگر اُسے دربارِ انور کا لقب ملے تو اُسے درجہِ انور دے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نہیں ہوتی کسی چیر میں بے میائی مگر اُسے خانہ دار کہہ دیتی ہے، اللہ میں ہوتی کسی چیر میں میا مگر اُسے ریت کہہ دیتی ہے۔ (ترمذی)

رتنڈی،

خالد بن ولیدؓ نے حضرت سہاذیؓ اور قتیبہؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آپ جہاں کو گئے گا، وہاں کی بدبو سے امت کو رہے گا اور اس وقت تک وہ نہیں مرے گا جب تک اس گندہ کار نے جبکہ اس نے توبہ کر لی ہو، اسے توبہ کی رائی سے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب سے کیونکہ اس کی اسناد متفق نہیں ہے کہ خالد بن ولیدؓ سے حضرت سہاذیؓ بن حبیلؓ کو نہیں پایا۔

حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: جہاں کو مصیبت میں مبتلا دیکھ کر کوئی شخص کہے کہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے، اللہ تعالیٰ اس کو دس سال تک عذاب دے گا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب کہ گرم
معل اللہ تعالیٰ طیر و دلم سے فرمایا:۔۔۔ بے پید نہیں کر کسی کی خلیں، نگاہوں
اگر بے آتا کہو ہے۔ اسے ترجمہ میں روایت کیا اور اس کو صحیح کہا۔

حضرت مجدد رب رمی اشرفیٰ منہ کا بیان ہے کہ ایک اعرابی کیا مانس

میں اپنے دوست کو شیخ الاسلام کا گھٹا ہاتھ پیر مسجد میں داخل ہوا تھا۔
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی۔ جب سلام پھیرا
 تو اپنی سیاری کے پاس آیا، اسے کھولا۔ پھر سارا ہو گیا اور پکارا، ابراہیم
 اللہ اعلم بحقیقہ! یہ رقم فرماؤ، ہمارا رخصت میں کسی کو خریدا
 نہ کرنا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کیا کہتے ہو کہ
 دیں۔ یہ خبر ہے یا اس کا دوست؟ کیا تم نے سنا جو اس نے کہا تھا؟
 گوشت خور گزارا جسے۔ کیوں نہیں (ابن ماجہ) اللہ عظیم ابو ہریرہ
 رضی اللہ عنہما، روایت کیا اہل بیت کے باب ابو عتبہ کی فصل اول میں مذکور
 ہوئی۔

٢٧٢٨ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانٍ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا
ذَرٍّ فَقَعَدْتُ فِي الْمَسْجِدِ مُعْتَمِلًا بِكِسَاءٍ أَسْوَدَ
وَحِدَّةٍ فَقَعَدْتُ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا هَذِهِ الْوَحِدَةُ فَقَالَ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
الْوَحِدَةُ خَيْرٌ مِنْ جَدِيْسِ النَّوَى وَالْحَبِيْسِ الْأَصَايِرِ
خَيْرٌ الْوَحِدَةِ كَذَا مَا لَا الْخَبَرَ خَيْرٌ مِنَ السَّكَوَاتِ وَ
السَّكَوَاتُ خَيْرٌ مِنَ الْمَلَامَةِ الشُّرْ

فَقَالَ لَا أَحْمَدُ رَوَى النَّبِيُّ الْأَحَادِيثَ الْخَمْسَةَ
شُعَبَ الْإِيمَانِ -

٥٥
وَعَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ لَزِمْتُ عُمَرَ وَدَخَلَ يَوْمًا عَلَى
أَبِي بَكْرٍ لِيَتَفَقَّهَ فِيهِ وَهُوَ يَتَعَبَّدُ لِسَانِهِ فَقَالَ عُمَرُ
مَنْ عَمَرَ اللَّهُ تِلْكَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ هَذَا أَوْدَعَنِي
الْمَوَادُّ -

(رواه مسند)

٥٤٥٢ وَعَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَعْمَلُوا لِي رِثَاتٍ مِّنَ النَّاسِ لِيُحِبَّنِي
لَكُمْ اَلْحَنَّةُ اَمْسُدْ قُلُوبًا اِذَا اَمْسَدَ شَعْرٌ وَاَوْفُوا اِذَا اَوْفَى
وَاَقْوُوا اِذَا اَقْبَسَ وَاَنْصِفُوا فَرِيضَتَكُمْ وَفَضْلًا
اَهْمَارَكُمْ وَاَكْلُوا اَرْبَاقَكُمْ

٢٤٥٥ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ مَيْمُونٍ
يُزِيدُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسْبُ
مِنْ دَعَاؤِ الْيَتِيمِ إِذَا رَأَى ذِكْرَ اللَّهِ وَتَوَارَعُوا
فَالْيَتِيمُ أَنْ يَسْمِعَهُ الْمُتَعَمِّقُ كَوْنُ عَيْنِ الرَّحْمَةِ
الْبَاهِوَةِ الْبَرَاءَةِ الْعَنَتِ -

(رواهما أحمد وأبو يعقوب في شعب الإجماع)

٣٦٥٤ وَعَنْ ابْنِ عَتَّابٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ مَاتَا مَوْتَةً
الْقَهْرَ أَوِ الْعَمَرَ وَكَانَا صَاحِبَيْنِ فَلَمَّا قَضَى الشَّيْ
ءُ عَلَى أَحَدِهِمَا سَلَّمَ الْقَبْلَةَ قَالَ لِبَعْدِ دَاوُدَ كَمَا
وَصَلَوْتُمَا وَأَمُوسَى فِي مَوْتِكُمَا وَأَفِيضَاكَ يَوْمًا
الْحَقَّ قَالَ لِيَحْيَا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ اغْتَسِبْ فَلَنَا.

(رواه البيهقي)

٢٥٤ وَعَنْ أَبِي سَمِيٍّ وَجَابِرٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَيْبَةُ أَشَدُّ مِنَ الزَّكَاةِ
 قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ الْغَيْبَةُ أَشَدُّ مِنَ الزَّكَاةِ
 قَالَ إِنَّ الزَّكَاةَ لَيُعْرَى فَيُتَوَدَّعُ وَيُغْتَرَبُ وَالْغَيْبَةُ لَيُعْرَى

میری نگاہوں نے اس شہر کو دیکھا ہے اور میں نے یہاں پر اپنی زندگی کی بہترین باتیں سیکھیں۔

اسلم سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ ایک دفعہ حضرت ابو بکر صدیقؓ رضی اللہ عنہما کے
مذہب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کے پاس ان کو پیش کر کے سجدے کی خدمت فرما
ئے کہ : "مذہب تائیب کو صاف فرماتے ہو" حضرت نے فرمایا : "ابو بکرؓ نے اس
سے توبہ کیا۔" چنانچہ ان کی مجلس میں پورا ہو گیا ہے ۔

ریکے

حضرت بلالؓ جو صاحبِ دلی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تم مجھے اپنی چھ چیزوں کی ضمانت دو تو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ جب بات کو تو یہ سچ بزرگ جب دعا کرو کہ وہ ہلا کرو جب تمہارے پاس ضمانت رکھی جائے تو اسے دعا کرو اپنی شہر گاہوں کی حفاظت کرو اپنی نگاہیں جی رکھو اور اپنے اقدار کو رکھو۔

حضرت عبدالغنی بن عمرؓ اور حضرت اسحاق بن علیؓ نے یہ روایتی اللہ تعالیٰ عنہما کے روایت ہے۔ مگر اگر حضرت علیؓ اور حضرت اسحاق بن علیؓ نے یہ روایتی اللہ تعالیٰ عنہما کے روایت ہے۔ مگر اگر حضرت علیؓ اور حضرت اسحاق بن علیؓ نے یہ روایتی اللہ تعالیٰ عنہما کے روایت ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ قدس سرہ
 نے کہا کہ ہر آدمی کو دو نعلین عطا کئے گئے ہیں۔ پہلے ہی کیم صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم سے ملنے کے لئے اور دوسرے فرشتوں اور انبیاء و مرسلین کے لئے
 اور ان سے ملنے کے لئے کسی آدمی کو دو نعلین عطا کئے گئے ہیں۔ اگر وہ ان سے
 ملے گا تو وہ کھلے گا اور اگر نہ ملے گا تو وہ بند ہو جائے گا۔

(مستطیل)

حضرت ابراہیمؑ اور حضرت جابر بنی اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایہ ہے کہ
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: نبوت خاتم النبیین سے بھی سخت
 لوگ مر چکے ہیں جو کہ یا رسول اللہ! غیبت خاتم سے سمجھ کر کس
 سے نہ آیا کہ ذاتی اللہ تعالیٰ سے تو کہہ سکتا ہے۔ اور بارگاہِ ولایت

میں سے کہہ کر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم فرماتا ہے لیکن غیبت کرنے والے کو حد میں کیا جاتا ہے تک وہ جہنم نہ گئے جس کی غیبت کی ہے اور حق اس کی روایت میں فرمایا: ہذا فی تروک ریتک ہے لیکن غیبت کرنے والے کو حد نہیں۔ ان تینوں حدوں کو مکتفی نے شب لایان میں روایت کیا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غیبت کا کفارہ ہے جبکہ جس کی غیبت کی ہے اس کے لئے استغفار کہتے ہیں کہ اے اللہ! میں اللہ سے بخش ہوں۔ اسے تین حدوں کی حد ہے روایت کیا کہ اگر اس کی اسناد میں ضعف ہے۔

فَيُحِبُّ شَعْرًا لِلَّهِ لَمْ يَكُنْ مَصْرُوبًا الْوَيْبَةُ لَا يَغْفِرُ
لَهُ حَتَّىٰ يَغْفِرَ لَهُ مَا كَانَ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ أَنَسٍ قَالَ مَصْرُوبُ
الرِّتَانِ يُتُوبُ وَمَصْرُوبُ الْوَيْبَةِ كَيْسَ لَهُ تَوْبَةٌ رَوَاهُ
الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيثُ الثَّلَاثَةُ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ
۴۶۵۸ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَفَّارَةُ الْوَيْبَةِ أَنْ تَسْتَغْفِرَ
لِمَنْ اغْتَابَتْ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ (رواه
الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرَةِ وَقَالَ فِي حَقِّهَا
الْإِسْنَادُ مُتَّعِدًا)

وعدے کا بیان

بَابُ الْوَعْدِ

پہلے فصل

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حد میں لایا گیا تو حضرت ابو بکر کے پاس حضرت عمار بن الحمزہ کی طرف سے آیا تو حضرت ابو بکر نے فرمایا میں کو بھی کہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے ہمارے ہیں آپ نے کوئی وعدہ فرمایا تو ہم نے ہمارے پاس کہا کہ حضرت جابر کو یہاں سے کہیں اور گزرا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اتنا مل مقرر کیا کہ وہ کیا تھا میں نے ہر قسم کے وعدوں کو توڑ دیا۔ حضرت جابر کا یہ کہنا ہے کہ انھوں نے مجھے یہ کہہ کر دیا۔ میں نے اُنہیں مجھ کو اپنا سود ہم تھے۔ فرمایا کہ اس سے لگاؤ اُنہوں سے۔ (صحیح مسلم)

۴۶۵۹ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدْتُهُ أَبًا يَكْرِ مَا لَمْ يَنْ قَبِلْهُ لَعَلَّوْهُ بَنُ الْحَضَرَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ أَوْ كَانَتْ لَهُ وَبَهْمٌ يَدُهُ فَلْتَأْتِنَا قَالَ جَابِرٌ فَفَعَلْتُ وَعَدْتُ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْطِيَنِي هَكَذَا وَهَكَذَا فَوَسَّطَ يَدَايَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ جَابِرٌ فَحَقَّنَا فِي حَنِيئِهِ فَقَدْ نَمَّهَا قَدْ دَاوَى حَنَسٌ وَبَاتِي قَالَ حُنْدٌ وَمَثَلِيهَا۔ (مُتَّفَعٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حد میں لایا تو حضرت ابو بکر نے فرمایا کہ سفیر اللہ عمرؓ یہ کہتے تھے۔ من علی آپ سے مشابہت رکھتے تھے۔ آپ نے ہمارے لیے تیرو اور خنجر کا حکم فرمایا تاہم ہم نے اسے یہ کہتے تھے کہ آپ کی وفات کی خبر لی کہ کوئی چیز نہ مل سکی۔ جب حضرت ابو بکر نے ہمارے افسوس کیا کہ جس سے رسول اللہ صلی

۴۶۶۰ عَنْ أَنَسٍ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْيَضَ قَدْ شَابَ وَكَانَ الْخَضِرُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ يُشَبِّهُهُ وَأَمْرًا لَيْسَ لَكَ عَشْرٌ فَكُنَّا مَعَهُ حَتَّىٰ نَقْبِضُهَا فَأَكَا نَا مَوْتَهُ فَلَمْ يُعْطِنَا شَيْئًا فَلَمَّا قَامَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ

امیر تائی میر دہلوی نے کوئی قصہ فرمایا تو اُحد نے یہی کہ آپ کی طرف گیا اُحد ہمیں یہ بات بتائی کہ اُحد نے دینے کا حکم فرمایا۔

(ترمذی)

حضرت عبداللہ بن ابی اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ اعلانِ نبوت سے پہلے میں نے بھی کبھی رسول اللہ تعالیٰ میر دہلوی کے ساتھ ایک سوگایا تھا اندری طرف کہ تمہارا کیا تھا میں نے وہاں کیا کراہی آئی تھی آپ اسی جگہ رہے۔ میں بھی گیا تین ہفتے کے بعد مجھے یاد آیا کہ آپ اسی جگہ موجود تھے۔ میر دہلوی نے مجھ پر شفقت فرمادی۔ میں یہاں تین دن سے تھکا ہوا تھا۔

(کندھلوی (ابو داؤد)

حضرت زبیر بن ابی اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی اپنے بھائی سے دھوکہ کھائے اللہ اس کی تبت دھوکہ پڑ کر اسے کبھی جو لیکن اپنے بھائی کے ساتھ نہ کرے اور حق و دقت پر اس کے قرائن پر کوئی گناہ نہیں۔ (ابو داؤد، ترمذی)

حضرت عبداللہ بن ابی اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میری والدہ محترمہ نے ایک دفعہ مجھے لکھا کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سے کمر میں ہر روز سے والدہ ماجدہ نے فرمایا: رادھہ نہ تھیں کہہ دیجئے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تار سے کیا روپے کا ادا دے؟ عرض گزار ہوئیں: یہ رادھہ ہے کہ سے کھجوریں دے گی۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اگر تم اسے کوئی چیز نہ دیتیں تو تمہارے گھر گناہ کا گناہ ہوگا۔ میری والدہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے شہدائے بیان ہیں۔

تیسری فصل

حضرت زبیر بن ابی اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا: جو کبھی آدمی سے دھوکہ کھائے اور ان میں سے ایک نازکے وقت تک نہ اسے قہر مانے والا نماز پڑھنے چلا جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

(ترمذی)

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْدٌ خَدِيعٌ قَعُمْتُ إِلَيْهِ فَأَعْبَرْتُهُ فَأَمَرَ لِي بِهَا.

(رواه الترمذی)

۴۳۶۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْعَسَاءِ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُبْعَثَ وَتَقَبَّلْتُ لَهُ بَيْعَةً فَوَعَدَنِي أَنْ آتِيَنِي بِهَا فِي حَظِيرَةٍ فَنَبَيْتُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يَأْتِني فِي حَظِيرَةٍ فَكَلِمَةً لَقَدْ شَتَّتَ عَلَيَّ أَنَا هُنَا مُنْذُ ثَلَاثِ أَشْهُرٍ.

(رواه أبو داؤد)

۴۳۶۲ وَعَنْ زُبَيْرِ بْنِ أَرْقَمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ أَخَاهُ وَفِي بَيْنِهِ أَنْ يَأْتِيَنِي فَلَمْ يَأْتِني دَعَا بِي بِمِيعَاتِهِ فَكَذَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ.

(رواه أبو داؤد و الترمذی)

۴۳۶۳ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ دَعَانِي أَبِي يَوْمًا فَدَعَا لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْبَدُ فِي بَيْتِي فَلَمَّا لَيْتُ مَا تَعَالَى أُحْطِيتُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَدْتِ أَنْ تُعْطِيَنِي قَالَتْ أَرَدْتُ أَنْ أُعْطِيَنِي كَمَا أَرَدْتُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا تِلْكَ لَوْلَا تُعْطِيَنِي شَيْئًا كَيْتَ عَلَيْكَ كَيْتَ لَكَ دَعَا أَبُو دَاؤُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبَا لِيْمَانِ

۴۳۶۴ عَنْ زُبَيْرِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَعَا رَجُلًا فَكَذَبَ يَأْتِ أَحَدَهُمَا إِلَى وَفِي الْعَقْلِ وَدَعَا الْوَدَى جَلَّةَ لِيُصْنِي فَلَا رَأْيَ عَلَيْهِ.

(رواه ترمذی)

پہلی فصل

۴۶۶۵ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلًا حَتَّى يَقُولَ لِأَجْمَعِ فِي حَرْوَيْهِ يَا أَبَا عَمْرٍو مَا جَعَلَ النَّبِيُّ يُعْقِبُ بِهِمْ قَبَائِلَ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

۴۶۶ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا وَهُوَ قَالَ إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا
 حَقًّا - (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)
 ۴۶۷ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولًا اسْتَعْمَلَ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي خَطْبُكَ عَلَى كَذَا كَيْدٍ
 فَاقْبَلْ لَكَ مَا آمَنْتُ بِهِ لَكَ الشَّاقُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلْ تَلِدُ إِلَّا بَرًّا إِلَّا النُّفُوسَ -
 (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

٣٧٩٨ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَهُ يَا خَالِدُ الْأَدْنِيِّ - (رَوَاهُ أَبُو أَوْدٍ وَالترمذي)
٣٧٩٩ وَعَنْهُ مَنِ اتَّبَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَا مَرَأٍ عَجُوزٍ لَكَ لَا تَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَتَّى تَمُوتَ فَمَاتَ
وَمَاتَهُ وَكَانَتْ تَحْتَهُ الْقُرْآنَ فَقَالَ لَهَا أَمَا تَرْضَيْنِ
الْقُرْآنَ إِنْ أَتَاكِ لَهُنَّ إِنْشَاءُ مِصْنَعَتَيْنِ أَيْكَارَا
(رَوَاهُ ترمذي) وَفِي شَرْحِ الْمُشْتَوِيقِ

وَمَعَهُ أَنْ يُعْلَا مِنْ أَهْلِ النَّبَايَةِ كَانَ
اسْمُهُ زَاهِرًا مِنْ حَوَائِدِ كَابِ يُقَدِّرُ لِلنَّبِيِّ سَلَامًا
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّبَايَةِ فَيُجْعَلُ رَسُولُ

(شرح المسند)

٣٤٦١ وَعَنْ هُوفٍ فِي مَا لَمْ يُلَاحِظْ قَالَ
أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَبَوُّكَ وَهُوَ فِي غَيْبَةٍ مِنْ أَدِيمِ حَمِيَّتٍ فَرَدَّ عَلَيَّ وَقَالَ
أَدْعُكَ فَمَدَّتْ أَيْمُنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كُلِّكْ حَتَّى تَلُفَ
قَالَ مُتَابٌ بْنُ أَبِي الْعَازِ وَكَفَرَا شَاءَ قَالَ أَدْعُكَ فَيُفِي
مِنْ مِثْقَالِ نُفْتَةٍ -

(سورة ايوحا و)

٥٦٤٣ وَعَنِ السَّهَابِ بْنِ يَسِيرٍ قَالَ سَأَلْتُ
أَبَا بَكْرٍ عَنِ الشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ مَوْتُ
عَائِشَةَ هَلْ بَلَغَتْ مَخْدُومًا وَلَمْ يَبْلُغْهَا وَقَالَ لَا
أَدْرَاكَ مَوْتَيْكَ مَوْتِي عَلَى وَسْطِ الْمَوْتِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْجُو
وَحَدَّثَ أَبُو بَكْرٍ مَقْصُودًا فَقَالَ ابْنُ أَبِي بَكْرٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ كَيْفَ لَابِسْتَنِي أَعْدَدْتَنِي
مِنْ التَّحِيُّبِ فَأَلْتِ فَمَكَتْ أَبُو بَكْرٍ أَيْمَا مَا شَعَرَ
سَأَلْتُكَ فَوَجَدْتُهُمَا قَدِ امْتَصَدَعَا فَقَالَ لَهَا
أَدْخِلَانِي فِيهِمَا لِيَكُنَّ كَمَا امْتَصَدَعَا فِي حَرْبِي

مرکز الحفظ والدراسات

حضرت امین عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر اپنے جان سے جھگڑانے کو واہلنہ اس کا خدق
نہ اڑاؤ لہذا اس سے ایسا وعدہ کرو جس کے تم نے خلاف کرنا ہے۔
اسے ترک کر دینے کی روایت کیا اللہ کا کہیں حد صیغہ فریب ہے۔

پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے والدین کو اللہ کے لئے قربان کر دے، اللہ تعالیٰ اس کو ہر سال ایک بار عید عید فرمائے گا۔

(بخاری)

حضرت برادر بن حازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمودہ جنت کے مدد فرمایا
کہ حضرت ابوسقیان بن حارثہ سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کفر
کی ندامت فرمائی جو کہ جنتی حبیب مشرکین نے آپ کو نہ سمجھے تھے۔ یہ یاقر
آپ نے اپنے اتر گئے اور فرماتے گئے کہ یہاں میں ہوں، یہ بھڑکتا نہیں، میں
یہ حبیب اللطیف کا بیٹا ہوں، ملاوی کا بیان ہے کہ اس روز کسی شخص کو

٤٤٤ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ فِي يَوْمِ حُنَيْنٍ
كَانَ ابْنُ سَفْيَانَ بْنِ الْعَازِثِ أَحَدَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
يَعْقُبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ
كَتَبَ الْمُشْرِكُونَ مَزَلْ فَجَعَلَ يَقُولُ أَنَا السَّيِّئُ لَا
كَذِبَ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ فَمَا رَأَيْتُ مِنْ

النَّاسِ يَوْمَئِذٍ أَشَدُّ مِرَّةً۔

آپ سے زیادہ بندہ میں دیکھا گیا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۶۴۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا خَيْرَ النَّبِيِّينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْكَافِرُ أَيْمًا هَيْمًا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر کہہ اے ساری مخلوق سے بہتر۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ تو حضرت اہل ایم ہیں۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۶۴۸ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَطْرُقُنِي كَمَا أَطْرَبَتِ النَّصَارَةُ ابْنَ مَرْيَمَ فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُهُ فَقُولُوا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے تنہا نہ چڑھانا جیسا کہ نصاریٰ سے حضرت عیسیٰ بن مریم کو چڑھا دیا کیونکہ میں تو اس کا بندہ ہوں لہذا اس کا بندہ اللہ اس کا رسول کہنا کہ وہ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۶۴۹ وَعَنْ عِيَّاضِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا لِعَبْدِي لَا يَفْضَحُوا أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ وَلَا يَنْتَهِي أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ۔

حضرت عیاض بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی فرمائی ہے کہ تم تمہارے امتیاز کو دے دو یہاں تک کہ کوئی دوسرے پر فخر نہ کرے اللہ نہ کوئی دوسرے پر ظلم کرے۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

۴۶۸۰ عَنْ أَبِي مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بَيْنَ أَقْوَامٍ يُفْتَنُونَ بِأَبَائِهِمْ وَالْيَوْنِ مَا نَأْوَاهُمْ إِلَيْهَا هُمْ قَوْمٌ جَبَلَةٌ أَوْ لَيْكُونَ أَهْلُونَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الْجَعَلِ الَّذِي يُنْهَى الْوَرَاءَ يَا أَيُّهَا اللَّهُ كَمَا أَذْهَبَ عَنْكُمْ عُيْبَةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَصَوَّرَهَا بِالْأَنْبَاءِ وَإِنَّمَا هُمْ مُؤْمِنُونَ كَيْفَ أَوْفَى خَيْرٌ شَيْئِ النَّاسِ كُلَّهُمْ سِرًّا تَعَدُّ دَمْرُ مِنْ تَرَابٍ۔

حضرت ابو مرثدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابی سلمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ اپنا باؤں جلال پر فخر کرنے سے باز رہیں جو یہ کہے۔ بیشک وہ جہلم کے گھٹنے ہیں یا اللہ تعالیٰ کے لیے بالکل آسان ہے کہ ان کو گہرے چرواہے میں جو نہاست کو اپنی ناک سے دھکیلتا ہے اللہ تعالیٰ کے حکم سے جاویدت کا عہدہ اللہ باؤں جلال پر فخر کرنا نہ دے گا اور وہ ہے اب خود کوئی عرق پر بہرہ ور ہو یا ناسخ و بطلان، سب حضرت آدم کی طاعت ہیں اللہ جنت کم مٹی سے بنائے گئے تھے۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ خَالٍ)

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ خَالٍ)

۴۶۸۱ وَعَنْ مُكَرَّبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ أَطْلَقْتُ فِي دَوْلَةِ بَنِي عَامِرٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا أَنْتَ سَيِّدُنَا فَقَالَ الشَّيْخُ اللَّهُ قُلْنَا وَاقْضَيْنَا قَضَاؤًا عَطَيْنَا مَطْلُوكًا

حضرت مکرب بن عبد اللہ بن ابی جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وفد کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ ہم عرض گزار ہوئے کہ آپ ہمارے سید (سرور) ہیں فرمایا سید تو اللہ تعالیٰ ہے۔ ہم عرض گزار ہوئے کہ آپ ہم میں بھی جودگی اور عطا

حضرت مجتبیٰ مکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سے خیر سے جو عفت کی طرف اشارہ ہے

اور وہ ہم سے ہیں سب جو صحبت کے باعث اڑے اللہ ہم میں سے نہیں ہے جو صحبت پر ہے۔

(ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا رہتا رہا کسی چیز سے صحبت کرنا، خدا صبر کر پاتا ہے۔ (ابوداؤد)

عَصِيْبَةٌ وَتَمَنُّ مِمَّا مَنَ حَاكِلُ عَصِيْبَةٍ وَتَمَنُّ مِمَّا مَنَ عَلَى عَصِيْبَةٍ۔

(رواہ ابوداؤد)

۴۶۸۹ وَعَنْ أَبِي أَسَدٍ رَدَّآءٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُبُّكَ الشَّيْءَ يَمِيحُ وَيُغِيثُ۔ (رواہ ابوداؤد)

تیسری فصل

مجاہد بن کثیر نے کہا جو اپنی غصہ میں سے تھے انھوں نے اپنے میں سے ایک محبت سے روایت کی جس کو پسند کیا جاتا تھا کہ اُس نے کہا کہ میں نے بہت دلدل آباد کر رکھے ہوتے تھے تاکہ میں پر چھتے چھتے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کر سکاں یا رسول اللہ کیا یہ صحبت ہے کہ آدمی اپنی قوم سے محبت رکھے؟ فرمایا: نہیں بلکہ صحبت ہے کہ آدمی اپنی قوم کی غم پر مدد کرے۔ (اصحاب ماجہ)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا رہتا رہا کسی چیز سے صحبت کرنا، خدا صبر کر پاتا ہے۔ (ابوداؤد)

۴۶۹۰ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَهَا فَيُفِيدُ أَهْلَهَا قَالَتْ بَعَثْتُ أَبَا يَمُوتَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنَ الْعَصِيْبَةِ أَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ قَوْمًا كَانَ رَأْيُكَ مِنْ الْعَصِيْبَةِ أَنْ يُنْصَرَ الرَّجُلُ قَوْمًا عَلَى الظُّلْمِ۔ (رواہ احمد و ابوداؤد و ماجہ)

۴۶۹۱ وَعَنْ عَقِبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَسَ بَعْضُكُمْ مِنْ عَصِيْبَةٍ عَلَى أَحَدٍ كُفُّوا عَنْهُ أَدْرَكْتُ الْمَشَارِبَ بِالْمَشَارِبِ لَوْ تَمَدُّتُوهُ لَمَسَ رِجْلِي عَلَى أَحَدٍ فَضَلُّوا إِلَيَّ مِنْ وَتَعَزَّى كَتَفِي بِالرَّجُلِ أَنْ يَكُونَ بَيْنِي وَبَيْنَ قَارِعَاتٍ بَهِيْلًا (رواہ احمد و ابوداؤد و الترمذی و ابن ماجہ و ابن کثیر)

(ابوداؤد)

بَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ نیکی اور صلہ رحمی کا بیان پہلی فصل

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكْبَارُ شَيْءٍ الرَّجُلُ
 إِذَا دُعِيَ فَأَلْغَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ يَسْتَعِزُّ الرَّجُلُ بِقَبِيلَتِهِ
 قَالَ نَعَمْ يَكُفُّ أَبَا الرَّجُلِ يَكُفُّ أَبَاهُ وَكَفُّ أُمِّهِ
 (مُسْنَدُ هَمْدَانَ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص اپنے والدین کو کفر میں لے جائے گا وہ میرا دشمن ہے۔ (صحیح مسلم)

۴۹۸ وَعَنْ ابْنِ عُمرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ آيَاتِ الْبِرِّ مَصَدَّةُ الزَّهْلِ أَهْلَ قَوْمٍ بَعْدَ أَنْ يُؤْتَى - (رَدَّاهُ مُسْتَبْرَ)

۴۹۹ وَعَنْ أَبِي كَرِيمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْطُلَ لَهُ فِي رَجُلٍ دَيْسًا لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيُحِبِّ رَجُلًا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۰۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ الْخَلْقَ مَلَأَ قُلُوبَهُمْ قَلَمَاتِ الرَّجِيمِ فَأَعَدَّتْ بِعَمَلِهِمْ أَرْحَمِينَ فَقَالَ مَا قَالَتْ هَذَا مَقَامًا لَعَنَ ابْنُ بَرْقٍ مِنَ الْعَطِيبِ قَالَ لَا تَرْفَعِينَ يَأْتِي أَوَّلَ مَنْ قَطَعَكَ وَأَقَطَكَ مَنْ قَطَعَكَ قَالَتْ بَلْ يَأْتِي قَالَ قَدْ آتَى - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۰۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيِّئُ شَجَبَةُ مِنَ الرَّحْمَنِ قَدْ بَكَتْ مِنْهُ تَمَنَّى مَنْ قَطَعَكَ فَصَلِّهُ وَمَنْ قَطَعَكَ فَطَعْنُهُ - (رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ)

۵۰۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجِيمُ مُعَلَّقَةٌ بِأَعْرَاسٍ تُعْرَضُ مِنْ قَوْلِكَ وَصَلِّهِ وَصَلِّهِ اللَّهُ وَمَنْ قَطَعَكَ فَطَعْنُهُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۰۳ وَعَنْ حُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ قَطِيعٌ مِنْ عَمَلٍ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۰۴ وَعَنْ ابْنِ عُمرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْوَأَمِلُ بِأَسْكَاةٍ وَكَذَلِكَ الْوَأَمِلُ الْبَيْتُ إِمَّا أَطُوعَتْ رَجِيمَةٌ وَصَلَّتْ - (رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ)

۵۰۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فِي كَرَامَةٍ وَسُلْمَةٍ وَيَنْطَعُ مَرْوِيٍّ وَأَحْسَنُ مِنْ الْفَيْحِ وَيَسْبُحُونَ رَأَى وَأَحْسَنُ مِنْهُمْ وَيَجْمَعُونَ عَمَلَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: بہت بڑی نیکیوں میں سے ایک یہ ہے کہ کسی اپنے باپ کو مرد مروجہ میں ہی اس کے مدح و ثناء سے کٹ کر کہے۔ (مسلم)۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: جو چاہے کہ اس کے مدح میں اراخی انداز کی عمر میں درازی بخواتم سے چاہیے کہ بھلائی کرے۔ (مشفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا۔ جب اس سے نیک و عفو آدم کی رشتہ طری کھڑی ہوئی اندھن کا دایاں کرم پکڑا۔ یہ فرمایا: کیا اس سے اہل گنہگار ہونے پر قطع دلی سے تیری پناہ پکڑنے والے کا مقام ہے فرمایا: نہیں بت پڑی نہیں کریں گے جس کا جو کچھ ہو جائے گے غلاموں کو کچھ تھوڑے روزوں کے بعد پھر اس سے عورتوں کی طرح چھوڑ دیں گے۔ اس سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سولہ مہینہ میں سے ہے اسی یہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو کچھ ہو جائے گے غلاموں کو کچھ تھوڑے روزوں کے بعد پھر اس سے عورتوں کی طرح چھوڑ دیں گے۔

(بخاری)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مرد و عورت کے ساتھ شکار کرنا ہے کہ جو بچے جسے اسے مرنے والے نے لے لیا ہے وہ بچے کوڑے اسے اللہ تعالیٰ قہرے۔ (مشفق علیہ)۔

حضرت حُبیر بن مُطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بہت سی وحل نہیں ہوگا جو قطع دلی کرے (مشفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بدلہ جانے والا صلہ دینی کرنے والا نہیں چھوڑے کہنے والا ہے کہ جب اس سے رشتہ طری تھکی جائے تب ہی وہ بھلائی کرے۔ (بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی عرض کر رہا تھا: یا رسول اللہ میرے کچھ رشتہ طری کر میں ان سے جوڑتا ہوں لیکن وہ مجھ سے قہرے ہیں۔ میں ان کے ساتھ کئی کرتا ہوں اور وہ

فَقَالَ بَيْنَ كُنْتُ كَمَا قُلْتَ فَكَانَ كَمَا لَيْعُهُ الْمَلِكُ وَلَا
يَزَالُ مَعَكَ مِنْ دَلِيلِهِمْ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ مِنْ
ذَلِكَ -

(رَوَاهُ مُسْنَدُ)

میرے ساتھ بٹائی کہتے ہیں۔ میں ان کے ساتھ بڑو ہری سے پیش آتا
ہوں۔ اور میرے ساتھ حالت سے۔ فرمایا اگر یہی بات ہے جو تم نے
میں کی رقم ان کو مہر مہر سے میرے ہر باب تک تم اسی طریق پر
کاغذ پر گئے تو اللہ تعالیٰ بدرتہا ہی مدد فرماتا ہے گا (مسلم)

دوسری فصل

۴۶۰۴ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْقَدْرُ إِلَّا بِالْعَمَلِ وَلَا يَنْتَبِذُ فِي الْعَمَلِ إِلَّا الْيَتِيمُ وَالْمَرْجُومُ لِيُخَرَّمَ مَا تَرْتَدُّ بِالدَّيْنِ يُصِيبُهُ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۴۶۰۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَمَّتُ الْجَنَّةُ هَمَمْتُ وَمَا قَدْ رَأَيْتُ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا عَائِشَةُ بِنْتُ النَّبِيِّ كَذَا رَأَيْتُ الْوَرْدَ كَذَا رَأَيْتُ لَوْنًا وَكَانَ أَجْرُ النَّاسِ بِأَوْنِهِ -

(رَوَاهُ فِي تَرْغِيبِ النَّفْسِ وَالنَّهْيِ فِي شُحْبِ الْإِسْمَانِ فِي بَدَائِعِ قَالَ يَمُوتُ قَرَأْتُ فِي الْفَتْحَةِ بَدَلْتُ الْجَنَّةَ)

۴۶۰۸ وَعَنْ حَبِيبِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْفَى الرَّبِّ فِي رِجْلِ الْوَالِدِ وَسُحْبُ السَّرِّ فِي سَفْعِ الْوَالِدِ - (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۴۶۰۹ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ بِي أَمْرًا فَلَمَّا قَالَ أَتَيْتُ تَأْمُرُنِي بِفَلَاوَمَا فَقَالَ لَكَ أَبُو الدَّرْدَاءِ تَوَعَّدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْ سَطَّ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ قَدْ شِئْتُ كَمَا قَدْ عَلَى الْبَابِ أَوْ مَنِيَتْ -

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۴۶۱۰ وَعَنْ تَهَزُّبِ بْنِ سَوَّكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَهْلُ قَالِ أَهْلِكَ

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یس نہیں دیتی کہ تقدیر کو مگر دعا اللہ نہیں بڑھاتی مگر نیک والد کی گناہ کے باعث روزی سے محروم کر دیا جاتا ہے جو اس سے سرزد ہوتا ہے۔ (ابن ماجہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنہاں میں داخل ہوں تو قرآن مجید پڑھنے کی آواز سنائی دیتی ہے کہ یہ کہتا ہے: اے اللہ! میری بیوی آپ کے گھروں کی بیوی آپ کے ملازمین کی بیوی، اللہ تعالیٰ والدہ باوجود کے ساتھ رکھتا ہے وہاں اچھا سلوک کرتے تھے۔ روایت کیا اسے شروع کرتے ہیں کہ بیوی نے جنہاں میں اللہ ایک روایت میں فرمایا: میں سو یا تو رہے آپ کو میں نے جنہاں میں دیکھا یہ نہ خلتی جنت کی جگہ ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر والد کی رضا آپ کی رضا میں ہے اللہ وہاں کی نیک بیوی آپ کی نیک بیوی ہے۔

(ترمذی)

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ان کے پاس گیا کہ میری بیوی ہے اللہ میری جگہ سے فرماتی ہیں کہ اسے طلاق دے دوں، حضرت ابو الدرداء نے ان سے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا کہ تمہارے شاہرہ آپ جنہاں کو دیکھتی ہیں وہاں ہے۔ چاہے وہاں سے کی حالت کدواں خارج کر دو۔ (ترمذی ابی ماجہ)

ہر بیوی حکیم ان کے والد باوجود ان کے حق اٹھا کر دیتی ہے کہ میں کس کے ساتھ نیک کروں، فرمایا کہ اپنی ماں کے ساتھ۔ میں عرض کیا کہ

بڑا کر پھر، پڑا کر اپنی ماں کے ساتھ۔ میں عرض گزار ہوں کہ پھر، فرمایا کہ اپنی
ماں کے ساتھ عرض گزار بڑا کر پھر، پڑا کر اپنے باپ کے ساتھ، پھر مرد
زیادہ عرض کر رہے تھے۔ (ترمذی، ابوداؤد)۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں
سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ دنیا
ہے۔ یہ اللہ میں جو میں مدحتوں میں ہوں، درم کو میں نے پیدا کیا ہے، اپنے
ہم سے مشتق کیا۔ جو اسے جو اسے تو میں اسے جو اسے گا اور جو اسے
تو اسے میں اسے تو اسے گا۔ (ابوداؤد)۔

حضرت عبداللہ بن ابی اویی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس قوم پر
رحمت نازل نہیں ہوتی جس میں قطع رحمی کر سنے والا ہو، اسے یہ بھی
نے شبہ ہا باقی میں روایت کیا ہے۔

حرب و محرومی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، کوئی گناہ اس سے زیادہ بڑا نہیں کہ
اس کے مرتکب کو اللہ تعالیٰ بہت جلد دیکھ میں سرزوں سے خدا آفت کے
غلاب کو اس کے لیے ساتھ ہی دھیرہ کہ جسے اللہ تمام سے عبادت
نہ قطع رحمی ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جنت میں داخل نہیں ہوگا،
مسلک نہ اسے والا، مگر بن کا ناز بن اللہ ہمیشہ طراب پہننے والا۔

(مسلم - حاکم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، اپنے نسب سکھو تاکہ بہنوں سے صلہ رحمی کر
سکو۔ جو رحمی سے خاندان و گروہ میں محبت، مال میں کثرت اور عمر میں
طاقت برقی ہے۔ اسے قریبی نے روایت کیا اور کہا کہ حدیث عرب
ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی میری
کویم سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی یاد میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوں۔ یا رسول اللہ
مجھ سے ایک بہت طاقتور سرزد ہو گیا ہے، کیا میری عمر بڑھ سکتی ہے

قُلْتُ لَعَلَّكَ قَالَ أَتَدْرِي قُلْتُ مَنْ قَالَ قُلْتُ قُلْتُ مَنْ
مَنْ قَالَ أَبَاكَ ثُمَّ الْأَقْرَبُ قَالَ أَكْرَبُ۔

(رداء البیہقی فی طبقات)

۴۴۱۔ وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تبارك
وَتعالى أَنَا اللَّهُ وَأَنَا الرَّحْمَنُ خَلَقْتُ الرَّجُلَ تَشَقُّقًا
لَهَا مِنْ أَيْمَنِ فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلَتْهُ وَمَنْ قَطَعَهَا
بَتَّئَتْهُ۔ (رداء البیہقی فی طبقات)

۴۴۲۔ وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَرَى قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبْرَأَ الرَّجُلَ
عَلَى قَوْمٍ يَفْرُقُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ۔

(رداء البیہقی فی طبقات)

۴۴۳۔ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَكْثَرُ أَنْ يُعْتَبَرَ اللَّهُ
بِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةُ فِي الدُّنْيَا مِمَّا يَتَجَرَّلُ فِي
الْآخِرَةِ مِنَ الْبُكَوِّ وَقَطْعَةِ الرَّجُلِ۔

(رداء البیہقی فی طبقات)

۴۴۴۔ وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ تَلَا
عَقَابٌ وَلَا مَدِينٌ حَقِيرٌ۔

(رداء البیہقی فی طبقات)

۴۴۵۔ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا مِنْ أَسْأَلِكُمْ مَا تَسْأَلُونَ بِهِ
أَرْحَمَ مَنكُمْ فَإِنَّ وَسْطَةَ سَرْجِيٍّ مَمْنُونَةٌ فِي الرَّحْلِ حَتَّى تَرَى
فِي الْمَالِ مَسَاكَةً فِي الْآخِرَةِ۔

(رداء البیہقی فی طبقات)

۴۴۶۔ وَعَنْ أَبِي خَمْرَةَ أَنَّ رَجُلًا آتَى النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَنَّ أَصْبَتُ دَنِيًّا
عَرِيسًا فَهَلْ لِي مِنْهُنَّ ثَوْبَةٌ قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ أَمِيرٍ

قَالَ لَا كَالَ وَهَذَا تَكَلُّفٌ مِنْ خَالِيَةِ مَا كَانَ تَعَمُّهُ قَالَ مَرَّهَا
(رَوَاهُ أَبُو حَرِيرَةَ)

۴۴۷ **عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ** رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ كَانَ يَتَّقِ اللَّهَ
وَيُؤْتِ سِرِّمَةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ بَقِيَ مِنْ بَرٍّ
أَبْرَأَ شَيْءٌ إِلَّا هَذَا سَابِقٌ بَعْدَ مَوْنِهِمَا قَالَ نَعَمْ أَلَمْ تَرَ
عَيْنَهُمَا وَالْإِسْفَافَ لَهْمَا فَلَمَّا ذُفِرَ هُمَا مِنْ تَحْتِهَا
وَصَلَتْ الرُّجُومُ إِلَيْهِمَا لَا تَوْصِلُ إِلَّا إِلَيْهِمَا فَلَا حَرَامَ
مَعَهُمَا يُقِيمَانِ»

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۴۸ **عَنْ أَبِي الطَّنْبُكِيِّ** قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «لَمَّا لَا لِيَوْمَئِذٍ إِذَا أَقْبَلَتْ
أَمْرًا عَلَى دَنَّتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَبَسَطَتْ لَهَا يَدَهَا فَجَلَسَتْ عَلَيْهِ فَجَلَسَتْ مَنْ هُوَ
فَقَالَ لَهَا يَا أُمَّةُ النَّبِيِّ أَرْضَعْتِ»
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

فریاد کیا تھا کہ میری دھڑ ہے میری ہی نہیں فرمایا کیا تمہاری دھڑ ہے میری ہی نہیں
فرمایا ہاں۔ فرمایا کہ اس کے ساتھ بیٹھی کرو۔ (ترمذی)۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھے کہ بنی سہم کا ایک آدمی اگر
میں گزر کر ہزارہ یوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیگمیں میں سے کوئی
ایسی بات کہے کہ ان کی وصیت کے بعد میں ان کے ساتھ بیٹھی کر سکوں؟
فرمایا اللہ ان کے لیے دعا کرے، ان کی بخشش جائز ہے، اللہ کے بعد ان
کے بعد سے چلے کر تا، اللہ دشمن کو جڑنا جو ان کی صورت سے جڑتے
ہیں انہوں کے دشمنوں کی صورت افزائی کرتا۔

(ابوداؤد، ابن ماجہ)

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حدیث کے تمام پرورش قسیر فرماتے دیکھا
جبکہ ایک حدیث کہ انہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اکل ترہب کا
گئی تو اس کے لیے آپ نے اپنی چادر مبارک بکھاری۔ وہاں پر
چمک گئی۔ میں نے کہا کہ یہ کیسی ہے؟ وہ گریں سے کہا کہ یہ حضور کا والدہ
ہے مجھے آپ کو دودھ پلایا تھا۔ (ابوداؤد)۔

تیسری فصل

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں آدمی ہوں ہے تجھے کا نہیں بارش نے
یا تو وہ پڑ کی ایک غلام میں چلے گئے۔ پھاڑ سے بڑھ کر ایک شام
بھر اس مرد کے سر پر چلے گئے اور ان کا راستہ بد کر دیا۔ ان میں سے ایک
نے دوسرے سے کہا کہ اپنے ایسے اہل کو یاد رکھو جو نیک مٹی سے بنے
کے لیے کیے جنہوں نے ان کے لیے خط سے دعا کرو، شاید وہ اسے
جہاد سے ان میں سے بیکہ نہ کہتا۔ اے اللہ میرے والدین بھی
بشارت ہے اللہ سے چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے چھوٹے
ان کا دودھ نکالنا اللہ کی رحمت سے چلے اپنے والدین کو پلانا تھا۔ ایک روایت
ہے ایک روز کے دربار میں شہزادہ شامی تو دور دور سے بکھرتے

۴۴۹ **عَنْ ابْنِ عُمَرَ** رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ كَانَ يَتَّقِ اللَّهَ
وَيُؤْتِ سِرِّمَةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ بَقِيَ مِنْ بَرٍّ
أَبْرَأَ شَيْءٌ إِلَّا هَذَا سَابِقٌ بَعْدَ مَوْنِهِمَا قَالَ نَعَمْ أَلَمْ تَرَ
عَيْنَهُمَا وَالْإِسْفَافَ لَهْمَا فَلَمَّا ذُفِرَ هُمَا مِنْ تَحْتِهَا
وَصَلَتْ الرُّجُومُ إِلَيْهِمَا لَا تَوْصِلُ إِلَّا إِلَيْهِمَا فَلَا حَرَامَ
مَعَهُمَا يُقِيمَانِ»

حضرت ابو بکر و رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص اللہ سے
اللہ سے قاتی طبع رکھتا ہے قرآن و احکام میں اللہ کی مدد سے

وَمِنْهَا مَا شَهِدَ الْأَعْقَرُ الرَّالِيْدِيْنَ قِيَاةَ يُعْتَمَلُ
يُصَاحِبِيْنَ فِي الْعَمَالِ قَبْلَ الْمَمَاتِ -
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۔ جس کو ان رحمت سے پہلے میرا ہے وہ اس کے لئے ایک گناہ کرنے
والے کرنے سے پہلے نہ گناہ میرا ہے میرا ہے وہی حق ہے۔
(مستحق)

۴۴۲۷ عَنْ سَوِيْدِ بْنِ الْعَاثِمِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقَّ كَيْدُ الْاَخَوِيْنَ عَلَى
صَوْنِهِمْ حَقَّ اَنْوَالٍ عَلَى ذَلِكُمْ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ
الْاَحَاوِيْتَ الْخَمْسَةَ فِي شُعَبِ الْاَرْبَاعِ

حضرت سید بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے بھائیوں پر
ایمان کی سیوا کا اپنے بھائیوں پر حق ہے۔ اس باتوں میں حدیثوں کے
شعبہ چاروں میں روایت کی ہے

بَابُ الشَّفَقَةِ وَالرَّحْمَةِ عَلَى الْخَلْقِ

مخلوق پر شفقت اور مہربانی رکھنا

پہلی فصل

۴۴۲۸ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ
اَنْفُسًا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمرو بن مرثدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں فرمائے گا جو
لوگوں پر رحم نہیں کرے۔ (متفق علیہ)

۴۴۲۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ اِلَى السَّيِّئِ
مَنْ لَمْ يَرْحَمِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَنْتِ تَكُونِ الْوَسِيْلَةَ بَيْنَا
وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ اَمْلِكُ
لَكَ اَنْ تَرْحَمَ اللّٰهُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک اعرابی
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کر رہا تھا کہ آپ
بچوں کو براہ دہی دیتے ہیں بلکہ ہم تو براہ نہیں دیتے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے کیا اختیار ہیں ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے
دل سے شفقت نکال دی ہے۔ (متفق علیہ)

۴۴۳۰ وَعَنْهَا قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ امْرَاةً وَمَعَهَا اَمْتَانِ لَهَا
مَنْ لَمْ يَرْحَمِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجِدَةٌ فَفَعَّلَهَا
اِبْرَاهِيْمَ فَقَسَمَ بَيْنَ ابْنَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا
فَاَمَّتْ فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَكَنًا فَجَدَّ شَيْئًا فَقَالَ مِمَّ ابْنِي مِنْ هَذِهِ الْاَيْتَانِ
يَشْنُو فَاحْسَنَ الْيَوْمَ كُنْتُ لَهُ وَسْتًا مِنَ الْاَيْتَانِ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انہ سے عرض کیا ہے کہ میرے پاس ایک عورت، چھوٹے بچے، اس کے
کے ساتھ اس کی بیٹیاں تھیں۔ بچے ایک گھر کے ہوا کرتے تھے وہاں سے
وہ اس سے دے دے اس نے وہ دونوں بیٹیوں کو تقسیم کر کے دے دی۔
اللہ تعالیٰ اس سے نہ کھایا۔ پھر وہ کھڑی ہوئی اللہ تعالیٰ نے اس سے نہ کھایا
تعالیٰ میرا دم نہ لے لائے اللہ تعالیٰ نے آپ کو بتایا تو فرمایا، جو ان کو کھانے
کے لئے دے دے گا یا اللہ تعالیٰ کے ساتھ نبی کے لئے تو اس کے لئے
جہنم سے اڑ جائے گی۔ (متفق علیہ)

۴۴۳۱ وَعَنْ اَبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت اس سے روایت ہے کہ رسول اللہ

میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا ہر جہت پریشانی کی پرورش کسے یہاں تک کہ میں طرح کر بیچ جائی تر قیامت کے بعد حاضر ہوں گا کہ میں خدا وہ اس طرح خدا کے خدا اپنی خدا انھیں کر دے۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ایک اللہ مسکینوں کی خبر گیری کرنے والا اللہ کی ہی جہاد کرے اس کے طریقہ ہے۔ اللہ میرے خیال میں آپ سے فرمایا۔ اس کی تم کرنے واسطے کی طرح جو جھکے اللہ اس جہاد کی طرح جو جہاد میں جہاد ہے۔ (متفق علیہ)۔

حضرت اسلم بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا اور یتیم ایسا میرا میرا رحمت میں اس طرح ہوں گے اللہ اسی شہادت والی اللہ وہاں انگشت مبارک سے اشارہ فرمایا اللہ ان کے درمیان شہادہ اساطیر رکھا۔ (بخاری)۔

حضرت سلمان بن ابیہر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اتم مسلمانوں کو آپس میں مہربانی، محبت اللہ شغف کرتے ہوئے ہوں دیکھ گے جیسے ایک جسم، جب ایک عضو کو چین برقی ہے تو اسے جسم کے اعضاء جیوں اللہ کہانہ کی طرف ایک سر سے کر دیتے ہیں (متفق علیہ)۔

اس سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان والے ایک جسم کی طرح ہیں۔ اگر ایک کو زخمی ہو جائے تو سارے جسم کو زخمی ہو جاتی ہے اگر سر کو زخمی ہو جائے تو سارے جسم کو زخمی ہو جاتی ہے۔ (مسلم)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ایک سہی دوسرے سہی کے لیے بیزار کی طرح ہے کھانسی دوسرے جھکے کھانسی کو کہے میرا کھٹ مہلک، جس میں میری کھٹ۔ (متفق علیہ) ان سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ازگاہ میں جب کوئی سانپ یا مایت سداً آفرما ہے تو تم سفارتی کرو تاکہ تمہیں شرم نہ آئے گا اللہ اللہ تعالیٰ اپنے جہاد کے واسطے ہر چاہے فیصلہ کرتا ہے۔ (متفق علیہ)۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حَارِبَتَيْنِ حَقَّقَ تَبَعًا لِحَاكِمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَا وَهُوَ مَكْنَا وَصَفَ أَمَّا بَعْدُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۴۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَتَاخِذُ مِنَ الْأَعْمَلِ مَا يَكُونُ لِلْمُسْلِمِينَ كَالنَّاسِ فِي سَبِيلِ الْمَوْتِ وَأَحِبُّهُ قَالَ كَالنَّعَاتِ لَا يَكُونُ كَالنَّعَاتِ وَلَا يَكُونُ كَالنَّعَاتِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۳ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا ذَا كَلِّ الْيَتِيمِ لَهُ وَ لِعَتِيمٍ فِي الْبَيْتِ لَمْ يَكُنْ وَأَشَارَ بِالشَّاهِدَةِ وَالْوُضْئِ وَفَرَّجَ بَيْنَهُمَا شَيْئًا -

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرَبٍ)

۴۴۴ وَعَنِ الثَّوْمَانِ بْنِ قَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَى الْمُسْلِمِينَ فِي تَرَائِمِهِمْ وَلَوْ أَدِيمُوا لَمَّا عَلَيْهِمْ كَمَثَلِ الْبَعْدِ إِذَا اشْتَكَى عَضْوَانُ أَحَدِهِمْ لَمَّا سَاوَى الْبَعْدِ بِمَا اشْتَكَى وَ الْخُطْبَى -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَكُونُ مَوْتِي كَمَثَلِ قَائِدٍ إِذَا اشْتَكَى عَيْنُهُ اشْتَكَى كُلُّهُ فَإِنْ اشْتَكَى رَأْسُهُ اشْتَكَى كُلُّهُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۴۶ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَبْنِ الشَّيْخِ مَوْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمُومِينَ يَلْمُؤُونَ كَالْبُشْتَانِ يَشُدُّ بَعْضُهَُا بَعْضًا تَقْتُلُ بَنَاتِكَ بَيْنَ أَمَّا بَعْدُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۷ وَعَنْهُ عَنِ الشَّيْخِ مَوْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَتَاهُ السَّائِلُ أَوْ صَاحِبُ الْحَاجَةِ قَالَ اشْعُرُوا فَلَئِنْ جِئْتُمْ وَأَنْتُمْ قُلُوبُ اللَّهِ عَلَى لِسَانِ رَسُولِهِ مَا شَاءَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

و متفق ہیں

[illegible]

حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص اپنے رب کے لئے کلمہ پڑھے اور اسے یاد رکھے، وہ میری امت میں داخل ہوگا۔

(دکتر مشیر)

حضرت قاضی بن مبارک شافعی رحمہ سے روایت ہے کہ رسول
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ایک عاقل و بالغ کو
دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے گا۔ دوسرا آدمی جو ہر
رشتہ طہ اور ہر منہا کے لیے نرم دل ہے۔ تیسرا پاک دامن جو عیال و دار ہر
کو سہل کرنے سے بچے۔ چوتھی پانچویں ایک وہ کزن جسے بن کا کوئی
مقتضیات میں شائبہ نہ ہو۔ چھٹی وہی کہ جس کے ہر کزن کا کوئی
کزن نہ ہو۔ دوسرا وہ خان کا کوئی طبخ اس سے پرہیز نہ کرے۔ سونوی
چیزوں کی کمی نہ ہو۔ تیسرا وہ آدمی جو ہر طرح دشنام کو نہیں سناتا
بلکہ ہر کزن کی دعا میں دعا کہ اسے نیچر بلکہ جمعیت اور ہر حق پس منکر کا
ناکر ہو۔

(در مقام مصلحت)

(4)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تالی میر و سلم سے فرمایا: تم اس بات کی جس کے جتنے میں میری جان
ہے کوئی بندہ میری پس ہو سکتا یہاں تک کہ میرے بھائی کے لیے وہی
چاہے مجاہد ہے یا ہتھیار ہے۔ (مشفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خدا کی قسم جو میں نہیں جانتا، خدا کی قسم
میں نہیں کہتا، خدا کی قسم میں نہیں کہتا۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ! کہیں؟
فرمایا کہ میں کی شرافتوں سے اس کا جسم یا بدن میں خبر نہ۔

(مشفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم سے فرمایا: وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس
کی شرافتوں سے اس کا جسم بے خوف نہیں ہوتا۔ (مسلم)

حضرت عائشہ صدیقہ اولیٰ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیشہ چہرہ تلی بے ہمتی
کے متعلق وصیت کرتے رہے۔ یہاں تک کہ میں نے خیال کیا کہ مخترب
و اسے وطن بنادیں گے۔ (مشفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم تین بھرتیوں کے چھوڑ
کہ دوں گے کسی کو یہاں تک کہ وہ لوگوں میں مل جائے گی کہ یہ بات
اس کے لیے افسوسناک ہوگی۔ (مشفق علیہ)

حضرت قثم مدنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مرتبہ فرمایا: مردین خیر خواہی ہے۔ ہم عرض کیے
کہ اس کے لیے ہر ایک کہ اللہ کے لیے، اس کی کتاب کے لیے،
اس کے وطن کے لیے اور اس کے مسکین و غلام کے لیے۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم سے غار پر چڑھے، اذکار دینیہ اور ہر مسئلہ کی خبر گیری
کے لیے بیٹھ لی۔

(مشفق علیہ)

۴۵۳۱ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ حَبْدٌ حَقٌّ
يُؤْتِي لَذِيخَةً مَا يُؤْتِي لِنَفْسِهِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۳۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي لَا يُؤْمِنُ وَالَّذِي لَا يُؤْمِنُ
اللَّهُ لَا يُؤْمِنُ رَيْدٌ مَنْ يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ قَالِ الْكَافِرُ لَا
يَأْمَنُ خَبْرُهُ بَوَالِغُهُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۳۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ بِمَا
بَوَالِغُهُ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۵۳۴ وَعَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَالَ جَبْرِيْلُ يُؤْتِيهِ
بِالْمُحَارِقَةِ طَسْتُ أَنْهُ سَيُؤْتِيهِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۳۵ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا تَمْنَأِي
أَشْيَاءَ دُونِ الْبِرِّ حَقٌّ تَحْتَرِطُوا بِأَنْتُمْ فِي أَهْلِ
أَنْ يَحْزَنُوا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۳۶ وَعَنْ تَيْمِيزَةَ الدَّارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِثْمُ النَّوَصِيحَةُ فَلَنْ قُتِلَ إِيْمَنُ
قَالَ يَتَوَدَّ كِتَابَهُ دَوْرُ مَوْلَاهُ فَلَا تَمْنَأِ الْمُسْلِمِينَ وَ
عَامِنَهُ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۵۳۷ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَائِمِ الصَّلَاةِ وَرِثَةِ الْكَفَالَةِ
وَالنَّصْرِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ محبت کرنے والا دیکھا ہے۔

يُرِيدُ بَيْنَ لَدُنَّ إِلَى التَّوَسُّلِ وَالشَّيْءُ امْرَأَةً مَمْتٍ
مِنْ كَدِّهَا ذَاتُ مَسِيْبٍ وَجَمَالٍ حَسَبَتْ نَفْسَهَا
عَلَى يَتَامَا مَا حَاخَتْ بَانُوْهُ اَوْحَا نَوَا -

(رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ)

۴۵۶۰ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَنْفَى مَكَوْنًا دَعَا دَعْوَةً
يُفْنِيهَا وَلَمْ يُؤْخِرْ وَلَدًا عَلَيْهِ يَتَعْنَى الدُّكُوْرَا دَعَا
اللَّهُ الْجَنَّةَ -

(رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ)

۴۵۶۱ وَعَنْ أَبِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ مِنْ أَفْضَلِ عَمَلِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ وَهُوَ يَقُوْرُ مَعَهُ
لَعَمْرُكَ مَعَهُ مَسْرَعَةً اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَوَافٍ
لَعَمْرُكَ مَعَهُ وَهُوَ يَقُوْرُ مَعَهُ لَعَمْرُكَ أَدْرَكَ مَا لَهُ بِهِ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ -

(رَوَاهُ فِي تَرْجُومَةِ الشُّعْبِ)

۴۵۶۲ وَعَنْ أَحْمَدَ بْنِ يَرْبُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَّ عَنْ لَعَمْرُكَ لَعَمْرُكَ
بِالْمُسْلِمَةِ كَانَ حَقًّا عَلَى امْتِنَانٍ يُعْقِلُ مِنْ التَّكَاثُرِ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ)

۴۵۶۳ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ قَرَأَ عَشْرَ
عُرُجٍ أَوْ ثَلَاثِينَ حَقًّا عَلَى امْتِنَانٍ يُرَدُّ حَتَّى
تَأْتِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ثَلَاثُونَ مَلَكًا أَوْ ثَلَاثُونَ مَلَكًا
حَقًّا عَيْنًا نَصْرًا مُؤْتَمِنِينَ -

(رَوَاهُ فِي تَرْجُومَةِ الشُّعْبِ)

۴۵۶۴ وَعَنْ حَاوِيَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَخْدُلُ امْرَأَةً مُسْلِمَةً فِي
مَوْضِعٍ يَنْتَهِي عَنْهُ فِيهِ حَرَمٌ وَهُوَ يَتَّقِي فِيهِ مَوْتٌ
عَرُوبٌ إِلَّا حَتَّى لَا اللَّهُ تَعَالَى فِي مَوْضِعٍ تَحْبِثُ رُوحَهُ

اور شہادت دینی اچھی سے اٹھایا گیا یعنی وہ باہر و جلال والی عورت میں کوہنوں
فرت ہو گیا اور اُس نے اپنے من کو قیام بخیر کی وجہ سے روکے رکھی
یہاں تک کہ وہ جلا ہو گئے یا ہو گئے۔

(ابو داؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو جس کی بیٹی ہو تو وہ اُسے زکوٰۃ
نہ کرے نہ اس سے دلیل کہے تو نہ اپنے بیٹے کو اس پر ترجیح دے تو
اللہ تعالیٰ اُسے جنت میں داخل فرمائے گا۔

(ابو داؤد)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا جس کے پاس اس کے مسلمان بھائی کی طبیعت ک
جائے اور وہ اس کی عقل کے پر قادر ہے لہذا وہ کہے تو اللہ تعالیٰ
ذیالہ آخرت میں اس کی مدد کرے گا اگر وہ اس کی مدد پر تیار نہ ہو
تو اس کی مدد نہ کرے تو اللہ تعالیٰ ذیالہ آخرت میں اس کا
مواخف کرے گا۔ (شرح المستدرک)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا جو جس کی طبیعت اپنے بھائی کا
کھا کے جانے سے روکتا کہے تو اللہ تعالیٰ کے ذکر کرم پر ہے
کا اُسے محبت کرے اور دوسرے اسے عیناً نے شعب الایمان میں روایت کیا۔

حضرت ابو داؤد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جو مسلمان اپنے بھائی کی طرف
کی حفاظت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ذکر کرم پہلے کرتا ہے کہ اللہ
اس سے ہم کی آگ کو دھکے بھر آپ سے یہ آیت نکالتا فرمائی۔
اور بیان دہری کی رو کرنا ہمارے ذکر کرم پر ہے۔

(۴۵۶۴ - شرح المستدرک)

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم سے فرمایا جو مسلمان آدمی کسی مسلمان کی ایسی جگہ مددگار
ہو جس میں اس کی حرمت پالنے کی جگہ ہو اور اس کی آمد و رفت پر ہر
ہو تو اللہ تعالیٰ اسے ایسی جگہ پر دلیل کرے گا جہاں اُسے تائید بخیر

کی خدمت میں آئے جو مسلمان آدمی کسی مسلمان کی ایسی جگہ پر محکمہ سے جہاں
اُس کی آمد و رفت کی ممانعت ہو، اُسی کی حرمت کر پامال کیا جائے اور اگر
تعالیٰ کی ایسی جگہ پر موقوفہ ہو گا جہاں وہ تائید و توثیق کی خدمت
معمولی کرے گا۔ (ابوداؤد)

حضرت حمزہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
ﷺ سے اللہ تعالیٰ عید و ظلم نے فرمایا ہے کہ کسی کا پرستیدہ محبوب و محبہ کر
جہاں یہ ایسا ہے گویا اُس نے زندہ نہ گندہ لوگ کر زندہ کیا۔ روایت
کیا ہے اور اللہ تعالیٰ سے اللہ کے گناہ۔

حضرت امیر المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
ﷺ سے اللہ تعالیٰ عید و ظلم نے فرمایا ہے کہ ہر ایک سے بھائی کے
بھائی کے لیے ہے اگر اُس میں کوئی بھائی دیکھے تو اسے لڑکے سے لڑکے سے روایت
کیا ہے تو اللہ نے اللہ سے کہا۔ اسی کی اللہ ابوداؤد کی روایت میں
ہے۔ ایک کوئی دوسرے کوئی کا آئینہ ہے اللہ ایک شخص دوسرے کوئی
کا بھائی ہے جو ان کو ان کے سے لڑکے کا آئینہ ہے اسی کی حفاظت کرنا ہے۔
حضرت سادہ بن ابی اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
ﷺ سے اللہ تعالیٰ عید و ظلم نے فرمایا ہے کہ کسی مسلمان کو سنانے سے پہلے تو اللہ
تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرے گا جو تمام کلمہ کے سنانے سے پہلے اُس سے
پہلے گا اور جو کسی مسلمان کی بے عزتی کرنا چاہے تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم
کے آگے پر روک دے گا یہاں تک کہ اپنے کسی سے نیچے۔

(ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول
اللہ ﷺ سے اللہ تعالیٰ عید و ظلم نے فرمایا ہے کہ کسی مسلمان کے نزدیک اپنے
دینی بولنے والوں کے لیے ایسے ہی اٹھا ہے جیسے اللہ تعالیٰ کے
دیکھنے والے ہیں بولنے والے کے لیے ایسے ہی۔ اسے تو فرمایا اللہ
تعالیٰ نے روایت کی اور فرمایا ہے کہ اگر کسی حدیث میں غریب ہے۔

حضرت ابی مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی
نبی کریم ﷺ سے اللہ تعالیٰ عید و ظلم کی دعا میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ
مجھے ایسے علم عطا کر کہ میں بھائی کی بے یارائی کی ہے، یا کریم صلی اللہ
تعالیٰ عید و ظلم نے فرمایا کہ جب تم اپنے ہمسائے کو کہتے ہو کہ سنو کہ

نُصَرِّتُ دَعَا مَنْ أَمَرَهُ مُسِيئٌ تَصَرُّفٌ مُسْلِمًا فِي مَوْجِعٍ
يُنْفَعُ لِيَسْرَ مِنْ يَسْرِهِمْ وَنُفَعَتْ جِبَّةٌ مِنْ خَوْفِهِمْ
إِلَّا لَعَنَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي مَوْجِعٍ يُبَيِّتُ بَيْنَهُ نَصْرَتَهُ۔

(رواہ ابوداؤد)

۴۶۵ وَعَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى مَوَدَّةً فَسَلَّمَهَا كَانَ
كَأَنَّهُ أَحْيَى مَوَدَّةً۔

(رواہ احمد والترمذی فی مصنفہ)

۴۶۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَدَ كُفْرًا أَخْبِرَ فَإِنْ رَأَى
بِهِ آذَى فَلْيَسِّرْهُ عَسَىٰ۔ (رواہ الترمذی فی مصنفہ
قرنی وحاوی لہ فلا ہی وادد المؤمن من مراء المؤمن
والمؤمن المؤمن یکتف من صیغۃ وحوارۃ
من وکلفہ)

۴۶۷ وَعَنْ مُعَاوِیَہِ بْنِ أُمِّ قُصَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَسَلَّمَ مَنْ حَفَى مَوْسِمًا مِنْ مُسْلِمٍ لَمْ
يَمَسَّ اللَّهُ مَلَكَهُ بِحَقِّ لَحْمَةٍ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنْ نَارٍ
جَهَنَّمَ وَمَنْ رَأَى مُسْلِمًا يَتَوَلَّى يَوْمَ الْقِيَمَةِ لَحْمَتَهُ
اللَّهُ عَلَى حَبْرٍ جَهَنَّمَ عَلَى يَمِينِهِ مَتَّى قَالَ۔

(رواہ ابوداؤد)

۴۶۸ وَعَنْ عُبَايَةَ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْأَصْحَابِ جِدًّا مَوْجِعُهُمْ
يَصْلِحُ بِهِ وَخَيْرُ الْأَعْيَانِ جِدًّا مَوْجِعُهُمْ وَجَوَاد۔
(رواہ الترمذی فی وحاوی لہ وادد المؤمن فی وکلفہ)
هَذَا أَحَدُ يَوْمَ حَسْبِ عَرَفَةَ

۴۶۹ وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَسَلَّمَ يَارَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ لِي أَنْ أَفْلَحَ إِذَا
أَسْعَدْتُ إِذَا إِسَاءَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ كَيْفَ لِي
وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتَ بِحَبْرٍ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَمَةِ قَدْ أَحْبَبْتَ

تم نے جھوٹی کی تو واقعی تم نے بھلائی کی اچھب ہے جس نے کوکتے ہوئے
مغرور تم نے کراسوگ کی تو واقعی تم نے کراسوگ کیا۔ (ابن ماجہ)
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں سے ان کے کم ترے کے مطابق سلوک
کر۔ (ابن ماجہ)

تیسری فصل

حضرت عبد الرحمن بن قنزلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک دفعہ حضورؐ سے تھے قرآپ کے اصحاب
ذکر کے پانی کہتے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا
کہ تم یہاں کہو کہ میں یہاں ہوں اور میں نے کہا کہ اللہ اس کے رسول کے
عصمت رکھتے ہوئے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کسی
ابھی گئی ہے کہ اللہ اس کے رسول کے عصمت کرے یا اللہ اللہ
اس کا رسول اس سے عصمت کرے قرآن مجید اس کے لیے واجب
اس کے پاس نمانت رکھی جائے نہ اس کے لیے اور جب کسی کا ہمارے
تو عین سلوک کرے۔ (بیہقی)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرمایا کہ میں نے سارا رسول وہ نہیں جو نہایت
بھروسے اور اس کا ہمارے اس کے چلوں چلوں کا جو بن دونوں حدیثوں
کو پہنچنے نے شبہ بیان میں روایت کیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی
عزیز گزرا اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ہاتھ غازی پٹھے سے روکے
رکھے اور عورت کے گھر پر ہے مگر وہ اپنی زبان سے اسے ہمارے
کو تکلیف دیتی ہے۔ روایا کردہ معنی ہے عزیز گزرا اور ہمارے عورت کم ہمارے
رکھے کہ وہ دیکھ کر غازی پٹھے میں مشغول ہے وہ میرے ٹھٹھے
میں عورت کرتی ہے لیکن زبان سے اسے ہمارے کو تکلیف میں پہنچاتی۔
قرآن کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ اسے احمد اللہ تعالیٰ نے شعبہ الامایان
میں۔

اُن سے یہ طریق ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شہر سے

كُنَّا احْسَنُ كَذَا سَمِعْتُهُ يَقُولُونَ قَدْ اسْتَأْذَنَ
عَنْ اسْتَأْذَنَ (رواه ابن ماجه)
عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ اسْأَلُوا النَّاسَ مَا رَأَوْا
(رواه ابو داود)

۴۵۱ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قَنْزَلَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوَّسَ يَوْمًا كَبِيرًا أَصْحَابَهُ فَقَتَلُوا
بِوَسْوَئِهِ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا
يَجْعَلُكُمْ عَلَىٰ هَذَا قَالُوا احْبَبُّ إِلَيْنَا قَدْ رَأَيْنَاهُ فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَرَّ بِهِ أَنْ يُحِبَّ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ أَوْ يُحِبَّهُ اللَّهُ وَرَسُولَهُ فَلْيَصِدِّقْ حَدِيثَهُ
إِذَا حَدَّثَ وَتَجَوَّزْ أَمَّا نَشَأُ إِذَا انْجَسَ وَلَيْسَ بِجَوَّازٍ
مَنْ جَاءَهُ۔

(رواه البيهقي)

۴۵۲ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِي يَ
يُشَبِّهُ وَجَارَهُ حَتَّىٰ يَأْتِيَ بِهِ۔

(رواه ابن ماجه في شعب الامايان)

۴۵۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثُرَتْ مَكْرَهُتُهَا وَجَبَّاهَا
وَصَدَّقَتْهَا عَيْرَاتُهَا تَوَدُّ فِي حَيْرَاتِهَا بِسَائِلَاتِهَا
قَالَ فِي الشَّارِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَاتِلَ لَمَّا تَدَّ كَوْرُ
قَلْبِهِ وَسَيَّارَهَا قَاتِلَ قَلْبَهَا قَاتِلَ قَلْبَهَا قَاتِلَ قَلْبَهَا
لَا تَكْرَهِي مِنَ الزَّوْجِ وَلَا تَوَدُّ بِسَائِلَاتِهَا حَيْرَاتِهَا
قَالَ فِي الْحَبَةِ۔

(رواه احمد و البيهقي في شعب الامايان)

۴۵۴ وَعَنْ قَالِدَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

رَأَى الْكَلْبَ مِنْ أَحْسَنِ أَيْمَانِهِ لَمْ يَرَوْهُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ
الثَّلَاثَةَ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ

۴۸۰ وَعَنْ عُثْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلُ خُفْمَيْنِ يَوْمَ الْيَعْبُودَةِ جَارِبُ
(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۴۸۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ قُلُوبَهُمْ قَالَ أَمْسَحُوا رَأْسَ
النَّبِيِّ وَأَمْسَحُوا الْمُسْكِينِ

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۴۸۲ وَعَنْ مَرْثَدَةَ بِنْتِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَفْضَلِ الصَّدَقَةِ
أَبْتَلَتْ مَرْثَدَةَ رَأَيْتُ لَيْسَ لَهَا كَأْسٌ فَبَرَكْتُ

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

گوار ہے۔ یہی حقیقت میں ہے اللہ تعالیٰ کو سب سے پہلے جو اس کے گھر سے
چھوٹا کرے۔ یعنی نبیؐ کو سب سے پہلے شب لاہین میں دعا دینا کیلئے ہے۔

حضرت عتبہؓ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
وہم نے غریب و یتیم میں سب سے پہلے غریب و یتیم کو دے دے تو جس کے
جلد گئے۔ (احمد)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا کہ اے نبی کریم
میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے کہ اپنی قسامت عتبہؓ کی شکایت کی۔ مگر باوجود تم کے سر پر
اللہ بھر دار مسکین کوئی ناکھلا۔

(احمد)

حضرت عمرؓ نے ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں بہترین صدقہ بتاؤں گا۔ تمہاری دینی جو
تو دل غریب و یتیم کو دے گا۔ اس سے جو اس کے لیے کرنی گاتے والا نہ ہو

(ابن ماجہ)

بَابُ الْحُبِّ فِي اللَّهِ وَمِنَ اللَّهِ

اللہ سے محبت رکھنا اور اللہ کے لیے محبت کرنا

پہلی فصل

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے جنت کے جنت تھے۔ جن کا وہاں تھانف تھا
میں میں جنت تھی کہ وہاں اللہ تعالیٰ میں تھی۔ روایت کیا
ہے کہ اللہ نے اس سے اسے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو ہر ایک کو
کفر و فسق سے اس سے محبت کرتا ہے۔ اس سے محبت کرتا ہے کہ اس سے محبت کرتا ہے کہ اس سے
اس سے محبت کرتا ہے کہ اس سے محبت کرتا ہے کہ اس سے محبت کرتا ہے کہ اس سے محبت کرتا ہے کہ اس سے
اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے کہ اس سے محبت کرتا ہے کہ اس سے محبت کرتا ہے کہ اس سے محبت کرتا ہے کہ اس سے
اس سے محبت کرتا ہے کہ اس سے محبت کرتا ہے کہ اس سے محبت کرتا ہے کہ اس سے محبت کرتا ہے کہ اس سے محبت کرتا ہے کہ اس سے

۴۸۳ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى جَنَّةٍ مَجْدَدَةٍ فَمَا تَعَارَفَ
وَمِنْهَا اسْتَلَفَ وَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا اسْتَلَفَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

۴۸۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَأَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْ حَبِيبٍ نَحْنُ
مَعًا لِي أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْ حَبِيبٍ قَالَ فَيُحِبُّ جَنَّتِي
تُعْرَفُ تَارِدِي فِي السَّمَاءِ فَيَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فَلَئِنْ
فَاجَبَهُ فَيُحِبُّ أَهْلَ السَّمَاءِ ثُمَّ يُرْسِلُ لَهَا لَقَبُورُ فِي
الْأَرْضِ فَلَا أَنْفَاصَ حَبِيبًا دَعَا جَنَّتِي فَيَقُولُ إِنَّ لِي

فَلَا تَأْكُلُ حَيْثُ قَالَ قَبُولُهُ حَيْثُ تَقْبَلُ كَرِي فِي
أَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ يَقْبِضُ فَلَانَا فَأَقْبِضُوا قَالَ
قَبُولُهُ لَقَدْ يُؤْتَمَرُ لَهُ الْبَعْضُ فِي الْأَرْضِ -

(رواه مشرّف)

۴۶۸۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ آيَةُ الْفَخْرِ
يَعْلَا فِي الْيَوْمِ عِلْمُهُ فِي خَلْقِ يَوْمَ لَا يَخْلُ إِلَّا عِلْمُ -

(رواه مشرّف)

۴۶۸۶ وَعَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَجُلًا زَانَا لَمْ يَزَلْ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَمَرَهُ اللَّهُ لَهُ عَن
مَدْرَسَتِهِمْ مَكَانًا قَالَ آيَةُ سُورَةٍ قَالَ آيَةُ الْفَخْرِ
فِي هَذَا الْقَرْيَةِ قَالَ هَذَا لَكَ فَكَيْفَ مِنْ وَعَسَى
تَسْرِعُنَا قَالَ لَا عَمْرٍو آيَةُ أَحْسَنُ فِي اللَّهِ قَالَ فَيَا
رَسُولَ اللَّهِ إِلَيْكَ بِأَنَّ اللَّهَ كَذَلِكَ لَمْ آخِ بِمَنْ
وَبِهِ -

(رواه مشرّف)

۴۶۸۷ وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَقُولُ
فِي رَجُلٍ كَتَبَ قَوْلًا وَكَرِهَ يَكْفُرُ بِهِمْ فَعَالَ السَّوْءُ
مَعَ مَنْ كَتَبَ -

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۴۶۸۸ وَفَرِحَ أَنَسُ بْنُ رِفْعَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
مَا لِي أَسْمَعُ مَا لِي وَبَيْنَكَ وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ مَا
أَعْدَدْتُ لَهَا إِلَّا رَأَيْتُ أَحِبَّ اللَّهُ دَرَسْتُكَ كَانَ آيَةُ
مَعَ مَنْ أَحَبَّ قَالَ أَنَسُ كَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ
فَوَجَّاهُ لِي فَبَدَأَ الْإِسْلَامَ قَدْ حَلَمَ بِهِ -

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۴۶۸۹ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَغْدَادِيِّ الْقَاتِلِ وَالشَّوْطِ
الْيَسْلُوكَ دَاوِخَ الْبِكْرِ فَعَامِلُ الْيَسْلُوكَ إِذَا آتَ

صاحب مشعل کی سند سے ملتی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے
مکمل نہ کرے گا کہ اسے ملازم جو اس کے پاس رہے اس سے ملازمی نہ کرے گی یہی
مکمل نہ کرے گی کہ اسے ملازم نہ کرے گا کہ اس سے ملازمی نہ کرے گی یہی
مکمل نہ کرے گی کہ اس سے ملازم نہ کرے گا کہ اس سے ملازمی نہ کرے گی یہی
مکمل نہ کرے گی کہ اس سے ملازم نہ کرے گا کہ اس سے ملازمی نہ کرے گی یہی
مکمل نہ کرے گی کہ اس سے ملازم نہ کرے گا کہ اس سے ملازمی نہ کرے گی یہی
مکمل نہ کرے گی کہ اس سے ملازم نہ کرے گا کہ اس سے ملازمی نہ کرے گی یہی
مکمل نہ کرے گی کہ اس سے ملازم نہ کرے گا کہ اس سے ملازمی نہ کرے گی یہی

۴۶۸۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ آيَةُ الْفَخْرِ يَعْلَا فِي الْيَوْمِ عِلْمُهُ فِي خَلْقِ يَوْمَ لَا يَخْلُ إِلَّا عِلْمُ -

۴۶۸۶ وَعَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَجُلًا زَانَا لَمْ يَزَلْ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَمَرَهُ اللَّهُ لَهُ عَن
مَدْرَسَتِهِمْ مَكَانًا قَالَ آيَةُ سُورَةٍ قَالَ آيَةُ الْفَخْرِ
فِي هَذَا الْقَرْيَةِ قَالَ هَذَا لَكَ فَكَيْفَ مِنْ وَعَسَى
تَسْرِعُنَا قَالَ لَا عَمْرٍو آيَةُ أَحْسَنُ فِي اللَّهِ قَالَ فَيَا
رَسُولَ اللَّهِ إِلَيْكَ بِأَنَّ اللَّهَ كَذَلِكَ لَمْ آخِ بِمَنْ
وَبِهِ -

۴۶۸۷ وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَقُولُ
فِي رَجُلٍ كَتَبَ قَوْلًا وَكَرِهَ يَكْفُرُ بِهِمْ فَعَالَ السَّوْءُ
مَعَ مَنْ كَتَبَ -

۴۶۸۸ وَفَرِحَ أَنَسُ بْنُ رِفْعَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
مَا لِي أَسْمَعُ مَا لِي وَبَيْنَكَ وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ مَا
أَعْدَدْتُ لَهَا إِلَّا رَأَيْتُ أَحِبَّ اللَّهُ دَرَسْتُكَ كَانَ آيَةُ
مَعَ مَنْ أَحَبَّ قَالَ أَنَسُ كَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ
فَوَجَّاهُ لِي فَبَدَأَ الْإِسْلَامَ قَدْ حَلَمَ بِهِ -

يَعْبُدُكَ وَإِنَّا أَن تَبْتَاعُوا مِنَّا أَن يَحْزَنَ شَيْئًا لَّنَا
أَن تَعْبُدُوا مِنَّا أَن يَحْزَنَ شَيْئًا لَّنَا

وہابیہ کی طرف سے

خیر و برکت یا حسینؑ کی عمر و شہادت کی۔ گنج و حیرت کے ملا و ماسد کی پڑت
 جھوٹے گویاں، سب سے کسی گویا پر پڑتے گی۔
 (مشتق علیہ)

دوسری فصل

١٤٩٠ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَجِبَتْ
مَعَتَتِي لِلْمُسْعَايِينَ فِي دَائِمَتِهِمْ لَيْلٍ فِي
الْمُسْرَادِ وَبَرِيَتْ فِي الدُّمْتَا وَلَيْلٍ فِي رَوَاهُ
مَا لَيْتَ كَفَى بِرَوَاهُ ابْنُ أَبِي حَتْمٍ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى
أَفْتَحَ بَابِي فِي حَبْلِي لَكُمْ مَسَاهِدُ مِنْ أَوْفَى نِعْمَتِي لَكُمْ
الْمُسْتَعِينُونَ وَالْمُسْرَادُ

[illegible]

٢٤٩٣ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْرِيَا أَلَا يَدْرِيَا عُمَرُ
الْإِيمَانِ أَدْرِي قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَهْلًا قَالَ مَكْرَمًا
فِي اللَّهِ وَالْحُبُّ فِي اللَّهِ وَالْبَعْضُ فِي اللَّهِ زَلَّاهُ

حضرت سادہ بن جبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری
 محبت اُن کے لیے واجب ہوگئی جو میرے لیے محبت کرتے ہیں میرے لیے
 میرے لیے میرے لیے ایک دوسرے سے تھے میں خود میرے لیے علیٰ نفع
 کرتے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی محبت میں فرما کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے
 رسول کے باعث جو آپس میں محبت کرتے ہیں اُن کے لیے میری محبت
 کے بدلے میں سادہ و سعادہ میں صلہ کر رہا ہے۔

حضرت محمدؐ کی قبر سے دوریت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے رسول سے ایسے رنگ بھی ہیں جو دنیا و شہادت تو نہیں لیکن قیامت کے بعد ان کو صد ہزار سال کی عمر ملے گی اور ان کے مقام کو کچھ کریمہ و شہاد بھی دی پر مشورہ کریں گے۔ رنگ جو گندہ ہو گئے یا صاف ہوں۔ میں جسے کچھ نہ کوئی بھی، فرمایا کہ جیسے رنگ ہیں جو کچھ کے غلوں اللہ تعالیٰ میں وہی کے مظلوم میں رہا ہے ان کے لیے آئیں میں محبت رکھیں گے اور ان کی قوم، ان کے چہرے غلوں، ان کے انور ان کے نور پر نور ہو گا۔ وہ نہیں خلیفہ گئے جب رنگ کو حروف ہو گا۔ ہم میں کی تہیں گے جبکہ رنگ چلیں نہیں گئے۔ خود یہ آیت تلاوت فرمائی اور سن ہو جبکہ اللہ کے دیکھیں پر نہ کچھ غلوں سے سودہ کو ان تم کو تھے ہیں۔ (۱۰۱۱) مطابقت کیا دستہ پہلے دو کے انور تبرج اللہ میں ایک سے صحابہ کے غلوں میں سو کچھ اصلے کے ساتھ جیسا کہ شرح سند میں ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوہریرہؓ سے فرمایا کہ اے ابوہریرہ! میں کا کوئی حق تم پر نہیں ہے، مگر تم نے مجھ کو جو کچھ دیا اس کا دوسرا حصہ میرا ہے۔

اُس کے بے وقار کرتے ہیں، اللہ کہتے ہیں کہ، سے ہم سے رہا اس نے تیری خاطر
 اُن سے دُشتر جھٹلا ہے تو اس کے ساتھ جوڑ، اگر تم اپنی جہم سے کام لے
 سکتے ہو تو یہاں تکو۔ (بیوقوف)

[illegible]

بَابُ مَا يُنْهَى عَنْهُ مِنَ التَّهَاجُرِ وَالْمَقَاطِعِ وَاتِّبَاعِ الْعَوْرَاتِ

تعلق قطع کرنے اور عیب ڈھونڈنے کی ممانعت کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تعالیٰ حیدر رحمہ سے فرمایا کہ کسی مسلمان کے لیے مائتہ ہیں، پانچ سو روپے جہان کی مائتہ
نہیں ہے۔ نیاں چھوٹے سے سب سے بڑے اور گھر کو سب سے بڑے اور گھر کو سب سے بڑے اور گھر کو سب سے بڑے
روپی میں سے بہتر ہے جو سلام میں پہل کرے۔
(مشفق علیہ)

صحت و جبر مردی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اللہ سے
اللہ تعالیٰ علیہ الرحمۃ فرمایا۔ یہ گناہی سے بچ کر جو گناہ سب سے بڑے ہیں وہ
ان کی ایک دھجک عیب برائی نہ کرو، اتنی چٹپ کر نہ سو تو ہی ہر جنازہ جس نہ کرو،
مراوت نہ کرو اور پتھر بھی پڑ جائے نہ کرو اور لشکر کے منہ پر آئیں میری جلیں جن خاک ملک
رویت میں ہے کہ مراد یہ نہ کرو۔ (سرخس علیہ السلام)

(روای شریف)

دوسری فصل

(احمد: قمری)

۳۸۱۱ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكُونُ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُو مُسْلِمًا فَوْقَ

سے زیادہ نصرت ملے گی۔ یہ ہے کہ جب آپ نے قرآن مجید کی
سہم کی ہے مگر ہر دفعہ جو آپ کے لئے لکھا ہے کہ

(ابوداؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ اپنے ہاتھ میں
دونوں سے زیادہ چھوڑے۔ جس سے تمہاری ہڈی سے رہا ہو اور تمہاری روح جہنم
میں داخل ہو۔ (احمد، ابوداؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تمہارے ہاتھ میں دو چیزیں ہوں
کہ سال بھر چھوڑ دے گا تو یہ اس کا حق ہمارے لئے ہے۔

(احمد، ابوداؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی شخص کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے
خوشی کو کسی ایک سے زیادہ چھوڑ دے۔ اگر اس میں گندہ ہو تو اس
میں سے عبادت اور سلام کرے۔ مگر وہ جب اسے توڑ دے تو اس میں وہ
شریک ہو جائے گا۔ اگر وہ جب اسے توڑ دے تو اس کا حق اللہ پر ہو جائے گا۔
اس کے لئے عمل کیا۔ (ابوداؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی ایسا کام نہ ہو جس سے کسی شخص کے لئے
نہ مانگے کسی شخص میں ہر وہ چیز جو اس کے لئے ہے۔ اگر وہ کہہ دے کہ
اس کے وہ میں سے کہہ دے کہ وہ اس کے وہ میں سے کہہ دے کہ وہ اس کے
وہ میں سے کہہ دے کہ وہ اس کے وہ میں سے کہہ دے کہ وہ اس کے
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تمہاری ہڈی سے رہا ہو اور تمہاری
روح جہنم میں داخل ہو۔ (احمد، ابوداؤد)

(احمد، ابوداؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تمہاری ہڈی سے رہا ہو اور تمہاری
روح جہنم میں داخل ہو۔ (احمد، ابوداؤد)

فَلْيَكُنْ فَإِنَّ شَيْئًا مِّنْهُ خَيْرٌ لِّكَ مِنْ كُلِّ نَافِلَةٍ لَا
يُرَدُّ عَلَيْكَ قَدَرٌ مَّا دُرِيَ عَلَيْكَ

(ابوداؤد)

۴۸۱۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُوَ مُؤْمِنًا
فَوْقَ ثَلَاثٍ فَإِنْ مَرَّتْ بِهِ ثَلَاثٌ فَلْيَسْتَقِ خَيْرَهُ
(ابوداؤد)

۴۸۱۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُوَ مُؤْمِنًا
فَوْقَ ثَلَاثٍ فَإِنْ مَرَّتْ بِهِ ثَلَاثٌ فَلْيَسْتَقِ خَيْرَهُ

(ابوداؤد)

۴۸۱۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُوَ مُؤْمِنًا
فَوْقَ ثَلَاثٍ فَإِنْ مَرَّتْ بِهِ ثَلَاثٌ فَلْيَسْتَقِ خَيْرَهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُوَ مُؤْمِنًا
فَوْقَ ثَلَاثٍ فَإِنْ مَرَّتْ بِهِ ثَلَاثٌ فَلْيَسْتَقِ خَيْرَهُ

(ابوداؤد)

۴۸۱۵ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِبُّوا تَعْرِفَ الْقَتْلَ مِنْ دَرَجَةٍ
الْقَتْلِ وَالْقَتْلُ دَرَجَةٌ وَالْقَتْلُ دَرَجَةٌ قَالَ فَمَا بَنِي قَالَ
بَنِي دَرَجَةٍ قَالَ بَنِي دَرَجَةٍ قَالَ بَنِي دَرَجَةٍ
بَنِي دَرَجَةٍ قَالَ بَنِي دَرَجَةٍ قَالَ بَنِي دَرَجَةٍ

۴۸۱۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحِبُّوا تَعْرِفَ الْقَتْلَ مِنْ دَرَجَةٍ
الْقَتْلِ وَالْقَتْلُ دَرَجَةٌ وَالْقَتْلُ دَرَجَةٌ قَالَ فَمَا بَنِي قَالَ
بَنِي دَرَجَةٍ قَالَ بَنِي دَرَجَةٍ قَالَ بَنِي دَرَجَةٍ

(ابوداؤد)

۴۸۱۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحِبُّوا تَعْرِفَ الْقَتْلَ مِنْ دَرَجَةٍ
الْقَتْلِ وَالْقَتْلُ دَرَجَةٌ وَالْقَتْلُ دَرَجَةٌ قَالَ فَمَا بَنِي قَالَ
بَنِي دَرَجَةٍ قَالَ بَنِي دَرَجَةٍ قَالَ بَنِي دَرَجَةٍ

ہے نہ کوئی کو۔

ابو داؤد

اُس سے یہ روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اَللّٰہُ
اَوْکَرُ مِنْکُمْ حَیْثُ بَرَأَیَ ذَکَکُمْ سَیِّئًا لِّیَ لَیْسَ بِکُمْ کَیْوَ نَکُمْ بِکَیْوَ لَیْسَ بِکُمْ کَیْوَ لَیْسَ بِکُمْ کَیْوَ
(ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بھیجے تو اللہ اسے نقصان پہنچائے
مگر وہ شخصیت میں ناکہ نہ لگائے تو اللہ اسے شرف عطا کرے گا۔
ابن ہشام نے روایت کیا کہ ابو ہریرہ فرمایا ہے:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بھیجے گا اللہ اس
کے ساتھ عذاب کرنے والا نہیں ہے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے
کہ ابو ہریرہ فرمایا ہے:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ کے ساتھ فرما دے
مگر وہ اسے برا نہ کہے اسے اللہ ایسا کرے کہ اس کے دل میں
بے نیکی نہ ہو اور اسے اللہ ایسا کرے کہ اس کے دل میں
پریشانی نہ ہو اور اسے اللہ ایسا کرے کہ اس کے دل میں
دشمنی نہ ہو اور اسے اللہ ایسا کرے کہ اس کے دل میں
کے اللہ تعالیٰ پریشانی نہ ہو اور اسے اللہ ایسا کرے کہ اس کے دل میں
وہ اپنے گھر کے اندر رہے۔ (ترمذی)

حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم میں سے کوئی شخص
اللہ کے ساتھ ہے تو اللہ اسے اللہ کے ساتھ لے کر جائے گا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص میرے دامن سے ہاتھ نکالے
وہ اس کے پاس سے نکال دیا جائے گا۔

اَنْعَمَ بِکُمْ کُلُّ شَیْءٍ مِّنْ خَلْقِ اللّٰهِ

(رواہ ابو داؤد)

۳۸۱۸ وَعَنْ ثَابِتِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ عَنْ اَبِي
رَافِعٍ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ
(رواہ ابو داؤد)

۳۸۱۹ وَعَنْ اَبِي سُرَيْمَةَ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ عَنْ اَبِي
رَافِعٍ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ
اللّٰهُ عَلِيمٌ۔ (رواہ ابن ماجہ و ابو یوسف و دارقطنی و
ہذا حدیث قوی)

۳۸۲۰ وَعَنْ اَبِي ثَوْبَانَ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ عَنْ اَبِي
رَافِعٍ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ
اَوْ مَكْرُمٌ۔ (رواہ ابو یوسف و دارقطنی و
ہذا حدیث قوی)

۳۸۲۱ وَعَنْ اَبِي ثَوْبَانَ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ عَنْ اَبِي
رَافِعٍ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ
اَللّٰهُ عَلِيمٌ۔ (رواہ ابو یوسف و دارقطنی و
ہذا حدیث قوی)

(رواہ ابو یوسف و دارقطنی و
ہذا حدیث قوی)

۳۸۲۲ وَعَنْ اَبِي ثَوْبَانَ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ عَنْ اَبِي
رَافِعٍ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ
اَللّٰهُ عَلِيمٌ۔ (رواہ ابو یوسف و دارقطنی و
ہذا حدیث قوی)

۳۸۲۳ وَعَنْ اَبِي ثَوْبَانَ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ عَنْ اَبِي
رَافِعٍ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ عَنْ اَبِي الْوَلَدِ
اَللّٰهُ عَلِيمٌ۔ (رواہ ابو یوسف و دارقطنی و
ہذا حدیث قوی)

لَعُوْمَ النَّاسِ - تَقَعَتْ فِيْ اَعْزَابِهِمْ -
(رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ)

۴۸۲۷ وَعَنْ الْمُسْتَوْدِعِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ بِرُحْبٍ مُّسْلِمًا كَلَمَةً فَإِنَّهُ يَمُوتُ وَشَقِيًّا مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ كَسَى ثَوْبًا بِرُحْبٍ مُّسْلِمٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَكْسِرُهُ مِشْةً مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ قَامَ بِرُحْبٍ مُّعَاوِمَةً سَمِعَتْهُ قَرِيْبًا فَإِنَّ اللَّهَ يَقُوْمُ لَهُ مَقَامُ مَحْفِيَّةٍ وَرَبَابٍ يَوْمَ الْقِيَمَةِ -

(رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ)

۴۸۲۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُشِيَ الظَّنُّ مِنْ خُسْنِ الْجَبَادَةِ -
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابُو دَاوُدَ)

۴۸۲۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْتَلْتُ بِعِيْدِ نَصِيْبَتِي وَوَسَّيْتُ رَيْبَ قَسْدٍ ظَهَرَ لِقَالَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَيْبٍ أَهْلَيْهَا بَعِيْدًا فَقَالَتْ إِنَّا أَهْلُ بَيْتِكَ الْيَهُودِيَّةُ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهْمَجَرَهَا ذَا الْحَجَّةِ وَالْمَعْرَمِ وَبَعْضُ صَفَرٍ (رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ وَدُرُودَةُ وَابُو حَبِيْبٍ مُّعَاوِمَةً مِنْ أَنَسٍ مِنْ حَسَنِ مَوْسَى فِي بَابِ الشُّفْعَةِ وَالرَّحْمَةِ)

کہا یہ رو رکھیں جو لوگ کہ گشت کھاتے انسان کی آبروریزی کرتے تھے۔ (ابو داؤد)

- حضرت مستودع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے دھوکے یا خدشہ سے کسی مسلمان کا مال کھایا تو خدا مال میں اس سے اسی کے مانند کھلائے گا اور جس نے کسی مسلمان کا اس طرح کیڑ پنا تو جہنم میں اللہ تعالیٰ اسی طرح کیڑ پنا ہے گا اور جو مسلمان اللہ کے لیے کوڑا برائے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے بدلے اللہ کیلئے کی جگہ پر کھڑا کرے گا۔

(ابو داؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: چھ لگان رکعت اپنی عبادت کا ایک حصہ ہے۔ (احمد، ابو داؤد)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت صفیہ کا ارٹ بھار ہو گیا اور حضرت رقیب کے پاس رہنا اوسے خدا سے اللہ سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت رقیب سے فرمایا کہ انھیں ارٹ دے دو۔ عرض گزار ہوئیں کہ میں اس سے بیدار کر دے دوں اور پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بلاؤں میرے اللہ ذی الجلال و الاکرام کے کہہ دوں کہ ان سے کن رکعت ہے (ابو داؤد) اللہ تعالیٰ تعفیٰ ہو و سنا دلی حدیث سادہ بن انس پیچھے اب الشافعی و ابو حنیفہ میں مذکور ہوئی۔

تیسری فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت عیسیٰ بن مریم نے ایک آدمی کو پھنسی کرتے ہوئے دیکھا تو حضرت عیسیٰ بن مریم نے اس سے عرض کیا کہ تم نے چھڑائی کی ہے۔ اس نے کہا: ہرگز نہیں! اس رات کی قسم میں کے ہر آدمی کی سیرود میں حضرت عیسیٰ سے فرمایا کہ میں اللہ پر یقین رکھتا ہوں کہ اس کو جھٹاتا ہوں۔ (مسلم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہیں اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب ہے کہ تنگ دلی کو کفر ہو جائے اور تنگ دلی ہے کہ حد تقیر پر غالب آجائے۔ (بیہقی)

۴۸۲۶ كَانَ ابْنُ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَجُلًا يَتَوَقَّى كَقَالَ لَهُ عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ سَرَكْتَ قَالَ كَلَّا وَاللَّيْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ عِيسَى أَلَمْتُ يَا هُوَ وَكَذَبْتُ لِقَوِي (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۸۲۸ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَادَ الْفَقْرُ أَنْ يَكُونَ كُفْرًا وَكَادَ الْخَشْيُ أَنْ يَغْلِبَ الْكِبَرُ - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۸۲۹. وَعَنْ عَائِشَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اعْتَدَلَ لِي أَحِبُّهُ فَلَمْ يَعِزْهُ أَوْ لَمْ يَقْبَلْ عِدَّتَهُ كَانَ عَنِّي بِمِثْلِ حَبِيبَتِي حَتَّى مَكِّي (رواهما الترمذی فی شعب الایمان وقال التکلم العکاز)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے بھائی سے مندرت کرے اور وہ اس کی مندرت نہ کرے یا قبول نہ کرے تو اس پر مجھ سے بیٹے والوں جیسا گناہ ہوتا ہے۔ اہل بیت و خیر کر سکتی تھے۔ ہاں یہ روایت کیا کہ اگر اللہ تعالیٰ مجھ سے ملے کہ کتنے ہیں۔

بَابُ الْحَذَرِ وَالتَّأْنِي فِي الْأُمُورِ

مخاطب رہنا اور کاموں میں دوراندیشی سے کام لینا

پہلی فصل

۴۸۳۰. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرِ وَاحِدٍ تَمَرَاتٍ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۸۳۱. وَعَنْ أَبِي قَتَابٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شَيْءَ عَشِيَ الْقَيْسَرُ بِكَ فَيَكُ تَعَمُّسَتَيْنِ يُورِيهِمَا اللَّهُ الْوَلَدَ وَالْإِنَاءَ - (رواه مسند)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک سوراخ سے ڈر دو نہیں ڈسا جاتا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابی قتیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عبد القیس کے سر سے فرمایا: ہنم میں کدہ کا دھن ایسی بھیجی کہ مندرتائی پسند فرما ہے یعنی برو باری اور دھار۔ (مسلم)

دوسری فصل

۴۸۳۲. عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْعَمَلُ مِنَ الشَّيْطَانِ - (رواه الترمذی وقال هذا حديث قريب وقد تكلم بعض أهل الحديث في عقبه)

۴۸۳۳. وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَيَّةَ إِلَّا دُوعُورٌ وَلَا حَيَّةَ إِلَّا دُوعُورٌ - (رواه أحمد والترمذی وقال هذا حديث حسن غريب)

۴۸۳۴. وَعَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْعَمَلُ مِنَ الشَّيْطَانِ - (رواه الترمذی وقال هذا حديث قريب وقد تكلم بعض أهل الحديث في عقبه)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان ایمان کی طرف سے ہے اور عمل شیطان کی طرف سے ہے۔ (روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے اللہ تعالیٰ شہیدین نے عبد القیس بن عباس کی یادداشت کے تحت میں کلام کیا ہے۔)

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دیر نہیں جہاں اگر عمر صرف اللہ اللہ تعالیٰ میں ہوتا اگر تجویز والا۔ روایت کیا ہے احمد اور ترمذی سے اللہ کا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی ہی کا

(رايو ۽ ڄامو)

(رَوَاهُ الْإِسْرَافِيُّ)

(رواة الحديث)

(نور القرمی و ابو داود)

(رَدَّاهُ الْقَرْمَنِي)

حضرت مامبر مہدی علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَعَالِي بِالْإِيمَانِ لَا تَلْتَمِصُ مَعَالِي
سَلَكُ دَمِيرٍ أَمْرًا وَقَدْ جُمِعَ حَرَامًا وَأُفْقَطَ مَالٌ كَثِيرٌ
حَقٌّ (رواه أبو داود) وذكر حديث أبي سعيد
أَعْلَمُ الْإِيمَانُ فِي بَابِ الْمَشَارِقِ فِي الْقَصْرِ الْأَوَّلِ

تیسری فصل

٢٨٣١ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْعَقْلَ قَالَ لَهُ مِمَّ قَامَ ثُمَّ قَالَ لَهُ أَمِيرٌ فَأَمَرَ ثُمَّ قَالَ لَهُ أَمِيرٌ فَأَقْبَلَ ثُمَّ قَالَ لَهُ اقْعُدْ فَقَعَدَ ثُمَّ قَالَ لَهُ مَا خَلَقْتُ خَلَقًا عَزَمَ بِكَ وَلَا أَقْنَسُ بِكَ وَلَا أَعْنُ بِكَ أَخَذَ بِكَ أَمْعَى وَبِكَ أَعْرَفُ وَبِكَ أَعْيَابُ وَبِكَ الشَّرَابُ وَبِكَ الْوَقَابُ وَقَدْ تَحَكَّمْتُ فِيهِ بَعْضُ الْعَالَمِينَ

(رہتی)

(نَوَافِلُ الْبَيْتِ)

۴۸۲۲ وَعَنْ أَبِي حَسْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 ۱۳ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرُّجُلَ لَيَكُونُ مِنْ أَهْلِ بَصْرَةٍ
 وَالْمَرْءُ مِنَ الرُّكُوءِ وَالْعِيَمِ وَالْعَمْرُؤُ حَقٌّ ذَكَرَهُ
 بِهَامِزٍ الْعِيَمُ مَهْمَا وَمَا يُجْزَى يَوْمَ الْفِتْنَةِ لَا يُقَدَّرُ
 عَلَيْهِ - (رَدَّاهُ السَّيِّدِي)

(جی)

(دَوَاةُ الْيَهُودِ)

وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَبَا ذَرٍّ لَا حَقَّكَ كَالْتَدْيِيرِ وَلَا
 دَرَجَ كَالْكُفْرِ وَرَحِبَ كَحُسِّ الْعُلِيِّ.

(مجموعہ)

(سورة التين)

وَعَنِ ابْنِ عُتْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِقْبَادُ فِي النَّعْمَةِ نِصْفُ الْحَيَاةِ
وَالْتَوَدُّ إِلَى النَّاسِ بِصَفِّ الْعَقْلِ وَغُسْنُ الشُّرَائِ
بِصَفِّ الْوَجْهِ. (رَوَى التِّرْمِذِيُّ) الْأَعَادِيَّةُ الْأَدْبَعُ
فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

بَابُ الرِّفْقِ وَالْحَيَاءِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ

نرمی، حیا اور خوش خلقی کا بیان

پہلے فصل

حضرت حنفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریہہ منہ تازیانی کو اپنے گھوڑے پر سوار کیا تو اسے نرمی سے پہنچا کر سوار کیا۔ یہی وہی وہی تھا کہ فرماتا ہے کہ جو ایسی عورت ہو جسے ہر چیز پر رحم ہے وہ ایسی ہے کہ ایک عورت میں ہے کہ حضرت عائشہ سے فرمایا کہ تم پر رحم لازم ہے۔
نعمتی و نش گشتہ بجز میں ہوئی نہ کسی چیز میں مگر اسے دیکھتے ہی گئی کہ میں میرے لیے لگا دیا جائے کہ سے عیب ناک کر دیتی ہے۔
حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نرمی سے علم رکھا گیا ہے جو نہ علم رکھا گیا۔ (مسلم)
حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک عورت کے پاس سے گزرتے ہوئے جان کر ہوا کہ نصیحت کر رہا تھا۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہاں تک کہ ایک عورت ہے۔
(مشفق علیہ)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیا اور حسن الخلق میں سے دو چیزیں ہیں جن سے عورتیں بہت زیادہ محبت کرتی ہیں۔ ایک حسن الخلق میں سے دوسرا حیا ہے۔
(مشفق علیہ)
حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیا اور حسن الخلق میں سے دو چیزیں ہیں جن سے عورتیں بہت زیادہ محبت کرتی ہیں۔ ایک حسن الخلق میں سے دوسرا حیا ہے۔
(مشفق علیہ)
حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیا اور حسن الخلق میں سے دو چیزیں ہیں جن سے عورتیں بہت زیادہ محبت کرتی ہیں۔ ایک حسن الخلق میں سے دوسرا حیا ہے۔
(مشفق علیہ)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیا اور حسن الخلق میں سے دو چیزیں ہیں جن سے عورتیں بہت زیادہ محبت کرتی ہیں۔ ایک حسن الخلق میں سے دوسرا حیا ہے۔
(مشفق علیہ)
حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیا اور حسن الخلق میں سے دو چیزیں ہیں جن سے عورتیں بہت زیادہ محبت کرتی ہیں۔ ایک حسن الخلق میں سے دوسرا حیا ہے۔
(مشفق علیہ)

۳۸۴۵ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُفِيضُ الرِّفْقَ وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُسْرِ وَمَا لَا يُعْطِي عَلَى عَارِوَاهُ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) رَفِيقٌ رَفِيقٌ لَكَ قَالَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَائِشَةَ بِالنِّفْقِ وَرَأَيْنَا وَالْعُسْفَ قَالَ لَمْ يَنْفِقْ الرِّفْقُ لَا يَكُونُ فِي نَفْسٍ وَلَا رَأْيَا وَلَا يَنْفِقُ مِنْ شَيْءٍ وَلَا يَنْفِقُ

۳۸۴۶ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) ۳۸۴۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَفِيقٌ رَفِيقٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُوَ يَنْفِقُ أَنْفَقًا فِي الْحَيَاةِ كَمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفِقُ كَمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفِقُ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۴۸ وَعَنْ جُمُرَانَ ابْنِ حَصْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ فِي رَأْيِ رَأْيِ الْحَيَاءِ خَيْرٌ كُلِّهِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۴۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ حَقَائِدِ السُّبُحِ الْأَوَّلِ مَا لَا يَدْرِكُونَ مَا شِئْتُمْ (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۳۸۵۰ وَعَنْ الْأَنْبَاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ قَالَ لَوْ كُنَّا مَسَاكِينًا فِي صَدْرِكَ وَكُنْهَاتٍ أَنْ يُعْطِيَهُ عَلَيْهِ النَّاسُ

(رداءہ منیہ)

۳۸۵۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْبَبَكُمْ إِلَىَّ أَحَبَّهُمْ بَعْدًا.

(رداءہ البخاری)

۳۸۵۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَبَّارَكُمْ أَحَبَّهُمْ بَعْدًا.

(مشفق عینی)

(م)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے نزدیک تم میں سے سب سے پسندیدہ چیز تمہارا پیار ہوتا ہے۔

(بخاری)

اس سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے سزاوار ہیں جو عشاق بنائے، اچھے ہیں۔ (مشفق میر)

دوسری فصل

۳۸۵۳ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أُعْطِيَ حَقَّهُ مِنَ الرِّقَّةِ أُعْطِيَ حَقَّهُ مِنَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ حُودِرَ حَقُّهُ مِنَ الرِّقَّةِ حُودِرَ حَقُّهُ مِنَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

(رداءہ فی شرح الشرح)

۳۸۵۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَمَلُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ مِنَ الْجَنَّةِ وَالْجَنَّةُ مِنَ الْعَمَلِ وَالْعَمَلُ فِي النَّارِ.

(رداءہ احمد و ابی یوسف)

۳۸۵۵ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ حُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أُعْطِيَ الْإِنْسَانُ قَالَ الْعَمَلُ الْحَسَنُ.

(رداءہ ابی یوسف فی شعب ابی یوسف و فی مسند الشرح عن أسامة بن شريك)

۳۸۵۶ وَعَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْعَبْدُ وَالْجَنَّةُ لِلْحُرِّ قَالَتْ وَالْعَبْدُ وَالْجَنَّةُ لِلْعَبْدِ قَالَتْ بَلَى كَأَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ وَصَارِبِ حَبَابِ الْأَصُولِ وَبِهِ عَنْ عَائِشَةَ وَكَذَا فِي شَرْحِ الشَّعْرِ عَنْهُ وَلَمْ يَنْطِقْ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

(شرح المسند)

حضرت امیر المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ایمان سے سزاوار ہے وہ ایمان جنت سے ہے۔ جس کو نیک اعمال سے سزاوار ہے وہ نیک اعمال جنت سے ہے۔

(احمد، ترمذی)

مذہب کے ایک آدمی سے روایت ہے کہ لوگ عرض گزار تھے: ہمارے کرم چریزوں کو کئی چیزیں ہیں جن میں سے بہتر کچھ ہے؟ فرمایا کہ میں ایمان سے بہتر کچھ نہیں جانتا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نیک اعمال کا کامیاب ہو گا وہ جنت میں جائے گا۔ جو نیک اعمال کا کامیاب ہو گا وہ جنت میں جائے گا۔ جو نیک اعمال کا کامیاب ہو گا وہ جنت میں جائے گا۔

انہما یخبرونی بآیۃ فی سبۃ منہ
عن عکرمۃ بنی وہب ولفظہ قال قال ابوہاشم
الکری جملۃ وفسرہ ولفظہ فی سبۃ منہ
اللفظہ۔

حضرت ابوہاشم وادری اشرفی حدیث سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک سب سے بھائی ہے جو خدا سے ملنے کے مقصد
پر آئے ہو۔ اور اشرفی حدیث سے اور اشرفی حدیث سے کہنے والے
ہو۔ اشرفی حدیث سے کہنے والے۔ اشرفی حدیث سے کہنے والے۔ اشرفی حدیث سے کہنے والے۔

حضرت ابوہاشم وادری اشرفی حدیث سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک سب سے بھائی ہے جو خدا سے ملنے کے مقصد
پر آئے ہو۔ اور اشرفی حدیث سے اور اشرفی حدیث سے کہنے والے
ہو۔ اشرفی حدیث سے کہنے والے۔ اشرفی حدیث سے کہنے والے۔ اشرفی حدیث سے کہنے والے۔

حضرت ابوہاشم وادری اشرفی حدیث سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک سب سے بھائی ہے جو خدا سے ملنے کے مقصد
پر آئے ہو۔ اور اشرفی حدیث سے اور اشرفی حدیث سے کہنے والے
ہو۔ اشرفی حدیث سے کہنے والے۔ اشرفی حدیث سے کہنے والے۔ اشرفی حدیث سے کہنے والے۔

حضرت ابوہاشم وادری اشرفی حدیث سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک سب سے بھائی ہے جو خدا سے ملنے کے مقصد
پر آئے ہو۔ اور اشرفی حدیث سے اور اشرفی حدیث سے کہنے والے
ہو۔ اشرفی حدیث سے کہنے والے۔ اشرفی حدیث سے کہنے والے۔ اشرفی حدیث سے کہنے والے۔

حضرت ابوہاشم وادری اشرفی حدیث سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک سب سے بھائی ہے جو خدا سے ملنے کے مقصد
پر آئے ہو۔ اور اشرفی حدیث سے اور اشرفی حدیث سے کہنے والے
ہو۔ اشرفی حدیث سے کہنے والے۔ اشرفی حدیث سے کہنے والے۔ اشرفی حدیث سے کہنے والے۔

حضرت ابوہاشم وادری اشرفی حدیث سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک سب سے بھائی ہے جو خدا سے ملنے کے مقصد
پر آئے ہو۔ اور اشرفی حدیث سے اور اشرفی حدیث سے کہنے والے
ہو۔ اشرفی حدیث سے کہنے والے۔ اشرفی حدیث سے کہنے والے۔ اشرفی حدیث سے کہنے والے۔

۳۸۵۷ وَعَنْ أَبِي الدُّدَّةِ أَوْ مَنِ السَّيِّئِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ أَفْعَدَ شَيْءٌ يُؤْمِنُ فِي مِيزَانِ
الْمُؤْمِنِ يَوْمَ يُقَامُ حُجْرَتُ حَسَنٍ قَدَرِ اللَّهُ يُؤْمِنُ
الْعَاقِلُ الْبَرُّ فِي (رَوَاهُ الرَّقْمِيُّ فِي وَقَالَ هَذَا
حَدِيثٌ حَسَنٌ وَفِيهِ أَمْرٌ بِمَا فِي الْقَصْدِ الْأَوَّلِ)

۳۸۵۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّئَاتُ يَوْمَ
الْحُجْرَةِ ذَرِيَّةٌ قَالُوا لَيْلٍ وَمَا يَكُونُ

۳۸۵۹ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلٍ اللَّهُ حَيْثُ مَا كُنْتَ وَأَتَيْتُ الْمَشِيتَةَ
الْعَسَى سَمِعْتُهَا وَمَا يَكُونُ النَّاسُ يَوْمَ الْحُجْرَةِ
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالرَّقْمِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۸۶۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحْبِرُكُمْ يَمَنُ يَحْمَرُّ
عَنِ النَّارِ وَيَمَنُ يَحْمَرُّ مِنَ النَّارِ حَتَّى يَكُونَ حَتِينَ
لَيْتَنِي قَرِيبٌ سَهْلٍ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالرَّقْمِيُّ فِي وَقَالَ
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ)

۳۸۶۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتِينَ
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالرَّقْمِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۸۶۲ وَعَنْ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتِينَ
إِنْ قِيَامُوا لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ عَلَى حَقٍّ لَسْتُ بِمَعْرِفَةٍ

(رَوَاهُ الرَّقْمِيُّ فِي مَوْسَلَا)

[illegible]

فِي الْوُطَايَا وَرَوَاهُ أَحْمَدُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

۳۸۶۹ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَطَرُ فِي الْبَيْتِ
قَالَ اللَّهُمَّ بَلِّغْهُ الْوَيْلُ لِي حَسْبُ خَلْقِي وَرَأَى مِنْهُ مَا شَكَنَ
مِنْ بَعِيرِي - (رواه الترمذي في شعب الأيمان مؤسلاً)

۳۸۷۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ حَسْبَتْ خَلْقِي فَحَسْبُ خَلْقِي
(رواه أحمد)

۳۸۷۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَتَيْتُكُمْ بِجَارِكُمْ كَرِهِي لَكُمْ أَسَى
قَالَ عِبْرٌ رَكْعًا طَوْلَكُمْ عَمَانًا وَاحْسَنْتُمْ
أَعْلَاقًا - (رواه أحمد)

۳۸۷۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَمَّا تَوَضَّعَ رِثَانًا أَحْسَنُ حَقًّا -
(رواه أبو داود والدارقطني)

۳۸۷۳ وَعَنْهُ أَنَّ رَجُلًا شَرَّ أَبَا بَكْرٍ ذَا نَبِيٍّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَ تَعْتَجِبُ وَيَسْتَعِزُّ بِمَا رَدَّتْ
رَدَّ عَلَيْهِ بَعْضُ قَوْلِ بَعْضِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَقَامَ فَحَقَّقَ الْوَلَدُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَ مِنْ بَعِيرِي
وَأَمَّا عَائِشَ فَمَنْ رَدَّتْ عَلَيْهِ بَعْضُ قَوْلِ بَعْضِ
وَكُنْتُ قَالَ لَانَ مَعَكَ مَلَكَ قِرْدٌ عَلَيْهِ قَلْبًا رَدَّتْ
عَلَيْهِ رَدَّ الشَّيْطَانُ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ ثَلَاثُ تَهْمَاتٍ
مِنْ تَأْمِينِ حَسْبٍ طَعْنٍ بِطَيْمَنَةٍ قَبِيحَةٍ حَتْمًا وَتَوْبِ
عَدُوٍّ وَجَلٍّ لَا أَحْرَأَ اللَّهُ بِهَا لَعْنَةً وَمَا تَهْمُ رَجُلٍ
تَابَ عَيْشَتِهِ يُرِيدُ بِهَا صِدْقًا لَا رَأَا اللَّهُ بِهَا كَثْرَةً
وَمَا تَهْمُ رَجُلٍ تَابَ مَشْقِيَّتُهُ يُرِيدُ بِهَا كَثْرَةً وَلَا
رَأَا اللَّهُ بِهَا وَكَلَةً -

(رواه أحمد)

۳۸۷۴ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

تھا جس حدیث کی بارے میں احسن صورت ابھی یہ ہے۔

جس بن موسیٰ نے روایت کیا کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کھڑے ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ اے اللہ! میری قوم کو جو میں نے آپ کے لئے پیدا کیا ہے، ان کے لئے رحمت فرما۔ (رواه الترمذی فی شعب الأیمان مؤسلاً)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے اللہ! میری قوم کو جو میں نے آپ کے لئے پیدا کیا ہے، ان کے لئے رحمت فرما۔ (رواه أحمد)

حضرت جعفر بن محمد نے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے اللہ! میری قوم کو جو میں نے آپ کے لئے پیدا کیا ہے، ان کے لئے رحمت فرما۔ (رواه أحمد)

اس سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے اللہ! میری قوم کو جو میں نے آپ کے لئے پیدا کیا ہے، ان کے لئے رحمت فرما۔ (رواه أبو داود والدارقطني)

اس سے یہ روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابو بکرؓ سے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کھڑے ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ اے اللہ! میری قوم کو جو میں نے آپ کے لئے پیدا کیا ہے، ان کے لئے رحمت فرما۔ (رواه الترمذی فی شعب الأیمان مؤسلاً)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے اللہ! میری قوم کو جو میں نے آپ کے لئے پیدا کیا ہے، ان کے لئے رحمت فرما۔ (رواه أحمد)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِيَّةً بِشَرِّ مَيِّتٍ رَفَقًا لِمَقَرِّهِمْ
وَرِثِيَّتُهُمْ رَأً لِعَسْرَتِهِمْ
(رَوَاهُ الشَّيْخُ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْأَيْمَنِيُّ)

بَابُ الْقَضْبِ وَالْكِبْرِ

پہلی فصل

٢٨٤٥ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ دَجَلًا قَالَ يَنْبَغِي صَلَاتِي اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَامًا وَخَيْرِي قَالَ لَا تَعْصِبْ قُوَّةَ دِيكَ مِثْرًا
قَالَ لَا تَعْصِبْ - (مَدَامَ الْبُخَارِيُّ)

٢٨٤٦ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّوْرَةِ إِنَّ الشَّدِيدَ لِلْوَيْ
يَبْدُكَ لَكَ هَذَا الْعَصَبُ -

(مشق طبر)

٣٨٤٤ وَكَفَى حَايَرَةً بَنِي دَعْبٍ قَالَ قَالَ شَوْلُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلِّ
صَبْرٍ مَشَقِّبٍ كَوْنَهُ عَلَى امْتِدَادٍ إِلَّا أُخْبِرُكُمْ
بِأَهْلِ النَّارِ كُلِّ عَيْلٍ جَوَادٍ مُسْتَكْبِرٍ (صَدَقَ عَلَيْهِ)
كَفَى رَوَاهُ لِيُحْمَدَ كُلُّ جَوَادٍ زَيْنِ مُسْتَكْبِرٍ

۴۸۴۸ وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ السَّارِيسَ فِي قَلْبِهِ مِشْقَالُ
خَبْثَةٍ مِنْ خُرْدٍ مِنْ إِبْهَامَيْنِ وَلَا يَدْخُلُ الْمَجْنُونُ أَحَدًا
فِي قَلْبِهِ مِشْقَالُ خَبْثَةٍ مِنْ خُرْدٍ مِنْ إِبْهَامَيْنِ

(نور العیون)

٢٨٤٩ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفُلُ الْعَبْدَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبَرٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمَوَاحِشِيِّينَ إِنَّ يَكُونُ ثَوْبِي حَسَنًا أَوْ بَدْعِي حَسَنًا قَالَ إِنَّ اللَّهَ سَمِعَ ثَوْبِي الْبِطَالِ

۳۸۸۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَكَّ لَا يَكْفُرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُنْكِرُهُمْ فِي رِوَايَةٍ وَلَا يَنْطَلِقُ إِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابُ الْيَمِّ شَيْخٌ رَأَى وَمَعَهُ كِتَابٌ وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ.

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۸۸۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى الْكِبْرِيَاءُ تَرَفًا فِي الْعِظَمَةِ وَالْإِزَارِي لَمَنْ تَارَعَنِي فَاحْذَرْنَهَا أَدْنَاهُ الشَّكَاةُ كَرَفِي رِفَاقِيَّةٌ كَذَلِكَ فِي الشَّكَاةِ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تین آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز کام نہیں فرمائے گا اور انہیں پاک کرے گا۔ وہ سرکدروایت میں ہیں کہ ان کی طرف نظر میں نہ آئے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ لیکن ان کے ساتھ ایک اور عذاب ہے جس سے انہیں شکستہ (مسلم)۔"

اللہ سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرمائے کہ جو ان کی میری پادشاہی سے نہ عظمت میری اس ہے۔ جو ان سے کہنے پر مجبور ہے پیچھے گا تو اسے جہنم میں داخل کروں گا۔ دھڑک روایت میں ہے کہ اسے جہنم میں پہنچا دیں گے۔

(مسلم)

دوسری فصل

۳۸۸۲ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْثَدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَذْهَبُ بِتَغْيِبِ عَمَلِي يُكْتَبُ فِي الْبُكَارِيْنَ كَيْسِيَّةً مَا أَصَابَهُمْ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۸۸۳ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَدِجَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُعْشَرُ الْمُتَكَبِّرُونَ أَمْثَالُ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِي مَوَارِثِ الْجَالِ يَغْشَهُمْ أَدْنَالٌ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ يَسْأَلُونَ إِيَّاهُ فِي جَهَنَّمَ كَيْسِيَّةً يُولَسَّ تَعْلَمُوهُمْ تَارُ الْأَنْبِيَاءُ يُسْأَلُونَ مِنْ عَصَا نَارِ أَهْلِ النَّارِ طَيْسَةَ الْحَبَالِ.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۸۸۴ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَنْبِيَّاتِ الشَّيْطَانِ وَالْأَنْبِيَاءَ الشَّيْطَانِ خَلْقٌ مِنَ الشَّكَاةِ وَتَمَّا لَعْنَةُ الْأَنْبِيَاءِ لَمَّا وَلَدُوا عَوْبًا أَحَدُهُمْ وَلِيَتْهُمُ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت سلم بن اکثر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر آدمی کی شہادت کے ساتھ جاتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے شکستہ میں لکھ دیا جائے اسے اللہ تعالیٰ کے انعام تک پہنچاتا ہے۔ (ترمذی)

عمر بن شعیب رضی اللہ عنہما کے والد ماجد ان کے والد ماجد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مکبرین کو اگر میل کی شکل میں پریشان کی طرح قیامت کے روز بھیجا جائے گا۔ ان کی طرف سے چاہے کہ انہیں جہنم کے برس قید خانے کی طرف لے جائے گا۔ ان کے اوپر آگ بھی لگ جائے گی۔ ایسے اہل ایمان کی گمراہیوں کا پھل چاہے جانی گئے۔"

(ترمذی)

حضرت علی بن مرثدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مکبرین کی طرف سے اللہ تعالیٰ کو آگ سے پرکھا گیا ہے اللہ تعالیٰ ہی آگ کو بجھاتا ہے۔ لہذا وہ تم میں سے کسی کو ختم کرنے پر آمادہ کرنا کرے۔"

(ابوداؤد)

تعالیٰ علیہ السلام نے فرمایا: تم میں سے کسی کو فتنہ نہ آئے فتنہ کو کھڑا کرنا تو بیٹھ جاتے، مگر فتنہ چلا جائے تو میں وہاں بیٹھ جاتے۔

(احمد، ترمذی)

حضرت مسدد بن تیس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کمر بستہ ہوتے سنا، بڑا بڑا وہ بندہ ہے جو اپنے آپ کو ٹوپی کی بجائے ٹکڑے ٹکڑے انداز کے ہنگ و پرز کو پہن جائے۔ بڑا سادہ بندہ ہے جو علم اللہ ربانی کو اسے اندر رکھتے جہاں دماغی کو فتنہ بدلنے، مصلحت میں چھپتا رہے فتنہ قبول کر اندر لگ جانے کو چھپ جائے۔ بڑا سادہ وہ بندہ ہے جو غرور کو اسے اندر رکھتے جہاں جیسے اللہ ربانی ابتلا و اختلا کو چھپ جائے۔ بڑا بندہ وہ ہے جو دنیا کو دین کے لیے چھوڑ دے۔ بڑا بندہ وہ ہے جو دین کو شہادت سے نکال دے۔ بڑا بندہ وہ ہے جس کو طرح کی ہمتی بھرے۔ بڑا بندہ وہ ہے جس کو مصلحتی حاجات مل کر ہر بڑا بندہ وہ ہے جس کو خواہشات ذلیل کر دیں۔ روایت کیا اسے تینوں اندیشہ نے شعب الامانیہ میں اندک کہا کہ اس کی اصلاح نوری میں ہے۔ ترمذی نے بھی ایسا ہی کہا کہ حدیث غریب ہے۔

تیسری فصل

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی بندے نے اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہونے کے گھوٹ سے افضل کوئی گھوٹ نہیں پایا جس کو وہ رضائے الہی کے لیے ہے۔ (احمد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ارشاد فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے کے متعلق فرمایا: یہ سب کے وقت مبارک اللہ عزوجل کے وقت و گزرتا رہے۔ جب ایسا کریں تو انہیں اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا ان کے دشمنوں کو اتنا جھکا دیتا ہے کہ ان کے سر پر اللہ قرآن رحمت جو جاتے ہیں۔ اسے بخاری کے تصنیف و توثیق کرتے۔

ہمیں حکیم ابن کے والدہ بزرگوار کے حوالہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو ایسے حوالہ کرتا رہے اللہ اللہ کو حوالہ کرتا رہے۔

وَسَمِعْتُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَصَى اللَّهَ عَصَى نَفْسِهِ وَكَفَرَ بِرَبِّهِ فَهُوَ كَافِرٌ وَكَفَرٌ عَنِ النَّفْسِ كَرَاهٍ فَتَضَعُهَا - (رواه أحمد و ابن تيمية)

۳۸۸۸ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَشَرُ الْعَبْدِ عَهْدُ عَمَلِهِ وَامْتِنَانُ وَكَيْفُ التَّكْوِينِ الْمَعَالِ بَشَرُ الْعَبْدِ عَهْدُ تَجَبُّرٍ وَاعْتِنَانُ وَكَيْفُ التَّجَبُّرِ الْأَعْلَى بَشَرُ الْعَبْدِ عَهْدُ سَهْوٍ وَكَيْفُ السَّهْوِ الْأَعْلَى بَشَرُ الْعَبْدِ عَهْدُ مَقَاتِلٍ وَكَيْفُ الْمَقَاتِلِ الْأَعْلَى بَشَرُ الْعَبْدِ عَهْدُ يَتَقَرُّنَ النَّبَا بِالدِّينِ بَشَرُ الْعَبْدِ عَهْدُ يَتَقَرُّنَ الدِّينَ بِالشَّهَادَاتِ بَشَرُ الْعَبْدِ عَهْدُ طَمَعٍ يَتَوَدُّ بَشَرُ الْعَبْدِ عَهْدُ هَوًى يُجِلُّهُ بَشَرُ الْعَبْدِ عَهْدُ رَغْبَةٍ يُجِلُّهُ (رواه الترمذی فی سنن البیہقی و قال تیسرے اسناداً یا الترمذی و قال ابن تيمية و قال أيضاً هذا حديث غریب)

۳۸۸۶ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَجَرَّعَ عَبْدًا قَتَلَنِي جَنَاحُ عَزْرٍ رَحَلٍ مِنْ جُوعٍ قَطِيعٍ يَكُفُّهَا أَيْمَانُ وَجَعِ اللَّهُ نَعَامًا - (رواه أحمد)

۳۸۸۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَجَرَّعَ عَبْدًا قَتَلَنِي جَنَاحُ عَزْرٍ رَحَلٍ مِنْ جُوعٍ قَطِيعٍ يَكُفُّهَا أَيْمَانُ وَجَعِ اللَّهُ نَعَامًا - (رواه أحمد)

۳۸۸۹ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي عَنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَصَى اللَّهَ عَصَى نَفْسِهِ وَكَفَرَ بِرَبِّهِ فَهُوَ كَافِرٌ وَكَفَرٌ عَنِ النَّفْسِ كَرَاهٍ فَتَضَعُهَا - (رواه أحمد و ابن تيمية)

٢٨٩٠ وَكَانَ عُمَرُ قَالَ وَهُوَ عَلَى امْسِرٍ اَيُّهَا النَّاسُ
تَوَاصَوْا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ مَنْ تَوَاصَعَ بَيْنَهُ رَفَعَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي نَسَبِهِ جَعَلَهُ
فِي أَهْلِ النَّاسِ عَظِيمًا وَمَنْ كَبَّرَ رَفَعَهُ اللَّهُ تَعَالَى
فِي أَهْلِ النَّاسِ جَعَلَهُ فِي نَسَبِهِ كَبِيرًا حَقَّقَ لَكُمْ
أَهْلِي عَدِيمًا مَنْ كَلَبَ أَوْ جَوَّزَ

حضرت عرفی اللہ تعالیٰ نے فرمایا: عجب پرستے، سائے و گلاب آفات
 اختیار کر کے کیا کرے؟ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے
 کہ جو شخص کے لیے توبہ اختیار کرے تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم دیتا ہے۔ وہ اگر ل
 غضب جہنم اور عین و گرد کے گل میں بیٹا رہتا ہے اور جو عجب کرے تو
 اللہ تعالیٰ اس کو گرو دیتا ہے نہ و گرد کی غزل میں چڑھتا ہے اگرچہ
 فی غضب نہا ہو، یہی حکم کہ و گرد کی غزل میں شکتے اور غضب جیسے بھی ہیں
 ہوتا ہے۔ (بیہقی)۔

۱۱۹۴. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوسَى بْنُ جُمَيْلٍ وَمِمَّنْ خَلَقَ اللَّهُ
بَارِئٌ مِّنْ أَعَزُّ عِبَادِكَ هَيْدَكَ قَالَ قَدْ رَأَى مَا رَأَى
عَيْنًا -

حضرت ابوہریرہؓ کی اس قدر قاتی خدمت سے رعایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ قاتی پیر دہم سے مراد حضرت عثمان بن عفانؓ ہیں۔ اس میں سب سے مشورہ کن ہے، بغیر دیگر چونکہ مکہ کے جوئے میں صاف گرد ہے، (یعنی)۔

۴۸۹۲ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَرَعَ لِسَانَهُ سِرًّا لِلَّهِ غُورَةً وَمِنْ كَفَّ غَضَبَهُ كَفَّ اللَّهُ عَنْهُ عَذَابَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ احْتَدَرَ إِلَى اللَّهِ قَبْلَ اللَّهِ عَذَّبَهُ -

حضرت اسی رمی اشتر قہل کی خدمت سے ملا تھا ہے کہ کہہ سکتا ہے کہ اسی اشتر قہل
 علیہ السلام نے فرمایا: جس نے نہی کر دیا کہ تو اشتر قہل کی اس کے حبیب پر پردہ
 ڈالے گا، اسی سے ختم کر دے گا تو قیامت کے روز اشتر قہل کی اس سے اپنے
 حلیہ کر دے گا اور اسی نے اشتر قہل سے کہہ دیا کہ قہل کی بیوی اشتر قہل کی اس
 کا ہند قہل فرمائے گا۔ (بیہقی)۔

٣٨٩٣ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ مَسْرُوقٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ مُنْجِيًا وَكُنْتُ مُهْلِكًا
فَأَمَّا الْمُنْجِيَانُ فَمَنْ قَرَأَ فِي السَّيْرِ وَالْعَلَاخِيَةِ وَ
الْعُلَى بِالْعَقَى فِي الرَّحْمَى وَالسَّخَطِ وَالْقَصْدِ فِي الْعِنَا وَ
الْفَقْرِ وَأَمَّا الْمُهْلِكُونَ فَمَنْ قَرَأَ حُسْبَةً وَشِعْرَ مُطَوَّرٍ وَنَحْوَهُ
الْمَرْءُ يَتَّقِيهِ وَهِيَ أَشَدُّ مِنْ
(وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالْغَيْبِ)

[illegible]

بَابُ الظُّلْمِ

ظلم کا بیان

پہلی فصل

۴۸۹۴ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
دَخَلَ الْمَدِينَةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (مُسْتَعْنِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ شَاءَ فَلْيُحْبِبْهُ" (جو چاہے وہ اسے محبت کرے)۔ (مشفق علیہ)

۴۸۹۵ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُمِيطُ الْعُذْرَةَ إِذَا أَعْدَتْ
 تَعْمِيلَ تَحْقِيقِ قَوْلِهِ وَلَكَ أَخْمُرُكَ إِذَا أَعْدَى الْبَرَى
 وَهِيَ ظَالِمَةٌ الْآيَةُ.

(عشق عظیم)

٢٨٩٤ وَعَنْ ابْنِ عُثْمَانَ أَنَّ ابْنَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ سَمِعَ أَمْرًا بِالْعَجْرِ قَالَ لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِينَ الْيَوْمِ
فَلَمَّا انْطَهَرُوا لَا أَنْ تَكُونُوا بِاللَّيْلِ أَنْ يُصِيبَكُمْ مَا
أَصَابَهُمْ ثُمَّ قُمُوا لِأَسَدٍ وَأَمْرٍ مِنَ السَّيْرِ حَتَّى اجْتَاذَ
الْعَوَاذِي (مُسْنَدُ عُبَيْدِ)

(مستحق عقوبت)

٥٨٩٤ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ مَطْلُومَةٌ لِأَخِيهِ مِنْ بَرٍّ
 أَوْ شَيْءٍ فَيَسْتَعِذُّهُ مِنْهُ أَلَيْسَ بِمُؤْمِنٍ أَوْ لَا يُؤْمِنُ وَيَا
 ذَاكَ بِرَسُولِ اللَّهِ قَالَ لَنْ يَمُوتَ مَرَّةً أُخْرَى مِنْهُ بِعَدْوٍ
 مَطْلُومَةٍ وَإِنْ تَرَكَ لَكَ حَسَاتٍ أُخْرَى مِنْ سِتِّينَ
 صَاعًا فَحَسْبُ غَنِيَةٍ.

(رَوَاةُ جَدِّی)

٧٨٩٨ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ رُؤُوسَ مَا أَمْسَبَ كَانُوا أَمْسَبَ مِنْ لَدُنِّي وَرُؤُوسُهُمْ وَلَا تَكُنْ قَالُوا إِنَّ لُحُوسَ مِنْ أَمْسَبَ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاةٍ وَصِيَّةٍ وَزَكَاةٍ قِيَامُكُمْ هَذَا وَذَكَرَ هَذَا أَكَلُ مَا كَانَ هَذَا وَسَعَى وَمَهْذَا وَطَرِبَ هَذَا أَفْعَلُ هَذَا أَمِنْ حَسَابَةٍ وَهَذَا مِنْ حَسَابَةٍ فَإِنْ قِيَمَتْ حَسَابَتُهُ قَبْلَ أَنْ يَنْقُصَ مَا عَلَيْهِ يُبَدِّلُ مِنْ حَسَابَاتِهِمْ فَطَرَحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طَرَحَتْ فِي

المشاور

النَّارِ
٢٨٩٩
(بَعْدَ مَرَّةٍ)
وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ الْمَدِينَةَ

حضرت امیر المومنین علیؓ نے فرمایا ہے کہ رسول اللہؐ سے اللہ نے
جو دین دیا ہے وہ انبیاء علیہم السلام پر وحی کا واسطہ بنا ہے یہی حکم کہ جب کچھ اللہ
تعالیٰ فرماتا ہے پھر یہی حکم جانتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے یہی حکم اسی طرح کی
جس سے اللہ تعالیٰ کو کچھ اور وہ ظالم تھے

(مستحق طهر)

[illegible]

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسالت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تعالیٰ حید و علم سے فرمایا جس سے پہلے ہمارا پر علم کیا ہوا اور دیر نہ کر کے یا
کسی شخص کو حق میں رسالت پہنچے اس سے سزا دے کر مارے جبکہ اس کے پاس
دینا ہو نہ نہ دہم۔ اگر اس کے پاس نیک اہل ایمان ہوتے تو اس علم کے برابر
اس سے پہلے ہمارے گئے لوگوں اس کے پاس نیکیاں نہ ہوتیں تو عظم
کے گناہ سے اس پر نازل ہو گیا ہوا ہے۔

(مختصر)

میں سے ہی دیکھتا ہے کہ رسول، ستر میں اتار تھیں میرے روم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ جنس کون ہے؟ میں نے کہا: میں نے کہا کہ تم میں سے جنس وہ ہے جس کے یہاں حرم و دیندہ فعل و فاعل نہ ہو۔ فرمایا کہ میری اتنی ہی سے جنس وہ ہے جو فیہ سے کے مدفع، غلظ، روضہ سے افسانہ گنگا کے ساتھ کہے گا لیکن اس کو حمل دی ہوگی، مگر یہ تو سخت گھٹن ہوگی۔ اسی کو وہ کہہ دیا، اس کو غلظت سیاہ ہو گا۔ اس کو پتہ ہو گا۔ پس میں نے کہیں کہیں میں سے اسے انداز سے دی جا چکی گی۔ مگر اس کی زندگی میں اس کے حقوق پر اسے ہونے سے پہلے ختم ہو گئیں تو باقی لوگوں کے منہ دے کہ اس پر تو دل دے جائیگی گے۔ پھر اسے جہنم میں چھینک دیا جائے گا۔ (مسلم)

حضرت جبریل پر یہ بھی اُمّتِ تہاں حبیب سے مولا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

روا مسلم و ابو حنیفہ و غیرہ انما الصلوة فی باب الخای
 صلی علیہ و آلیہ وسلم کہ انما الصلوة فی باب الخای

دوسری فصل

حضورِ نبویؐ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز کو پڑھے اور اس میں غلطی نہ کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

[illegible]

٢٩٠٠ عَنْ حُدَيْجَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُونُوا رِجَالًا تَعْرُوتُ رِجَالُ أَحْسَنِ النَّاسِ
أَحْسَنًا وَلَا تَكُونُوا نِسَاءً وَلَكِنْ تَكُونُوا أُنْثَى أَحْسَنَ
أَحْسَنِ النَّاسِ أَنْ تَعْبُدُوا فَإِنْ أَسَاءُوا أَعْلَى فَطَعِبُوا
(رواه الترمذي)

٢٩٠١. وَعَنْ مُعَاوِذَةَ أَنَّكَ كُنْتَ إِلَى عَائِشَةَ أَيْتَ
الْحَبَشِيِّ إِلَى كِتَابِهَا تُوَصِّفُ فِيهِ وَلَا تَكْتُمُ فِيهِ فَكَتَبَتْ
سَلَامًا عَلَيْكَ أَخَا بَهْدٍ لِقَائِي وَبَعَثَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِمَّنْ تَقْبَلُ رِجَالُ اللَّهِ بِحُطِّ النَّاسِ
كَفَاهُ اللَّهُ ثَلَاثَةَ النَّاسِ وَمِنْ أَلْسِنَةٍ وَمِنْ أَلْسِنَةٍ
يَسْخَرُ اللَّهُ وَكَلَّمَ اللَّهُ إِلَى النَّاسِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ.
(رَدَّاهُ الرَّسُولُ)

تیسری فصل

[illegible]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم سب کے گناہوں سے قیامت کے روز سب نکلے گا۔

٥٩٠٢ عن أبي مسعود قال لما نزلت الذين صوموا
 ولا ينسوا ما هم يطعمون قال ذلك على أصحاب رسول
 الله صلى الله عليه وسلم وما أوصاها رسول الله أمما
 لم يطعم نفسه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 ليس ما يكسبها يتركها أنفسهم ومن نفوسهم يترجى
 فتركها بالله إن اليد التي تطعم عبيدهم وفي رواية
 ليس هو كما قطعون إنما هو كما قال نعمات
 (لأنه - متفق عليه)

۴۹. وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرَّ النَّاسِ مُتَعَلِّقٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

٥٩٠٣ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ وَبِثَنَةٍ وَدِيَّانٍ لَا تَعْبُورُ
 اللَّهُ الْإِسْرَاقُ بِأَنَّهُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ أُمَّتَكَ
 يَقُولُونَ أَنِّي تُشْرِكُ بِهِ وَدِيَّانٍ لَا يَحْكُمُهُ اللَّهُ فَكُلُّهُ
 الْوَيْبَاءُ وَثَمَانِيَةٌ ثُمَّ حَتَّى يَقْصَرَ ثَمَنُهُمْ مِنْ بَعْضِ
 وَدِيَّانٍ لَا يَحْكُمُهُ اللَّهُ بِهِ فَكُلُّهُ الْوَيْبَاءُ بِرُفْيَا سِتْمَانَةٍ
 بَيْنَ الشُّوْقَدَاكَ إِلَى اللَّهِ إِنَّ شَأْنَهُ عَذَابُهُ وَلَيْسَ شَأْنُهُ
 تَعَاوَدُهُ (رواه الترمذي)

۴۹۰۵ وَعَنْ عِيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاكَ وَدَعْوَةُ الْمَغْضُومِ قَوَاتِي يَا
اللَّهُ فَقَدْ دَانَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
(رواه البيهقي)

۴۹۰۶ وَعَنْ أَبِي قُرَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَاتَ عَلَى مَا يَأْمُرُ بِهِ دِينُهُ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا شَرِيكَ لِلَّهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ (رواه الألباني)

٤٩٠٤ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
الْبُخَارِيُّ كَانَ يَصْرَفُ إِلَيْهِ نَفْسَهُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي ذِكْرِهَا هُرَيْرَةُ لَمْ يَكُنْ لَهَا
رَدَى النَّبِيُّ إِلَّا وَبِهَا رَدَى النَّبِيُّ فِي شُعْبٍ (ص)

[illegible]

حضرت حمی دکنی اشتر تالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شتر تالی
 عبید بن جراح سے فرمایا: یہ مظلوم کی دعا ہے جو کہ گویا کہ وہ اشتر تالی سے یقیناً حق
 کہے گا۔ اور اشتر تالی کسی غصہ دار کو حق پہنچنے سے روکتی ہے۔
 (بیہقی)

[illegible]

صحیح دھرم کو بھی اعتراض و غلطی سے روناوت ہے کہ انھوں نے
 ایک آدمی کو کئے ہوئے شہر کا نام میں لکھا کہ گناہگار اپنی جان کو خطر
 و ہرج و مرج سے محفوظ رکھیں۔ لیکن یہ نام کے ظہر کے باعث تو بدتر ہی
 ہو گیا۔ سو یہی دلیل ہے کہ گناہگار کو بدتر و ہرج و مرج سے محفوظ رکھنا

نیک باتوں کا حکم دینا

بَابُ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ

پہلی فصل

۴۹۰۸ قَدْ اِنْ سَمِعْتُمْ اِلْحَادِيْنَ يَقُوْنَ عَنْ رَسُوْلِنَا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاى مِنْكُمْ مَعَكُمْ
فِيْغِيْرَةِ يَسْبُوْهُ قَدْ اِنْ سَمِعْتُمْ فَيَسْبُوْهُ لَوْنًا
يَسْبُوْهُ فَيَسْبُوْهُ وَمَلِكًا اَضْعَفَ اِلَيْهَا

حضرت ابو سیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہی شعر
میں شعر قافیہ دہر دہر یا ہر جزم میں سے بڑا کام دیکھے تو اسے اللہ
سے ملکہ ہے۔ اگر اس کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان
سے - اگر اس کی طاقت ہی نہیں رکھتا تو جملہ سے اندر سب سے
گزرا دیا کرتا ہے۔

(مستحقين)

حضرت ابراہیمؑ کی بیوی نے عرض کی کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت ابراہیمؑ کو اپنے لیے چاہا تھا، لیکن اللہ تعالیٰ نے اسے منع فرمایا۔ میں نے کہا کہ کیا جسے تو خود چاہا ہو اور اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہو، تو اسے کبھی چاہنا ہی نہیں ہے۔

عَلَيْهَا قَرْنَتُهَا كَأَن كُنْتَ شَهِيدًا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

نہیں لیکن اس سے زانیہ ہے قرنہ ایسا ہے جیسے سر جو رہا

(ابو داؤد)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اسے لوگ اتنی ہیبت
پیش کرتے تھے کہ انہی پر اپنی عیال کو بچا کر لے جاتا تھا۔ مگر وہ جیسے ملا تھیں کرتی
تقدیر میں سے کہ مجاہد جہاد پر (۱۵۰) میں سے دسویں امیر
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مقرر کیا گیا تھا کہ لوگ جب کوئی بڑا کام دیکھیں
تو انہی کے خدو کو قریب سے دیکھ کر اللہ تعالیٰ ان پر پنا غلبہ بھیج دے۔
روایت کی ہے کہ ابو بکر صدیق سے اللہ تعالیٰ ان پر غلبہ دیا کہ ان کو دیکھ کر ایک
روایت میں ہے کہ حکام کو دیکھ کر انہی کے ہاتھ پر پڑے تو قریب سے
کہ اللہ تعالیٰ ان پر پنا غلبہ بھیج دے اور ان کی دلاوری مدد میں سے
کہ جس قوم میں گناہ کیے جاتے تھے اور انہیں انہی کے پرندہ سے دیکھتے
ہوئی لیکن نہ دیکھتے تو قریب سے کہ اللہ تعالیٰ ان پر غلبہ بھیج دے اور ان کی
ایک روایت میں ہے کہ جس قوم میں گناہ کیے جاتے تھے ان کو دیکھ کر انہی کے
سے دلاوری دے کر انہی کے

۴۹۱۳ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ لَعَنَ بَنِي قَالٍ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
لَا تَكُونُوا تَلْفَةً وَتَكُونُوا أَلْفَةً يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ لَا يَمْسُكُمْ مَنْ قَتَلَ إِذَا هُمُ مَعَكُمْ
فَوَالِی سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا مُنْكَرًا قَمَوْا يَتَبَرَّوْنَ يُؤْتِيكَ أَنْ
يَعْتَمِدُوا اللَّهَ بِعَقَابِهِمْ - (رَوَاهُ أَبُو مَالِكٍ وَابْنُ مَرْثُومٍ
وَمُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ وَأَبُو دَاوُدَ رَأَوْا مُنْكَرًا يَمُوتُ قَمَوْا
يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِمْ أَوْ شَكَّ أَنْ يَعْتَمِدُوا اللَّهُ
بِعَقَابِهِمْ ذِي الْحَرَى لَهُ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْتَصِلُ فِيهِمْ
بِالْمَعَامِي ثُمَّ يَقْبِضُونَ عَلَى أَنْ يَغِيرُوا مُشَقَّ لَا
يُغَيِّرُونَ إِلَّا يَبْرُثُ أَنْ يَعْتَمِدُوا اللَّهَ بِعِقَابِهِمْ
فِي الْحَرَى لَهُ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْتَصِلُ فِيهِمْ بِالْمَعَامِي ثُمَّ
أَكْرَمَهُمْ يُعْتَمِدُوا)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جیسے رسول
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرشتے جیسے سنہرے کسے قوم کا کوئی آدمی ان کے
دیرین گناہ کو برنورہ اسے دیکھ کر ان کی حالت دیکھتے تھے لیکن نہ دیکھتے
تو اللہ تعالیٰ ان سب پر غلبہ بھیجے گا اس سے پہلے کہ وہ مرے۔

(ابو داؤد، ابن ماجہ)

۴۹۱۴ وَعَنْ جَبْرِ بْنِ عَسْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ قَوْمٍ يَكُونُونَ
فِي قَوْمٍ يُعْتَصِلُ فِيهِمْ بِالْمَعَامِي يَقْبِضُونَ عَلَى أَنْ
يَغَيِّرُوا عَصِيْرًا وَلَا يَغَيِّرُونَ إِلَّا أَصَابَهُمُ اللَّهُ مُنْكَرًا
بِعِقَابِهِمْ قَبْلَ أَنْ يَمُوتُوا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَرْثُومٍ)

حضرت ابو شعیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو بچا ملا ہے۔ مگر وہ جیسے ملا تھیں کرتی تقدیر میں سے کہ مجاہد
جہاد پر (۱۵۰) میں سے دسویں امیر
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عیال کی تفریق کا حکم کرتے
دعا کرتے کہ ان سے دیکھ کر انہی کے پرندہ سے دیکھتے تھے لیکن نہ دیکھتے
تو اللہ تعالیٰ ان سب پر غلبہ بھیجے گا اس سے پہلے کہ وہ مرے۔
روایت کی ہے کہ حکام کو دیکھ کر انہی کے ہاتھ پر پڑے تو قریب سے
کہ اللہ تعالیٰ ان پر پنا غلبہ بھیج دے اور ان کی دلاوری مدد میں سے
کہ جس قوم میں گناہ کیے جاتے تھے اور انہیں انہی کے پرندہ سے دیکھتے
ہوئی لیکن نہ دیکھتے تو قریب سے کہ اللہ تعالیٰ ان پر غلبہ بھیج دے اور ان کی
ایک روایت میں ہے کہ جس قوم میں گناہ کیے جاتے تھے ان کو دیکھ کر انہی کے
سے دلاوری دے کر انہی کے

۴۹۱۵ وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى عَلَيْكُمْ
أَنْفُسُكُمْ لَا يَمْسُكُمْ مَنْ قَتَلَ إِذَا هُمُ مَعَكُمْ فَوَالِی سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ قَوْمٍ يَكُونُونَ
فِي قَوْمٍ يُعْتَصِلُ فِيهِمْ بِالْمَعَامِي يَقْبِضُونَ عَلَى أَنْ
يَغَيِّرُوا عَصِيْرًا وَلَا يَغَيِّرُونَ إِلَّا أَصَابَهُمُ اللَّهُ مُنْكَرًا
بِعِقَابِهِمْ قَبْلَ أَنْ يَمُوتُوا -

جب اُس کا کسی پر ہو تو یہ میں بھی کرتا ہے۔ دونوں ایک دوسرے کے انتقال
پہنچنے میں سے کوئی دوسرے میں بڑا ہے لیکن اگر اُس کا کسی پر ہو
طلب میں اچھا ہے۔ یہ ایک حالت دوسری کے ساتھ ہے اللہ تم میں سے
بہتر وہ ہے کہ جب اُس پر کسی کا فرض ہو تو اچھی طرح ادا کرے اللہ
اُس کا کسی پر ہو تو اچھی طرح طلب کرے اللہ تم میں سے بڑا وہ ہے
کہ جب اُس پر کسی کا فرض ہو تو بڑی طرح ادا کرے اللہ اُس کا کسی پر ہو
تو تم میں سے طلب کرے یہاں تک کہ سوادِ دُختری کی چوٹیوں اُحد و اُردی کے
تھوڑا سا آتی ہو گیا نیز فرما کہ دنیا کی زندگی میں سے جس نے دقت
کے مقابلے میں نہیں باقی رہا مگر اتنا حصہ جتنا آج گزرتے ہوئے دقت
میں سے آتی رہ گیا ہے۔

(ترمذی)

ابو الجوزی نے کہا کہ اصلِ مترجمی طبرہ کے اصحاب میں سے ایک
سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی ہلاک
ہو گیا تو بائیس گے یہاں تک کہ اپنے آپ کو مسدود نہ لیں۔

(ابوداؤد)

ہی بن عدی الکندی کا بیان ہے کہ جاسے بنی نے ہم سے
حدیث بیان کی کہ اُس نے میرے چچا ابیہ سے سنا فرماتے تھے کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ عام روز
کو ہمارے لوگوں کے دل کے اسٹھ طلب میں یہاں تک کہ وہ اپنے
دوبان جسے ہم جرتے ہوئے دیکھیں اللہ سے مدد کرنے کی فائز نہ ہوتے
ہوں لیکن دوسرے۔ مگر کہیں نے یہاں کیا تو اللہ تعالیٰ عام اللہ عام سب کو
طلب میں لگا۔ (شرح مستدرک)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب میں اسرائیل گناہوں میں پڑے تو ان
کے دل نے انھیں ملکہ میں جا کر نہ گئے۔ پس اُن کی مجلسوں میں تسبیح
جستے رہے اللہ اُن کے ساتھ کھاتے پیتے رہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے ان
کے دلوں کو دوسرے صحن کے دلوں سے جلا دیا۔ پس اُن پر حضرت داؤد
اللہ عزوجل صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی مسرت فرمائی۔ یہ اس لیے کہ انھوں نے

ذَٰلِكَ فَلْيَصْطَبِحْهُ وَيَتَبَدَّدْ بِكَرْبِهِ قَدْ دَكَرَ
اِسْتَيْتَ فَاِنْ رَمَكُم مِّنْ يَّمُوتُ حَتَّى الْقَصَاةَ قُلْنَا
كَانَ لَہٗ اَفْجَسُ فِي الطَّلِبِ فَكَرَحَدُ لَهَا يَا اَلْاُخْرَى
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمُوتُ لَيْسَ الْقَصَاةَ اِنْ كَانَ لَہٗ اَفْجَلُ
فِي الطَّلِبِ فَيَعْدُنْ لَهَا يَا اَلْاُخْرَى دِيَارَكُمْ مِّنْ اَدَاكَ
عَلَيْهِ اِسْتَيْتَ اَفْجَسُ الْقَصَاةَ قُلْنَا كَانَ لَہٗ اَفْجَلُ فِي
الطَّلِبِ دِيَارَكُمْ مِّنْ اَدَاكَ اَفْجَسُ الْقَصَاةَ اِسْتَيْتَ
الْقَصَاةَ قُلْنَا كَانَ لَہٗ اَفْجَسُ فِي الطَّلِبِ حَتَّى اِذَا
كَانَتْ اِسْتَيْتَ مِّنْ رُّؤُسِ النُّعْبِ وَاطْرَافِ الْمَيْطَانِ
فَقَالَ مَلَاكُہٗ لَمْ يَمُوتْ مِنْ اَدَاكَ مَيَّاسِي مَصْفِي مَيَّاسِي
اِلَّا كَمَا بَقِيَ مَيَّاسِي مَيَّاسِي مَيَّاسِي مَيَّاسِي مَيَّاسِي

(رواہ ابوداؤد)

۴۸۸۷ وَعَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ أَصْحَابِ
السُّنَنِ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُوتْ لَمْ يَمُوتْ لَمْ يَمُوتْ
مِنَ الْقَبْرِ۔ (رواہ ابوداؤد)

۴۸۸۸ وَفَنَ مَوَدِي بِي عَدِي اِيَكُوِي قَالَ حَتَّى
مَوَدِي لَمْ يَمُوتْ لَمْ يَمُوتْ لَمْ يَمُوتْ لَمْ يَمُوتْ لَمْ يَمُوتْ
اَللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَمُوتُ اَللَّهُ تَعَالَى يَمُوتُ لَمْ يَمُوتْ
يَمُوتُ الْعَامَّةُ حَتَّى يَمُوتَ الْعَامَّةُ مَيَّاسِي مَيَّاسِي
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمُوتُ اَبْ يَمُوتُ قُلْنَا يَمُوتُ قُلْنَا اَلْعَلَا
ذَٰلِكَ حَتَّى اَللَّهُ الْعَامَّةُ وَالْعَامَّةُ۔

(رواہ فی ترمذی الشیخ)

۴۸۸۹ وَفَنَ عَمَّا لَمْ يَمُوتْ لَمْ يَمُوتْ لَمْ يَمُوتْ
اَللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَمُوتُ لَمْ يَمُوتْ لَمْ يَمُوتْ لَمْ يَمُوتْ
فِي الْعَامَةِ لَمْ يَمُوتْ لَمْ يَمُوتْ لَمْ يَمُوتْ لَمْ يَمُوتْ
فِي مَعَالِيهِمْ قُلْنَا لَمْ يَمُوتْ لَمْ يَمُوتْ لَمْ يَمُوتْ
يَمُوتُ مَيَّاسِي مَيَّاسِي مَيَّاسِي مَيَّاسِي مَيَّاسِي
مَيَّاسِي مَيَّاسِي مَيَّاسِي مَيَّاسِي مَيَّاسِي

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَسْكِنًا فَقَالَ لَا
وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ حَقٌّ تَأْخُذُوهُمْ أَطْرَافًا

(رواه الترمذی و ابوداؤد و در فیہ یحایہ قال کلا
وَاللَّوْكَ مَمْرُوتٌ بِالْمَعْرُوبِ وَلَمْ تَهْوُتْ عَنِ الْمَسْكِرِ وَ
لَمْ تَأْخُذْ عَلَى يَدِي الظَّالِمِ وَلَمْ تَطْرُقْ عَلَى الْحَيِّ أَطْرَافًا
وَلَمْ تَقْعُرْ عَلَى الْحَيِّ قَعْرًا أَوْ لِيَصْرِبَ بِنَا أَلَمْ يَمْسُرْ بِجُوعِهِمْ
عَلَى بَقِيَّتِهِ ثُمَّ لِيَأْتِيَنَّكُمْ كَمَا لَعَنَهُمُ)

۴۹۲۰ وَعَنْ أَبِي أَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ كَيْفَةَ أُمِّي فِي دِيْعَالٍ لَا تَقْرَأُ شَيْعًا
بِمَعَارِيفٍ مِنْ تَارِ قُلْتُ مَنْ هُوَ وَتَا جَنَرِيْنِ قَالَ
هُوَ لَا وَحُطْمُكَ مِنْ أَمْرِكَ يَا مُبْدُونَ النَّاسِ بِالْبَرِّ
يَلْسُونَ أَلْسُنَهُمْ (رواه في شريح الشكره و الباقين في
شعب الإيمان و في رواية قال حطمت لعمري أُمِّيكَ
الذي يملكون ما لا يعلمون و يقرءون كتاب الله
و لا يعلمون)

۴۹۲۱ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ يَسِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَزَلَّتِ الْمَأْيِدَةُ مِنْ اسْتِمْدَادِ
حَبْرًا وَنَحْمًا قَامِرًا أَنْ لَا يَحْمِلُوا وَلَا يَدْفَعُوا وَلَا يَنْفَعُوا
فَعَالُوا وَكَأَخْرَافًا وَفَعَالًا يَمِيتُهُمْ قَوْمًا وَحَارَةً
(رواه الترمذی)

۴۹۲۲ عَنْ حَبْرِيْنِ الْحَكَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَزَلَّتِ الْمَأْيِدَةُ مِنْ اسْتِمْدَادِ
مِنْ سُلْطَانٍ يَوْمَ شَدَّ أَيْدِيَهُمْ سُلْطَانُ الرَّجُلِ عَوَفُ
بِزْنِ اللَّهِ فَبِيْ هَدَّ عَلَيْهِ بِلِسَانِهِ وَبِيْ هَدَّ عَلَيْهِ
فَذَلِكَ الَّذِي سَقَّتْ لَهُ السَّوَابِيْنَ وَرَجُلٌ عَوَفُ بْنُ
أَبِي قَعْدَقٍ بِهِ وَرَجُلٌ عَوَفُ بْنُ أَبِي قَعْدَقٍ عَلَيْهِ
كَانَ رَأَى مَنْ يَعْمَلُ الْبَيِّنَاتِ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَمَّا مَنْ

انفرادی کی خدمت سے گزرتے تھے۔ راوی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
میدان میں بیٹھ گئے وہاں آپ ٹیک لگتے بیٹھتے تھے پھر اگر انہیں قات کی قسم
جس کے جتنے میں میری ماں ہے یہاں تک کہ انہیں قسم سے پوری طرح رک
لو تو میری ماں کو توں (نہ ایک سو سو) میں (ماں) کو ان کی قسم تم ضرور ایک کھن
کو کم دے گے جسے اس سے حق کر دے گے ظلم کا ادا نہ پھر کر اسے حق کی
طرف کیے گئے انہیں سے مجھ کو دے گے کہ اسے حق پوری ہے خداوند تعالیٰ
تسلی میں ہے کہ اس قسم سے اس سے دے گا جو نہ دے گا کہ اسے تسلی ہو نہ دے گا کہ
حضرت اس میں سے مالی حصہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
دوسرے نے یہ سراج کی بات میں نے بھی ایک کو دیکھا کہ ان کے بھوت آگ
کی کیمپوں سے کھنہ جا رہے تھے۔ میں سے کہہ اسے خبر میں اب کون
جس کا کہ وہ آپ کی امت کے ماحول میں جو لوگ کر کے کہ علم دیتے ہیں لیکن پی
جانوں کو ٹھوس دیتے ہیں۔ روایت کیا ہے سرور اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
تسلی میں ہیں۔ دوسری روایت میں کہا کہ آپ کی امت کے غضب جملہ سراج
سے کھنہ ہیں لیکن جو نہیں کر سکتے اللہ کی کتاب کو پڑھتے ہیں لیکن مل
نہیں کرتے۔

حضرت قتیبہ بن مسریق نے مالی حصہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
قال علیہ وسلم ہے کہ: ما سئل عن رجل أنكر شرب الخمر واستر في ما سئل عن
لو کم روایا کہ حیات ذکر ماہر کی کہ ہے جیسا کہ ماہر میں اخلاص نے حیات
کہ اللہ کے مدد کے لیے اٹھ کر رہے ہیں۔ میں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی شکل میں مدینہ کر دیے گئے۔ (ترمذی)

تیسری فصل

حضرت عمر بن الخطاب صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
عمر دیکھ کر فرمایا: اے عمر! میں نے تم کو اپنے حکمرانوں سے منتخب
تجلیوں میں سے ایک بنایا ہے کہ میں نے تم کو اپنے حکمرانوں میں سے منتخب
دین کو پہلے اللہ اس پر ہی رہا، اللہ اللہ کی مساجد میں لایا۔ میں نے تم کو
جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دوسرا وہ آدمی جس نے اللہ کے دین کو پہلے
اس کی تصدیق کی۔ میرا وہ آدمی جس سے اللہ کے دین کو پہلے اللہ اس پر رہا
کہ اللہ کی کوئی کرتے دیکھ کر اس سے محبت کرنے لگا اللہ اس کی مصلحت کرے

يَعْمَلُكُمْ بِمَا طَلِبَ الْغَنَاءَ عَنْكُمْ فَإِنَّ إِلَٰهَكُمْ يَتَحَوَّلُ عَلَى الْأَنْفَالِ
عَلَيْكُمْ ۝

۴۹۲۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْعَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى جَبَرِيٍّ قَبِيلَ الشَّاهِدِ
أَبْنِ الْكَلْبِ يَدِينُهُ كَدُّ الْوَكْدِ رَأْيُهَا قَتْلُكَ يَا رَبِّ إِنَّ فِي هَذَا
عَمَلِكَ فَلَا كَامِلَ لِعَمَلِكَ طَرَفَةَ عَيْنٍ قَالَ فَقَالَ لَهَا
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ قَرَأَتْ وَحِينَ لَمْ يَتَقَرَّرْ سَاعَةً فَكَلَّمَ

۴۹۲۴ وَعَنْ ابْنِ سَوْيَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَدْعُو إِلَى جَبَرِيٍّ قَبِيلَ الشَّاهِدِ
الْيَمِينِ قَبِيلُ مَا لَمْ يَدْعُ إِلَيْكَ أَمَّا رَأَيْتَ أَمْسَكَ قَوْمٌ مُسِيرَةً
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِيلُ حَبَشَةَ
قَبِيلُ يَارَبِّ رَجَعْتُ سَتَامَ وَرَجَعْتُ

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ الْأَكْبَارُ وَبِشْرُ الشَّاهِدِ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)
۴۹۲۵ وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ
أَنَّ الْمَكْرُوفَ وَالْمُسْكِرَ يَسْتَقْبِلَانِ مُصْطَابَ النَّفْسِ قَوْمَ
الْيَمِينِ فَأَمَّا الْمَكْرُوفُ فَيُكْسِدُ أَمْعَابَهُ وَيُزِيلُ خُورَ
الْعَيْنِ وَأَمَّا الْمُسْكِرُ فَيَقُولُ أَسْكِرْ دِمَاءَ يَسْتَبِيحُونَ
لَهُ إِلَّا لَزُومًا

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

دیکھ کر اس نے حشر دیا۔ یہ سب ہی ہمدردی و مروت کے باعث نجات پا جائیں گے۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جبریل علیہ السلام کی طرف مقرر کیا کہ مقرر ہو کر اس کے پاس پہنچو۔ اس وقت میں نے وہاں پہنچا۔ اس نے کہا کہ میں نے تمہیں اطلاع دے دی ہے جس سے تمہیں چاہیے کہ میری بری امر مانا جس کی طرف کیا کہ اس پر کھد دھڑ سے سب پر کھد دھڑ لگائی گئی۔ ہر اس کا چہرہ ایک ساعت کے لیے بھی متغیر نہیں ہو گا۔ (مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جبریل علیہ السلام کی طرف مقرر کیا کہ مقرر ہو کر اس کے پاس پہنچو۔ اس وقت میں نے وہاں پہنچا۔ اس نے کہا کہ میں نے تمہیں اطلاع دے دی ہے جس سے تمہیں چاہیے کہ میری بری امر مانا جس کی طرف کیا کہ اس پر کھد دھڑ سے سب پر کھد دھڑ لگائی گئی۔ ہر اس کا چہرہ ایک ساعت کے لیے بھی متغیر نہیں ہو گا۔ (مسلم)

کتاب الرقاق

پہلی فصل

دل کو نرم کرنے والی باتیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جبریل علیہ السلام کی طرف مقرر کیا کہ مقرر ہو کر اس کے پاس پہنچو۔ اس وقت میں نے وہاں پہنچا۔ اس نے کہا کہ میں نے تمہیں اطلاع دے دی ہے جس سے تمہیں چاہیے کہ میری بری امر مانا جس کی طرف کیا کہ اس پر کھد دھڑ سے سب پر کھد دھڑ لگائی گئی۔ ہر اس کا چہرہ ایک ساعت کے لیے بھی متغیر نہیں ہو گا۔ (مسلم)

۴۹۲۶ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو إِلَى جَبَرِيٍّ قَبِيلَ الشَّاهِدِ
الْيَمِينِ قَبِيلُ مَا لَمْ يَدْعُ إِلَيْكَ أَمَّا رَأَيْتَ أَمْسَكَ قَوْمٌ مُسِيرَةً
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِيلُ حَبَشَةَ
قَبِيلُ يَارَبِّ رَجَعْتُ سَتَامَ وَرَجَعْتُ
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت علیؓ پر یہ بھی اتنے تھل مٹ سے ملا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تھانی طبعیہ سلم سے فرمایا۔ یہ دو سیر مال میں مال کنٹار تھا ہے حالانکہ اس کے
مال کے تین حصے ہیں، ایک وہ چھلکا کر ختم کر دیا یا پھر کپڑا بنا کر دیا۔ دوسرے
وہ جو باقیہ ہو جائیں اسے کر ختم کر دیا یا انہوں میں اس کے حصہ سے وہ حصے دلا
ہے۔ انہوں نے دیکھ کر کہ یہ چھوٹے مال ہے۔ (مسلم)۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ موت کے ساتھ نبی چیزیں ہوتی ہیں۔ دو تو ہوتی ہیں ایک آواز جس کے ساتھ نبی رہتا ہے۔ اُس کے ساتھ اُس کے اہل و عیال مثال اللہ انہی جیسے ہیں۔ اللہ اُس کے اہل و عیال اللہ تعالیٰ آتے ہیں اور اُس کے اہل انی رہ جاتے ہیں۔ رضی اللہ عنہ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے اپنے داماد کا مال اپنے مال سے زیادہ پیارا ہوگا۔ اُن کو اُس گزرا ہوئے کی یاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہ ایک بھی ایسا نہیں جس کو اپنے مال سے اپنے وارث کا مال زیادہ پیارا ہو۔ فرمایا۔ اُن کا مال زکوٰۃ ہے جو اُس سے آگے بھیجا اللہ اُس کے وارث کا مال ہے جو اُس نے پیچھے چھوڑا۔ (بخاری)

۳۹۳۰ و عَنْ مُطَرِّبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ الشَّيْخَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ أَلْحَمْدُ لَكَ اللَّهُ
قَالَ يَقُولُ ابْنُ أَدَمَ مَا لِي مَا لِي قَالَ وَهَلْ لَكَ يَا ابْنَ
آدَمَ لَأَمَّا أَكَلْتَ فَأَقْبَلْتَ أَوْ لَبِثْتَ فَأَبَيْتَ أَوْ
تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ -

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نگری ملک کی کثرت سے پس کھڑنگی
کو جان کہ بے نیکی سے ہے۔

(مشفق علیہ)

حضرت ابو جریج رضی اللہ عنہ سے دوامیستے گردن سولی شد

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى

دوسری فصل

اصلی مشرقتان علیہ وسلم نے (ایسا) کرنا ہے جو کچھ سے ان باتوں کو کہنے اور
 جان کے مطابق عمل کرے یا اسے سمجھنے میں جو حق پر عمل کرے اور میں حق گزار
 ہوں گا کہ ان میں سے ایسا ہی ہوں۔ آپ نے میرا اللہ بڑا کر پانچ چیزیں پیش کر دیں
 فرمایا: حرام چیزوں سے بچو، لوگوں سے بڑھ کر عبادت کرو، جو اللہ نے نعمت
 میں تمہارے اس پر نوازی ہو اور لوگوں سے مستغنی رہو، ہمسائے کے ساتھ نیکی
 کرو تو کمال برکتیں عطا ہونگے، لوگوں کے لیے وہاں پسند کرو دجا پے۔ یہ
 پسند کرتے ہو تو کمال مسلمان بن جاؤ گے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کہتا ہے کہ جو بارہ
 بننا چاہے کہ مراد کرے پتا ہے۔ اسے احمد، ابراہیم، آدمی کے ساتھ نیکی اور
 انکار یا حدیث فریب ہے۔

اُنکے سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آدمی سے فرماتا ہے کہ تو میری عبادت کے لیے فاسق ہو جا میں تیرے سینے کو استغناء سے بھر دوں گا اور تیری مجلسِ دُعا کو کہوں گا۔ اگر تُو نے ایسا نہ کیا تو تیرے اعضاء کو مشعل کہ دوں گا اور تیری مجلسِ دُعا نہیں کرے گا۔ (راحمہ اللہ)

(روایت احمد و ابن ماجہ)

[illegible]

(رَوَاهُ الْقُسَيْنِيُّ)

۴۹۲۵ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَدَوِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ وَهُوَ يَعْظُمُ اخْتِلَافَهُمْ شَأْنًا قَبْلَ خَمْسِينَ شَهْرًا إِنَّكَ قَبِيلُ هَمْرٍ وَأَنْتَ قَبِيلُ قَبِيلِ سَيْفٍ وَجَاكَ قَبِيلُ قَبِيلِكَ وَقَوْمُكَ قَبِيلُ شُعْبَانِكَ وَخَيْرُكَ قَبِيلُ مَوَالِكَ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُرْسِلًا)

٢٩٣٦ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْتَظِرُ أَحَدُكُمْ لَأَخِي مُطْعِمًا أَوْ ثَمَرًا مُنْبِتًا أَوْ مَرْمًا مُقْبِدًا أَوْ حَرَمًا مُقْبِدًا أَوْ حَرَمًا مُبْهِرًا إِلَّا لِقَاءُ اللَّهِ فَالَّذِي كُنْتُ أَشْرَكَ بِكَ يَمْضِي وَالسَّاعَةُ وَالسَّاعَةُ أَوْ هِيَ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور ایک آدمی کی عبادت اور کوشش معلوم کروا کر لایا اور اس سے کہا کہ تیرا کیا کام ہے؟ اس نے کہا کہ میں اللہ تعالیٰ کے رسول کے پاس ہوں۔

(زمنی)

[illegible]

حضرت ہربرہہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے کوئی انتظار نہیں کرو تاخیر ہوگا جیسے
مالی ترجمی کو یا جھکو دیے مالی شخص کو یا بگڑ دیئے دلی بددی کو یا
بے وقوف بنادیتے مانے جھاپے کا یا پھڑا دیئے دلی موت کا یا رتال

حضرت ابی سہروردیؒ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی کے دروازے کے نیس پر چھبے کے چاں تک کہ اس پر پنج چیرہ کے منسلک ہو جائے وہ مفلح ہوگا۔

کے کاسے میں مہم کی جڑوں کن باتوں میں برابری۔ ان کمال سے کیا۔
کندھو پر کید جیسا تھا اس پر کیں تک عمل کیا۔ اسے سنی نے روایت
کیا کہ کما کر یہ حدیث غریب ہے۔

مَشَابِيهِ فِيمَا أَتَاهُ دَعْنُ مَنَازِلِهِ مِنْ أَجْلِ التَّكْسِبِ وَفِيمَا
أَتَقَهُ وَمَا ذَا عَمِلَ فِيمَا عَرَفَهُ
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

تیسری فصل

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
عالیہ وسلم نے اُن سے فرمایا تم کچھ گھر سے یا کالے سے بستر نہیں ہو کر
جکو تھی یہ بڑھ کر ہو۔

(راشد)

اُن سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
میں نے غربت میں رہنے کو پسند کیا ہے مگر اُس کے رہنے میں اللہ تعالیٰ محنت اٹھا
دے جس کے ساتھ اُس کی رہائی جتنی سے لکھ دیا کے عیب دکھایا
سے اُن کی یہ بات اُن کے لئے کمال ہے اسے سچائی کے گھر کی طرف
سچ سلام نکال دیا ہے۔ اسے سچائی نے شہادت میں صلاح کیا ہے۔
اُن سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ وہ سبب تمہارے لئے دل کو ایسا کرے کہ جس کو دیکھا ہے وہ کر
محنت دیکھا ہے ایسا کہ چاہے وہ دل نہ دے نصیر کو عین حالانکہ
طبیعت کو سب سے بڑے پرچہ والی اور اسے کمال کی طرف سے دے
اللہ ہی کہ کوئی دیکھنے والی کو عیب نہ لکھ دے اس پر کہ ہیں جو دل لکھ
دیکھا ہے کہ وہ سبب ہو گیا جس نے اپنے دل کو لکھ رکھنے دیا ہے۔
روایت کیا اسے احمد ابویہ نے شعب ابی یوسف نے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
عالیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کہ اللہ تعالیٰ وہاں گناہ سے کرنا
جو چیزیں دے رہے ہیں اُسے پسند میں قرار دے لیا ہے۔ پھر رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے بیات کاوت مرانی۔ حب دعوت چہرہ کو عیب
لکھنے میں کہ انہیں نصرت مرانی تھی تو ہم نے اُن پر ہر چیز کے دروازے کھول
دئے۔ بعد میں کہ جب دیکھنے پر اُن پر لکھنے تو ہم نے اپنا کب انہیں بڑ
راہ دے اُن کو دے دئے۔ (۴۰۰۹)۔ (راشد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ

۴۹۹۹ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَمَّا كُنْتُمْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ
إِلَّا أَنْ تَقُولَ بِتَقُولَ.

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۴۹۹۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَمَنْ كَانَ كَيْفَ هَذَا فِي الدُّنْيَا لَا تَبْتَاعُوا الْعَمَلَ الْجَمْعَةَ
فِي قَلْبِهِ وَالْعَمَلَ بِمَا يَسَانَدُ وَتَعْرِفُوا عَيْبَ الدُّنْيَا وَ
ذَاهِبًا وَكَوْنَهَا وَأَحْمَدُ مِنْهُ لَمْ يَكُنْ إِلَّا ذَا لَمْ يَكُنْ
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي شُعَبِ الزِّيَارَةِ)

۴۹۹۱ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَخْلَصَ اللَّهُ قَلْبَهُ لِلْإِيمَانِ وَجَعَلَ قَلْبَهُ
سَيِّئًا قَلْبًا سَادِقًا وَقَلْبَهُ مُطَهَّرًا وَتَوَكَّلَ عَلَى
مُسْتَوْتِهِ وَجَعَلَ أَذُنَهُ مُسْمِعَةً وَفِيهِ كَاطِرَةٌ مَاذَا
الْأَذُنُ قَلْبُهُ وَأَمَّا الْعَيْنُ فَمُسَوِّتَةٌ لِمَا يُرَى الْقَلْبُ
وَقَدْ أَفْلَحَ مَنْ جَعَلَ قَلْبَهُ وَاجِعًا.

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ فِي شُعَبِ الزِّيَارَةِ)

۴۹۹۲ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ قَامِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زُرْتُمُ اللَّهَ فَعَرِّجُوا بِلُحْيَتِكُمُ الْعَبْدَ
مِنَ الدُّنْيَا عَلَى مَعَايِيرِ مَا يُبْعَثُ فَإِنَّهَا كَوْنُكُمْ لَمْ
تَكُنْ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا نَسُوا
مَا ذُكِّرُوا بِهِ كَتَبْنَا عَلَيْهِمُ الْبَرَكَاتِ كُلَّ شَيْءٍ حَقًّا مَا
فِيهِمْ لِمَا أَدْنَاهُمْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ.

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۴۹۹۳ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ سُبُلًا قَدْ تَنَفَّرَ

(10)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ كَانَتْ لَيْلَتُهُ خَيْرًا مِنْ لَيْلَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهُ حَقٌّ فِي الْجَنَّةِ" (جو شخص کی رات نبی کی رات سے بہتر ہو تو اس کا حصہ جہنم میں ہے)۔

حضرت خذیر علیہ السلام تھالی حلو سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو روزِ پنجشنبہ ملے ہونے سے پہلے شرب گناہوں کو کثرت سے کئے جانے والی آمد میں تھالی کا چل میں افندہ کیا کہ محبت ہر مژدگی کی بڑ ہے اللہ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو تیرے کچھ دیکھ کر جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے انھیں بھی رکھا ہے روایت کیا کہ اسے روزِ پنجشنبہ سے افندہ ہوتی ہے شعب

ہمایا میں میں صوری سے ستر ستر روایت کی ہے کہ وہاں کی محبت ہر مژدگی کی

جسے

حضرت سجاد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھکے اور اس کے پاس نہ رہا تو حضرت سجاد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے سر پر چادر ڈال کر اس کے سر پر رکھی اور اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر اپنے گھر لے گئے۔

(رَوَى الْأَحْمَدُ فِي الْأَرْبَعَةِ أَحْسَنَ)

۴۹۹۸ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَنْ شَرَّ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَهْدِيَهُ اللَّهُ إِلَى سَلَامٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُولَدُ إِذْ دَخَلَ الْعَدُوُّ لِقَتْمٍ قَوِيكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ لَوْ كَلَفَ مِنْ عَلَيْهِ يُعْرِفُ بِهِ قَالَ لَعَدُوِّ النَّبِيِّ فِي حَيْثُ كَلَفَ الْعَدُوُّ وَالْإِنَّمَا بَشَرٌ كَلَفَ الْخَلْقُ وَالْإِسْمُ عَدُوٌّ لِقَتْمٍ قَوِيكَ مُدَوِّلٍ -

۴۹۹۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَوْ كَلَفَ الْعَدُوُّ لِقَتْمٍ قَوِيكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ كَلَفَ الْعَدُوُّ وَالْإِنَّمَا بَشَرٌ كَلَفَ الْخَلْقُ وَالْإِسْمُ عَدُوٌّ لِقَتْمٍ قَوِيكَ مُدَوِّلٍ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

بَابُ فَضْلِ الْفُقَرَاءِ وَمَا كَانَ مِنْ عَيْشِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فقرا کی فضیلت اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا طرز زندگی

پہلی فصل

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّ أَشْعَثَ مَنْ خَوَّجَ بِأَلَا يُدَابُّ كَوَّ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۵۰۰۰ وَكَانَ مُصَافٍ بَيْنَ سَعْدٍ قَالَ رَأَى سَعْدًا لَهَ أَفْعَلًا عَلَى مَنْ دُونَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَقْدِرُونَ دُونَ هَؤُلَاءِ يَضْعَفُونَ كَمُ

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۵۰۰۲ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَنْ تَقَى بَابَ الْجَنَّةِ فَكَانَ عَامَةً

یکسی بگڑن۔ ان پہلے سرشار کی قدرت سے روایت کیا ہے۔

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو اللہ چاہے تو اس کا سینہ اس کے لیے کھول دیتا ہے (۱۲۵۰: ۶) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب پیٹنے میں داخل ہر ترسینہ کھلتا ہے۔ مرض کی گئی کہ باہر مل لیتا ہے اس میں بہت کچھ ہونے کی کوئی نشانی ہے، فرمایا کہ ان مردوں سے اللہ دینا ہمیشہ کے لیے جابجہ کر دینا اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آنے سے پہلے اس کے لیے تیار رہنا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کسی بندے کو دیکھو کہ اسے دنیا میں زیادہ کم گئی اطلاع دے گئی ہے تو اس کے قریب ہر جاؤ کہ اگر وہ کھلتا ہے تو اس کے لیے جابجہ کر دینا اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آنے سے پہلے اس کے لیے تیار رہنا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو اللہ چاہے تو اس کا سینہ اس کے لیے کھول دیتا ہے (۱۲۵۰: ۶) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب پیٹنے میں داخل ہر ترسینہ کھلتا ہے۔ مرض کی گئی کہ باہر مل لیتا ہے اس میں بہت کچھ ہونے کی کوئی نشانی ہے، فرمایا کہ ان مردوں سے اللہ دینا ہمیشہ کے لیے جابجہ کر دینا اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آنے سے پہلے اس کے لیے تیار رہنا۔

(مسلم)

صحابہ بنی سہم سے روایت ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھا کہ انہیں دوسروں پر فضیلت ہے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے ضعیف دلوں کے باعث مسخ کیے جاتے ہو وہی دے دیتے ہو (بخاری)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو اللہ چاہے تو اس کا سینہ اس کے لیے کھول دیتا ہے (۱۲۵۰: ۶) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب پیٹنے میں داخل ہر ترسینہ کھلتا ہے۔ مرض کی گئی کہ باہر مل لیتا ہے اس میں بہت کچھ ہونے کی کوئی نشانی ہے، فرمایا کہ ان مردوں سے اللہ دینا ہمیشہ کے لیے جابجہ کر دینا اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے آنے سے پہلے اس کے لیے تیار رہنا۔

قرآن میں داخل ہونے والے میں سے زیادہ تر مسکین و کچے اور دولت مندوں کے
بھلے غی و ماسوائے حق کے بن جنسین کو جمع میں ڈالنے کا حکم فرمایا تھا اور
میں جنم کے معاملے پر کھڑا ہر قرآن میں داخل ہونے والے کا یہ ضروری
تھیں (متفق علیہ)۔

حضرت ابی ہاشم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے جنت میں جہانک کہ دیکھا تو زیادہ تر ان
میں غصوں کو دیکھا۔ جہنم میں جہانک کہ دیکھا تو یہاں ترس میں غصوں کو
دیکھا (متفق علیہ)۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جیکہ تیاست کے بعد جاہلین دولت
مندان سے پانچیں سال پہلے جہنم میں جائیں گے۔

(مسلم)

حضرت سل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس سے ایک آدمی گذرنا آپ نے اسے اس لئے ہونے
بیک غص سے فرمایا کہ اس کے متعلق یہ دیکھا جاوے کہ اس نے کیا کیا
لوگوں میں سے ہے۔ فذکر اسمہ ایس قابل ہے کہ پیام سے ترشح کر دیا جائے
نہ کہ سادہ دل کہہ تو جہل کی ہوتی ہے۔ یہی اصل مسئلہ ہے، اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صلی
اللہ علیہ وسلم آدمی گناہوں میں مبتلا ہے، اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا
اس کے ہاتھ میں تیرا وہاں ہے ہرگز نہ رہا کہ اصل اللہ ایمان مسلمان
عہد سے ہے اس قابل ہے کہ پناہ سے ترشح کر دیا جائے کہ سادہ دل کہہ
تو جہل ہرگز نہ کہہ کر کہی بات کہہ کر اس کی بات لینی نہ جائے۔ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اس سے بہتر ہے کہ اس جیسے لوگوں سے
رہی ہری نہ رہے۔ (متفق علیہ)۔

حضرت حذیفہ صریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ان عہد کے کئی
متردد بعد علی رضی اللہ عنہ بیت مکر میں کئی سال تک کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وفات پائی۔

(متفق علیہ)

سید تقی سے صاحب ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے
کہ ایک آدم کے پاس سے گزرتے ہیں کہ اس میں ہری مری دیکھی جی مری

مَنْ دَخَلَهَا الْمَسْكِينُ وَاصْطَلَبَ الْحَبْرَ مَخْرُوجًا
عَبْرَاتِ اصْطَلَبَ النَّارَ قَدْ اُصْرِبَ إِلَى النَّارِ وَفُتَّ
فَلَنْ تَأْبِ السَّارِقُ خَاصَّةً مَنْ دَخَلَهَا الْبُتَّ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۰۳. وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُخْلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ الْخَرَأَ فِيهَا
فَعَفَّرْتُهَا وَاطْلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ الْخَرَأَ فِيهَا الْبُتَّةَ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۰۴. وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُخْلَعْتُ فَعَفَّرْتُهَا فَجِئْتُ
بِطَلُوتِ الْأَحْمِيَّةِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِلَى الْعَبْدِ بِأَرْبَعِينَ
لَحِيرًا
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۵۰۵. وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَرْجُلٌ جُنْدًا
جَاهِلٍ مَا رَأَيْتُ فِي هَذَا عَقَالٍ وَجُلُّ قَبْلِ الْأَعْدَالِ
النَّاسِ هَذَا فَامْلِكُوا حُرِّدَانِ خَلْبَانِ بِكُمْ قَاتِ
شَدَمَ أَنْ يَكُنَّ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَرَّ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ فِي هَذَا عَقَالٍ يَأْتِي رَسُولُ اللَّهِ هَذَا
وَجُلُّ قَبْلِ الْقَبْلَةِ الْمُسْلِمِينَ هَذَا حُرِّدَانِ خَلْبَانِ
أَنْ لَا يَكُنَّ قَاتِ شَدَمَ أَنْ لَا يَكُنَّ قَاتِ قَالَ أَنْ لَا
يَكُنَّ يَكُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
هَذَا سَهْلٌ قَبْلَ الْأَعْدَالِ جُنْدًا هَذَا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۰۶. وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَيْءٌ أَلْزَمَ بَيْنَ
خَلْبِ الشَّعْبِ يَوْمَئِذٍ مَقَاتِ يَعْنِي حَتَّى يَكُنَّ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۰۷. وَعَنْ سُهَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ

قَالَ رِوَايَةُ مُسَيَّبٍ قَالَ انْطَوَّأَ اِلَى مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنْهُمْ
وَلَا يَنْظُرُ وِرْثِي مَنْ هُوَ فَوْقَهُ فَهُوَ اَجْدَرُ اَنْ لَا
تُؤَدَّ رِوَايَةُ اُمِّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ہر ایک کو اسے دیکھ کر حق سے کم تر ہے اور اسے روکھیں قوم سے ٹھہکے۔ یہ
اس وجہ سے کہ جو اس کی آہٹیں میں اُمیں خیر و نیکی نہ تھی۔

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نہانی میں وہم سے فرمایا: ہر ایک جنت میں اسیروں سے چار سو برس پہلے
داخل ہو گا۔ (ترمذی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
وہم سے حکایت کیا کہ اسے اللہ نے مسکین روکھ، مسکین کی حالت میں نہایت
دیندار و سخی مسکینوں کے گرد میں کرنا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو اس میں
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس میں سے چار سو برس پہلے جنت میں داخل
ہوں گے اسے اللہ نے مسکینوں کو نہانی آفرین فرماتا تھا کہ جو ان کو خوشامی جنت
تک لے گا اللہ اسے مسکینوں سے محبت کرے، اللہ انہیں نزدیک رکھے اور اللہ تعالیٰ
قیامت میں ان سے اپنا قرب و ملامت کے لئے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
خشبہ بیان میں اللہ ان سے محبت کرے اور سید سے و فرماتا کہ مسکینوں
تک پہلے روایت کیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
میدان وہم سے فرمایا: مجھے اپنے صحابہ میں تلاش کیا کہ کون کون اپنے صحابہ
کے سب سے زیادہ اللہ سے دیر سے جانتے ہو۔

(ترمذی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے تھے: ہر ایک کے دین سے نفع دے گا کہ
نفع (خیر اللہ)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تعالیٰ وہم سے فرمایا: رعاس پر غصہ کر کے، عورتوں کو نہایت ناگوار کر کے
کیا سوچ کر کرنے کے بعد اسے کیا نفع دے گا۔ (ترمذی)

۵۰۱۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْفُقَرَاءُ الْجَنَّةَ قَبْلَ
الْأَغْنِيَاءِ بِمَنْتَنٍ مَا تَكُونُ لِيَوْمِهِ
(رواہ الترمذی)

۵۰۱۳ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْنِيهِمْ مِنْكَ وَأَمْنِيهِمْ مِنْكَ
فَأَغْنِيَهُمْ فِي رُحْمِي الْمَسَاكِينُ فَقَالَتُ عَائِشَةُ لِمَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُمَّ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْغَنِيِّ
بِأَرْبَعِينَ خَرِيْفًا يَا مَالِكُ لَا تَرَوِي الْمَسَاكِينُ وَتُغْنِيهِمْ
كَمْ رَوْيَا عَائِشَةُ لِعَلِّي الْمَسَاكِينُ فَغَضِبَ بِهِ فَرَأَى اللَّهُ
يُكَفِّرُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (رواہ الترمذی) وَالنَّبِيُّ فِي
شَعْبِ الْإِيمَانِ - وَرَوَاهُ أَبُو مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَى
قَوْلِهِ لِرُحْمِي الْمَسَاكِينِ -

۵۰۱۴ وَعَنْ أَبِي الدُّدَاءِ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ ابْعَثِي فِي مَنَاطِقِكُمْ فَرَاكُمَا مَرُورَيْنِ أَوْ
مُصَرَّرَيْنِ يَصْعَقَانِ كَرَمًا

(رواہ ابو داؤد)

۵۰۱۵ وَعَنْ أُمِّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِئِيسٍ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَفْتِيهِ
بِصَعَالِ النَّاسِ الْمَجْرُومِينَ. (رواہ فی شرح التستری)

۵۰۱۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغِيظُنَّ مَاجِرًا يُعْتَبَرُ فَإِنَّكَ
لَا تَدْرِي مَا هُوَ لَكَ بَعْدَ مَوْتِهِ إِنَّ لَهُ عِشَّةً مِثْلَ

٤١٥ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّيَا بَعْضُ الْغُيُومِ وَ
سُنَّةٌ فَإِذَا فَرَغَ التَّائِبُ فَأَرَقَ السَّيِّئُ وَالشَّيْءُ
(رَوَاهُ فِي تَرْغُوبَاتِهِ)

۵-۱۸ وَعَنْ قَتَادَةَ بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَعَنَ اللَّهُ عُمَّةً عَمَّاهُ النَّبِيُّ
 كَمَا يَقُولُ أَحْمَدُ كَرِيحِي سَفِيحِي الْمَاءِ -
 (رواه أحمد قاسم عدي)

٥٠١٩ وَعَنْ حُصَيْنٍ عَنْ يَسِيدِ بْنِ أَبِي سَعْدٍ عَنْ
عَنْهُ وَمَوْلَاهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُهَا أَمْرًا
وَالْمَوْتُ حَيْثُ لَمْ يَمُوتْ مِنْ الْفَتَنِ وَتَبَيَّرَ وَتَمَلَّكَ
وَقَوْلُهُ الْمَالُ أَكْبَرُ الْغِيَاظِ -

(رواه أحمد)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ كَأَنَّكُمْ تَأْكُلُونَ مِنْ جِلْدِ الْمَرْءِ فَإِذَا تَوَلَّى فَوَاقِدُ النَّارِ تَبْعًا فَمَا لَكُمْ شَيْئًا إِذَا مَاتَ شَيْءٌ مِنْكُمْ مِنَ الشَّيْءِ إِنْ مَاتَ

(رواه أحمد)

۵۰۲۱. وَعَنْ أَبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْدُ أَيْحُتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُعَاقِبُ أَحَدًا نَعْدُ أَوْ دِيَّتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُرْضَى أَحَدًا وَنَعْدُ أَنْتَ حَقٌّ كَثُوبٌ مِنْ بَيْنِ نَسِيئَةٍ وَكَذِبٍ وَمَا نِي وَرَبِّي لَا يُلَاقِيكَ إِلَّا قَلْبٌ يُؤَدِّي بِهَا بِطَلَالٍ -

[illegible]

حضرت عبد اللہ رحمہ اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ایک سو گنا کا قیام یہ ہے کہ تم اپنے رب سے محبت کرو اور اس کی محبت کے لیے اللہ سے محبت کرنا چاہو۔" (مشکوٰۃ)

حضرت تھان بن کمال دکنی اشرفی حضرت سے ملاقات ہے کہ وہ سنہ ۱۰۸۵
اشرفی قاضی حیدر علی کے مراد پر حبیب خاں نے اپنے کسی دوست سے صحبت کر کے
قوائے دیوانے بپا کرے۔ جسے تم میں سے کوئی آپس پیکار کہاں سے لگاتا
ہے (راحمہ اللہ)۔

حضرت محمد بن حنفیہؒ نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص
اپنی کتاب کو کسی اور کو دے دے تو اس کو اس کی کتاب کہیں۔
اس کی کتاب کو کسی اور کو دے دے تو اس کو اس کی کتاب کہیں۔
اس کی کتاب کو کسی اور کو دے دے تو اس کو اس کی کتاب کہیں۔

(۱) احمد
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے یہ کہیم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے آپ سے بے شک گنا
گنا فرمایا اور مجھے تو سزا دی کہ تمہاری گناہیں چھوڑ دوں مگر میں نے انہیں نہیں چھوڑے
میں نے تمہاری گناہیں یاد کر لی ہیں اور تمہاری گناہیں یاد کر کے یہ کہہ کر تیار ہو گیا کہ
مجھ سے محبت کرنا تمہارے لیے بہتر ہے اور تمہاری گناہیں یاد کر کے یہ کہہ کر تیار ہو گیا کہ
مجھ سے محبت کرنا تمہارے لیے بہتر ہے اور تمہاری گناہیں یاد کر کے یہ کہہ کر تیار ہو گیا کہ
مجھ سے محبت کرنا تمہارے لیے بہتر ہے اور تمہاری گناہیں یاد کر کے یہ کہہ کر تیار ہو گیا کہ

[illegible]

حضرت ابو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ ہم سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے خوشبو اللہ تعالیٰ کی محنت دی گئی ہے اور میری آنکھوں کی خشک کاریں رکھی گئی ہیں۔ (احمد، مسانی، ابی حریز نے بحیثیت راوی کے جرح و ثناء بھی کیا ہے۔)

حضرت ملازمین میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنے پیچ میں ہاتھوں کی طرف میں ہاتھ لگا کر دیکھا، میں پسینے سے بہتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ میں پسینے کی بوندیں پڑا کرتے۔

(احمد)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ جو کہ منقہ میں تھا، دھو دیا۔ (احمد)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک یا تنبیہ کو لوگوں سے جھانک کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دربار میں آئے، ایک سال کی محنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہاتھوں کو سنبھالنے سے شب ۹ بیان میں روایت کیا ہے۔

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ جو کہ منقہ میں تھا، دھو دیا۔ (احمد)۔

(ابن ماجہ)

زید بن اسلم سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دفعہ ہاتھ دھو کر ان کی خدمت میں حاضر ہوا کہ پال میں کیا گیا، فرمایا کہ یہاں ہے لیکن میں سناتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو ان کی خواہشات پر عیب لکھا تھا فرمایا کہ تم نے دنیاوی زندگی میں اپنی مرضی کی پیروی سے نامہ افشا کیا ہے کہ تم نے کہ بھاری نیکیوں کا جود دنیا میں (جس نے اسے واجب کے لئے دیا) پائی نہ تھا۔

(بخاری)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا کہ میری ریح بونے تک ہے۔

ہر ایک کو گھبراہٹ میں لایا۔

(بخاری)

۵۰۲۹. وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبِيبُ رَأَى الْيَتِيمَ وَالرَّسَالَ وَجِوَلَتْ قَرَأَ قَتِيلًا فِي الْعَمْدَةِ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ ابْنُ أَبِي حَرِيزٍ بَعْدَ قَوْلِهِ مَتَّبِعَ رَأَى مِنَ الدُّنْيَا).

۵۰۳۰. وَعَنْ ثَعَالِبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ يَهُوذَى الْيَمَنِيَّ قَالَ لَهَا يَا لَكَ وَالسَّخَرُ فَرَأَى يَهُوذَى الْيَمَنِيَّ يَأْتِي الْمَسْكِينِينَ (رَوَاهُ أَحْمَدُ).

۵۰۳۱. وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَأْتِ الْيَتِيمَ مِنَ التَّوْبَةِ لَمْ يَأْتِ الْيَتِيمَ مِنَ الْعَمَلِ.

۵۰۳۲. وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ أَوْ جَاءَهُ فَلَاحَ الْإِنْسَانِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُدْرِكَهُ بِرَدِّ سَنَةِ مَرَّةٍ حَذَلِي (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ الْوُجَّانِ).

۵۰۳۳. وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُسَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْكُتْ أُمَّةٌ يُؤْتِي حَبِيبُ الْوُجَّانِ الْفَقِيرَ الْمُسْتَغْنَى أَبَا الْعَمَّالِ.

(رَوَاهُ ابْنُ مَلَكَةَ)

۵۰۳۴. وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَةَ قَالَ اسْتَسْقَى يَهُوذَى حَبِيبُ رَأَى يَتِيمًا قَدْ شَبَّ يَسْكُنُ فَعَالَاتُ الْعَلِيْبِ لَوَيْتِي أَتَمَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَفِي عَلَى قَوْمٍ شَعْرَتُهُمْ لَعَالِ أَذْهَبَتْهُ طَبِيبَتُهُمْ فِي حَيَاتِهِمْ كَمَا السُّنْيَا وَاسْتَمْتَعَتْهُمْ بِهَا فَكَانَتْ أَنْ تَكُونَ حَسَنَاتٍ حَقِيقَتُ لَنَا فَكَمْ يَسْؤَرَةٌ.

(رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ جَرَّاحٍ)

۵۰۳۵. وَعَنْ ابْنِ عُثْمَرَ قَالَ مَا شَبَّ مَاتَ مَاتَ تَجِدُ حَتَّى قَتَحَتْ خَبِيرًا.

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي حَرِيزٍ)

بَابُ الْأَمَلِ وَالْجِدْوِصِ بہاد و حرص کا بیان پہلی فصل

۵۰۳۶ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ ﷺ مَسْلًا مَعَهُ
وَسَلَّمَ خَطًّا مُتَرَبِّعًا وَمَسَّ خَطًّا فِي الْوَسْطِ خَارِبًا وَمَسَّ
خَطًّا مَعَارِئًا فِي هَذَا النَّوْفِ فِي الْوَسْطِ مِنْ مَرْسِئِهِ أَيْ فِي الْوَسْطِ
لَقَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا أَحَبُّهُ مَوْجِبُ نَهْمٍ
وَهَذَا الَّذِي مَوْجِبُ رَجَاءٍ أَمَلُهُ وَهَذَا الْخَطُّ
الْوَعْدَانِ الْأَعْمَارُ مَنْ يَرَانِ أَخْطَاءَ هَذَا نَهْمُهُ
هَذَا فَإِنَّ أَخْطَاءَ هَذَا نَهْمُهُ هَذَا۔
(رداء البخاری)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خطوں سے ہر طرح کے شکل بنائی اور اس میں ایک خط کھینچا، اسی خط پر ان کے پاس
وہاں ایک خط کھینچتے تھے کہ یہ انسان کا یہ مسکن ہے اللہ ہے اس کی دولت
اسے کھیرے اور سب سے زیادہ باہر نکالنا خدا اس کی امید ہے اللہ ہے کھیرتے
خطوں کے ہیں اگر اس میں جھوٹ ہے تو پتا ہے تو اس میں جا
جستارے خدا اس سے پتا ہے تو اس میں کھینچتا ہے۔
(بخاری)

۵۰۳۷ وَعَنْ أَبِي كَيْسٍ قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ ﷺ مَسْلًا
وَسَلَّمَ خَطًّا مُتَرَبِّعًا لَقَالَ هَذَا الْأَمَلُ وَهَذَا أَحَبُّهُ
لَهُ يَحْتَمِلُ كَرْدًا إِلَيْكَ رُفْعًا الْخَطُّ الْأَقْرَبُ۔
(رداء البخاری)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
خطوں سے کھینچے اہل نماز، یہ ایسے اللہ ہے اس کی سب سے
اگر کسی حالت میں بڑھتا ہے کہ اس سے قریب دلاصطاً پتا ہے۔
(بخاری)

۵۰۳۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
وَسَلَّمَ تَهْمًا مِنْ أَدَمٍ وَيُسَبُّ مَسْأَلًا مِنَ الْجِبْرِ
عَنِ النَّبِيِّ وَالْجِبْرِ قُلِي الْقَمِيرِ۔
(مُتَّفَعٌ عَلَيْهِ)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا آدمی بڑھا رہا ہے اللہ اس کی توجہ میں حیرت میں رہتی ہیں،
اللہ اس کی توجہ میں۔
(متفق علیہ)

۵۰۳۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْمَلِكُ الْكَبِيرُ شَاخًا فِي الْأَشْيَاءِ
فِي حُبِّ الدُّنْيَا وَكُلِّ الْأَمَلِ۔
(مُتَّفَعٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑھتے کا دل دوزخ میں رہتی ہیں
بڑھتا ہے۔ دنیا کا محبت اللہ کی عمر میں۔
(متفق علیہ)

۵۰۴۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
وَسَلَّمَ أَعَدَّ اللَّهُ لِلْأَشْرَقِ الْغُرَاحَةَ حَتَّى
يَكْفَى رِيَّتَيْنِ سَنَةً۔
(رداء البخاری)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس کا عذر کر دیا جس کا سوت بڑھتی ہیں
کہ اگر سال تک بچہ نہ لگے۔
(بخاری)

۵۰۴۱ وَعَنْ أَبِي عَتَاكِسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ
حضرت ابی عتاس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم

میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ملنا۔ اگر وہ کسی ایسے مال سے بھری ہوئی لٹری ہو
تو تو میری خوش کر سے لکھو انہی کے بیٹے کو میں بھرتی مگر مٹی لٹری
کے دے کی اللہ تعالیٰ تو یہ تمہیں فرماتا ہے۔

(شفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے ہم کھانے کے لئے فرمایا۔ وہاں میں بیٹھ کر
بیسے تم سفر یادہ گیر جو اسے آپ کو کھڑے دھو میں شمار کرو۔

(بخاری)

دوسری فصل

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پاس سے گزرے جگہ میں اللہ میری اتنی ملک کی
چیز کو بیٹے سے بچے فرمایا کہ اسے عبداللہ یہ کیسے؟ میں عرض کیا
جو ایک چیز کو درست کر سبے میں فرمایا کہ اصل معاملہ اس سے زیادہ
جلدی میں ہے روایت کیا ہے عبداللہ بن عمر نے لکھا کہ یہ حدیث غریب ہے
حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عشاء کے تھے تو میں سے تم کو یاد کرتے ہیں عرض کر رہا تھا
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قریب ہے۔ فرماتے ہیں کیا معلوم کریں میں
نہیں پہنچ سکوں حدیث کیا ہے شرع اللہ میں اللہ ابن عمر نے
کتاب جو فرمایا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہ کہیں صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم فرمایا یہ آدمی ہے اللہ میں کی صحت ہے اللہ وصیت مبارک
ہی گدی کے پاس رکھ کر لکھا کیا اللہ فرمایا اس کی اسب سے۔

(ترمذی)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہ کہیں صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے سامنے ایک گڑی لٹری لٹری اللہ درمیں لٹری اس
کے چہرے میں لٹری صحت لکھ۔ فرمایا جاتے ہو یہ کیسے؟ وہ عرض کیا
گزر رہے کہ اللہ انہی کو درمیں ہی بہتر حدیث میں۔ فرمایا کہ یہ اس سے

وَسَكَّرَ مَا لَوْ كَانَ بِلَا مِثْلٍ أَدْعُو بَيَانٍ مِنْ قَالِبٍ
لَكَيْتَ لِي ثَابِتًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ أَدْمَا لَا التَّوَابِ
وَيُؤْتِي اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۰۴۲ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ بَسْمِي فَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا
كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ غَارِبٌ سَبِيلٌ وَعُدَّ نَفْسَهُ مِنْ أَهْلِ
الدُّنْيَا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۵۰۴۳ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ بِرَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَأَبِي نُظَيْنٍ شَبَابًا
فَقَالَ مَا هَذَا يَا عَبْدَ اللَّهِ فَلَمْ أَشْعُرْ نَفْسِي بِعَدَدِ
قَالَ أَلَا مَوَاتَرُكُمْ مِنْ قَالِكٍ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ
الْبُخَارِيُّ وَفِي دَقَائِقِ هَذَا أَحَدٌ مِنْ غَرِيبٍ)

۵۰۴۴ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُهْرِيقُ الْمَاءَ فَتَبِعْتُهُ بِالْعَرَابِ
فَأَكُولُ بِرَسُولِ اللَّهِ مَاءً مِنْكَ فَرِيبٌ يَقُولُ مَا
يُرِيدُ بِي لَعَلَّ لَا أَتَبَعُ۔ (رَوَاهُ فِي تَحْقِيقِ الشَّيْخِ وَابْنِ
الْجَوَازِيِّ فِي كِتَابِ الْوَقَائِدِ)

۵۰۴۵ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ هَذَا ابْنُ أَدَمَ فِي هَذِهِ الْحُلَّةِ وَوَضَعُ يَدَهُ عِنْدَ
قَعَاةٍ ثُمَّ بَسَطَ فَقَالَ وَتَرَا أَمَلَهُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۵۰۴۶ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ فِي لَحْدِي أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَرَّ عَوْدًا بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْعَدَا
رَأَى حَبْلَهُمْ وَآخِرَ أَبْعَدَ فَقَالَ أَلَا رُؤُوفٌ مَا هَذَا قَالُوا
اللَّهُ يَا سُبُلَةَ أَعْلَمَ مَا هَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا

فَتَحَقَّقَ الْأَجَلُ دُونَ الْأَمَلِ -

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْرَى)

۵۰۴۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ عُمُرُ أَقْبَى مِنْ سِتِّينَ سَنَةً إِلَى سِتِّينَ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۵۰۴۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَعْمَارُ أَقْبَى مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى سِتِّينَ كَأَقْلَمِ

مَنْ يَجُوزُ ذَلِكَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حَالْتِمٍ)

وَذَكَرَ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّيْخَرِيِّ فِي بَابِ حَيَاةِ

النَّبِيِّ -

وہ زمانہ بھی گنت سے پہلے موت آتا ہے۔

(شرح السنہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

عہ وسلم نے فرمایا میری امت کی عمر ساٹھ سے ستر سال تک ہے۔ روایت

کیا اسے ترمذی نے لکھا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا

میری امت کی عمر ساٹھ سے ستر سال ہیں اللہ عزوجل سے انفرادی جو

اس سے تجاوز کرے گی۔ (ترمذی، ابن ماجہ) اللہ عزوجل صحت حدیث

تفسیر کی حدیث نام حیاۃ النبی میں مذکور ہوئی۔

تیسری فصل

جوریں شب بیکار کے عالم ہاں ان کے حیاۃ مجاہدہ سے روایت ہے

کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اس نکتہ کی پہلی اصلاح تین

نکتہ جسے اندر اس کا بہا سادہ کل اللہ ہی آجیہ ہے۔ روایت کیا ہے

جیسی نے شب بیکار میں۔

۵۰۴۹ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَزَّ وَجَلَّ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ صَلَاحٍ

هَذَا وَالْأَمْرُ الْيَقِينُ وَالزُّهْدُ وَأَوَّلُ فَسَادٍ هَذَا الْبُخْلُ

وَالْأَمَلُ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ)

۵۰۵۰ وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ قَالَ سَمِعَ الزُّهْدَ

فِي الدُّنْيَا يُلَبِّسُ الْقَلْبَ وَالْقَلْبَ قَاتِلُ الْيَقِينِ

لَهُمَا الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا قَصْرُ الْأَمَلِ -

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْرَى)

۵۰۵۱ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ النَّضْرِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ

وَسُئِلَ عَنْ شَيْءٍ مِنَ الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا قَالَ طَيِّبُ

النَّكَبِ وَقَصْرُ الْأَمَلِ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ)

امام سفیان ثوری سے فرمایا کہ زہد دنیا میں مومن اللہ چھٹا پندہ پاکر پہلے

اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں زہد لیب کے احقر سے

ہے۔

(شرح السنہ)

زید بن نضر کا بیان ہے کہ میں نے امام اکبر سے سنا جبکہ پرچا

گیا کہ دنیا میں زہد کیا ہے، فرمایا کہ پاک نہ لیب لک اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت

کیا اسے جیسی نے شب بیکار میں۔

۵۵۰ وَعَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَعْرَابِيِّ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُنْتُ أَقِيمُ عَلَيْكُمْ

٥٠٦٢ هـ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَمِيرَةَ دَكَانَ مِنْ
أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ
عَمْرُو بْنُ لُحَيْدٍ عَلَى وَجْهِهِ مِنْ يَوْمِ قُدْرَةَ أَنْ يَمُوتَ
هَرَمًا فِي طَافَةِ اللَّهِ لَعَنَهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَوْ
أَنَّ رُدِّيَ اسْمُنَا كَيْسًا يَزِيدُ مِنَ الْأَكْبَرِ وَالْثَوَابِ
(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

پہلی فصل

٥٠٦٣ عَنْ أَبِي عَتَايِدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمِّي سَبْعُونَ
 أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَفْرُونَ وَلَا يَتَطَهَّرُونَ
 وَعَلَى رِيْقِهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)
 ٥٠٦٣ وَعَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ غُرِضْتُ عَلَى الْأُمَمِ وَجَعَلَ يَوْمَ
 النَّبِيِّ وَمَعَهُ الرَّجُلُ وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّحْلَانِ وَالنَّبِيُّ
 وَمَعَهُ الرَّهْطُ وَالنَّبِيُّ وَالنَّبِيُّ مَعَهُ أَحَدُهُمَا رَأَيْتُ سَوَادًا
 كَثِيرًا سَادَ الْأَفْقَ فَوَجِئْتُ أَنْ أَكُونَ أُمِّيَ فَوَيْلٌ لِهَذَا
 مُوسَى فِي قَوْمِهِ ثُمَّ قِيلَ لِي الطُّورُ رَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا سَادَ
 الْأَفْقَ فَوَيْلٌ لِي أَنْظُرَ هَذَا فَرَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا سَادَ
 الْأَفْقَ فَوَيْلٌ لِي أَنْظُرَ أُمَّتَكَ وَمَعَهُ هَوَاجُ وَسَبْعُونَ أَلْفًا
 قَدْ أَهْلَهُمْ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ هُمُ الَّذِينَ
 لَا يَتَطَهَّرُونَ وَلَا يَسْتَفْرُونَ وَلَا يَتَوَكَّلُونَ وَعَلَى رِيْقِهِمْ
 يَتَوَكَّلُونَ فَقَامَ مَعَهُ شَيْءٌ بَيْنَ مَنَاصِرٍ فَقَالَ ادْعُوا اللَّهَ
 أَنْ يَجْعَلَ مِنْهُمْ قَوْمًا قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ شَيْئًا
 قَامَ رَجُلٌ اسْتَدْفَقَ فَقَالَ ادْعُوا اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ

وَمِنْهُمْ قَوْمٌ قَالَ سَبَقَكَ بِهِمْ عُكَاظَةٌ -

(مُتَّفِقِينَ عَلَيْهِ)

۵۰۶۵ وَعَنْ مُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِأَمْرِ الْمَرْءِ مِنْ دَانِ أَمْرَهُ كُلُّهُ
لَهُ خَيْرٌ وَلَا يَسِرُّ ذَاكَ إِلَّا يَكْفُرُ بِهِ إِلَّا الْمَرْءُ مِنْ دَانِ حَبْلَتُهُ
سَوَاءٌ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ فَإِنْ أَمْسَاهُ فَهُوَ أَمْسِيَةٌ
فَكَانَ خَيْرًا لَهُ - (رواه مشرق)

۵۰۶۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ مِنَ الْقَوْمِ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ
 مِنَ الْمُشْرِكِ الْمَضْرُوعِ وَفِي كُلِّ خَيْرٍ لِعَدُوٍّ عَلَى مَا
 يَفْعَلُكَ وَأَسْتَعِزُّ بِاللَّهِ وَلَا تَعِجْرُ فَإِنَّ أَصْلَكَ بِسَبِيحِي
 فَلَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي كُنْتُ كَانَتْ كَذَا أَوْ كَذَا وَكَأَنَّكَ تَقْدِرُ اللَّهُ
 وَمَا شَاءَ فَعَلْ فَإِنَّ لَوَيْحَتَهُ مَعَكُمْ الشَّيْطَانُ -

(تو کا مکتوب)

یہ تصویر شمالِ فردوس پر رہنے والی کوہِ کرم کو دکھائی دے گی۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ میں اللہ تعالیٰ سے ملوں، اللہ تعالیٰ اس کو ہر چیز سے عطا فرمائے گا۔ (مشفق علیہ)۔

حضرت عقیب علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں پر تعجب ہے کہ انہیں کے پرکام میں جھوٹی باتیں سن کر انہیں دوسرے کو حاصل نہیں۔ اگر ان سے عرضی ہے اور منکر ادا کرے تو انہیں کے لیے جہنم ہے اور اگر ان کو تکلیف پہنچے اور صبر کرے تو انہیں کے لیے جہنم ہے۔ (مسلم)

حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا کہ: اللہ تعالیٰ نے تم کو اللہ کے رسول کے طور پر مقرر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تم کو اللہ کے رسول کے طور پر مقرر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تم کو اللہ کے رسول کے طور پر مقرر کیا ہے۔

(7)

دوسری فصل

حضرت علیؓ کی شہرہ آفاق حدیث ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے
 جتنی حدیثیں سیکھیں وہ سب میرے لیے ہیں۔ یہ حدیثیں میری شہرہ آفاق حدیثیں ہیں۔
 یہ حدیثیں میری شہرہ آفاق حدیثیں ہیں۔ یہ حدیثیں میری شہرہ آفاق حدیثیں ہیں۔

(قرہائی، ایمت ماجر)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے لو کہ کوئی چیز ایسی نہیں جو تمہیں جہنم سے قریب اور اللہ سے دور کرے مگر وہی چیز جن کو تمہیں حکم دیا گیا ہے اور کوئی چیز ایسی نہیں جو تمہیں دوزخ سے قریب اور جنت سے دور کرے مگر وہی چیزیں جن سے تمہیں منع کیا گیا ہے۔ بیشک دوزخ ایمان اور دوسری روایت میں ہے کہ دوزخ اللہ سے میرے دل میں بیات ڈالی کہ کوئی شخص اپنا روف چھوڑے بغیر نہیں رہتا، آگاہ بوجاہد کہ اللہ سے ڈرو اور نماز میں صوف میں دو مہل راستہ اختیار کرو اور دین کی تامل مت کیجیو، اس بات سے آگاہ و نہ گم کہ

٥٠٤٤ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَمَّاكُمْ تَوَكَّلُوا عَلَى
 اللَّهِ وَخَوَّاهُ تَوَكَّلُوا عَلَى اللَّهِ وَتَوَكَّلُوا عَلَى
 النَّاسِ تَوَكَّلُوا عَلَى النَّاسِ يَوْمَ يَرْزُقُ الصَّابِرِينَ جِصًّا
 وَتَرَدُّوا بِطَنَانًا.

(رَدَّاهُ الْيَوْمَ فِي ذَايْنٍ مَكْنَعَةٍ)

٥٠٤٨. وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ كَيْسَ مِنْ شَيْءٍ يُقَرِّبُكُمْ
 إِلَى الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ النَّارِ لَا قَدْ آمَرْتُكُمْ بِهِ وَ
 كَيْسَ شَيْءٍ يُقَرِّبُكُمْ مِنَ النَّارِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ
 لَا قَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَإِنَّ الرُّوحَ الْكَامِنَ فِي بَدَنِ
 كَلَامٌ رُوحُ الْفُجُورِ نَعَتْ فِي رُوحِي أَنْ نَعَا
 كُنْ تَمُوتَ حَتَّى تَسْتَكْمِلَ بِرُوحِهَا الْإِفَاقَ
 اللَّهُ فَاتَّبِعُونِي فِي اسْتَقْبَابِ وَلَا يَحْمِلْكُمْ سِيْرُهُ

تھانی علیہ وسلم کی نسبت میں نبی کی جانب سے آیا کیا جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 آپ کو لے کر تھانہ پہنچے آپ کے ساتھ لے کر ایسے جنگ میں دوپہر کا وقت ہو گیا
 سال کثرت سے لیکر کے درخت تھے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 علیہ وسلم آگئے تھانہ جنگ درخت کے سایہ میں منتشر ہو گئے۔ رسول اللہ صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک ایک کر کے اپنے تھانے آئے۔ اپنی تلوار اس کے ساتھ لے
 لی تھانہ میں آگئے۔ پھر ایک رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے جس کا نام
 آپ کے پاس ایک اسرائیلی تھا کہ اس کے لیے جو میری طرف روئی تھی اللہ
 میں سورت تھا۔ میرا ہوا تو اس کے آواز میں تھا۔ کہا کہ مجھ سے آپ کو کون
 پکارتے گا، میں نے میں نے کہا۔ اللہ۔ آپ نے اسے کوئی سزا نہیں
 دی تھانہ میں خدا متعلق تھانہ جو کہ میں نے اس میں ایک حدیث
 ہے کہ اس نے کہا کہ مجھ سے آپ کو کون پکارتے گا، میرا کہ تم جی
 طرف پکارتے تھے ہر روز گواہی دے کہ میں ہے کہ میں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ
 میں اللہ کا رسول تھانہ۔ اس نے کہا: میں لیکن میں اللہ کا رسول کہ
 آپ سے میں تھا کہ اللہ اس کے آواز کو ساتھ لے گا کہ جب آپ سے لے لے۔
 آپ سے اسے چھوڑ دیا تو وہ اپنے ہاتھوں کے پاس آیا اللہ کہ میں
 تھانہ سے پاس میں تھانہ آدمی کے پاس سے آیا تھانہ کتاب میری تھانہ
 یہاں میں ہاں علیہ وسلم۔

حضرت ابو رزین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 قتالی حیر و کہے فرمادیں اُس آیت کو کھل جائے جو میں پر لوگ عمل کریں تو
 وہ اُن میں کفایت کرے۔ یہ ہے۔ اللہ کا شرف ہے اور اسے تو اللہ اُس کے لیے
 بہت سی کھلیں کھل دے گا اور اُسے دہلی سے روزی دے گا جہاں اُس کو گلیں
 نہ ہو۔ (ص: ۱۰۳) (عبد الرحمن ناصر، اذری)

حضرت عیسیٰ مسیح دہلی اندھن کی حدیث سے مراد اگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عجیبے آیت یثباتی کہ بے شک میں بہت رفق دیتے ہوں اور اہل بیت
 والا آیت حدیث (۵۱: ۵۵) روایت کیا ہے
 البرزخی
 نے اللہ تعالیٰ تعالیٰ تعالیٰ نے کہا کہ ہر شخص کو

শুধু, মনে রাখা - ১৯৬০

- - - - -

اب میں دینی شہر سے اشر ترقی میں دہم کر دیکھ رہا تھا گویا آپ امیر سے کہہ رہی تھیں کہ کسی کی کوڑ کر فرما ہے جن کی قوم سے رازدار کا انھیں سرواں کر دیا تھا۔ وہ اپنے چہرے سے دل پر چھتے جاتے تھے کہتے تھے: اسے اشر امیری قوم کو صاف فرما کر یہ جانتے نہیں ہیں۔ (مستحق عیسیٰ)۔

بڑائی کے لیے دکھانے اور سننے کا بیان

پہلی فصل

حضرت جوہر سادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اگر کوئی ایسا مصلیٰ اللہ تعالیٰ
جسہ علم کے لڑیا، چنگ اللہ میں تیری صفوں اللہ تعالیٰ سے ملوں کر پس
دیکھتا کہ تمہارے ذلیل اللہ تعالیٰ سے اہمال کر دیکھتا ہے۔

(مسلم)

اُن سے یہ دعایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مسافر
تھلا فرماتا ہے کہ جن کو شریک کیا جائے وہ ایسے جبرشکر کو رہتیں جسے تیار ہو چکی
ہو کہ وہ اپنے عمل میں کسی کو میرے ساتھ شریک کرے تو میں اُس سے اور میں کو شریک
کیا تو وہ اس کو جبراً دیتا ہوں۔ دوسری دعایت یہ ہے کہ ہم اُس سے لاعلم ہو گئے۔
وہ اُنہی کے لیے ہے جس کے لیے کیا۔ (مسلم)

حضرت جسٹس رضوی اکثر ترقی مندی سے مرویت ہے کہ کوئی کرم علی ہر ترقی
 علیہ و آئمہ فریاد جو سامے لکھے یہ کہ سے تو اکثر زمانہ اس کے ساتھ شہنا مار کے
 محاکمہ جو دیکھا دیکھے تو اکثر ترقی اس کے ساتھ دیکھا دیکھے محاورہ شفیق علیہ

حضرت ابوہریرہؓ کی اشتر قاتی حدیث نے مرہا کو دیکھ کر اس سے اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کی بارگاہ میں عرض کی گئی تھی کہ اس کے متعلق کیا ہر شے ہے جو دنیا کا کام کرے
اس کا کس کے ہاتھ لگے اس کی تعریف کیا ہے اور یہی حدیث ہے جس سے اُس کے
ہاتھ لگے اُس سے محبت کریں مگر آیا کہ یہ لوگوں کی حدیث ہے وہی جو حجر بن مسعودؓ

دوسری قسط

حضرت ابو سید بن الخضر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص میری امت کے لئے دعا کرے گا، میں اسے پانچ سو سال تک عطا کروں گا۔

(مَدَاةُ اِسْرَافِيٍّ) وَقَالَ هَذَا اَحْسَنُ مِنْ حَرِيْبٍ

(دَوَاخُ الرُّمَيْنِ)

(سَدَّ الْمَاءَ الْبَيْتَ فِي شَحَبِ الْوَيْتَيْنِ)

(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

٥٠٩٢ وَكُنْ عَمْرًا فِي الْعَقَابِ أَنْتَ خُورِي يَوْمًا
 ١٢٧
 إلى مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم في مسجد معاد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کی ایک خوش بھائی ہے اور ہر ایک خوشی کی ایک کڑی ہے۔ اگر اس کا صاحب سیدھا ہے، فقر پر ہے، سبب تلاش کی امید رکھتا ہے، اگر کسی طرف انھیں سے، شاید کے لیے جائیں تو اسے کہتے ہیں شکر (ترمذی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہ کہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا کہ آدمی کی سرائی کے لیے میں کمال سے کرسی پر دو بیاض و نیل دی جاوے گی۔ انکسرت مائی کی جائے مگر جس کو اللہ تعالیٰ پسند سے روایت کیا ہے سچی نے شب و بیان میں۔

تیسری فصل

انہیں سے ولایت پہلے کہ میں سمجھتا تھا ان کے ساتھ قبول کے پاس پہنچنا
 خدا کے فضل سے کہ جب اللہ تعالیٰ عزوجل نے انہیں وصیت فرمائی تھی۔ وہ ان
 کو نہ بھولے گا کیا اس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کچھ سنا ہے؟
 فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سنا ہے کہ جو سنا ہے
 کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے بیعت کی ہے وہ سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے بیعت کی ہے
 اللہ تعالیٰ نے تم سے بیعت کی ہے کہ تم سے بیعت کی ہے کہ تم سے بیعت کی ہے
 بیعت کی ہے کہ تم سے بیعت کی ہے کہ تم سے بیعت کی ہے کہ تم سے بیعت کی ہے
 پاکیزہ و ہر ایک کا گھرانے کو یہ کہہ کر سے اللہ تعالیٰ نے تم سے بیعت کی ہے
 درمیان ایک پتھر کو ان میں سے کسی نے جو جسے وہ سنا ہے تو یہ کہہ کر سے۔

و مضافاً

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے روایت ہے کہ ایک اونٹ دو سو سالہ عمر تک
 اور تھالی علیہ وسلم کی مسجد کے طرف بچھے تو حضرت سہارن جیل لکھنؤ نے جو نیکو

[illegible]

يَعْبُدُكَ قَالَ نَحْنُ أَمَّا أَهْمُكَ يَعْبُدُكَ شَيْئًا وَلَا
قَمَرًا وَلَا أَجْعُزًا وَلَا دَنًا وَلَا يَكُنْ يَرَاهُ دُونَ بَأَعْمَالِهِمْ
وَاللَّهُ هُوَ الْخَفِيُّ مَاتَ يَصْبِيحُ أَحَدٌ هُوَ صَاحِبُ كَفَرٍ
لَهُ شَهْرَةٌ قَرْنٌ شَهْرَاتِهِ قِيمَتُكَ صَوْمَةٌ.

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي شُعَبِ الْإِسْمَاءِ)

۵۰۹۹ ^{۱۹} وَعَنْ أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ حَزْرَجٌ عَفِيفًا دَسُوسًا
اَللّٰهُ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَنَحْنُ سَدَّ اَللّٰهُ اَلْهَيْبَةَ فَذَكَرَ
فَقَالَ اَلَا اُنْعِمُ لَكُمْ بِمَا هُوَ اَخْوَفُ عَلَيْكُمْ جُلْدُ عَاقِبَتِ
الْمَسِيحِ الَّذِي هَالِكٌ قَدَسًا بَنِي يَارَسُوْلَ اَللّٰهِ قَالَ اَشْرُفُ
الْخَلْقِ اَنْ يَكُوْنُوا الرَّجُلُ يَفْضِلُ فَيَزِيْدُ مَسَلَّةً لِمَا
يَزِي مِنْ نَظَرٍ وَحَبِي.

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۵۰۰۰ ^{۱۹} وَعَنْ قَعْمَرٍ وَبْنِ كَيْسَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ اَمُوتَ مَا اَكْفَاكَ عَذِيْبُكَ
النَّبِيُّ اَلْاَمْرُ قَالَ لَوْ يَارَسُوْلَ اَللّٰهِ فَمَا اَلْتَبَرُكَ لَأَمْرُ
قَالَ اَبِي رِيَّاهُ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي شُعَبِ الْإِسْمَاءِ)
يَقُولُ اَللّٰهُ لَكُمْ تَوْفَعٌ حَبَّارِي الْوَبَاءُ بِأَعْيَابِهِمْ وَذَهَبُوا
لِي اَلْيَوْمِ كُنْتُمْ تَرَاهُمْ دُونَ فِي الدُّنْيَا فَانْظُرُوا هَلْ
يَعْبُدُونَ مِنْهُمْ هُوَ جَوَادٌ أَوْ حَبِي.

۵۰۰۱ ^{۱۹} وَعَنْ أَبِي سُوَيْدٍ الْعَدْرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَانُ رَجُلًا قَوِيًّا عَمَلًا فِي
مَخْرَجٍ لَا يَأْبَ لَهَا وَلَا كَوْنُهُ حَزْرَجٌ حَمْدُهُ إِلَى النَّاسِ
كَارِثًا مَا كَانَ.

۵۰۰۲ ^{۲۷} وَعَنْ عُمَارِ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ سِتْرَةٌ فَصَبَّغَهَا
أَوْ سَبَّغَهَا اَللّٰهُ مِنْهَا رِقَابًا وَيُحَرِّفُ بِهَا.

۵۰۰۳ ^{۲۳} وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْعَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اَللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَذَبْنَا اَعَانًا عَلَى خُلُوْءِ الْاَمَةِ كُلِّ

ان نیکو دھرم سے باہر یا چھوڑنا یا بھٹکانا نہیں پر میں نے مجھ پر ہے اعمال کو دکھائی
کے انوکھے شہرت سے کہ تم میں سے کوئی دھرم کے کی حالت میں بچ کر گئے گا۔
لیکن اپنی شہرت کے لئے دھرم توڑ دے گا۔ رعایت کیا ہے احمد لکھنوی
نے شعبہ بیان میں۔

حضرت جبریل علیہ السلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے دھرم سے باہر تشریف لے گئے اندھ دھرم کو لڑ کر رہے تھے۔
فرمایا کہ میں تم میں دھرم سے باہر تھیں جن کا تم پر لے جاتے تھے میں یہ نہ دیکھتا
ہم میں گن گھسے کہ یہ رسول اللہ کیوں ہیں۔ فرمایا کہ ان شرک فانی ہے
کہ آدمی دھرم سے بھٹک کر برا نہ دیکھے داسے کو اپنی کار دکھانا ہے۔

(ابن ماجہ)

حضرت محمد بن جبریل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دھرم سے باہر تھیں جس سے تم پر لے جاتے تھے ان شرک
ہے۔ مگر میں تو دھرم سے باہر تھیں اللہ شرک سے بڑھ کر ہے۔ فرمایا کہ یہاں تک
(احمد) کہ جس سے شعبہ بیان میں یہ لکھا کہ اگر میں دھرم سے باہر تھیں تو
ان کے اعمال کو دھرم سے لاد کر یا بھٹک سے مراد ہے۔ ان دھرم کے پاس
ما دھرم میں دھرم سے لکھاتے تھے۔ اندھ دھرم کے پاس کوئی دھرم بھٹک
سے۔

حضرت جبریل علیہ السلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر آدمی چھوڑے اندھ دھرم کوئی کام کے جس
کو کوئی دھرم نہ دھرم سے باہر تھیں۔ یہی تب ہی دھرم سے کیا ہے دھرم کی طرف
بھٹکے گا۔

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں کی سیرت ابھی یہی دھرم سے باہر تھیں
بھڑکنا ہے جس کے باعث اسے بھٹکانا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں دھرم سے باہر تھیں جس سے دھرم کو بھٹک کر

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

شعبہ انگریزی میں روایت کی ہے۔

حضرت مہاجر بن حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ
جیسے مشہور قتال مجاہد علم کے فرمایا کہ تہہ منان تہتہ میں نکلتا ہوا ہے کہ اگر آپ
میں نہ ہو تو کتب اس کے ہاں سے اللہ خواہش کو قبول فرماتا ہے، اگر اس کا نام
نہ خواہش ہی کی امانت میں ہے تو عہد میں کی عاصی کو اپنی حمد دینا اور
وفا رہنما کر دیتا ہے اگرچہ وہ کام دکر سے ۔

(فہرست)

الْبَيْتِ فِي الرِّجَالِ دَيْتَ انْشَلَتْ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ
 ٥١٠٧ وَعَنْ الْمُهَاجِرِ أَبِي حَسِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ
 اللَّهِ ﷺ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِي كُنْتُ
 كُلَّ كَلَامٍ الْحَكِيمُ أَتَقْبَلُ وَلِكَيْفَ اتَّخَذْتُ هَذِهِ
 قَرَأَ كَانَ هَذِهِ وَهَذِهِ فِي طَاعَتِي جَعَلْتُ مَعْتَهُ
 حَمْدًا لِي وَوَقَارًا فَإِنْ تَوَيْتُمْ كَلِمَ -
 (رَوَاهُ الذَّاهِرِيُّ)

بَابُ الْبُكَاءِ وَالْخَوْنِ

رونے اور خوف کا بیان

پہلی فصل

حضرت امیر پروہنشی مشرقی تھائی لینڈ سے روانہ ہوئے۔ کہ اگر اہل حق مسلم صلہ
تھائی لینڈ و ملکہ سے فریاد و قسم اس دولت کی جس کے قبضے میں میری جان ہے،
مگر تم جانتے ہو میری پادشاہی ملک تو فریاد و قسم سے انکار کرتے ہیں۔

رہنمائی

حضرت گمراہ و گمراہی اور شرابی و عیال سے عداوت ہے کہ مرنے کے لئے
جیسے مشرقاتِ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر طاقی قسم میں نہیں جاتا اور ہر قسم میں نہیں
جاتا کہ میرے لئے نہ ہو کہ میرے لئے نہ ہو۔

ریکاردی

حزب جابرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "میرے بعد آپس کی لڑائی توڑ دیں گے میں اپنی امت پریشانی کی
ایک حد تک دیکھی جس کو اس کی اپنی کے مابین جاریہ کیا اور یہ تھا جس کو نابھ
ہوا تھا نہ کھانا کھاتے تھے نہ نہ چھوڑتے تھے نہ کے کپڑوں میں سے کھاتے تھے نہ
بلکہ کہ جو کہ لڑائی لڑی تھی نہ قادیانہ نہ عراقی نہ کہ جس میں اپنی امت کو
گھسیٹ دیا ہے۔ یہ پانچ شخص ہیں جس نے سارا اثر چھوڑا تھا۔

(1)

حضرت مرید بہت خوش رہی اور تعالیٰ حمد سے روایت ہے کہ ایک روز
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس گھر آئے اور چائے شربت پئے اور فرماتے
 ﷺ اے اللہ! وہ عرب کی عربیائی برائی سے ہے اور ایک آجہائی بھی ہے اور

٥١٥ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ هَلْ
 اللَّهُ خَيْرٌ مِنْكَ وَالَّذِي تَقْرَأُ فِيهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا
 أَقْبَلُوا لَكُمْ كَيْفَ رَدَّ الْقَضِيَّةَ فَوَيْلًا
 (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۵۰۶ وَعَنْ أُمِّ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي لَأَدْرِي مَا تَوَلَّوْا أَذَى
فَإِنْ رُسُلَكُمْ مِمَّنْ يَخْلَعُونَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ -
(رَفَاءُ الْبَصَائِرِ)

١٠٤. **وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ قَالٍ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْصُومًا عَلَى النَّارِ فَرَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَعْنَتْ فِي هَرَّةٍ لَهَا رِطَمَتَا ذَنُوبٍ طَمَعَتْمَا وَلَمْ تَدَعْهُمَا تَأْكُلْ مِنْ خَشَائِشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا فَرَأَيْتُ عَمْرُو بْنَ عَامِرٍ الْخُدْرِيَّ يَجُوزُ قَصَبَهُ فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَابِقَ -**
(رَوَاهُ مُسْنَدُ)

۱۰۸. وَعَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشَانَ رَوَى اللَّهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهَا يَوْمًا تَزْعَايُ قَوْلَ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دِيلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ سِتْرِ كَلِمَاتٍ أَعْرَبَ فِيهَا الْيَوْمَ

مِنْ رَقْعَةٍ يَأْخُذُهَا وَفِي جُزْءٍ مِنْهَا هَبْه وَحَقِّقْهُ
بِأَمْرٍ مَرْدٍ أَلْفِي تَبِيْعًا قَدْ تَبَيَّنَ قَطْعُهُ بِرَسُولِ
الْمَلِكِ الْقَبِيْطِ رَقِيْبًا الْقَبِيْطِيُّ قَالَ خُذْهَا كَمَا
الْحَبِيْبُ - (مُسْتَقْبَلٌ عَلَيْهِ)

۵۰۹ وَكَفَى ابْنُ عَابِرٍ أَدْنَى مَا لَيْسَ بِرَسُولِي
فَإِنْ تَبَيَّنَتْ رُسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسُوْنَ
لَيْكُوْنَنَّ مِنْ أُمَّتِيْ أَقْوَامٌ لَيْسَ يَكُوْنُونَ لِيْخْلُوكَ وَالْمَعْرُوفُ
وَالْعَرَفُ وَالْمَعَارِفُ وَلَيْكُوْنَنَّ أَقْوَامٌ لِيْ جَنِيْبَ عَنِّيْ يَزُوْمُ
عَلَيْهِمْ مَعْرِبِيَّةٌ كَقَوْلِيْكَ مَعْرِبِيَّةٌ لِيْ عَالِيَةً قَبْلُ لَوْ أَنَّ
لِيْكَأَنَّ هَذَا الْكَيْفِيَّةُ لَمْ يَكُنْ اللَّهُ وَبِقِسْمِ أَعْمَادِهِمْ لَحَرِيْرُ
قِرْدَةٍ وَخَلَاوِيْلَافٍ يَزُوْمُ الْقِيَمَةُ - (رَدَّاهُ ابْنُ عَابِرٍ كَفَى
بَقِيْسٍ لُسُوْمُ الْمَعْرِبِيَّةِ الْخَلَاوِيْلُ وَالْمَعْرِبِيَّةُ
وَهُوَ تَصْغِيْفٌ كَلَامًا هُوَ الْخَلَاوِيْلُ وَالْمَعْرِبِيَّةُ
لَقَدْ عَلِمْنَا الْعَرَبِيَّةَ وَابْنُ الْأَثَرِيِّ فِي هَذَا الْحَبِيْبِ
وَفِي كِتَابِ الْعَرَبِيَّةِ عَنِ ابْنِ عَابِرٍ كَفَى شَوْجِيْهِ
وَالْعَرَبِيَّةُ مَرْدُودٌ مَسْكُوْمٌ مَالِيَةً لَقَدْ يَأْخُذُهَا
بِحَاجَةٍ -

۵۱۰ وَكَفَى ابْنُ عَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ أَسْرَلَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَدَاةً أَهَابَ
الْعَدَاةِ مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمَّ يُجَاوِزُوا عَلَى أَعْمَالِهِمْ -
(مُسْتَقْبَلٌ عَلَيْهِ)

۵۱۱ وَكَفَى عَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَعِلُ كُلُّ عَرَبٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ
(رَدَّاهُ مُسْتَقْبَلٌ)

کہ دریں نہ صرف ہر ایک کے لئے ہے مگر جسے خدا تعالیٰ چاہے
بناوے جسے وہ چاہے کہ میں اس میں کوئی حصہ نہ لے سکتا ہوں
بہرحال اس کے لئے ہر ایک کے لئے ہے اور اس میں کوئی حصہ نہ لے سکتا ہوں
جسے کہ اس نے چاہا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کہنے سے سنا ہے کہ
میں نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے شہید ہو گیا تھا اور اس کے
مذہب کے لئے کہ ایک آدمی کے دامن میں تھم گیا تھا۔ شام کے وقت
اُن کے پوشی اُن کے پاس یا کر گیا تھا کہ اس کا کسم سے ایک آدمی اُن کے پاس
آئے اور اس کے لئے کہ اس کا کسم سے پاس آئے۔ اس کا کسم سے پاس آئے
پہلے اگر اس کا کسم سے پاس آئے۔ اس کا کسم سے پاس آئے
کی محنت میں تبدیل کر دیے جائیں گے (بہاری) اللہ صلی اللہ
جس کا کسم سے پاس آئے۔ اس کا کسم سے پاس آئے
بہاری عابد اللہ زاد محمد سے ہے۔ جیسا کہ اس حدیث میں ہے کہ اللہ صلی
شیر سے صاحب کسم ہے۔ اللہ صلی اللہ صلی اللہ صلی اللہ صلی
اللہ صلی اللہ صلی اللہ صلی اللہ صلی اللہ صلی اللہ صلی اللہ صلی
تھم یا نہیں یا نہ چاہی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر غضب فرماتا ہے تو وہ
ساری قوم پر پڑتا ہے۔ (مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر غضب فرماتا ہے تو وہ
ساری قوم پر پڑتا ہے۔ (مسلم)

دوسری فصل

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے نہیں دیکھا کہ جہنم جیسی چیز سے چھٹے والے

۵۱۲ عَنْ ابْنِ مَرْثُومَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ مِنْكَ الشَّيْءَ تَكْفُرُهَا رُبَّمَا

الَّذِينَ مَا قَالُوا قَصِيرًا فِي الْقُرْآنِ وَالْغَيْثِ وَأَنْ أَوَّلَ مَنْ
قَطَعَنِي وَأَعْطَانِي مَنْ حَرَمَنِي وَأَعْلَمَنِي عَنْ ظَنِّهِ وَ
أَنْ يَكُونَ صَاحِبِي دُكْرًا وَنَظِيرِي دُكْرًا وَنَقِيرِي عَجْرَةً
وَأُسْرِي الْعَرَبِيَّ وَرَبِّيكَ يَا لَمَعْرُوفِي -

(رواہ ذہبی)

۵۱۲۵ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يَأْخُذُ
مَنْ عَيْشِيَّةٍ دُكْرًا كَانَ وَمِثْلُ ذَلِكَ الْكُتَابِ مِنْ
خَشْيَةِ اللَّهِ تَلَهُهُ يَتَّقِي مَنْ عَدُوَّهِ وَالْأَعْرَافَ
اللَّهُ عَلَى النَّاسِ - (رواہ ابن ماجہ)

حضرت عبد بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دُکڑے کی طرح اپنے دُکڑے سے لڑے گا، اُسے اللہ تعالیٰ کے پاس دُکڑے کی طرح دیکھنا ضرور ہوگا۔

(ذہبی)

حضرت عبد بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دُکڑے کی طرح اپنے دُکڑے سے لڑے گا، اُسے اللہ تعالیٰ کے پاس دُکڑے کی طرح دیکھنا ضرور ہوگا۔

بَابُ تَغْيِيرِ النَّاسِ

لوگوں کے بدل جانے کا بیان

پہلی فصل

۵۱۲۶ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا النَّاسُ كَالْزَيْلِ الْيَمَانَةِ لَا تَكَادُ تَجِدُ
فِيهَا رَاجِعَةً - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۵۱۲۷ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسْتُ بِمَنْ شَأْنٍ مِنْ قَبْلِكَ شَيْءٌ كَثِيرٌ
فَوَافَاكَ يَدِي بِمَا كَانَ لَوْ دَخَلُوا لِحَضْرَتِي سَبْعُونَ
وَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ هُوَ وَالنَّصَارَى قَالَ كُفَرٌ -
(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۵۱۲۸ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْهَبُ النَّصَارَى عَنْ لَدُنِّكَ
وَتَبْنِي سُنَّةَ كُفْرَانٍ الشَّعْبِ أَوِ الْقَوْمِ لَا يَتَّبِعُونَ
اللَّهُ تَالَهُ - (رواہ البخاری)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں کی حالت زما کی طرح ہے جو کہیں سے نہ رہتا ہے۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں کی حالت زما کی طرح ہے جو کہیں سے نہ رہتا ہے۔

حضرت یزید بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں کی حالت زما کی طرح ہے جو کہیں سے نہ رہتا ہے۔

دوسری فصل

۵۱۲۹ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جبریل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں وقت تمہارے تمام ایک وقت سے دال دوں گی اور تمہارا کام باقی مشورے سے عربوں کے درمیان کی بیٹھ تمہارے لیے اس کے بہت سے بہتر ہے اللہ جب تمہارے کام ضریر لگا دے گا تمہارے مال کا کچھ نہیں رہے گا میں نے تمہارے کام کی تحویل میں نہیں تو زمین کا بیٹ تمہارے لیے اگر کی بیٹھ سے ستر ہے۔ دوسرے آدمی سے روایت کیا اللہ کا کہ بعد بیٹ فرمایا ہے۔

حضرت قرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے قتلے میری قریب ہے کہ اگر تمہاری تم پر چڑھے کے لیے ایسے ایک آدمی کو کہیں جیسے کھانے والا پیالے کی طرح۔ کوئی عربی گزرا ہوا کہ ان دونوں پر کہ میرے گھر پہنچا دے گا ان دونوں کو میری خدمت لڑا کہ ایک بیوی کی جگہ کی طرح ہو گے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کے دلوں سے تمہاری نسبت نکال دے گا اللہ سے دلوں میں سستی ملے دے گا کہ تمہاری گزرا ہوگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا کی محنت تمہاری خدمت سے طرقت۔ روایت کیا ہے اللہ تعالیٰ ان کی نسلوں سے دوں اس میں۔

۵۱۳۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَمْرٌ لَكُمْ مِثْلَ الْأَمْرِ فَاعْبُدُوا اللَّهَ مَا تَعْبُدُونَ أَمْوَالَكُمْ سُورَى بَيْنَكُمْ فَظَهَرَ الْأَرْضُ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ بَطْنِهَا فَإِذَا كَانَ أَمْرٌ لَكُمْ تَرَادُّوا فَعْبُدُوا اللَّهَ مَا تَعْبُدُونَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ أَمْوَالِكُمْ فَإِنْ بَسَاءَ كُمْ فَبَطْنُ الْأَرْضِ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ ظَهْرِهَا - (رواه أبو هريرة عن النبي وقال هذا حديث عتيق)

۵۱۳۵ وَعَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ الْأَمْرُ أَنْ تَدَّ أَعْيُنُكُمْ لِمَا تَدَّ أَعْيُنُ الْأَكَلَةِ إِلَى قَصْعَتَيْهَا فَقَالَ قَابِلٌ ذَمُّوا قَوْلَهُمْ كَيْفَ يَكُونُ قَالَ بَلْ أَتَى بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ كَيْفَ يَكُونُ كَيْفَ كُنْتُمْ حَتَّى أَكُنْتُمْ وَالشَّيْءُ وَلَيْسَ مِنْ اللَّهِ مِنْ مُدْرِ عَرَفْتُمْ لِمَا بَيْنَكُمْ وَكَيْفَ كُنْتُمْ فِي قُلُوبِكُمْ الْوَهْنُ قَالَ قَابِلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْوَهْنُ قَالَ حُبُّ الدُّنْيَا وَكَدَاهِيَةُ الْمَوْتِ - (رواه أبو داود والبيهقي في دلائل النبوة)

تیسری فصل

حضرت ابی حنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں قوم میں جاؤں گا جو میرے ساتھ ہیں اور میں نے تمہارے لیے دعا کی ہے اللہ انہیں بہت کسی قوم میں رہے مگر اس میں موت کا کثرت ہو جائے گا اللہ انہیں کفر کرنے اور عیب کرنے کی نگرانی کا رزق مستحق کر دے گا جس سے انہیں کرنی کوئی ذرا حق کے سوا کچھ نہیں ہو سکتی جس میں جہنم کی آگ ہے اللہ انہیں توڑنے کوئی قوم اپنا ساتھ ملے ان پر جس کو مستطو کر دے جائے۔ (الحک)

۵۱۳۶ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَلْقَى اللَّهُ فِي قَوْمٍ مِثْلَ أَوْعَابِ لَأَتَّ الْبِرَّ كَمَا فِي قَوْمٍ لَا كَتَرَفِهِمْ الْمَوْتُ وَلَا نَقَصَ قَوْمٍ دِينًا وَلَا مِيرَانًا إِلَّا قُلْعَةً سَهْمُهُمُ الْبِرُّ وَرِزْقُهُمُ قَوْمٌ يَتَرَفُّ حَتَّى لَا يَكُنْ فِيهِمْ أَدَمٌ وَلَا حَتَّى قَوْمٌ يَأْتِيهِمْ إِلَّا سُلْطَ عَلَيْهِمْ أَعْدَادُ - (رواه مالك)

بَابُ الْإِنْدَارِ وَالْمَعْدِنِ

پہلی فصل

١٣٤ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَبِيْبٍ اَنَّ عَمْرًا مِمَّنْ اَتَى النَّبِيَّ اَنَّ رَسُولَ
اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتِ يَوْمِي فِي خُطْبَتِي
لَا دَانَ لِيْكَ اَمْرِيْ اَنْ اَمْرِيْكُمْ مَّتَبِعُوْلَةٌ مِّمَّا عَلَّمْتَنِيْ
يَوْمِيْ هَذَا عَلَّ مَالِيْ نَحَلْتُ عَبْدًا اَحَدًا وَاَلِيٍّ مَلَكَتْ
وَبَنًا وَاَوْ حَفَاةً لَهُمْ وَلَا تَهْمُوْا سَهْمُ الشَّيْطَانِ كَلِمَاتُكُمْ
عَنْ وَبَيْنَهُمْ وَخَرَجَتْ عَلَيْهِمْ مَا اَحْلَلْتُ لَهُمْ وَاهْرَمُ
اَنْ يُشْرِكُوْا لِيْ مَا كُنْتُ اَنْزِلُ بِهِ سُلْطَانًا وَاَنَّ اَللّٰهَ
كَفَرًا اِنْ اَهْلِيْ الْاَرْضِ فَسَقُوْهُمُ هَرَبُوْهُمُ وَعَجَبُوْهُمُ
وَالْاَبْقَايَا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ وَقَالَ اِنَّهَا بِهَيْئَتِكَ
يَا جَبِيْلَكَ وَاَبْتَلِيْ بِكَ وَاَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَا
يُحِلُّهُ اِلَّا مَا تَقَرَّرُوْا نَاشِئًا وَتَقَطَّانَ وَاَنَّ اَللّٰهَ اَمَلِي
اَنْ اُخْرِقَ كَذِبًا مَخْتَلِبًا اِلَّا يَتْلُمُوا رَايِيْ قِيْدَ لَحْوَةٍ
خَبْرَةٌ قَالَ اسْتَعْمُوْهُمْ كَمَا اَخْرَجُوكَ وَاَهْرَمُوْهُمُ
لِفُجُورِكَ وَاَلَيْسَ كَسَنَنْتُ عَلَيْكَ وَاَبْعَثْ مَعِيْ شَا
تُبْعَثُ عَنْتَ وَتُكَلِّدُ وَاَتَا يَدِيْ بِسَمْنٍ اَطَاعَكَ
مِنْ مَخَاكِ -

(دَوْلَةُ مُسْلِمِي)

٥١٨. وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا تَنَزَّلَتْ وَانْتَبَذَتْ خِيَارَ تِلْكَ الْأَمْوَالِ فَمَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّفَا فَبَعَلَ يَتَادَى يَا بَنِي إِفْهَرِ يَا بَنِي عَدُوِي يُبْعَثُونَ فَرُدُّنِي حَتَّى أَجِئَهُمْ فَقَالَ أَلَا رَأَيْتُمْ كَلِمَةً أَحَدٌ كَلِمَةً أَنْتَ خَيْرٌ يَا لَوَادِي سُرِيدٍ أَنْ تُخَيَّرَ عَلَيْهِ كَلِمَةً فَصَدَّقَ قَالُوا نَعَمْ مَا سَجَرْنَا عَلَيْكَ إِلَّا وَدًّا قَالِ يَا بَنِي إِفْهَرِ كَلِمَةً بَيْنَ يَدَيِ عَذَابٍ مُنْذِرٍ فَقَالَ أَبُو رَهْمٍ تِلْكَ سَلْبَةُ الْعِوَارِ الْهَدَا

١٤٠٠ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلِي هَذِهِ أُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ لَيْسَ عَلَيْهَا عَذَابٌ
فِي الْآخِرَةِ عَذَابُهَا فِي الدُّنْيَا الْفِتْنُ وَالزَّلَازِلُ وَ
الْقَتْلُ - (رَوَاهُ أَبُو حَازِمٍ)

حضرت ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ از حدیث مسازین میں رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کام نبوت و رسالت سے شروع ہوا، پھر خلافت و مکتب ہوگا، پھر افتاء ہی کا کام ہے۔ دینی امور پر غلطی و غلط فہم میں خدا کا کوئی رشتہ نہیں ہے۔ شرک و کفر، فتنہ و شرک، جہاد کو محال شمار کریں گے، اس کے باوجود مفسق و سچے جاہلین کے لئے اللہ مدد کیے جائیں گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے تمہیں روایت کیا جائے۔ یہی حق ہے شکیبائے ایمان میں۔

حضرت عائشہ صدیقہ فخریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جسے چھتار سب سے پہلے میں لگا گیا ہوتا تھا۔ زید بن کحنی روایت کرتے ہیں کہ اس وقت کہ یہ خیراب کے برتن کو اٹھایا کرتے تھے عرض کیا گئی یا رسول اللہ! یہ کیسے ہو گا جبکہ اللہ تعالیٰ نے بس کا مائع حکم فرما دیا ہے۔ خیراب کہ جس کا کوئی انداز نام نہ نہ کر ملاں شہر میں لگے۔ (روایت)

تیسری فصل

حضرت نون بکیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اندر حضرت مکیبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نبوت تم میں رہے گی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا پھر اللہ تعالیٰ نے اسے اٹھائے گا پھر نبوت کے طریقے پر خلافت ہوگی اور رہے گی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا پھر اللہ تعالیٰ اسے اس اٹھائے گا پھر مکی بادشاہی کاٹ کے اٹھائی ہے گی جب تک طریقہ چاہے گا پھر اللہ تعالیٰ اسے اٹھائی پھر برہمنی کی بادشاہی ہوگی اور رہے گی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا پھر نبوت کے طریقے پر خلافت ہوگی پھر غاروش ہو گئے۔ جب راکو کا بیان ہے کہ جب حضرت عمر بن عبد العزیز خلیفہ بنائے گئے تو میں نے یاد کروانے کے لیے یہ حدیث سنیں کہ بھی اللہ کا کسے شہید ہے کہ آپ کاٹ کھائے گئے بادشاہوں اور جاہلوں کے بعد میں انھوں میں ہیں حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ انھیں یہ بات بہت پسند آئی۔ روایت کیا ہے یہی ہے لفظ اللہ تعالیٰ میں۔

(ختم شد بشکرة شریف مترجم جلد دوم)

جدول

(مشکوٰۃ المصابیح مترجم - جلد دوم)

نمبر شمار	نام کتاب	تفصیل الہاب	میزان الہاب	تفصیل احادیث	میزان احادیث
۱	کتاب البیوع	۱۲۵	۱۳۳	۲۹۳۹	۲۹۴۵
۲	کتاب الشکاح	۱۴۵	۱۹۲	۲۹۴۹	۲۹۴۴
۳	کتاب التبتق	۱۴۳	۱۹۹	۲۹۳۵	۲۹۹۴
۴	کتاب القصاص	۱۹۶	۱۶۰	۲۹۹۸	۲۹۹۶
۵	کتاب الحدود	۱۶۱	۱۶۶	۲۹۹۸	۲۹۹۰
۶	کتاب الامارۃ والفقہاء	۱۶۴	۱۸۰	۲۹۹۱	۲۹۱۰
۷	کتاب الجہاد	۱۸۱	۱۸۱	۲۹۱۱	۲۹۱۳
۸	کتاب آداب السفر	۱۸۲	۱۹۰	۲۹۱۲	۲۸۸۴
۹	کتاب الفیوۃ الذبائح	۱۹۱	۱۹۳	۲۸۸۵	۲۹۴۴
۱۰	کتاب الاطعمہ	۱۹۳	۱۹۸	۲۹۴۸	۲۱۱۲
۱۱	کتاب القیاس	۱۹۹	۲۰۲	۲۱۱۳	۲۲۱۳
۱۲	کتاب الطب والرقی	۲۰۲	۲۰۲	۲۲۱۳	۲۲۰۰
۱۳	کتاب الرؤیا	X	X	۲۲۰۱	۲۲۲۰
۱۴	کتاب الآداب	۲۰۵	۲۲۹	۲۲۲۱	۲۹۲۵
۱۵	کتاب الرقاق	۲۲۴	۲۲۳	۲۹۲۹	۵۱۴۳
	میزان	X	۱۱۰	X	۲۵۰۵

گردنے دریاویا د۔ عبدالحکیم خان اختر
مفتویٰ مظہری شاہجہان پوری